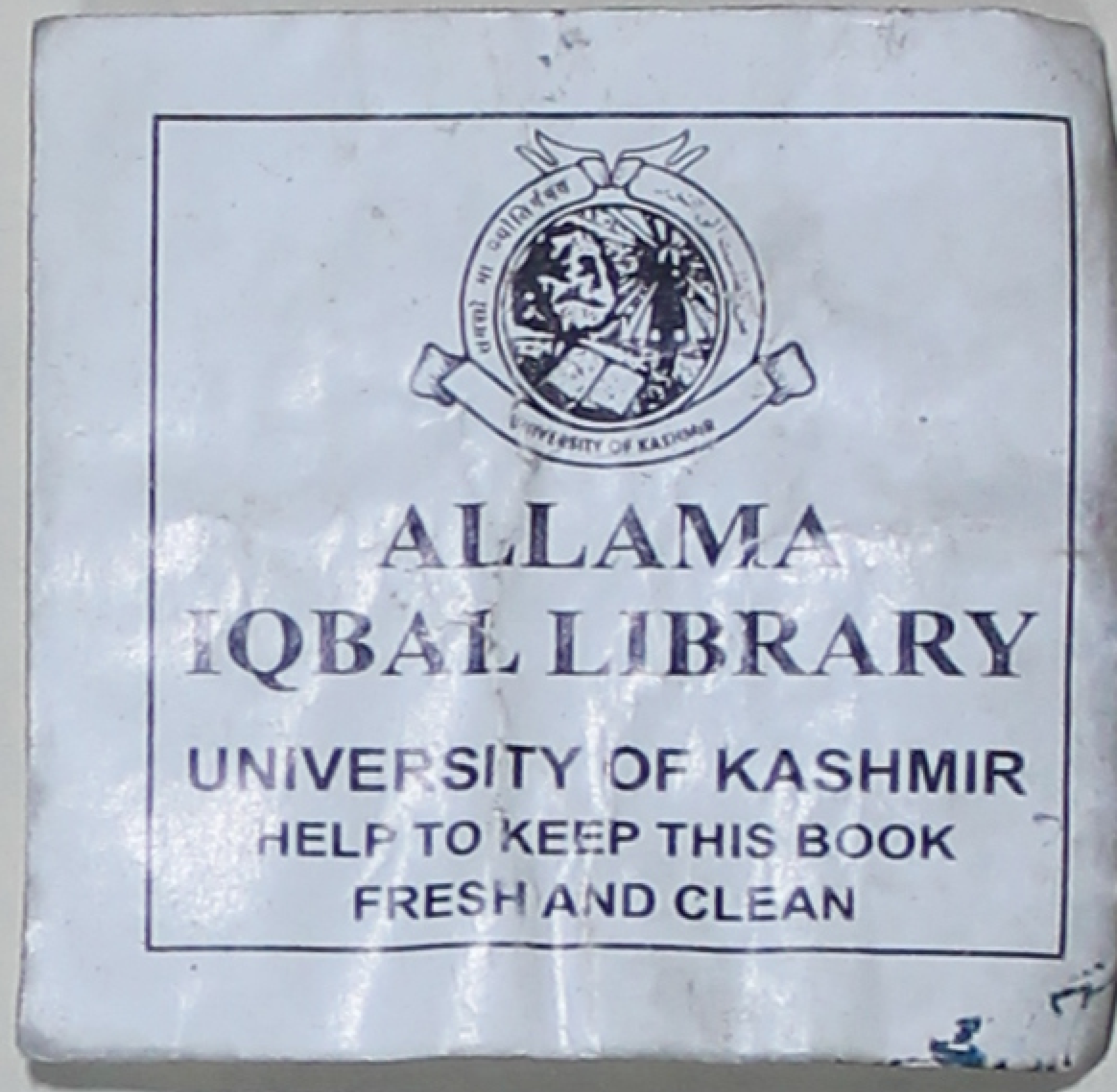

UNIVERSITY OF KASHMIR
ALLAMA
IQBAL LIBRARY
UNIVERSITY OF KASHMIR
HELP TO KEEP THIS BOOK
FRESH AND CLEAN

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمن و زمان

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین







از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور میں بہ طبع مزین مقبول جہاں ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرثیہ

اے مومنو کیا شور ہی [illegible] کا جہان مین
زیر و زبر ہو سا نہین ارض و سما کا جہان مین
[illegible] دو عالم کا جہان مین
[illegible] محرم کا جہان مین
سامان نظر آتا ہی [illegible] جہان مین

شبیر کیون خلق کو [illegible] کا غم ہے
عالم مین دو عالم سے [illegible] کا غم ہے
شبیر کی سرکار سے [illegible] کا غم ہے
[illegible] کا غم ہے

ہر ایک ماہ مبارک مین عبادت مین [illegible]
جسکی [illegible]
اللہ [illegible]
صاحب [illegible]

اسباب خوشی دل سے فراموش ہوئے ہین
مردوم صفت کعبہ سیہ پوش ہوئے ہین

سایہ اٹھین [illegible] اٹھا حق کے دلی کا
ہر گھر مین ہی غل ہائے علیؑ ہائے علیؑ کا

جسم تیغ ستمگر سر حیدرؑ پہ علم ہو
محراب کی اس صدمے سی کیون پشت نہ خم ہو

عالم ہے [illegible] زمانہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] محمدؐ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] مہمان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل شمع صفت جلتے ہین منہ اشکون سے نم ہین
تندیلین [illegible] داغون کی ہین آہون کے علم ہین

جو بت شکن و کفر شکن قلعہ شکن ہو
اُس شیر الٓہی کا گلا اور رسن ہو

تھا رحم نہ مطلق دل ناپاک عدو مین
آلودہ کیا مصحف ناطق کو لہو مین

۴۹

پیدا ہوئے کعبے میں شرف سب سے یہ پایا
[illegible] کسی سے نہیں آیا
زینت [illegible] مبارک میں [illegible] نے اٹھایا
معراج میں بھی عرش سے بڑھ کر رتبہ پایا

تو قیرِ ولادت بھی ملی گھر میں خدا کے
مولا کو شہادت بھی ملی گھر میں خدا کے

۵۰

مجلس میں کوئی اس کی فضیلت [illegible]
عصیان زبان [illegible]
آنکھوں سے جو دیکھے [illegible]
سامع ہو تو کانوں کے گنہ دور ہوں [illegible]

لکھے تو خوشی پنجتنِ پاک کے دل ہوں
ہاتھوں کے بھی سب جرم بہ یکدست بحل ہوں

۵۱

[illegible] جب تھی اسے [illegible]
اس نور سے مخلوق ہیں [illegible]
[illegible] جیسے [illegible]
جب [illegible]

پھاڑو نہیں گریبان جو دامن سے جدا ہو
پھر جسم ہے بیکار جو سر تن سے جدا ہو

۵۲

اصحاب [illegible] رحمت
[illegible] قلم [illegible]
اور [illegible]
[illegible]

پھر دیکھو تو باقی نہ سیاہی نہ قلم ہو
شمہ بھی نہ حیدرؑ کے فضائل کا رقم ہو

۵۳

وہ سابق الاسلام ہوئے جب کہ مسلمان
بچپن میں جب [illegible] قائلِ قرآن
[illegible] وہ [illegible] پیغمبر
اور ایک طرف حیدرِ صفدر کا ایمان

غالب نہ ہوا ایمان شہِ عرش نشین کا
پلہ وہ فلک پر ہو تو یہ پلہ زمین کا

۵۴

وہ رب نے جلالت میں بنایا ہے یداللہ
[illegible]
[illegible] کمال [illegible]
[illegible]

باقی رہے پھر فخر عرب کو نہ عجم کو
لیجائیں تبرک کی طرح خاکِ قدم کو

۵۵

دیکھے کوئی [illegible]
ایوب سا صبر اور رضا [illegible]
یحییٰ سی [illegible]
حضرت سلیمان کی [illegible]

یوسف کے جمال و ادب و جاہ کو دیکھیں
وہ ایک نظر روئے یداللہ کو دیکھیں

۵۶

آگاہ ہو آگاہ ہو آگاہ
جو اس سے [illegible]
ہادی [illegible] علی ابن ابی طالب [illegible]
[illegible]

وہ اہلِ جنان ہے جسے دلدادہ ہے اسکا
میں علم کا ہوں شہر علی باب ہے اسکا

۵۷

[illegible] میں [illegible] تعظیم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور محرمِ اسرار کیا شیرِ خدا کو
تو خسرو کا مختار کیا شیرِ خدا کو

۱۶

مہمان کبھی آیا دو دن کا بہتر سے بنایا
[illegible] روزون سے کبھی بابا پایا
جب دست علی تھا سر [illegible] دیا
[illegible]

ہاتھ اُٹھتے تھے بیعت کو امیر و جہان سے
آنچ لگتے یخ کوئی کہتا تھا زبان سے

۱۷

مولا کی سخا دیکھی کبھی سب خلق پہ جاری
اسباب نہ زر و مال تھا صرف رہ [illegible]
زر دیتے تھے ضعیفون کو غریبون سے محبت
[illegible] کھانا فقر کو وہ شہنشاہ

جاری ہی رہا فیض سدا گھر سے علی کے
سائل کبھی خالی نہ پھرا گھر سے علی کے

۱۸

زاہدون سے [illegible] چھپا
تھا ان کو [illegible] کھلانے سے [illegible]
ہر شب سحر میں [illegible] اقرار
[illegible]

[illegible] سی سخاوت تھی یہ اُس عقدہ کشا کی
اونٹون کی قطار آپ نے سائل کو عطا کی

۱۹

سائل ہوا اک شخص کسی جنگ میں [illegible]
تیغ [illegible] فاتح خیبر
دے دی وہیں تلوار [illegible]
حیرت ہوئی اُس کو [illegible] صفدر

دشمن کی برائی میں بھی ہم کد نہیں کرتے
جو مانگے سوال اُسکا سخی رد نہیں کرتے

۲۰

[illegible] ایسا [illegible] خلق میں [illegible]
کرتے تھے وضو جب [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] گمان فاطمہ [illegible]

راتون کو نہ راحت سے کبھی سوتے تھے مولا
رو رو کے مناجات میں غش ہوتے تھے مولا

۲۱

اک جنگ میں [illegible] بضد [illegible]
پیکان [illegible] نکلتا تھا [illegible]
مصروف نماز [illegible]
[illegible] کھینچا [illegible]

یہ محو عبادت وہ شہ عقدہ کشا تھا
مولا کو خبر بھی نہ ہوئی کچھ کہ یہ کیا تھا

۲۲

جب زبان [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]

کھایا بھی کچھ اُنہیں سے تو سائل کو کھلا کر
فاقے سے کبھی بوریے پر سو رہے آکر

۲۳

اک شخص [illegible] فاتح خیبر
دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

انداز جو ہیں فقر کے چھوڑے نہیں جاتے
یہ سخت وہ ٹکڑے ہیں کہ توڑے نہیں جاتے

۲۴

[illegible] خلق میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹی ہے کمر جب سے چھٹا ساتھ نبی کا
خالق کا وہ تھا زور یہ ہے زور علی کا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب نعمتیں جنکے لئے اتری تھیں فلک سے
وہ نان جویں بھوک میں کھاتے تھے نمک سے

۲۶ (?)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عسرت میں میسر نہ اسے چادر نو تھی
وہ بھی کبھی سر پر تھی کبھی در گرو تھی

۲۷ (?)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹ کے داماد کا پرسا دو نبی کو
مارا ہے انھیں [illegible] ظالم نے علی کو

۲۸ (?)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھوکوں کو طعام اپنا کھلا دیتے تھے حضرت
محتاجوں کو پہلو میں بٹھا لیتے تھے حضرت

۲۹ (?)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانپی جو زمیں زلزلہ میں آ گئی مسجد
محراب کو لرزہ ہوا تھرا گئی مسجد

۳۰ (?)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی کیا بازوئے رسول دوسرا کے
بہتا ہے نمازی کا لہو گھر میں خدا کے

۳۱ (?)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے تھے مہمان کی مدارات روا ہے
شرمندہ نہ ہو تو کہ علی عبد خدا ہے

۳۲ (?)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی جو وصی شہ لولاک ہوا تھا
اس صدمہ سے ممبر کا جگر چاک ہوا تھا

۳۳ (?)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹو کہ زخمی ہوا سرتاج تمھارا
اٹھتا ہے زمانے سے امام آج تمھارا

سجادے پہ جو تھے صفدر صفدر اٹھایا
عباس کو سب [illegible]
سر تھام کے ہاتھوں سے [illegible]
جب جھک کے تسلی دی [illegible]
اک حشر تھا منہ اشکوں سے دھوتے تھے نمازی
حضرت کو سنبھالے ہوئے روتے تھے نمازی

[illegible]
شبیر سے ہمراہ چلے عباس [illegible]
مسجد میں جو داخل ہوئے [illegible]
دیکھا کہ تڑپتے ہیں [illegible]
رونے لگے بیٹے شہ والا سے لپٹ کر
شبیر تو غش ہو گئے بابا سے لپٹ کر

قاتل نے لگایا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹوا کے گلا تیغ سے مقتل میں رہیگا
میں شہر میں تو ظلم کے جنگل میں مریگا

[illegible] شیعوں کے [illegible]
دنیا ہی [illegible]
[illegible] یتیموں [illegible]
ماہِ رمضان میں شہ ابرار [illegible]
تربت میں رسول عربی روتے ہیں ہے ہے
بن باپ کے سبطین نبی ہوتے ہیں ہے ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹوں سے سخن صبر کے فرماتے تھے حضرت
قاتل کا مگر نام نہ بتلاتے تھے حضرت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایا بھی نہ تیرے تنِ صد چاک پہ ہوگا
لاشہ ترا بے غسل و کفن خاک پہ ہوگا

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزندوں نے دی ٹیکا عماموں کو سر سے
گھبرا کے زن و مرد نکل آئے گھروں سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو گذریگی تجھ پر مجھے معلوم ہے بیٹا
تو مجھ سے سوا بیکس و مظلوم ہے بیٹا

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت سے تجھے قبر میں سونا نہ ملے گا
بیٹی کو تری لاش پہ رونا نہ ملے گا

۴۳

وا کرکے یہ رو رو کے لگی کہنے وہ مظلوم
فریاد کی زینب نے سمجھ کر کہ اٹھی ہو
حضرت نے کہا شیعوں سے باخاطر مغموم
یہ بیچ ملک آتے ہیں تم کہیں زینب و کلثوم

رو لیوین سر ان دونو نکے چھاتی سے لگا کے
اب گھر میں تہین لیچلو کاندھے پہ اٹھا کے

۴۴

دو روز تلک غش میں رہے سید عالم
اور خون نہ تھما زخم سے سر پاک کے اک دم
بس زہر سے ہوا جسم پہ جاری اثر سم
اکیسویں شب آئی تو برپا ہوا ماتم

دنیا سے اسی شب کو سفر کر گئے مولا
شیعوں کی کمر ٹوٹ گئی مر گئے مولا

۴۵

جس وقت عیان ہونے لگے صبح کے آثار
شیعوں نے دیا غسل و کفن آکے بصد زار
جب لیکے چلے تابوت کو سب عترت اطہار
ازواج میں غل تھا کہ چلے حیدر کرار

کلثوم بلکتی تھی ہوئی جاتی تھی زینبؑ
روتی پس تابوت چلی آتی تھی زینبؑ

۴۶

جب لیچلے تابوت کو سب اہل منیاب
زینب نے کہا سر پہ نہ گھر لائے بابا کو اب
حیدر یہ بیان کرتے نہیں بابا ہو
حسنین ہوئے اب سے ایسی حیدر بھی خراب

جز قبر کہیں اب نہ ٹھکانا تھا ہمارا
یہ بہر نماز آخری آنا تھا ہمارا

۴۷

ہر گھر میں بپا شہر میں تھا ماتم کا غل تھا
نالوں سے ہر اک گھر میں زمین پہ غل تھا
بالائے زمین حشر تھا شور ماتم کا غل تھا
افلاک پہ یہ شور ہے اسد اللہ کا غل تھا

سر پیٹتا تھا روح امین عرش بریں پہ
زہراؑ کے جگر بند تڑپتے تھے زمیں پہ

۴۸

اک اہل عزا رو رو کے یہ فریاد بپا ہے
شیعو کہ تمہیں گھر کا ولی قتل ہوا ہے
ہادی جو تمھارا تھا اسے دنیا سے اٹھا ہے
دن آج کا سب جعفر و عباس پہ بھاری

اک شور ہے ماتم کا بپا گھر میں نبیؐ کے
بیٹے لیے جاتے ہیں جنازے کو علیؐ کے

۴۹

روتے ہوئے گھر میں جو حسن بیکس آئے
سب اہل حرم صحن میں سر پیٹتے آئے
زینب نے کہا بال سر پیٹ کے بھیا
فرمانے بھیا سے یہ لاش کہاں ہے

دو ٹکڑے ہے سر سید والا نہ جئینگے
میں لٹ گئی ہی ہی مری بابا نہ جئینگے

۵۰

چلاتی تھیں یہ بیبیاں با گریہ و زاری
با نام خدا آج ہمیں مظلوم سے کر دی
اماں کی جو تعزیت کرتی ہیں جن جب
اب کون خبر لیوے گا فاقوں میں ہماری

دشمن ہیں منہ ظلم سے موڑینگے ستمگر
دو بھائی ہیں انکو بھی نہ چھوڑینگے ستمگر

۵۱

تابوت کو لائے نجف میں وہ دل افگار
سب اہل وفا ان کے ساتھ سید ابرار
رکھا جو لحد میں تو حضرت نے کو دلدار
زینب نے بہت روکے ہوئی نوحہ

فرماتے تھے لپٹا دو لگا چھاتی سے وصی کو
پیارو مری آغوش میں دو لاش علیؑ کو

۵۲

ہائے بین مزارِ شہِ ابرار سے دور ہے [illegible]
سر کھولے بیٹھی [illegible] سالار [illegible]
[illegible] محسن [illegible]
زینب [illegible] سے ایسا [illegible]

چلاتی تھیں اب آئی تباہی مرے گھر پر
ہی ہی نہ رہا کوئی مری بچوں کے سر پر

۵۳

بیکس [illegible] کی نانا [illegible] مان بین [illegible]
رو رو کے [illegible] نعمت [illegible]
سر [illegible] حسن [illegible] نہ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] شیر [illegible]

ہمنوان سے بھی تو مین منھ موڑ گئے بھائی
پردیس مین تنہا ہمین کیا چھوڑ گئے بھائی

۵۴

رو رو کے یہ [illegible] زینب [illegible]
[illegible] سب [illegible] جان [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] کہان [illegible]

اندوہ و غم و درد سے تم چھٹ گئے بابا
فریاد ہے پردیس مین ہم لٹ گئے بابا

۵۵

چلاتی ہے فرزند کو فریاد ہے نانا
[illegible] ہوا [illegible] کا [illegible] زمانا
ہم بیکس [illegible] ہیں [illegible]
سب [illegible] ہیں [illegible]

بیزار ہین جینے سے بلا لیجیے ہمکو
چھاتی سے اسی طرح لگا لیجیے ہمکو

۵۶

بابا کی [illegible] ہوا [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] بہن [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] ظلم [illegible] سر [illegible]
[illegible] بہن [illegible]

پاؤ گے نہ تم جان اگر کھوؤ گے بھائی
اک روز اسی طرح ہمین رو ؤگے بھائی

۵۷

یہ کہکے چلے [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] راہ [illegible] جا [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] سر [illegible]

وان پیر وہ جگر خستہ و دل ریش کو دیکھا
نالان [illegible] طپان خاک پہ درویش کو دیکھا

۵۸

[illegible] حالت [illegible]
جا بیٹھے مزارِ اسد اللہ [illegible]
[illegible] وہ اٹھائے [illegible]
[illegible] قبر [illegible]

اب کون ہے کس کے لیے گھر جاؤ گے بھائی
رہنے دو ہمین تم یہیں مر جائینگے بھائی

۵۹

[illegible] صدا [illegible]
بابا [illegible] نور [illegible] بھائی
[illegible] زینب [illegible]
زینب [illegible]

اے لال جو گھر مین نہ تجھے پائیگی زینب
روتی ہوئی تربت پہ چلی آئیگی زینب

۶۰

[illegible] خشک [illegible]
[illegible] بیابان [illegible]
[illegible] اٹھ [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]

سب و بدن ضعف سے بیتاب و توان مین
سطر کیطرح تن کی رگین صاف عیان ہین

۶۱

مفلس و دربدر و بیمار [illegible] آزار
نے ہاتھ میں ہے تاب نہ [illegible] رفتار
اک ضعف کہ [illegible] بیکار
اور [illegible]

ہاتھوں سے نوالا بھی اٹھایا نہیں جاتا
جنبتک نہ کھلائے کوئی کھایا نہیں جاتا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند ہے کوئی نہ بھتیجا نہ برادر

میت پہ مری کوئی نہ رو دیگا جہاں مین
مجھ سا کوئی محتاج نہوویگا جہاں مین

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چین اپنا مری واسطے کھو دیتا تھا وہ بھی
جب آہ مین کرتا تھا تو رو دیتا تھا وہ بھی

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اندھا تھا پہ تھی اسکی نظر رب علا پر
توشہ تھا قناعت پہ توکل تھا خدا پر

۶۵

[illegible]
کھانا وہ کھلا جاتا تھا مجکو [illegible] شام
[illegible] مرا آرام
[illegible]

اس دکھ مین خبر گیر مرا آٹھ پہر تھا
معلوم نہین یہ وہ ملک تھا کہ بشر تھا

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانے وہ کس دکھ مین گرفتار ہوا ہے
معلوم یہہ ہوتا ہے کہ بیمار ہوا ہے

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عریان بدن خستہ دل خاک نشین ہون
گذرا ہے برس روز کہ اس بن مین مکین ہون

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر شام بچھونے کو بچھا دیتا تھا میرے
کھا چکتا تھا جب ہاتھ دھلا دیتا تھا میرے

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک روز ہمین گور کے باشندے ہمین ہونگے
کیا جانے کل مردہ ہمین یا زندہ ہمین ہونگے

۴۰

اسنے یہ کہا صاحب کہو ہیں سبطِ نبی یا کوئی
اندھا ہوں اپاہج ہوں کہاں ڈھونڈھنے جاؤں
نایاب ہوں سبطِ نبی [illegible] اب تو نہ پاؤں
وہ آکے لگا دیں [illegible]

جاتے ہوئے کچھ مجھ سے نہ فرما گئے ہے ہے
گھر کا بھی پتا مجھکو نہ بتلا گئے ہے ہے

۴۱

شہ نے وہیں فرمایا کہ اے مردِ نکو نام
وہ کون تھا اسکا تجھے معلوم ہے کچھ نام
اسنے کہا پوچھا تھا نام [illegible]
فرماتا تھا وہ نام مرا تجھکو ہے کیا کام

بیکس ہوں مسافر ہوں غریب الغربا ہوں
گمنام ہوں محتاج ہوں عاجز ہوں گدا ہوں

۴۲

بولے یہ حسین شکل [illegible]
اسنے کہا اندھا ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

اسنے کہا واللہ فصیح الفصحا تھا
کچھ اسکی زبان پر نہ بجز ذکر خدا تھا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو وقت ثنا کرتا تھا محبوبِ خدا کی
افلاک سے آتی تھی صدا صلِ علا کی

۴۴

جب آتا تھا [illegible]
ہو جاتا تھا اسدم [illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس آؤ کہ راحت مری جاتی ہے تمہیں سے
واللہ مرے دوست کی بو آتی ہے تمسے

۴۵

رو رو کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب خلق کے محتاج تھے اور عقدہ کشا تھے
خدمت جو تری کرتے تھے وہ شیرِ خدا تھے

۴۶

[illegible]
[illegible]
وہ شیر [illegible]
دنیا میں [illegible]

پھاڑے ہیں گریبان بکا کر کے پھرے ہیں
بابا کو ابھی قبر میں ہم دھر کے پھرے ہیں

۴۷

رو رو کے یہ زینب نے کہا [illegible]
صدمہ سے لہو ہو گیا [illegible]
سب کہتے ہیں [illegible]
[illegible]

نام اپنا بتایا نہ مجھے مر گئے آقا
اس عاجز و بیکس سے یہ کیا کر گئے آقا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کون مرا زانو پہ سر لیویگا مولا
اب کون اپاہج کی خبر لیویگا مولا

[illegible]

اس پیر کو اب زیست گوارا نہیں آقا
میرا تو کوئی اور سہارا نہیں آقا

[illegible]

احسان نہ بھولینگے محمدؐ کے وصی کے
جینے کا مرے لطف گیا ساتھ علیؑ کے

[illegible]

اے بھائی گذر جاتی ہے عسرت میں بھی بسر
دو روز سے تھا فاقہ یہ فاقہ مرے گھر پر

[illegible]

تو یہ نہ سمجھ دل میں کہ منہ موڑ گئی ہوں
خادم تری خدمت کو یہ چھوڑ گئی ہوں

[illegible]

پڑھتے تھے فصاحت سے دعا ہم کو سحر کو
گہ دابتے تھے پانوں کو اور گاہ کمر کو

[illegible]

کرتے ہیں خوشی اہل وُلا اہل وِلا کی
کھانے مری خاطر سے قسم تجکو خدا کی

[illegible]

بابا کا جو عاشق تجھے معلوم کریگی
غمخواری تری زینبؑ و کلثومؑ کریگی

[illegible]

راحت سے جہان کی تجھے کچھ کام نہیں ہے
بیچین ہے تو مجکو بھی آرام نہیں ہے

[illegible]

مولا مرا دنیا سے سفر کر گیا ہے ہے
میں جسکے سبب جیتا تھا وہ مر گیا ہے ہے

۸۸

ہاں میرا انیس اب نہیں اے میر [illegible]
لیجا کے مجھے قبر پہ اُس [illegible] دکھلا دو
یہ تو بتا دو کہ کدھر مرا امام ہو تیار دو
جس خاک میں سوئے ہیں [illegible] سر کو جھکا دو

رہنا نہ مجھے اب خلق میں منظور نہیں ہے
سنتا ہوں کہ صحرائے نجف دور نہیں ہے

۸۹

یہ سنتے ہی تربت پہ گیا [illegible]
اس خاک کو بوسہ لیا رو رو کے [illegible]
منہ سوئے فلک کرکے پکارا [illegible]
دنیا سے اٹھا لے مجھے یا ایزد غفار

مقبول ہوئی عرض سفر کر گیا درویش
تعویذ پہ منہ رکھدیا اور مر گیا درویش

۹۰

[illegible] نہ رہا [illegible] سخن کیونکر
رو رو کے لگے خاک اڑانے [illegible]
تربت پہ [illegible] کس کا [illegible]
جس خاک میں ہم [illegible] ہیں [illegible]

لے فاتحہ پڑھ قبر شہنشاہ یہی ہے
مل لے کہ مزار اسد اللہ یہی ہے

۹۱

رونے لگے [illegible] سوتے ہو [illegible] عالم
آئی یہ صدا قبر سے [illegible] اسلام
تم یار اس [illegible] تربت کا [illegible] ماتم
ہم اسکو یہیں دفن کرو [illegible]

ہاں اسکا مددگار ید اللہ رہیگا
اب حشر تلک یہ مرے ہمراہ رہیگا

۹۲

غسل اور کفن اسکو دیا [illegible]
اور قبر بھی [illegible] فاطمہ کے پیارے [illegible]
تھا [illegible] مزار [illegible]
سو یا وہ [illegible]

مونس جو علی کے ہیں محب غمین نہ رہے
فردوس بریں الفت حیدر کا ثمر ہے

رباعی

افسوس کہ [illegible] نصیب [illegible]
[illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible]

۴۳

شکر خدا کہ فارغ نثر از بیان ہوں
فہرست سے مدح شہ جن و انس ہن
نوچ جانشین ایسا الٹا بشمین ہن
تاج جانشین ایسان کہ بیدا الکا شاہ ہین
ہائی ہی وہ زبان کہ

لب پر ہی پانچ وقت خدا کی ولی کی مدح
مثل نماز فرض ہی مجھپر علیؑ کی مدح

۴۴

اس حی مقام عرش ہی سلطان شرق ہین
عرش آرام ہی مسکن آپ جنج لمتین
غیرت سے قاعدہ ہی تحق ایقان دین
ایمان پناہ قبلہ ہی کعبہ کی جان زمین
قرآن کی روح

قبضہ میں بند و بست سموات و ارض ہی
طاعت علیؑ کی حاضر و غائب پہ فرض ہی

۴۰

عین سخا و زر و جمی کی مشعل باقیہ جہان
قطعات کی کہ کیمیا ساز ساری مراد
اسی شہنشاہ پہ اوج زمین فلک
نسیم جلیل اثر ان فلک کیسر زمین

تنہا وصی صاحب معراج مل گیا
تاج رسول کا مجھے دو تاج مل گیا

۴۴

ناہر خدا نہ نام ہی شمع سحر دل
سینہ ہے سکو جلوہ تجلی جس دل
وکو وہی دل ہی وہی
دل اسکے واسطے ہے یہ علم ہی دل

کرسی کے ساتھ رفعتِ عرش برین بھی ہو
نام علیؑ ہو نقش تو اعلی نگین بھی ہو

۴۵

اللہ رے اوج سعادت شاہِ ذو الفقار
قصہ ہے شاہ بار و سکونت جس کے بار
ہر صبح جس گھر ہو جاہ ہے جہاں بار
جسنے نہ اسکا نام لیا ہوگیا شکار

کہتے ہیں زمزمو نبین برابر علیؑ علیؑ
ولمین خدا خدا ہے زبان پر علیؑ علیؑ

۴۸

سلطان بن بنا پناہ شہنشاہ قوت ہو
حامی ہمیشہ ان کے جہنمی
غیر شناس شفیق
موجب عدم سے

حاصل کمالِ اوج درست ہوگیا
رفعت سے اسکی عرش برین پست ہوگیا

۴۳

ہر دو و عرش بن عرش آرام ہی
لطف الالہ نام و ارفع الارم ہی نام
ورد ملائکہ ہی وہ نام ہی نام
غیظ عین جسمیں نام

تاثیر اسکی یوسف کنعان سے پوچھیے
اس نام کے اثر کو سلیمان سے پوچھیے

۴۶

آگ دن لگے جس کو صفا پیشہ نام
ورد اج ایک دو دنیا کی ابو
سروان جھکا دین ایسے لکیا
ابو الصمد حضور

اس شان سے نہ آتے تھے موسی بھی طور پر
قربان تیری صورتِ زیبا کے نور پر

۴۹

روحی فدا کہ اثنیہ بن بن لکفنہ ہاتھ
نو اس جان جہان جن جاں و جان
جہنم بنا ہیں ماں الک سکن
ہے چار بال

رہتا ہے اک حال خزانین بہار مین
مصروف ہوں عبادت پروردگار مین

۴۱۰

[illegible]

راحت سے اس پہاڑ پہ میں روز و شب رہا
بھوکا کبھی رہا نہ کبھی تشنہ لب رہا

۴۱۱

[illegible]

دم بھر میں مطمئن دل بیتاب ہو گیا
گرمی عطش کی بجھ گئی سیراب ہو گیا

۴۱۲

[illegible]

اصحاب میں تھا احمد گردوں سریر کے
بیٹھا ادب سے پاس جناب امیر کے

۴۱۳

[illegible]

ہاں وہ خدا ہے خاطر ناداری کیجیے
روزہ فقیر خانہ پہ افطار کیجیے

۴۱۴

[illegible]

رہ مطمئن اب اسمیں تردد کی جا نہیں
مومن کو رد دعوت مومن روا نہیں

۴۱۵

[illegible]

سب پر عیاں ہے بندہ نوازی امام کی
مولا قبول آج ہو دعوت غلام کی

۴۱۶

[illegible]

کیونکر یہ امر خیر نہ اسکے ولی سے ہو
ممکن نہیں کہ وعدہ خلافی علی سے ہو

۴۱۷

[illegible]

حسرت ہے یہ کہ آج در مدعا کھلے
بندہ کے گھر میں روزہ مشکل کشا کھلے

۴۱۸

[illegible]

لذات دنیوی کی ہوس دل سے دور ہے
حاضر ہیں ہم کہ دوست کی خاطر ضرور ہے

۲۳

آواز دی کہ [illegible] فلک وقار
کرتا ہوا [illegible] لطف سے نثار
جاتے ہیں شخص آئے اسی طرح بار بار
دعوت قبول کر کے گئے شاہ نامدار

اِن دونوں کو میہمان تھے عجب ارادات تھی
لیکن علی کے آگے یہ ادنی سی بات تھی

۲۴

فارغ ہوئے نماز سے جب سبطِ پیمبر
فرمایا آج کھولیے روزہ ہمارے گھر
سن کر یہ قدر دان شہنشاہ بحر و بر
سب آئے ساتھ حضرت کے بھی ہاتھ دھر

اک جا ہوئے رسولِ امم بھی امام بھی
افطار کرکے نوش کیا کچھ طعام بھی

۲۵

[illegible]

بخشا کمال عز و شرف اس جناب نے
چمکا دیئے نصیب کے آفتاب نے

۲۶

[illegible]

وقت غروب کسی کی نظر سے دور نہ تھی
وعدہ ہیں اسقدر یہ کسی کو خبر نہ تھی

۲۷

[illegible]

حاضر رہے عبادتِ ربِ ودود میں
گذری وہ شب قیام و قعود و سجود میں

۲۸

[illegible]

قسمت سے مرتبہ یہ ترے ست پائے ہیں
دستِ خدا کے ہاتھ تو ہیں نے دھلائے ہیں

۲۹

[illegible]

استادہ مقتدی ہوئے سب مقتدا کے ساتھ
حیدر نے بھی نماز پڑھی مصطفیٰ کے ساتھ

۳۰

[illegible]

پروانہ تھے وہ لوگ نبی جن کی شمع تھے
سب میزبان جتنے اسقدر بھی جمع تھے

۳۱

[illegible]

حسرت اگر ہے تو کھو نہ دولت ثواب کی
تم بھی ضیافت آج کرو بوتراب کی

۳۸

اصحاب مین نزاع ہوئی [illegible] جناب پر
سلطان انبیا متوجہ ہوے ادھر
[illegible] شخص تھے لگے یہ دینے خبر
روزہ ہمین نے کھولا ہے [illegible] گھر

صحبت مین آستین تھی ہر اک کی چڑھی ہوئی
اِک کی صدا تھی اُسکی صدا سے بڑھی ہوئی

۳۹

فرمایا مصطفیٰ نے کہ [illegible] عجب
اے حاضرین یہ سب ہین جو [illegible]
[illegible] صادق [illegible]
مہمان سب کے [illegible] حیدر [illegible] شب

کی دعوت اس ولی کی رسالت مآب نے
افطار میرے ساتھ کیا بوتراب نے

۴۰

[illegible] نکلے یہ شعبدہ [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
ہر شخص [illegible] ہے یہ [illegible]
[illegible]

جو وقت اپنے گھر سے شہِ لافتا گئے
کس طرح ایک وقت مین چالیس جا گئے

۴۱

ہر شخص [illegible] وعدہ [illegible]
افطار مین [illegible] امام
ارشاد [illegible]
[illegible]

خادم کو قید فکر سے آزاد کیجیے
جو اسمین راز ہو اُسے ارشاد کیجیے

۴۲

فرمایا اُس نبی نے کہ اے بندۂ خدا
اعلیٰ ہے سب سے رتبہ علی مرتضیٰ
آفاق مین [illegible] اعلیٰ
اس وقت مین [illegible]

کرسی نہ ہی بعید نہ عرش اس سے دور ہے
نورِ خدا کے نور کا ہر جا ظہور ہے

۴۳

[illegible] فخر زمین [illegible]
[illegible] عجیب
[illegible] آفتاب [illegible]
[illegible]

ہر چند وہ کہین کا کہین آسمان پہ ہے
جو دیکھتا ہے کہتا ہے میرے مکان پہ ہے

۴۴

[illegible] عرش [illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] مرتضیٰ [illegible]
[illegible]

کل وقت شام یان تھا گذر بوتراب کا
جلوہ تھا عرشِ پاک پہ اس آفتاب کا

۴۵

[illegible] علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
مہمان [illegible]

صحبت کہی ہی گلشن فردوس سرشت مین
حورون کے ساتھ کھولا ہی روزہ بہشت مین

۴۶

روح الامین لے [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا [illegible]

ادنیٰ سا معجزہ یہ امام ہدیٰ کا تھا
مہمان یان علی کا تھا وان خدا کا تھا

۱۳۷

آخر فرزند وہ دیا سب سلطان نے جمع عام پر
[illegible] کہ آئے تھے صبا پر
[illegible] زبان پر
[illegible]

خالی کبھی سخی نے نہ پھیرا فقیر کو
کھایا بھی کچھ تو دے کے یتیم و اسیر کو

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ممکن نہیں کہ اسکے صلے اسکو کم ملیں
اک اک درم کے اجر میں سو سو درم ملیں

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ققنس بھی حسن صوت میں شاگرد اسکا تھا
گویا کہ ہمصفیر وہ روح القدس کا تھا

۱۴۰

اک دن جناب [illegible]
مسجد میں [illegible]
[illegible] فقیر [illegible]
دست سوال [illegible]

بولا فقیر ہوں یہ مشرف ہوں دین سے
دلوائیے ہزار درم حاضرین سے

۱۴۱

[illegible]
سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا سوال رد نہ کیا دستگیر نے
تاج شرف فقیر کو بخشا امیر نے

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر کہوں کہ ساکن دنیائے زشت ہے
بیشک یہ مرغ طائر باغ بہشت ہے

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم سے شہا فقیر کو آزاد کیجیے
صدقہ حسن حسین کا امداد کیجیے

۱۴۴

[illegible]
اک باغ کی طرف [illegible]
دیکھا عجیب مرغ [illegible]
[illegible]

زریں وہ پاؤں مہر بھی جن پر نثار تھا
پنجوں سے تا بہ فرق جواہر نگار تھا

۱۴۵

[illegible]
سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]

پریاں فدا ہیں بلبل سدرہ نثار ہے
ظاہر ہے یہ کہ قدرت پروردگار ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۴

جلدی تھا پر بڑھا کے بست سکینہ آچکا
اس ہاتھ نے اسکی نظام انگیختہ
سمجھی تھا جو اپنی طرف انکو جنبا
ہر ایک سے یہ سمجھی ہوئی جنبش اونکا

بیٹھا رہا شگفتہ و خوشحال اسی طرح
لپٹے رہے بدن سے پر و بال اسطرح

۴۵

زورو پہ ارتی جو جبرئیل سن چکا
حلا یا کے وہ ایک بلا ہمہ تن رکہ الاماں
غشغلک سنگ بن بھی بجا ہو اک سنت سرز بالا
سیمرغ ہو تو قاف سر الاون سن تک ان

قدرت وہ ہی بڑھاؤں جو ہاتھ اس کا کسی
کھینچ آئے نسر طائر ابھی آسمان سے

۴۶

بیٹھا جو اسکی پشت پہ وہ یکتا پسر
سن سن چلا پکار بوہ و نیاہا ربان پر
اسوار ایسے بدل تو سواری ایسی جاتا نہیں
شعر باہر ان پیغمبر اسد اللہ کیا

کھولے تھا وہ پرند جو با احتیاط پر
کہتے تھے جن رواں ہی سلیمان بساط پر

۴۷

سب ایکے دو نون ہاتھون ہاتھون سے ہو عجب
ہر شعلہ کے رو برو زور تھا وہ عرب
باز و وہ ہو تو زور والا تھا صیب و عجب
لیکن ہما ندا اپنی جگہ ہے وہ بانجھ

دیکھا جو زور طائر قدسی مثال کو
حیرت ہوئی کمال شہ ذی کمال کو

۴۸

حیرت نشان کا ہے مقام عجب کی بائی عجب
اس طائر ضعیف کی یہ ازور ہے
قوت میں ہے جن بدن یک نہیں جس
حکمت خدا میں کسی نے یہ عقل کی

مجھپر ہرا یک راز نہان آشکار ہی
بیشک کچھہ اسمین مصلحت کردگار ہی

۴۹

اتنا وہ مرغ جنسی روان میں ہو گیا
گردون کی سیر سے پرنکلے گئی شاہ اج نبہ
نم کو جا سے نبتار سری ہزار پر
خورشید وہ سر یہ بار کو نہیں جن لیے

دکھلا رہے تھے برج فلک اپنی شان کو
دور قمر وہ تھا کہ چھپالے جہان کو

۵۰

لیکن تسلی دل سے شہنشاہ کو نہیں
قوت میں ان جیسے زیادہ کسو نہیں
یہ جو سریر آئے گا ہے کہ سمجھو گئی ہیں
ہو شکست سر آلات اُن اہمی لطیفہ بین

قدسی پناہ مانگتے ہیں ضرب دوزرسی
طاؤس جس رخ کم ہے مری آنگے مور سے

۵۱

یہ خوب و کرکے چلے جو دب کا
بیتہ و ان سے کر دون ہی اُٹھا وہ جانور
اوجھا ہوا بصورت غنقا ہم تیز
جھنگے نہ پانوں دستِ پر

پرواز کرکے عرش معلے کو لے لیا
طائر نے جھک کے پشت پہ مولا کو لے لیا

۵۲

تھے سامنے کھلے ہوئے وہ در آسمان
مانند گرد بادا نظر آتی تھی کہکشان
تسبیح خوان ملک تھے
سنتے تھے صاف ہاتھ ملایک

گردون فریفتہ تھی ہمایون تھا اسطرح
سر پر نبی کے ابر کا سایہ تھا جسطرح

۵۵

دیکھا زمیں کو سمت چمن حضرتِ جناب
[illegible]
[illegible]
جیسے بیاضِ چشم میں [illegible]

شاخِ ثمرہ سے کم تھے شجر چشمِ شاہ میں
نیلی سے کم تھی وسعتِ دنیا نگاہ میں

۵۶

گردوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو کر نثار سرورِ گردوں مقام پر
بوسہ دیا پرند نے پائے امام پر

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا جو سب نے شوق میں [illegible]

جس شی کو دیکھیے وہ ہوس گر زیاد ہے
خلقت تمام شہر کی آباد و شاد ہے

۵۸

[illegible] اور دکاندار خوش خصال
اسباب وہ [illegible]
سب ہیں غنی [illegible]
رد و بدل نہ بیع [illegible] نہ قیل و قال

سنجیدہ انکے ہاتھ نگاہیں تلی ہوئیں
رستے دغا کے بند دکانیں کھلی ہوئیں

۵۹

اشیا [illegible]
لے جان [illegible]
دیبا و شال [illegible] پرنیان
[illegible] سنجاب و پرنیان

کیا رنگ دھوپ چھاؤں کا تھا آفتاب میں
مخمل بھی وہ کسی نے جو دیکھا نہ خواب میں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلطان سے جوہری کا نہ کچھ کم وقار تھا
تختہ دکان کا تخت جواہر نگار تھا

۶۱

[illegible]
اجناس [illegible]
[illegible] مصر کا بازار [illegible]
[illegible]

بائع بھی سیر چشم سب اور اہلِ ہوش تھے
نہ خود پسند وہ تھے نہ یہ خود فروش تھے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈالی نظر تو فرطِ نزاکت سے ڈھل گئی
انسان کے منہ کی بھاپ لگی اور پگھل گئی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہلِ ہوس کو باعثِ لطفِ حیات ہے
گویا حیات شربتِ قند و نبات ہے

۶۴

اک سو ہے جو گروہ وہ ولا تعد [illegible]
شفاف جنکے بدن [illegible] طلعہ [illegible]
خوشبو وہ پھول جسکا ہر اک باغ عنبرین بو
وہ زیب جنکے وصف میں [illegible]

پائین وہ گھر تو یاد نہ اپنے مکان کرین
جنت کی بلبلین بھی ہین آشیان کرین

۶۵

[illegible] شہزادۂ [illegible]
[illegible] سامنے نظر آتا ہے [illegible]
اک سمت و ان کے [illegible]
نورانی صورتین ہین [illegible]

یون انبساط چہرون سے پیدا ہی راہ مین
جاتے ہین جیسے ہنستے ہوے عیدگاہ مین

۶۶

جس سمت کو روان ہین وہ ہے عجب [illegible]
[illegible] اس طرف [illegible]
اک مرد خوش [illegible]
[illegible]

گمراہ یہ گروہ ہے یا باطریق ہی
کیا دین و مذہب انکا ہی اور کیا طریق ہے

۶۷

[illegible] شخص دیکھیے اور ہی ابتراب
کیا تازہ وارد آپ ہین [illegible]
یہ سبز [illegible]
روشن ہی جسکا اوج [illegible]

آرام کی جگہ ہے فضا کا مقام ہے
جابلسا اک مکانِ مبارک کا نام ہے

۶۸

اک شہر کے ہزار ہین در [illegible]
ہاور ہین بام [illegible]
صحن وسیع [illegible]
دیکھا نہ ایسا شہر [illegible]

آب و ہوا بھی معتدل و دلپذیر ہے
ساکن یہین ہو اب کہ یہ جنت نظیر ہے

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راغب ہون کسطرح کسی فعلِ قبیح پر
قائم ہین سب یہ دینِ جناب مسیح پر

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عابد ہے حق پرست ہی شب زندہ دار ہے
مقبول کردگار ہے طاعت گذار ہے

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا دخل ہی جو بحث کوئی ذبد و کرے
عالم بھی منفعل ہو اگر گفتگو کرے

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راہین بتا کے ہر عمل نیک و زشت کی
دیتا ہی ہم سبھون کو بشارت بہشت کی

۴۳

عیسیٰ کے دین مین شرع کی [illegible]

دن رات کا ذکر تھا جو اور نیک [illegible]

ناجی ہو اس طرح کہ [illegible] طرف پہ چلے

بیکس وہ لوگ ان مین ایسی [illegible]

شادان ہر ایک طفل و جوان و مسن سے آج

اک سال جسکے شوق مین گذرا وہ دن ہے آج

۴۴

انجیل [illegible]

مذہب ہی خلاف [illegible] زمان

مشہور ہے کہ جو نبی ہے آخر الزمان

ہے وہ شاہ [illegible] جان

دوزخ نہ تھا بہشت نہ تھا اور ملک تھی

پیدا وہ جب ہوا کہ یہ ساتون فلک نہ تھی

۴۵

بتلا دیا وہان [illegible] عیان

پیدا [illegible] انبیا عیان

[illegible]

[illegible]

باتین یہ ہو چکین تو بڑھا راہ گیر بھی

پیچھے چلے اسی کے جناب امیر بھی

۴۶

جب مین چلے [illegible] علی ولی [illegible]

بولے عیان ہے حضرت [illegible]

وقت بیان راہب [illegible]

انجیل کے قصص [illegible]

ذکر اور مرسلون کا بھی پایا ہے خط مین

احمدؐ کا نام بھی کبھی آیا ہے خط مین

۴۷

انکے وصی کا نام [illegible]

مخبر بنا امام زمان مرتضیٰ

جرار باوفا [illegible] مصطفیٰ

نور خدا [illegible]

ہمراہ یون رہیگا سدا ان جناب کے

جیسے شعاع نور رہے ساتھ آفتاب کے

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہ رہ کے بیہوش ہو دیگران سب ہجوم ہے

ہر سمت آمد آمد راہب کی دھوم ہے

۴۹

ایسا کیا کلام کہ لاریب لا کلام

[illegible] نام

اللہ [illegible] رسول [illegible]

ہوگا [illegible]

تکذیب کیا کرے کوئی امر صریح کی

سب مندرج کتاب مین ہے یہ مسیح کی

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسا بشر وہ ہوگا کہ ملائک پہ فوق ہے

ہمکو بھی اس ولی کی زیارت کا شوق ہے

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غصے سے تن ہوا [illegible]

زانو دھرا ہے ایک کو زانو پہ ایک کا

[illegible]

۵۴

[illegible]

آگاہ سب جہان کے نشیب و فراز سے
سینے کی حد چھپی ہوئی ریش دراز سے

۵۵

[illegible]

رہ جاتا تھا کبھی صفت گنگ بول کے
تکتا تھا ہر طرف کبھی منہ کھول کھول کے

۵۶

[illegible]

وہ نطق وہ بیان فصاحت نشان نہیں
کیا وجہ ہے جو آج زبان درفشاں نہیں

۵۷

[illegible]

پہلے تو اٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کیلئے
پھر سب ادب سے جھک گئے تسلیم کیلئے

۵۸

[illegible]

مجلس پہ گہ نظر تو کبھی آسمان پہ تھی
حکم خدا سے مُہر خموشی زبان پہ تھی

۵۹

[illegible]

غمگین ہیں اہل بزم کو دل شاد کیجئے
بہر مسیح منہ سے کچھ ارشاد کیجئے

۶۰

[illegible]

ہر چند دل میں ولولۂ وعظ و پند تھا
رعب امام دین سے مگر نطق بند تھا

۶۱

[illegible]

حیران تھے سب کہ وعظ ہے مطلق نہ پند ہے
آخر یہ کھل گیا کہ زبان اسکی بند ہے

۶۲

[illegible]

میں کیا ہوں بلکہ خلق میں ہمسر نہیں کوئی
اُسکا سوا رسول کے ہمسر نہیں کوئی

۹۰

[illegible]

تب اذن لیکے راہب عالی مقام سے
وہ شخص اٹھ کھڑا ہوا اُس ازدحام سے

۹۱

راہب نے کی نظر طرف آں جناب مرتضیٰ
گویا ہوا یہ صدق سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

بولا ولی خدا کا ہے عالیجناب ہی
لاریب تو وصی رسالت مآب ہی

۹۲

دونوں جہان میں ترا جلوہ ہے یا علی
پنہاں کہیں ہے تو کہیں پیدا ہے یا علی
تو ساری کائنات سے اعلیٰ ہے یا علی
[illegible]

رتبے تری مدد سے مسیحا نے پائے ہیں
تو وہ ہے جسنے سیکڑوں مردے جلائے ہیں

۹۳

[illegible]

روشن کیا ہے گھر تو در فیض باز کر
جلوہ دکھا کے رخ کا ہمیں سرفراز کر

۹۴

[illegible]
ہو مقتدی تمام جہاں مقتدا ہے تو
دست خدا ہے ابن عم مصطفیٰ ہے تو
[illegible]

خویش نبی ہے بوالحسن و بوتراب ہے
جلوہ ہے جسکا عرش پہ وہ آفتاب ہے

۹۵

زیب سر ہے تیرے تاج یا علی
دوش نبی پہ ہوئی تیری معراج یا علی
[illegible] مشکل کشا ہے یا علی
شاہ و گدا ہیں سب تیرے محتاج یا علی
تجھ سا نہ تھا نہ ہوگا نہ ہے آج یا علی

ممکن ہو دوسرا کوئی تجھسا محال ہے
تیری بھی ذات مثل خدا بے مثال ہے

۹۶

[illegible]

نور خدا کا نور جو ہر سمت چھا گیا
عیسائیوں کو صورت موسیٰ غش آگیا

۹۷

تو خانہ زاد [illegible] یا علی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مخفی ہے کیا جو تجھ پہ ہویدا ہوا نہیں
مولد وہ ہے جہاں کوئی پیدا ہوا نہیں

۹۸

سجدہ بتوں سے پاک کیا تو نے یا علی
[illegible] پاک کیا تو نے یا علی
[illegible] ایک کیا تو نے یا علی
عنتر کو درد ناک کیا تو نے یا علی
مرحب کا سینہ چاک کیا تو نے یا علی

مقبول کردگار ہوا کام جو کیا
اک ضرب نے تری حق و باطل کو دو کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو ہو تری نظر مین سبک وہ ذلیل ہے
پلّہ پہ جسکے تو ہے وہ پلّہ ثقیل ہے

نورِ خدا ہین غیرتِ ماہِ منیر ہین
ثابت ہوا کہ آپ جناب امیر ہین

رہبر ملا امام ملا پیشوا ملا
مدت سے جستجو تھی مگر اب خدا ملا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نخل علوم تیرے کرم سے ہرے ہوے
اوصاف سے ہین تیرے صحیفے بھرے ہوے

ہمکو اصول فرع سے آگاہ کیجیے
احکام دینِ شرع سے آگاہ کیجیے

استاد جبرئیل ہے ناطق امام ہے
اس کا کلام وحی خدا کا کلام ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی عرض اسنے کیون نہ مین جانو نجات کو
پہچانتے ہین خلق مین سب آفتاب کو

رنگِ خزان بدل گیا آئی بہار شکر
گلزار دین مین اب ہوئی رونق ہزار شکر

اس ایک مبتدا کی خبر جا بجا کھلی
خطبے مین لب کھلے کہ کتاب خدا کھلی

[illegible]

۱۰۹ [illegible]	۱۱۲ [illegible]	۱۱۵ [illegible]
تبلا دیا ہر ایک کو رستا نجات کا حج و زکوٰۃ خمس کا صوم و صلوٰت کا	کرسی و عرش اس سے بنے اور ملک بنے باقی جو کچھ رہا تو یہ ساتوں فلک بنے	اس راہ مین ملک بھی قدم مارتے نہین یان حضرتِ مسیحؑ بھی دم مارتے نہین
۱۱۰ ارکان پنجگانہ [illegible]	۱۱۳ [illegible]	۱۱۶ [illegible]
آئینہ اُن پہ دین کے آئین کر دیے سب مسئلے امام نے تلقین کر دیے	چھوڑا تھا گو مجھے شبِ معراج فرش پر پایا رسولِ پاک نے پہلو مین عرش پر	اشجار کو جو پھول تو پھولوں کو بو ملی کوثر مجھے ملا تو اُسے آبرو ملی
۱۱۱ [illegible]	۱۱۴ [illegible]	۱۱۷ [illegible]
مختارِ خلق و شافعِ یوم القیام ہون سرکارِ کبریا کا مدار المہام ہون	روشن کلیم پر ہے کہ نورِ الٰہ ہون عیسیٰؑ گواہ ہین کہ فلک بارگاہ ہون	ابرِ عطاے حق مجھے جانا سحاب نے میرے شرف بیان کیے آفتاب نے

۱۲۰

شبیرؑ سے کہا یہ بعدِ حسنؑ شاہِ زمن

بھائی کو کیا سکھایا اماں عون و محمد ہیں

بعد اس کے ہوا امامِ زمن ہیں زبانِ حسینؑ

نیم بن غریب جیسے ہیں ابرِ ستمگار ہیں

عالم تمام اس کی مصیبت پہ روئیگا

وہ کربلا میں تشنہ دہن ذبح ہوئیگا

۱۲۱

فارغ ہوئے نماز سے جب وہ محبوبِ رب

نذرانہ لے کے آئے سب اہلِ عرب

لاتا تھا کوئی لعل کوئی در و گہر

خلعت کسی نے دی کسی نے زر

غل تھا دقیقہ کوئی نہ رہ جائے نذر میں

دینار سرخ ساٹھ ہزار آئے نذر میں

۱۲۲

اونچے ہوئے یہ مسکرا کے شہنشاہِ نامدار

جو مال میں نصیب ہوا ان فضل کردگار

بخشا وہ سب جتنے تھے امیدوار

غربا نے بھی [illegible]

ابر و ہوا کو مرکب فرخندہ پی کرو

چاہوں تو غرب و شرق کو اک دم میں طے کرو

۱۲۳

زین العبا و باقر و جعفر فلک مقام

موسیٰ رضا ہیں شہنشاہِ خاص و عام

پھر بعد ان کے ہیں تقی و نقی امام

اور ان کے بعد ہیں حسن عسکری امام

یکساں ہر اک کو اوجِ امامت حصول ہے

تا حشر دور قائم آلِ رسولؐ ہے

۱۲۴

[illegible] مصطفیٰ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا مال و زر سمائی سخی کی نگاہ میں

اک دم میں سب لٹا دیا خالق کی راہ میں

۱۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوری وطن کی وقت فضیلت کھوئیگی

اب عصر کی نماز مدینے میں ہوئیگی

۱۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رتبہ ہر ایک ساجد و راکع کو مل گیا

کعبے کا اوج مسجدِ جامع کو مل گیا

۱۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نے راحلہ نہ ساتھ کوئی خیر خواہ ہے

یثرب تو اس مقام سے برسوں کی راہ ہے

۱۲۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اڑتے ہی سب کے ہوش وہ طائر اڑا گیا

دم میں علیؑ کو لے کے مدینہ میں آ گیا

[illegible]

حاضر بطور تحفہ لعبد امتیاز ہوں
زہرا کے لال شاد ہوں میں سرفراز ہوں

[illegible]

رکھکر لعبد خضوع جبین آستان پر
پہونچا زمین سے اُڑ کے ملک آسمان پر

[illegible]

پیہم زبان پہ ذکر خدای ودود تھا
تسبیح تھی دعا تھی رکوع و سجود تھا

[illegible]

خادم ہوں باوفا ہوں عقیدت شعار ہوں
کچھ دکھ جو آپ پر ہو تو پہلے نثار ہوں

[illegible]

وہ شب نہ جسمیں چین تھا روح بتول کو
وہ شب جو صبح حشر تھی آل رسول کو

[illegible]

کہتی تھے جلد اب کہیں تڑکا ہو نور کا
کیا شوق تھا حضوری رب غفور کا

[illegible]

ماتم کیا ملائکِ عالی مقام نے
دیکھا تمھارے قتل کا محضر غلام نے

[illegible]

جبکا ہے ذکر یہ وہی آفت کی رات ہے
ماتم کرو کہ آج قیامت کی رات ہے

[illegible]

تشویش ہے کہاں شہ ذی کمال کو
کیا کوئی فوج آئی ہے خنگ و جدال کو

آنکھون مین اشک [illegible] مرتضیٰ کا
لاکھون کا معرکہ ہو [illegible] جا بجا
انسان کی ہین نہ جن کی [illegible]
سرشون [illegible]

پیچھے ہٹا قدم نہ کبھی اس فقیر کا
پر آج سامنا ہے خدای قدیر کا

[illegible] چلے مسجد [illegible]
آثار مرگ ہو [illegible]
[illegible] سیکھا [illegible]
[illegible]

مجبور گھر مین روتی ہوئی جب پسر گئے
مسجد مین جلد بادشہ بحر و بر گئے

[illegible] تھا جبین [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] ہوا
[illegible]

نالان ہی غم سے روح رسالت پناہ کی
تصویر یہ خون مین بھر گئی شیر الٰہ کی

[illegible] پر [illegible]
[illegible] عرش عظیم ہے
[illegible]
[illegible]

جانے دو ہی یہ حال جو نقش فنا ہی
دربار مین پہونچ کے خدا سے گیا ہی

داخل ہوئے حرم مین [illegible]
قدر عمل [illegible]
آواز الصلاۃ [illegible]
زینب خدا کے گھر سے [illegible]

ممبر سے بھی حرم سو بھی رخصت علی کی تھی
وہ آخری نماز خدا کے ولی کی تھی

وا حسرتا منہدم ہوئے [illegible]
وا حسرتا [illegible]
وا حسرتا [illegible]
وا حسرتا [illegible]

ظالم نے کچھ نہ روح نبی کا ادب کیا
ابن عم رسول کو مارا غضب کیا

حضرت نے بار بار [illegible]
[illegible]
[illegible] آسمان [illegible]
[illegible]

خون ہو گا اب علی کا یہ چشمک تھی فلک کی
تجدید یان وضو کی امام بحق نے کی

[illegible] سجدہ اول مین سر [illegible]
[illegible] سجدہ [illegible]
اٹھے [illegible]
[illegible]

مارا لعین نے خسرو عالم پناہ کو
مہلت ملی نہ دوسرے سجدے کی شاہ کو

[illegible] تھا اس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولا کے دوستدار [illegible] تھے
نکلے ہوئے گھرون سے زن و مرد روتے تھے

۱۴۵

[illegible]

فرماتے تھے کہ خلد میں جسوقت جاؤنگا
محبوبِ کبریا کو یہ صورت دکھاؤنگا

۱۴۶

[illegible]

آنکھوں سے خون ٹپکتا تھا اس نوگاہ کی
مشکیں بندھی ہوئی تھیں ضلالت شعار کی

۱۴۷

[illegible]

فوزِ عظیم مجکو تو پیش خدا ملا
بچے مرے یتیم ہوئے تمکو کیا ملا

۱۴۸

[illegible]

جاری رہی زبان پہ یہ بات فدائی کی
قاتل کی بھی رحیم نے مشکلکشائی کی

۱۴۹

[illegible]

جسکا کہ نام عقدہ کشا ہو جہان مین
بازو ہون اسکی بیٹیون کے رسیان

۱۵۰

[illegible]

دیکھو تو کیا بنی شہ والا کی جان پر
قتل علی کا ہجوم زمین آسمان پر

۱۵۱

[illegible]

ہوتا گئی گلون کی شہ مشرقین کو
دیکھا بچشم یاس حسن اور حسین کو

۱۵۲

[illegible]

صابر ہے جو آل اسی کا بخیر ہے
اب گھر میں لیچلو کہ مرا حال غیر ہے

۱۵۳

[illegible]

گھر میں ابھی نہ شاہ ولایت کو لیچلیں
ہم قتل کر لیں اسکو تو حضرت کو لیچلیں

[illegible]

۱۵۴

ہاتھوں پہ سر کو تھامے [illegible]
قیدی [illegible]
اے لاڈلو جہان سے گذر جاتے ہیں ہم
اک ضرب سے سوا نہ لگانا اسے [illegible]
ہو عدل مین نہ فرق اسمین بھائی ہے
اس نے بھی مجکو ایک ہی ضرب لگائی ہے

۱۵۵

بیٹوں [illegible]
بیٹا اٹھا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر بندھی تھی شاہ کی فرق دو نیم مین
لاشہ تھا حلّہ پوش جنان کا گلیم مین

۱۵۶

آیا جو گھر مین لاشہ [illegible]
شور فغان [illegible]
[illegible]
[illegible]
خون زخم سر کا رخ کیلئے غازہ ہو گیا
اماں کا داغ آج ہمین تازہ ہو گیا

۱۵۷

وہ دن نصیب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا پیکے کچھ کہ یہ حصّہ ولی کا ہے
باقی اُسے پلاؤ جو قاتل علی کا ہے

۱۵۸

سر ہو گیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زاری کوئی سنی نہ شہ مشرقین کی
منہ سے زبان نکل پڑی ہائے حسین کی

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے تھے زمین پہ ملک کہ چھپاتے ہین
جنت سے مصطفیٰ مرے لینے کو آتے ہین

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوٹا جہان سے شہ دلدل سوار نے
پچھلے پہر کو کوچ کیا روزہ دار نے

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر ننگے بیٹھے تھے زن و مرد اسطرح
ماتم تھا مصطفیٰ کو جنازے پہ جسطرح

۱۶۲

زینب ضعیفہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غمگین ہین مومنین انہین شاد کیجئے
گلزار لکھنؤ کو پھر آباد کیجئے

[illegible]

گردون پہ تزلزل تھا زمین خاک بسر تھی
صبحِ شب عاشور قیامت کی سحر تھی

[illegible]

جنگل سے صدائے شہ خیبر شکن آئی
پٹو سحر خانۂ پنجتن آئی

[illegible]

بجلی سی چمکتی ہوئی لہرین تیغ عیان تھین
تیغین تھین کہ دریا کے کلیجے پہ روان تھین

[illegible]

صدمے سے نبی جان کی جان تو نہ بچی تھی
پریون مین سراندیب تلک سینہ زنی تھی

[illegible]

ماتم مین سلیمانِ دو عالم کے حزین تھے
بچے تھے کہین گھر تھے کہین آپ کہین تھے

[illegible]

آباد گھر اس طرح سے ڈوبا نہ کسیکا
آیا ہے تباہی مین جہاز اس نبی کا

[illegible]

گرد اڑتی نہ تھی گرد خیام شہ دین کے
آہون کا دھوان اٹھتا تھا سینے سے زمین کے

[illegible]

ہوتے ہین ستم احمد و زہرا و علی پر
فاقہ ہے غزال حرم لم یزلی پر

[illegible]

شمشاد چمن ششدر و دلگیر کھڑے تھے
لالے کے کلیجے مین بھی داغ پڑے تھے

۱۰

[illegible]

ماتم میں محمدؐ کا گریبان پھٹے گا
تلوار دن سے زہراؑ کا ہر باغ چھٹے گا

۱۱

[illegible]

اب ذبح تو بسر ہوئیگا ماں ہاتھ ملیگی
ٹوٹے ہوئے پہلو پہ چھری آج چلیگی

۱۲

[illegible]

چین آئے گا کیونکر مری آغوش نشین کو
بالوں سے یہ ماں جھاڑیگی مقتل کی زمین کو

۱۳

[illegible]

ہتیار ستمگر نے سجے جسم زبون پر
باندھا کمر حسن کو ساداتؑ کے خون پر

۱۴

[illegible]

تلوار دن سے کھا مل جنھیں تلو ہو نکلیں
شیروں کے مقابل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں

۱۵

[illegible]

مرتد تھو جفا جو تھے شقی ازلی تھی
سب سعد قتل حسین ابن علیؑ تھی

۱۶

[illegible]

ساداتؑ کوئی آن میں تیغوں کے تلے ہیں
کٹ جائینگے جلدی کہ بہت تو گلے ہیں

۱۷

[illegible]

بجلی سی چمکنے لگی تیغوں کے دھوان سے
میدان میں گھٹا چھا گئی کالے علموں سے

۱۸

[illegible]

یہ آب محمدؐ کے نواسے کو نہ پہونچے
اب نہر کا پانی کسی پیاسے کو نہ پہونچے

۲۳

[illegible]

ہے کام کا دن آج بھروسا نہیں کل کا
لو شۓ عوض غزوۂ صفین و جمل کا

۲۴

[illegible]

رونے کا سکینہ کے خیال آئے نہ مجکو
بے پردہ ہو زینب تو جلال آئے نہ مجکو

۲۵

[illegible]

مقبول خدا ہو گئے درگاہ خدا میں
پہلے وہی قربان ہوئے راہ خدا میں

۲۶

[illegible]

آج اپنے کرم سے مری حاجت کو روا کر
دم میں عزیزوں کے مجھے صبر عطا کر

۲۷

[illegible]

سر دینے پہ باہم کمریں کستے تھے غازی
آپس میں گلے ملتے تھے اور ہنستے تھے غازی

۲۸

[illegible]

تھی مہر نظر لطف و عنایت ہی خدا کی
بیکس کے مددگار رہے رحمت ہی خدا کی

۲۹

[illegible]

شکوہ کا سخن منھ سے نہ بیداد میں نکلے
دم تن سے جو نکلے تو تری یاد میں نکلے

۳۰

[illegible]

روشن قدم ہادی کے سے زمیں ہو
دس ہوئیں جو دلگیر تو طرح شب زمیں ہو

۳۱

[illegible]

شبیر کے عاشق سبھی پیارے ہیں ہمارے
وہ چاند ہمارا ہے یہ تارے ہیں ہمارے

۲۸

یاں بلبلِ ناموس میں غنچے تھے گلِ اکبر
یاں فخرِ دو عالم نے سجے جسم پہ ہتھیار [illegible]
خادم نے صدا دی کہ سواری بھی ہے تیار
نکلے [illegible] لئے سب ابرار

بانو کی طرف چشمِ گہربار سے دیکھا
بیٹی کو مسافر نے عجب پیار سے دیکھا

۲۹

جب در پہ گئے [illegible] زینب [illegible]
دل تھام کے [illegible] پیچھے سے صغرا [illegible]
[illegible] شہ دین [illegible]
[illegible] اور [illegible]

اماں کا بڑا حال ہے پھر آیئے بابا
اچھا میں نہ بولونگی چلے جایئے بابا

۳۰

گھوڑے پہ جو [illegible] ملک [illegible] مطلع انوار
صف باندھ کے [illegible] عجب [illegible] الصار
جاہ [illegible] دل [illegible]
گھوڑے [illegible]

تلواروں کو ہاتھوں میں جری لے کے ہوئے تھے
عباس علی سبز علم کھولے ہوئے تھے

۳۱

نکلے [illegible] جو شبیہِ نبی [illegible]
فرمایا [illegible]
[illegible] وہ [illegible]
وہ [illegible]

غل تھا کہ زمیں نور سے معمور ہوئی ہے
طوبیٰ کے تلے روشنیِ طور ہوئی ہے

۳۲

[illegible] خیمہ [illegible]
تھا [illegible] قرآن [illegible]
سب [illegible]
[illegible]

صورت جو نظر آ گئی محبوبِ خدا کی
تسبیح ملک پڑھنے لگے صلِّ علیٰ کی

۳۳

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible]

گھوڑوں کو وہ چمکاتے ہیں جب سامنے آکے
آنسو نکل آتے ہیں امامِ دوسرا کے

۳۴

گھوڑے [illegible]
[illegible] روشن [illegible]
[illegible]
وہ [illegible]

گل پیرہنی کیا کہوں رشکِ چمن کی
آجاتی ہے بو بیاہ کے جوڑے سے دلہن کی

۳۵

[illegible] علمدار [illegible]
[illegible] جعفر
[illegible] چشم [illegible]
[illegible]

حوریں اسے کہتی ہیں گلستانِ ارم ہے
اقبال و حشم ملتے ہیں آنکھوں کو قدم سے

۳۶

[illegible]
[illegible] گلستان [illegible]
[illegible]
[illegible]

رونق یہ نہ ہوتی جو ظہور انکا نہ ہوتا
دنیا میں اندھیرا تھا جو نور انکا نہ ہوتا

۱۰۳

میدان میں جو [illegible] زمانہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑوں کو بڑھانے لگے مشتاق قضا کے
تکبیر کے نعرے ہوئے لشکر میں خدا کے

۱۰۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منہ زرد ہوا خوف سے خورشید کی صورت
تھرانے لگے عضوِ بدن بید کی صورت

۱۰۵

[illegible]

ناداں [illegible]

اللہ نے بخشی ہے [illegible]

انجام [illegible]

ڈرتا نہیں نرغہ ہو اگر لاکھ جوان کا
ہے خوف مجھے روحِ رسولِ دو جہان کا

۱۰۶

[illegible] سبط پیمبر

[illegible]

[illegible]

کیوں [illegible]

مجرم اسد اللہ کا پیارا ہو تو کہدو
مہمان کو کسی قوم نے مارا ہو تو کہدو

۱۰۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسا کبھی مضطر نہیں دیکھا [illegible]

زردی تری چہرے پہ نظر آتی ہے کب سے
کیا ڈر گیا تو جنگ شجاعانِ عرب سے

۱۰۸

[illegible] علی [illegible]

[illegible]

[illegible]

خائف [illegible]

برگشتہ محمدؐ سے ہی ایمان سے پھرا ہے
جو منحرف اُن سے ہے وہ قرآن سے پھرا ہے

۱۰۹

بتلاؤ میں حیدر کا پسر ہوں کہ نہیں ہوں

افلاک امامت کا قمر ہوں کہ نہیں ہوں

کیوں فاطمہ کا نورِ نظر ہوں کہ نہیں ہوں

دریائے شرف کا گہر ہوں کہ نہیں ہوں

کہتا ہوں جو کچھ میں کہ سند ہو کہ نہیں ہے
محبوبِ الٰہی مرا جد ہے کہ نہیں ہے

۱۱۰

[illegible] مقابل

[illegible]

تنہا ہوں [illegible]

[illegible]

میدان میں جوانمرد دلیروں سے لڑے ہیں
یہ فوج ہے کیا لوگ تو شیروں سے لڑے ہیں

۱۱۱

[illegible]

[illegible] طالع بیدار

[illegible]

[illegible]

کس قوم پہ تھا حکم تجھے تیغ زنی کا
باعث جو ہوا تیری غریب الوطنی کا

۴۶

سب بیبیوں نے یہ کی عرض [illegible] ادھر دیکھیے

زہرا [illegible] یہ فاطمہ کی راہ

یہ سنتے ہی [illegible] جا بجا

منہ پیٹ لیا ہاتھوں سے اور [illegible] آہ

رو کر کہا بیزار ہوئی روح نبی کی

تو نے پسر فاطمہ سے بے ادبی کی

۴۷

کہا [illegible] فرزند علی کے نہیں [illegible] نگاہ

[illegible] نہیں [illegible] دیکھا

[illegible] جان [illegible] دوہرا

ہو راہ [illegible]

یہ چشم خدا گوش خدا دست خدا ہین

قرآن نہ انسے نہ یہ قران سے جدا ہین

۴۸

یہ [illegible] سینے میں پیمبر [illegible] حسین

[illegible] شمع [illegible]

[illegible] حسین

[illegible]

واللہ کہ جو انکی محبت میں مریگا

مجرم ہو تو خالق نہ عذاب اسپہ کریگا

۴۹

اس نسل کا سجدہ [illegible] ابن علی ہے

جس نسل کی [illegible] نبی [illegible] عمل ہے

وہ شمع ہے [illegible]

[illegible] ازل [illegible]

داخل اسکو نہ فردوس کے گلزار مین ہوگا

دو ہمیہ دوزخ کی طرح نار مین ہوگا

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے ختم دو عالم کا شرف آل عبا پر

نازان ہین یہ ایسے کہ ہین حق انکی خدا پر

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہ جائیگا محروم جو یہ راہ چھٹیگی

حضرت کی طرف دولت دین آج لٹیگی

۵۲

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیکس کی حمایت ہی طریقہ شرفا کا

یہ فوج ہے شیطان کی وہ لشکر ہے خدا کا

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس فوج مین تجھ پر حق و باطل نہ کھلیگا

بے عقدہ کشا عقدہ مشکل نہ کھلیگا

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک رازو نیاز انکو قدیمانہ ہے رب سے

بخشی گئی آدم کی خطا انکے سبب سے

۵۵

جس نور نے رنج میں پائی تسکین فاطمہ شاد [illegible]
روح نبی جس سے علی جس سے ہو فریاد [illegible]
سید ہے پیاسا فتنہ ہے دنیا سب نہیں بیداد [illegible]
ہو اُسکی مدد احمد صفت سے کی امداد [illegible]
ہمراہی گمراہ ہین کیا عزو شرف ہی
ہو اُسکی طرف تو کہ خدا جسکی طرف ہی

۵۶

حضرت کی غلامی ہے وقار و حشم و جاہ
یہ نار کا رستہ ہے تو فردوس کی ہے راہ [illegible]
[illegible] دنیا کو سمجھتے ہین [illegible]
چل جلد نکل جلد [illegible] اللہ
کیا منھ جو کوئی اسپ فلک سیر کو روکے
شر کی نہین طاقت جو کبھی خیر کو روکے

۵۷

یہ کہا ابھی تھا کہ ہوئی تیرون کی بوچھار
[illegible] عباس علمدار
حضرت کی سپر ہو گئے [illegible] وفادار
گھبرا کے [illegible] اظہار
بلوہ ہے یہ کیون سبط رسولؐ دو سرا پر
پھیریگا چھری کیا جگر شیر خدا پر

۵۸

[illegible] ابن سعد کہ ہان [illegible] زینب [illegible]
پیاسون [illegible] آج [illegible] شبیر
عاشق کی [illegible] آل کی تقصیر
[illegible] فاطمہ [illegible]
اچھا نہین فرزند ید اللہ سے لڑنا
پہلے مجھے کر قتل تو پھر شاہ سے لڑنا

۵۹

مین ہاتھ اوٹھا [illegible] نہین رنج کسی کے
[illegible] چھپ [illegible] جا بجا [illegible]
گر گردش افلاک مین [illegible] انسان کو غرور
انجام [illegible]
بجلی نہ گرے تجھپہ کہین خوف خدا کر
کیا ہاتھ ترے آئیگا بیکس کو ستا کر

۶۰

جھنجھلا کے [illegible] سب [illegible] شاہ عصر
[illegible] ہون [illegible] سکا نہ دو دن [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] سیا [illegible]
احمدؐ سے نہ زہراؑ سے نہ حیدرؑ سے غرض ہے
مین بندۂ دنیا ہون مجھے زر ہی سے غرض ہے

۶۱

[illegible] شبیر کی [illegible]
[illegible] طرفداری [illegible]
عاشق [illegible] شوق [illegible]
[illegible]
حق یہ ہے کہ مین ہان شرم و پشیمان کیطرف ہون
ایمان ہے مرے ساتھ مین ایمان کیطرف ہون

۶۲

[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
جب [illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
سادات کا بندہ ہون تردد مجھے کیا ہے
پشتی پہ علیؑ ہین تو حمایت پہ خدا ہے

۶۳

[illegible] شمشیر [illegible]
[illegible] جاتا ہون [illegible]
[illegible]
[illegible]
اب قرب حسینؑ آ کے ظفر میرے لیے ہے
نار تیرے لیے خلد مین گھر میرے لیے ہے

۶۴

آواز یہ دی خضرِ جہاں نے سرِ کہسار
[illegible] منقوش الطوار
ہاں راہ پہ آیا ہے یہ [illegible] جرّار
منزلِ مقصد کو وہیں سیدِ ابرار

ہر طرح شکست آج انھیں دیکے نکل جا
آئی یہ صدا نام علیؑ لیکے نکل جا

۶۵

نعرہ کیا غازی نے بس کر کے یا حیدرِ صفدر
[illegible] ہو گئی صرصر
دریا تھا زرہ پوشوں کا [illegible] وہ دلاور
بجلی تھی کہ [illegible] سرِ معرکہ پر

غل تھا کہ بہادر سپہ شام سے نکلا
وہ اوجِ سعادت کا ہما دام سے نکلا

۶۶

نیزہ کوئی توڑے ہوئے جھپٹا کوئی لے کر
[illegible]
[illegible] عاشق
[illegible]

تائیدِ خدا سے وہ دلاور نکل آیا
کانٹے تھے بہت اُلجھے پہ گلِ تر نکل آیا

۶۷

چلایا یہ عمرو کہ جانے نہ پائے یہ جرّار
پھر آئے سیہ کار [illegible]
مرکب بھی چھپا چاند سا نکلا وہ خوش اطوار
ہوشیار رہے اعدا کہ ہرن ہو گیا رہوار

شبیر پکارے مرا یاور نکل آیا
ظلمات کو طے کر کے سکندر نکل آیا

۶۸

آمد یہ ہوئی تھی [illegible] موج
[illegible]
دوڑی تھی [illegible] صف صفتِ موج
تھا تیغِ شجاعت [illegible]

اعدا کی صفیں چیر کے صفدر نکل آیا
موجیں تو وہیں رہ گئیں گوہر نکل آیا

۶۹

دریائے شقاوت [illegible]
[illegible] فوج [illegible]
[illegible]
مطلق نہ [illegible]

تھا شور کہ دوزخ سے بہشتی کو نکالا
شبیر نے ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا

۷۰

دی حیدرؑ نے صدا خلدِ بریں سے [illegible]
لبیک کہا روحِ محمدؐ نے کئی بار
شفقت سے پدر [illegible] حیدرِ کرّار
صدقے ترے اے صف شکن [illegible] وفادار

بھائی تجھے لینے کو ہم آئے ہیں ارم سے
جلدی اِدھر آ پہلے بغلگیر ہو ہم سے

۷۱

خاتونِ جناں لیکے بلائیں یہ پکاری
آ اے مرے مہمان ترے آنے پہ میں واری
بیٹا تجھے [illegible] بہاری
اے علی [illegible] ایزدِ باری

فردوس مبارک حشم و جاہ مبارک
ہمراہیِ فرزندِ یداللہ مبارک

۷۲

[illegible]
دنیا میں شہید [illegible] نام
[illegible] دنیا سے نہیں [illegible]
شبیر [illegible]

مظلوم مسافر کو شریروں سے بچالے
بیٹا ترے قربان اسے تیروں سے بچالے

[illegible]

۷۳

جس دن سے وہ مسلم کی شہادت کا خط آیا
اس دن سے کھانا کبھی بچی نے نہ کھایا
اس دن سے یہاں تا بہ نیچ سے پانی نہیں پایا
ایسا کبھی بیکس نہ ہوا تھا مرا بابا

بے جرم و خطا قتل کی تدبیر ہوئی ہے
بچے سے مرے کونسی تقصیر ہوئی ہے

۷۴

روتا ہوا ہمراہ تھا صد اندوہ وہ نیکوکار
[illegible] سے ہشیار
خادم کے حوالے کئے بچہ [illegible]
باندھے ہوئے ہاتھوں کو [illegible]

ٹوٹا تھا ندامت کا فلک جان حزیں پر
حضرت کی طرف دیکھ کے جھکتا تھا زمیں پر

۷۵

کرتا تھا کبھی قاسم و اکبر سے اشارا
شہزادے سے تم ہو میں بندہ ہوں تمہارا
[illegible] سفارش کرو آقا سے خدارا
خادم کی سفارش سے [illegible]

امداد کرو سید سجاد کا صدقہ
بخشا دو مرے جرم ید اللہ کا صدقہ

۷۶

خود سید [illegible] ہاتھوں کو پھیلا کے پکارا
[illegible] ہاتھوں پہ دوست ہمارا
ہم [illegible] مشتاق ہیں اپنے [illegible]
[illegible] گردن کو جھکائے حر عزت شعار

کینے سے کدورت سے بری سینہ ہے میرا
بھائی تری جانب سے دل آئینہ ہے میرا

۷۷

[illegible] بلتفت [illegible] آیا
[illegible] بہت ہوا آیا
لا تثریب علیکم [illegible] چھاتی سے لگایا
فرزند ید اللہ نے [illegible] ہاتھ وہ کھولے

اب دام ندامت سے رہائی ہوئی آقا
کیا جلد مری عقدہ کشائی ہوئی آقا

۷۸

آزاد کو [illegible] تصدق [illegible]
[illegible]
نادم ہوں پشیمان ہوں [illegible]
وہ پاک [illegible]

تقصیر ہوئی راہ صواب اب نہ چھٹیگی
جب باگ نہ چھوٹی تھی رکاب اب نہ چھٹیگی

۷۹

فرمانے لگے [illegible] محبت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا نے علیؑ نے شہ لولاک نے بخشا
ایک ایک گنہ پنجتن پاک نے بخشا

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] رخصت میدان
[illegible]

مرنے کو روانہ سوئے مقتل مجھے کیجے
اس چھوٹے سے لشکر کا ہراول مجھے کیجے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی پہ رغبت ہے نہ کھانے کی خوشی ہے
اب تو مجھے فردوس کے جانے کی خوشی ہے

۴۸۲

فرمانے لگے سبطِ نبی صدرِ انجمن [illegible]
اس داغ سے [illegible] مبارک [illegible]
حر نے کہا [illegible]
[illegible]
انداز غلامی کبھی مردن نہ چھٹیگا
ان ہاتھون سے تا مرگ یہ دامن نہ چھٹیگا

۴۸۳

شہ بولے نہیں [illegible]
نوکر ہے تو [illegible]
یہ خوان [illegible]
[illegible]
گو آج نہیں کچھ شہِ ذیجاہ کے گھر مین
کمی کسی شی کی نہیں اللہ کے گھر مین

۴۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
نور [illegible]
ہر صف مین یہ غل تھا کہ عجب نور جبین ہی
بولا کوئی حُر ہے کوئی بولا کہ نہیں ہے

۴۸۵

شہ نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
بولا وہ [illegible]
حضرت نے تو کونین کی دولت تجھے بخشی
تھوڑی یہ عنایت ہی کہ جنت تجھے بخشی

۴۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی آپ سے توجہ جو رسولِ مدنی نے
نعمت کا طبق بھیجا یا ربِ غنی نے

۴۸۷

نعرہ کیا غازی نے [illegible]
واللہ [illegible]
[illegible]
فرزند پیمبر [illegible]
شہ مجھسے ملا ہین شہِ والا سے ملا ہون
قطرہ تھا سو اب نور کے دریا سے ملا ہون

۴۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردیس مین ایسی نہ مصیبت ہو کسی پر
فاقہ ہے کئی روز سے ناموسِ نبی پر

۴۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا ہو خوشی شاد رسولِ مدنی ہو
ساتھ آپ کے فردوس مین فاقہ شکنی ہو

۴۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یان ہوگا تو ہم دولتِ دنیا تجھے دینگے
جو پانی کے محتاج ہین وہ کیا تجھے دینگے

۴۹۱

فقط سے کہا حر نے کہ ہو کشش و ترغیب
بد نام وہ ظالم ہو جو ہو دشمن شبیر
ہر جبر ہے خلق میں وہ صاحب تقصیر
زنہار نہ پایا کبھی خلد کی جاگیر
تو عقل سے خالی ہے جو یہ بے خبری ہے
ایمان کی دولت مرے دامن مین بھری ہے

۴۹۲

ایذا ہو کہ راحت ہو نہ عشرت ہو نہ فاقہ
اس میں ہو یا بیچ میں ہو یا اس کی [illegible]
ان ہاتھوں کو ہے شاہ کے دامن سے علاقہ
مختار وہی ہے اور وہی صاحب ہے آقا
وہ مالک سرکار خدا ہے دو جہان مین
دنیا ہو کہ عقبیٰ وہی یان ہین وہی وان مین

۴۹۳

پہنچے جو بھالا یہ ادھر اور تیغ ہلالی
ڈھالوں کی گھٹا یاں میں سمجھا چھا گئی کالی
بجلی سی چمکنے لگی یہ تیغ ہلالی
وہ تیغ تو ٹھہرا رہ وہ بدلے گا بات ہو خالی
انداز جو ہے برق کے گرنے کا وہ سب تھا
تلوار نہ تھی خالق اکبر کا غضب تھا

۴۹۴

بیکس ہیں غریب الوطن ہوں تیغ عشق کا ہے وہ شہ نور
آزاد ہے مجھ سے کوئی عقیل کا ہے وہ
اللہ ہے ہمیں جو ہو ملک و مدد
تعریف کریں سب میں رہیں ہیں سب صاحب امید
دو لاکھ مین ایسی نہ کسی اور نے کد کی
حر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

۴۹۵

سب آقا نے یہ دولت ہے کہ غنچہ ہوں
دیں مجھ کو جان و دل کی بخشش ہوں
آمادہ ہوں جان رسول مدنی ہوں
غمخوار دل و جان شہ یثرب کا ہوں
ہر حال مین جلوۂ حق و باطل کا جدا ہے
شیطان تری گردن پہ مرے سر پہ خدا ہے

۴۹۶

جس فرق پہ تیغ آئی وہ گردن سے جدا تھا
تھا تن جو الگ سر سے تو سر تن سے جدا تھا
سینہ تیغ جو پار ہوا تو جوشن سے جدا تھا
توسن تھا جدا اس سے وہ توسن سے جدا تھا
رو کے ہٹے تھی موج وہ گو بھاگ چلے تھے
کیا سمجھے کہ گرتی ہوئی بجلی کے تلے تھے

۴۹۷

جاتا نہ اگر وان تو یہ رتبہ تھا بھلا
ہے راہ بنا خلد کا رستہ تھا بھلا
فصل ایسی تھی کہ سایہ بھی ملا
سب طرف سے آقا نے لگایا تھا بھلا
انکو ڈرے ہون تو فوج شہ نامی سے نکالون
دوزخ مین بھی ڈالین تو غلامی سے نہ نکالون

۴۹۸

سب پہ ہو پیدا مری نیکی تری زشتی
میں ہوں حسین ہوں تو ہو تیرہ سرشتی
میں ہوں نہیں تری دولت سرشتی
شبیر کا میں ہوں اسوار وہ ہے بہشتی
حاکم کی نہ پروا نہ تری فوج کا ڈر ہے
طوفان کا نہ خطرہ ہے نہ کچھ موج کا ڈر ہے

۴۹۹

تھی وان سے کیا مار دون نہ خط سر تیغ خمیدہ
مارا جو نہیں ہے تو ہوا انداز تیغ خمیدہ
تھا طلا میں کہیں سر پہ ہمیشہ خمیدہ
[illegible]
رن کانپتا تھا خوف سے تھراتے تھے لاشے
اللہ رے تزلزل کہ لرز جاتے تھے لاشے

۱۰۰

زندہ کوئی سرکش ہے [illegible] نہ چھوٹا
سر کوئی [illegible] زرہ [illegible] چھوٹا
ثابت کوئی سر ہے نہ کوئی [illegible] چھوٹا
[illegible] کوئی [illegible] چھوٹا

پنہاں ہوئے گوشوں میں جو تھے لعین دغا پر
سوفار بھی خنداں تھے لعینوں کی خطا پر

۱۰۱

[illegible] نیستاں میں [illegible]
[illegible] نے سب کو تہ و بالا
[illegible] میں [illegible] نے [illegible] کو سنبھالا
[illegible] ہاتھ نکالا

تنہا نہ رسالہ وہ تہ تیغ دو دم تھا
تیروں کو بھی دیکھا تو ہر اک ہند قلم تھا

۱۰۲

[illegible] صف [illegible] تھی وہ شمشیر
[illegible] تھی وہ شمشیر
[illegible] تھی وہ شمشیر
[illegible] چمکی [illegible]

جانیں نہیں بچنے کی یہ وہ جان گئے تھے
اُس تیغ کے لوہے کو عدو مان گئے تھے

۱۰۳

[illegible] چل آئی
[illegible] میں [illegible] چل آئی
[illegible] چل آئی
[illegible] چل آئی

جیتا کسی دشمن کو دم جنگ نہ چھوڑا
بے رنگ کا غازی نے کوئی رنگ نہ چھوڑا

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ سیل فنا مرحب و عنتر پہ نہ رکتی
چار آئینہ کیا سد سکندر پہ نہ رکتی

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جوہر جو چھپاں سیدھی تھیں وہ خم ہو گئی تھیں
نشانے بھی کمانیں بھی قلم ہو گئی تھیں

۱۰۶

[illegible] آئی
جب [illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی

نکلی تو ستمگر کا لہو چاٹ کے نکلی
چار آئینہ و دام زرہ کاٹ کے نکلی

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسے نہ ہوا اُسکو وہ آتش ہمہ تن تھا
جرأت میں جو تھا شیر تو [illegible] تھا

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے ارادہ کہ نہ ہٹتا تھا وہ غازی
اک شیر سا ہر سمت جھپٹتا تھا وہ غازی

۱۰۹

آسکے نہ تیغ ورے سے قریب صف اعدا
شمشیر [illegible] رخ صف اعدا
بجلی تھی وہ ڈرتے تھے جان ہر اعدا
منظور ہر سے تیغ ڈرتے تھے پیش و پس اعدا
[illegible]

مکاروں نے دکھلائے چلیں حیلہ گری کے
تلوار سے زخمی کیا گھوڑے کو جری کے

۱۱۰

تھرا اسے جس جا پہ بڑھے شیر وفادار
تلوار لیے سر وہ غضبدار
نظر آیا جو وہ اسوار
میدان میں شیر یہ پکارا کہ
[illegible]

لاکھوں میں وہ پیدل ہے بہادر کی خبر لو
ہمشکل رسول عربی حر کی خبر لو

۱۱۱

اس وقت فلک پر تھا سر کو جاؤ
جنگاہ میں لیکر مہمان سر کو جاؤ
ہر وقت مدد یاں سے گھوڑے پہ
قسمیں [illegible]

گو غیر ہے دھیان اسکا نہ کچھ کیجیو بیٹا
تم آپ رکاب اسکی پکڑ لیجیو بیٹا

۱۱۲

وہ دل کے کوا دھر لیکے چلا تھا پسر شاہ
وان بھیل غم فوج مین پنجے تلک ناگاہ
سن کر یہ چلا صف جو کہ مہمان ہمراہ
[illegible]

مہمان کی خبر لیں کوئی کہہ دے شہ دین سے
کٹتا ہے ضیافت میں گلا خنجر کین سے

۱۱۳

اس شور کے ہمراہ صدا عرش تک گئی
یا عقدہ سر تنتا ہو کہ عقدہ کشا گئی
خادم ہوں سرو تن میں جدا ہی
ہوش اٹھا ہے حسین اٹھا ہے بھائی
[illegible]

گھبراؤ نہ کہ سلطان امم پاس کھڑے ہیں
حیدر کی صدا آئی کہ ہم پاس کھڑے ہیں

۱۱۴

رو تے چلے گھوڑے سے شتقل کی تو مہمان
سر تیغ سے دور ہوا ناگاہ کو ارمان
سر تک ہے چلا ہے سر کو شہ ذی شان
دیکھی جو اسکی محبت
[illegible]

وان چھوڑ کے میت نہ چلے آئیے بھائی
لاش اسکی در خیمہ پہ لے آئیے بھائی

۱۱۵

سکینہ پہ وہ ماتم کا ہے یا سیدانی
نیچے میں ہوا وار کے چھپ کے سر میدان سیانی
میں جو سے کے سر کے بالوں کو پیشانی
[illegible]

یوں روؤنگی میں آپکے شیدائی کے غم میں
جسطرح کہ روتی ہے بہن بھائی کے غم میں

۱۱۶

خالق کی عنایت سے پکارا کہ مرے لال
سے میں سے لدوے سے ماں کے سر میں پامال
سر آرمے گھوڑوں کی مدد کو سب میں وہ
[illegible]

محبوب الٰہی سوئے جنگاہ گئے ہیں
لاشے کے بچانے کو یداللہ گئے ہیں

۱۱۷

وان شیر مشیت سے لوا سعد شر کار
ہاں جس کے لا حابہ جبر و فا کاوار
لانے سے آن کے بھاگا وہ جفاکار
کہتا تھا سر اس سے گرد یہ سے میں
[illegible]

امداد کو وان حر کی ہوا خواہ کھڑے ہیں
کھینچے ہوئے تلوار یداللہ کھڑے ہیں

۱۱۸

سکتا ہے یہ دل دیکھ کے سر ہوتا ہے جگر
خود زانو پہ سر رکھے ہیں احمد سرِ پیہم
اس پہلو میں رہتے ہیں کبھی اور اس پہلو پہ شہ
آرام ہے پہلو میں نہ تسکین ہے پیہم

کونین کے مختار و مددگار کھڑے ہیں
اب پنجتنِ پاک عزادار کھڑے ہیں

۱۱۹

مشکیں ہیں پیاسا تھا کہ پہنچے نہ شہ تشنہ جگر کو
دم توڑ رہا تھا سر ہیں بیٹا مرا وہ ہوا آوارہ
تن سے ہوا جاتا تھا اٹھا کبھی باشاہ
سب پیتے ہیں کبھی یا شہ چلا اٹھا

ٹکڑے تھا ہر اک عضو قبا خون میں تر تھی
شبیر تو روتے تھے اُسے کچھ نہ خبر تھی

۱۲۰

سر رکھ لیا زانو پہ بہت پیار جو آیا
عباس نے بازو کو سر کہ یہ صدا پایا
کہہ نہ تو پیاسا مر شب ہم کو لب تک لایا
اُٹھ جی وہ سر سے ہیں ہمکو سمجھ یہ
وہ سمجھے

کیا لطف و عنایات ہے صدقے شہِ دین پر
میں خاک پہ ہوں سر ہے مرا عرشِ بریں پر

۱۲۱

سمجھے پنجتن اور سمجھا ہوا قضیت امامی غلامی
سے ہاتوں پہ سمجھکر کہا اے نامی
آئی پیچھے کی صدا اے حرم حامی
اب آج سے ہم تا ابد ہیں تیرے حامی

رب تجھسے خوشی شاہِ عرب تجھسے ہیں راضی
شبیر جو راضی ہیں تو سب تجھسے ہیں راضی

۱۲۲

فرمانے لگے حضرت شبیر کہ یا رب
اے ہے مرے پیارے ترے یاور و یار وفادار
اے ہم حق یاور و یار ہے زندہ زنہار
اب تک مرا ہوگا زبانِ تجھسا بھی دلدار
اب ہم تجھسا کوئی اور تجھسا مددگار
مظلوم تجھسا

ہر جا تری الفت کے بیان ہوئینگے بھائی
جو روئینگے مجھکو وہ تجھے روئینگے بھائی

۱۲۳

کہ سمجھتے ہیں نہایت ہیں زار
تم سے کہا مولا میں قابل باز آر
وہ جنس ہوں پاس ہے سب مرد زنہار
عصیان سے سوا ہے بے سر کہ یہ تو ہے خریدار
ہر گز ہے کہ دشت گناہگار

دم تن سے کوئی دم میں ہوا ہوئیگا مولا
وعدہ کا ہے کہ اب قبر میں کیا ہوئیگا مولا

۱۲۴

جب کبھی دیکھا نہیں دنیا میں ہوا وہ راہ
تاریکی دنیا کی ہوا پیدا سے قتل آہ
میں بعد مرے ہوئے سب سونا نہیں بادشاہ
وہ تنگ سا کان اور وہ کفن الغلطہ

مشکل میں کوئی پوچھنے والا بھی نہ ہوگا
اندھیر تو یہ ہے کہ اُجالا بھی نہ ہوگا

۱۲۵

خبیث اعمال کا و یا شہ تہ تقصیر
ہو جائیگا عضو بدن تغیر
ہو جائیگا بے جا ہر عضو ہے تب شبیر
خود ہاتھ ہو کہ یہ خبر حضرت شبیر
سمجھی نہ کبھی نگاہ

بدسیرت کو اس دست درازی کی سزا دو
سید کو ستایا اسے دوزخ میں جلا دو

۱۲۶

فرمانے لگے رو کو فرشتہ سب آئے
لازم ہے نہیں الله کی رحمت سے ہے یاس
میرے تو ہے سیدہ عصمت ہو مجھ وسواس
اُٹھ حیدر جنس شہادت ہے ترے پاس

اور اسکے سوا میری محبت ہے تو کیا ہے
وہ جنس ہے خود جسکا خریدار خدا ہے

۱۲۷

[illegible]

[illegible]

تربت میں ترا آیا ... [illegible]

[illegible]

ہوگا عوض شمع وہاں نور سرھانے
پہلو میں ملک ہوویں گے اور حور سرھانے

۱۲۸

کیوں نزع میں تھراتا ہے تو ... [illegible]

عصیاں ہیں زیادہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

کی توبہ گنہ عفو ہوے پاک چلا ہے
پاک آیا تھا اور پاک سوے خاک چلا ہے

۱۲۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان سب میں ... [illegible]

اکو میں کے مالک ہیں مددگار امام ہیں
آزار میں ہم قبر میں ہم نزع میں ہم ہیں

۱۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو شیعہ کہ دنیا میں گنہگار مرینگے
ہم اپنے ثوابوں میں شریک انکو کرینگے

۱۳۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امت ہوں محمد کی وہ سرور ہے ہمارا
مختار ہے مالک ہے پیمبر ہے ہمارا

۱۳۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب پوچھیں کہ ہادی سوم کون ولی ہے
کہنا کہ وہ مظلوم حسین ابن علی ہے

۱۳۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب تجھکو نکیرین جگاینگے لحد میں
مہماں نہ گھبرا کہ ہم آئینگے لحد میں

۱۳۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنت کے گلستاں کا مسافر ہوا غازی
سورہ ہوا ختم کہ رخصت ہوا غازی

۱۳۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر پیٹ کے بھینی اسد اللہ کی روئی
چھاتی سے لگا کے بہن شاہ کی روئی

۱۳۶

سادات مین برپا تھی عجب طرح کی فریاد
حُر کے لیے روتا تھا ہر اک بندۂ آزاد
بیتاب تھی مادر کی طرح بانوے ناشاد
تھرّاتے ہوے بیٹھ رہے حضرتِ سجاد
سر پیٹتے بچے کئی گلرو نکل آئے
گہوارہ مین اصغرؑ کے بھی آنسو نکل آئے

۱۳۷

فضّہ نے ردا آن کے لاشے پہ اُڑھائی
گھبرا کے پھپھی شبیرؑ نے آواز سُنائی
ہمنے نہ نکلوئے ہین صدقے ہو بھائی
برچھی نہین اکبرؑ نے جگر پہ ابھی کھائی
ہان پنجتن پاک بہم روتے ہین زینبؑ
تم روؤ وہین لاش پہ ہم روتے ہین زینبؑ

۱۳۸

مونس یہ تیغ ہر کہ ہے ترشحِ تحریر
کھینچی ہے ہر اک بند مین تصویر پہ تصویر
دیکھی نہین تا حال کسی سلک مین یہ دُر
اس نظم سے ہے عقدِ ثریا کو تعجب
گر موتیون سے منھ ترا بھر دین تو یہ کم ہے
ہان اس تری محنت کا صلہ قصرِ ارم ہے

۱۳۹

فضّہ سے یہ فرمانے لگی زینبؑ بے پیر
یان اپنی نہ مادر ہے نہ دختر ہے نہ ہمشیر
تو لاش پہ مہمان کے اُڑھا دو مری چادر
پیٹون گی سرھانے مین مظلوم کے جا کر
پھر کون ہے ماتم نہ کرینگے جو ہم اسکا
سادات مین سلمانؑ کے برابر ہے غم اسکا

۱۴۰

زہراؑ کی صدا آئی کہ زینبؑ ترے قربان
اس لاش کے ساتھ آئی ہون مین چاک گریبان
مظلوم گیا خلق سے مظلوم کا مہمان
بیکس کے لیے روؤ کہ مجھ پہ ہے یہ احسان
یاور ہے مددگار رہے دلبند ہے میرا
سب دو مجھے پُرسا کہ یہ فرزند ہے میرا

رباعی

افسوس ولا انیس منظور نہین
آنکھین جو بہو روین تو یہ کچھ دور نہین
ستارے بھی ہین خورشید بھی ہے ماہ بھی ہے
آنکھین جسے ڈھونڈھتی ہین وہ نور نہین

۴۱

جب آسمان پہ مہر کا زریں نشان کھلا
شفق [illegible] آسمان کھلا
پھولوں [illegible] باب جنان کھلا
[illegible] علم زرفشان کھلا

صف بستہ تھے حسینؑ کے پیارے زمین پر
ذرّے تھے آسمان پہ ستارے زمین پر

۴۲

آمد وہ آفتاب کی اور وہ سحر کا نور
[illegible] کا نور
کافور [illegible]
[illegible]

غنچوں کے منہ جو صبح نے شبنم نے دھوئے تھے
گویا گلوں نے عطر میں چہرے ڈبوئے تھے

۴۳

[illegible] کربلا کی وہ [illegible] بار بار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے تھے وجد کبک دری کوہسار میں
بن میں غزال محو تھے ضیغم کچھار میں

۴۴

وہ نہر علقمہ کی صفائی وہ آب و تاب
[illegible] لطافت سے تھا حجاب
آب بقا [illegible] حباب
[illegible] ستارہ [illegible]

ہر موج کی چمک پہ مقام ورود تھا
موتی کا حسن پشت صدف سے نمود تھا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر غنچہ لب کی تشنہ دہانی کا شور تھا
نغمے کے بدلے مرثیہ خوانی کا شور تھا

۴۶

[illegible] صبح اور وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لب تشنہ باغ دہر سے جانے کو آئے تھے
وہ پھول کربلا کے بیابان کو آتے تھے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا حامل علم بھی وغا پر تلا ہوا
چہرہ تھا تھا سرخ سبز پھریرا کھلا ہوا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چوب اُسکی بلند تھی ستون آسمان کا
طوبیٰ سے بڑھ گیا تھا پھریرا نشان کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان اختروں کے فیض سے میں چاند ہو گئی
تیری ستارہ دار قبا ماند ہو گئی

۱۰

[illegible]

سارے جوان تو شہ برادر کے ساتھ تھے
پر نیمچے لیے علی اکبر کے ساتھ تھے

۱۱

[illegible]

کب دیکھیے حضور سے اذنِ وغا ملے
کیا خوش نصیب ہے جسے پہلے رضا ملے

۱۲

[illegible]

کرتے تھے عرض وہ کہ جری ہیں دلیر ہیں
کیا ذکر انکے عزم کا [illegible] کے شیر ہیں

۱۳

[illegible]

آفت میں قہر میں غضب کردگار ہیں
شیر خدا کی تیغ کے سب ورثہ دار ہیں

۱۴

[illegible]

مرحب ہو یا ہو عمرو و خیبر وہ سر تو ہے
خیبر کا در نہیں ہے تو کوفے کا در تو ہے

۱۵

[illegible]

ٹکڑے مرے جگر کے یہ سب ارجمند ہیں
اسکی خبر نہ تھی کہ اجل کے پسند ہیں

۱۶

[illegible]

لاشے تھے سب کے آلِ پیمبر کے سامنے
پھولا پھلا تھا باغ حیدرِ اطہر کے سامنے

۱۷

[illegible]

خیمے میں ہائے ہائے کی اک دھوم پڑ گئی
روتے تھے سب کہ رانڈ کی بستی اجڑ گئی

۱۸

[illegible]

پانچوں پسر رن کا ارادہ کیے ہوئے
شہ کی سپر تھے ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوئے

۲۱

عباس گر چاہتے تھے کہ جا پہنچیں تا عدو پر
اکبر جھکائے تھے سر [illegible]
قاسم [illegible]
زینب کے لال ماموں کو تکتے تھے [illegible]

حضرت کسی کے باب مین کچھ کر نہ سکتے تھے
وان ذوق جنگ تھا ادھر آنسو ٹپکتے تھے

۲۲

[illegible] حضرت زینب [illegible]
سمجھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

جو حکم ہو بجا اُسے لائین تو خوب ہے
ہم اُنسے پہلے مرنے کو جائین تو خوب ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت ہے قتل ہونے کی خالق کی راہ مین
پھیلا کے پانوں سوئینگے اب قتل گاہ مین

۲۴

حضرت [illegible] نصرت شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت کی شاہ دین سے گزارش ضرور ہے
ہان بھائی جان آج سفارش ضرور ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ دن ہے آج روتے تھے جس دن کے واسطے
بھتیا یہ خانہ زاد ہین کس دن کے واسطے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے کا نام منہ سے جو حضرت نکالینگے
ہم ہچکیوں سے اپنے گلے کاٹ ڈالینگے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی بڑھیگا اور جو تلوار تول کے
بندہ سند دکھائیگا بازو سے کھول کے

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ نے کہا قلق ہے دل نامراد کو
یہ قصد ہے کہ اب ہمین جائین جہاد کو

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر وہ ہے جو مرضی سبط رسولؐ ہے
دونون طرح غلامون کا مطلب حصول ہے

۱۲۹

صدمے سے سوا [illegible] ہوئے جب وہ اسیر
ساتھ آنکھوں کے [illegible] مسلمؑ [illegible]
دیکھا جو وہاں [illegible] بیٹھی ہے اور [illegible]
[illegible]
صدمہ ہوا منہ اشکوں سے دھونے لگے حسینؑ
رومال رکھ کے آنکھوں پہ رونے لگے حسینؑ

۱۳۰

[illegible] سلطان [illegible]
اب دیکھیاں آ گئیں [illegible] مسلمؑ [illegible]
لاشے [illegible] صبح سے [illegible]
[illegible]
حضرت کے ساتھ اب بھی نہ آئے تو خوب تھا
اکبرؑ کے بعد مرنے کو جاتے تو خوب تھا

۱۳۱

[illegible] بھائی [illegible]
اب [illegible] تو دیکھو [illegible]
[illegible] ہوں [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
لشکر تمام ہو چکا سب میرے بھائی کا
اس وقت گر لڑے تو مزا کیا لڑائی کا

۱۳۲

ماں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا جانیں وہ کہ دیر کا یاں کیا سبب ہوا
رخصت میں اور پیچ پڑا تو غضب ہوا

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مسلمؑ [illegible]
رخصت نہ پائی عذر سے یہ نکالے ہیں
رکتے ہیں وہ بھلا کوئی جو مرنے والے ہیں

۱۳۴

[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible] بار بار
پالا ہے [illegible]
[illegible]
لو آپ میں صاف کہتی ہوں غصے کو تھام کے
کئی بار ہم گرے تھے قدم پر امام کے

۱۳۵

[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] رخصت [illegible]
[illegible]
[illegible]
بیوجہ خادموں سے مکدر حضور ہیں
اماں خدا گواہ ہے ہم بے قصور ہیں

۱۳۶

[illegible] دونوں کی آن بان
[illegible]
غیرت کا [illegible] تصدق [illegible]
[illegible]
کس شیر کی بہن ہوں بہو کس جری کی ہوں
مجھ سے کوئی سنے کہ میں بیٹی علیؑ کی ہوں

۱۳۷

[illegible]
رونے [illegible]
جب ننھے ننھے [illegible]
[illegible]
منہ چوم اشک پونچھ کے دلاسا دیا انہیں
دل کی طرح کلیجے سے لپٹا لیا انہیں

[illegible]

ہاں واری تم بھی اذن وغا پر اڑے رہو
ماموں کے آگے ہاتھوں کو جوڑے کھڑے رہو

[illegible]

بیٹوں کے داغ سبط نبی کو قبول ہیں
یہ جعفر علی کے گلستان کے پھول ہیں

[illegible]

پامال کر کے لاش کو لوٹینگے گھر مرا
ہنگام عصر دیکھو گی نیزے پہ سر مرا

[illegible]

چہرے کا رنگ فق تھا کلیجہ پہ ہاتھ تھے
سایے کی طرح بھانجے بھی ساتھ ساتھ تھے

[illegible]

بھیجونگی اسپ وار کے تلوار کھانے کو
پالا ہے میں نے کیا انھیں گھر میں بٹھانے کو

[illegible]

ابتک جدا ہوئے تھے نہ ماموں کے ساتھ سے
مجبور ہیں کہ ماں انھیں کھوتی ہے ہاتھ سے

[illegible]

دونوں مُصر ہیں ماں کی اجازت کیواسطے
مچلے ہوئے ہیں دیر سے رخصت کیواسطے

[illegible]

یہ کیا ہیں جنکا ہجر مجھے ناگوار ہو
جان آپ کی بچے تو بہن بھی نثار ہو

[illegible]

بولے یہ سر کریم کا افضال چاہیے
شہ کی دعا حضور کا اقبال چاہیے

۴۷

روکر کہا حسینؑ نے زینب سے شہانے لاؤ
عزت طلب یہ لال ہے خلعت ارم پہناؤ
بولے یہ سر کہ جاتے ہیں لو اماں جان آؤ
شادی کی آج مرنے کی دولہا ہمیں بناؤ

شملے ہمارے ماموں کے سر پہ سے وار دو
سرمہ لگاؤ آنکھوں میں زلفیں سنوار دو

۴۸

اکو بنت فاطمہؑ زہرا تھیں میدان میں پہنچے
شیر ان کو سر کو بلا کے نیستان میں پہنچے
[illegible] تیغ شہیدان میں پہنچے
زیور ان حوروں کو دو خلد رضوان میں پہنچے

کوثر کے جام رکھے ہیں پیاسوں کے واسطے
زہراؑ تڑپ رہی ہیں نواسوں کے واسطے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی ماں خدا کے حوالے کیا تمھیں
پیارو علیؑ کی حفظ و اماں میں دیا تمھیں

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قسمت میں تھا نہ بیاہ کے سہروں کو دیکھنا
خنجر سے اب کٹے ہوئے چہروں کو دیکھنا

۵۱

سن کے علیؑ کی صدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کانپے جو پاؤں خیمے کا پردا پکڑ لیا
اچھا سدھارو کہہ کے کلیجا پکڑ لیا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھیرے ہیں صبح سے یہ تمھارے امام کو
رکھیو نیچوں کے تلے فوج شام کو

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مژدہ عروس مرگ کا دینے کو آئے ہیں
آؤ نواسو ہم تمھیں لینے کو آئے ہیں

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھو تو لوگوں پھر کبھی یہ صورت دکھائینگے
وہ مر کے کہتے تھے نہیں اماں نہ آئینگے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا سپاہیوں سے دلیروں کا ننگ ہے
ڈھالیں نہ روکنا کہ یہ شیروں کا ننگ ہے

۵۵

دیکھو نہ سرنگوں کو اماں ابن ہو دلاورو
اعدا سے چھین لو نہ پشیماں ہو دلاورو
جیتے نہ چھوڑو [illegible] ہو دلاورو
جانوں پہ کھیل جاؤ جو بیجاں ہو دلاورو

میری تھیں میں جان ہے گو بجواس ہوں
تم مرکے دیکھ لو کہ میں پردے کے پاس ہوں

۵۶

دو دن سے ابن ساقی کوثر ہے تشنہ لب
[illegible]
[illegible] غضب
دونوں [illegible] اماں ہیں [illegible]

دو دن سے ہیں شہ کی تشنہ دہانی کیواسطے
کیا آبرو گنوا ئینگے پانی کیواسطے

۵۷

[illegible] حسن
[illegible] حسن
[illegible] حسن
[illegible]

بلبل سے پوچھ لو نہ چمن گا کسی کا رنگ
زہرا کی بو ہے اس گل تر میں علی کا رنگ

۵۸

[illegible]

مارو انھیں عدو جو خدا کے ولی کے ہیں
وہ بھی تو جانیں کچھ کہ نواسے علی کے ہیں

۵۹

[illegible]

رو چین تنوں سے آل نبی کی جدا ہوئیں
دو چاند کیلئے سامنے پریاں ہوا ہوئیں

۶۰

[illegible]

صدقے ہوں بار بار یہ حوروں کو شوق ہیں
گردن میں قمریوں کی غلامی کے طوق ہیں

۶۱

[illegible]

دیکھو کہ جا ترائی میں ہو تشنہ سو اس کو
تم یاد کیجیو علی اصغر کی پیاس کو

۶۲

[illegible]

ہے آسمان چشم ہیں یہ کیوں حباب ہیں
مطلع ہوں دو قمر کہ دو آفتاب ہیں

۶۳

[illegible]

اسکا سوا اس سے بھی وہ شیریں کلام ہے
دیکھو وہ یار حسن کہ یہ صبح وشام ہے

۶۲

آشفتگان عشق کو الفت اسی سے ہے
دل کو سرور روح کو راحت اسی سے ہے
دنیا میں نور اسی سے ہے ظلمت اسی سے ہے
واللیل والضحیٰ کی عبارت اسی سے ہے

سوتے ہیں منہ شگاف نہ دن کو نہ رات کو
ظلمت میں ڈھونڈھ لیتے ہیں آب حیات کو

۶۳

ایما ہو ابرووں کا صف کارزار سے
اللہ کی پناہ ڈرو ذوالفقار سے
پیدا ہے صاف چشم جلالت شعار سے
تیغے [illegible] دنبالہ دار سے

کیجو نہ سرکشی ہیں ہشیار جان کے
چار آئینے کو توڑینگے تیر اس کمان کے

۶۴

گردن تو شمع نور کا سینہ صفا کا گھر
رحمت کا باب فیض کا مصدر عطا کا گھر
معدن سخا کا مہر کا مطلع وفا کا گھر
سینہ ہے دل کا گھر دل روشن خدا کا گھر

یہ دبدبہ جہان میں بھلا کب کسی کا ہے
زہرہ حسینؑ کا ہے کلیجہ علیؑ کا ہے

۶۵

اللہ رے حسن سر کشیدہ کی آب و تاب
جسکی جلالت سے [illegible] آفتاب
ٹھہرا رہا ہو [illegible] شباب
[illegible]

شاہانِ روم و رے سے ہے دعوی خراج کا
عالم ہے خود سر پہ محمدؐ کے تاج کا

۶۶

[illegible] جب سر پہ تیغ کھینچ کر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بتیس بجلیاں جو برابر چمکتی تھیں
موتی تو کیا ستاروں کی آنکھیں جھپکتی تھیں

۶۷

[illegible] دل کو خوف جان نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
نعلین پاک قیصر و خاقان کا تاج ہے

اے کلک بس ٹھہر یہ ادب کا مقام ہے
ہاں چوم لے قدم کہ سراپا تمام ہے

۶۸

ابرو وہ ہیں کہ [illegible] غضب سے مہ ہلال
[illegible] کمال
[illegible] جلال
[illegible]

صفدر ہیں نور چشم خدا کے ولی کے ہیں
جعفرؑ کی سب ہے شان یہ تیور علیؑ کے ہیں

۶۹

سیب ذقن ہے نخل قد راست کا ثمر
[illegible] زیادہ
[illegible] نور [illegible]
منہ دھو کے آئے سامنے مہتاب [illegible]

سمجھی جلا ہے چشم زیارت حضور کی
پروانگی ہے دیکھ لے لو شمع طور کی

مطلع ۷۰

ہاں اے طبع [illegible] دکھلا دو اپنا جوہر [illegible]
مشتاق [illegible]
تیغ [illegible]
[illegible]

نازاں ہوں اس کلام کے حسن قبول پر
قدسی درود بھیج رہے ہیں رسولؐ پر

۳۳

ہان ساقیا شراب طہور [illegible] دے
ہو تو وہ جام بادۂ [illegible] ملا دے
صہبائے سلسبیل کے شیشے [illegible] دکھا دے
آنکھوں کو گلشن مضمون دکھا دے
آئے صدائے قلقل مینا جو کان مین
پیدا ہو رنگ نغمۂ بلبل زبان مین

۳۴

اوصاف نیرین شرف [illegible] بے مثال
تحریر کی نہ تاب نہ تقریر کی مجال
ہے دل کو شوق جلوہ رعنائی بھی ہے کمال
ہاں کھینچتا ہے [illegible] دکھلا دے [illegible] جمال
طبع رسا کو اور سراپا کی فکر ہے
پڑھلین درود سب کہ محمدؐ کا ذکر ہے

۳۵

نقاش [illegible] تصویر [illegible] دکھا
ہو ریگزار [illegible] حسن [illegible] ہو
مانی کی روح [illegible] دکھاؤ
بہزاد [illegible]
شرما کے آفتاب درخشان غروب ہو
نقش دوم ہے چاہیے اول سے خوب ہو

۳۶

تھا ایک کہ ایک [illegible] شرف سے [illegible] دو
تھی ایک صدف [illegible] گہر ہیں دو
[illegible] نور سے [illegible] ہیں دو
ہاں ایک بنت فاطمہؑ زہرا [illegible]
گر دو تجلیاں ہین تو ہون طور ایک ہے
آنکھین جدا جدا ہین مگر نور ایک ہے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نام خدا علیؑ ولی کی شبیہ ہین
چھوٹے تو کچھ بڑے سے زیادہ وجیہ ہین

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب ذکر تیغ آیا بل ابرو مین پڑ گئے
بولا کوئی پکار کے تیور بگڑ گئے

۳۹

[illegible] حسنیون کے بادشاہ
[illegible] معدلت پناہ
[illegible] جلالت وہ عز و جاہ
[illegible]
خوش رو ہین خوش مزاج ہین صاحب جمال ہین
اک روشنی ہے بدر ہین ہان سو کمال ہین

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دعوائے بے دلیل قبول خرد نہین
اپنے مقام پر یہ اکڑنا پسند نہین

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھے تھے ہم کہ عمر اسی مین بسر ہوئی
یاد آگیا جو رخ تو یکایک سحر ہوئی

۵۴

[illegible]

ابر سیہ سے بدر کی صورت دکھائی ہے
کعبے کے طواف کو شب معراج آئی ہے

۵۵

[illegible]

اسطرح کا اثر نہیں آب حیات میں
مُردوں کو جان دیتے ہیں یہ بات بات میں

۵۶

[illegible]

کیوں آپ بڑھ کے شیر کی صورت ٹھہر گئے
اعدا کہیں نہ دل میں یہ سمجھیں کہ ڈر گئے

۵۷

[illegible]

بڑھ کے کہا جو بدر تو پھر کیا کمال ہے
بس ہو چکی ثنا کہ حسین بے مثال ہے

۵۸

[illegible]

عقدے دلوں کے پانوں پہ [illegible] کھول کھول
نقشِ قدم سے گوہرِ شہوار رول لو

۵۹

[illegible]

جلدی وغا میں شیوۂ آل نبی نہیں
سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں

۶۰

[illegible]

خنجر بھی دستہ ہائے دو دم بھی شریک ہیں
پلکیں اشارہ کرتی ہیں ہم بھی شریک ہیں

۶۱

[illegible]

نرمی نہ اُنسے چاہیے تو گر کھڑے رہیں
کیوں بھائی کیا ارادہ ہے کب تک کھڑے رہیں

۶۲

[illegible]

لازم نہیں جدال میں سبقت دلیر کو
جب ٹوکتے ہیں غیظ تب آتا ہے شیر کو

۹۱

[illegible]

کشتی فلک کی ظلم کے طوفان میں آگئی
کالی گھٹا سیاہ پھریرون پہ چھا گئی

۹۲

[illegible]

تیغیں اُٹھا کے نام خداوند پاک لو
شمر و عمر جدھر ہیں اُسی صف کو تاک لو

۹۳

[illegible]

تیغیں تھیں وہ کہ مرگ مفاجات آئی تھی
دیکھا تو دو صفون کی برابر لڑائی تھی

۹۴

سیدانیوں کی پشت [illegible]
[illegible]

دریا سے ہوشیار پیاسون سے جنگ ہے
ہان غازیو علی کے نواسون سے جنگ ہے

۹۵

[illegible]

یون ٹرھ کے زیر کرتے ہین اُس بد شعار کو
ضیغم دبوچ لیتا ہے جیسے شکار کو

۹۶

[illegible]

کھائیں دغا کی دمین یہ گرد کس کے رہ گئین
تھین چونٹیان کہ پانون سے پس پس کے رہ گئین

۹۷

جنگل میں [illegible]
[illegible] صف میں پہلوان
[illegible] جوان
[illegible] الامان

تھین برچھیون پہ برچھیان تیرون پہ تیر تھے
لوکھون جوان اُدھر تھے ادھر دو صغیر تھے

۹۸

اس فوج میں [illegible] فساد
دونون [illegible]
[illegible]
[illegible]

دھڑکے ہین راتدن نہین سوتی ہین والدہ
جب نام شمر سنتی ہین روتی ہین والدہ

۹۹

[illegible] ہر طرف
[illegible] ہر طرف
[illegible] سوار ہر طرف
[illegible]

نرغ آنکھ کے گھٹ گئے جو گران قدر غول تھے
کاٹے سرون کے فوج مین مٹی کے مول تھے

۱۰۰

تھی دست بستہ فتح و ظفر صفدر وغا کے ساتھ
ہمراہ تھیں مرادین [illegible] سر وغا کے ساتھ
[illegible] نشان سے [illegible] کے ساتھ
[illegible] صفون پہ صفین الٹ دین [illegible]

دکھلائے ڈھنگ ضرب شہ ذوالفقار کے
لشکر کو فرش کر دیا تلوارین مار کے

۱۰۱

آفت کسی تھی [illegible] غضب کی تھی
[illegible] شمشیر [illegible] غضب کی تھی
[illegible] صفائی [illegible] غضب کی تھی
[illegible] رسائی [illegible]

غوطہ لگا کے یون نکل آتے تھے فوج سے
دو مچھلیاں ابھرتی ہین جسطرح موج سے

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فولاد پر یہ ضرب کسی دن پڑی نہ تھی
ذکر اسکا کیا زرہ تو کچھ ایسی کڑی نہ تھی

۱۰۳

شیرون نے جب الٹ لیے چاک آستین کے
ہر ضرب مین ہلا دیے طبقے زمین کے
[illegible] نشان [illegible] ضلالت ہین دین کے
جھکنے زمین پہ لگے علم حصن حصین کے

کس دبدبے سے زیر کیا فوج شام کو
پوتے بلند کر گئے دادا کے نام کو

۱۰۴

[illegible] صف مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ ری آن بان کہ مرنے کا غم نہ تھا
تھے سب جگہ پہ کھیت سے باہر قدم نہ تھا

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]

تمثیل تھے چمک مین روانی مین کاٹ مین
پانی علی کی تیغ کا تھا انکے گھاٹ مین

۱۰۶

دونون نے شہ دین کی [illegible] نظیر
[illegible] اصالت مین بے نظیر
[illegible] و عدو و سفور و قلعہ گیر
[illegible] غضب خالق قدیر

کوندین اگر تو کفر کی بستی کو پھونک دین
بستی تو کیا ہے گلشن ہستی کو پھونک دین

۱۰۷

یون مرکبون سے فوج کے تن جوان گرے
جسطرح زلزلے مین یکایک مکان گرے
[illegible] نظر آیا جہان گرے
ہاتف نے دی صدا [illegible] گرے

چکھو مزا سقر کے عذاب شدید کا
آؤ یہی محل ہے تمھارے یزید کا

۱۰۸

[illegible] رنگ [illegible] ڈھنگ تھا
[illegible] تنگ تھا
[illegible] انداز و ڈھنگ تھا
[illegible] کمان [illegible] جنگ تھا

رعشہ بدن مین تھے قفا رخ مڑے ہوے
کیسا نشانہ ہوش تھے سب کے اڑے ہوے

۱۱۰۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رن ہر اُنھیں کے ہاتھ کہ تیغوں کے پالے ہیں

نیزوں کی نوک جھوک یہ سب دیکھے بھالے ہیں

۱۱۱۰

نکلا مقابلے کو نہ جب کوئی نابکار

[illegible] کارزار

[illegible] ایکبار

[illegible]

اب کم ہے زورِ لشکرِ ابن زیاد کا

باقی رہے نہ کوئی دقیقہ جہاد کا

۱۱۱۱

[illegible] ارجمند

[illegible]

[illegible] بلند

[illegible]

کہتا تھا وہ کہ سطوتِ شاہی شریک ہے

کچھ غم نہیں جو فضلِ الٰہی شریک ہے

۱۱۱۲

[illegible] آسمان چشم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غُل تھا علیؑ کہیں نہ رُکے ازدحام میں

گھوڑا اُڑا کے ڈوب گئے فوجِ شام میں

۱۱۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سرگردہ ہائے فوج تباہی میں پڑ گئے

سارے رسالہ داروں کے چہرے بگڑ گئے

۱۱۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برہم جو تھے نہ ملنے سے اُس نابکار کے

پلٹے عمر کے خیمے پہ تلواریں مار کے

۱۱۱۵

[illegible] انتظار

[illegible]

[illegible]

[illegible] نامدار

بھائی کمال دل کو قلق تھا جدائی کا

کیوں تم بھی دیکھتے تھے تماشا لڑائی کا

۱۱۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب سے جدا حضور کے لڑنے کا ڈھنگ ہے

دشمن پکارتے تھے کہ حیدرؑ کی جنگ ہے

۱۱۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چاروں طرف نظر رہی جب کارزار ہو

جلد آ کے ملیو بھائی سے بھائی نثار ہو

۱۱۸

[illegible]

پہونچے سپاہ شام میں لاشوں کو روند کے
اک برق تھی کہ چھپ گئی آنکھوں میں کوند کے

۱۱۹

[illegible]

شل علیؑ ادھر سے بھی دیکھا دلیر نے
جھپکا دی آنکھ تیغ کو چمکا کے شیر نے

۱۲۰

[illegible]

بعد اسکے برق تیغ حسینیؑ کو دیکھنا
دو نیم میں اب برادر عینی کو دیکھنا

۱۲۱

[illegible] ذوالفقار

[illegible]

پر اپنی ضرب پہلے نہ کی بدخصال پر
وار اُسکے روکنے لگے چھوٹی سی ڈھال پر

۱۲۲

دو چار وار رد کیے نعرہ کیا کہ ہاں [illegible] امتحان

[illegible] الامان

[illegible]

تیر شہاب یہ تو وہ دیو رجیم تھا
اک نیمچے کے وار میں سرکش دو نیم تھا

۱۲۳

[illegible]

پھرتے رہینگے حشر تلک اس لڑائی کے
لو آسکے اب گلے سے لپٹ جاؤ بھائی کے

۱۲۴

[illegible]

اب تاب ضبط کی نہیں اس تشنہ کام کو
اے بھائی جان پیاس نے مارا غلام کو

۱۲۵

[illegible]

ہوتی ہیں اماں جان خفا بات بات پر
ہم اُنکے ڈر سے جا نہیں سکتے فرات پر

۱۲۶

[illegible]

جس گھر کا اشتیاق ہے وہ گھر قریب ہے
نہر لبن قریب ہے کوثر قریب ہے

۱۲۷

سینے سے لا دے کے جو برچھی تھی نکالا سر
وہ چہرہ صفین جان کے برچھی پہ سنان سر
چہ چیوں میں برچھی دیا سوت کا پیام
نیست سکا زینگ ... سا وجا کیا سلام

رستہ عدم کا نیزون کی نوکین دکھا گئین
تیغین گلے سے ملنے کو نزدیک آ گئین

۱۲۸

تن پر جو سب سے ہوئی ... جان کے جو وار
بنت رسول مصطفیٰ کو سر یکا ... وہ دو نگار
اے وا دو شاہزادوں وہ تقدیر دو بقا
کہتے تھے ... خلق سے جاتی ہیں جان نثار

ہنگام جانکنی کا ہی وقتِ فراق ہے
قدمون پہ آنکھیں ملنے کا اب اشتیاق ہے

۱۲۹

... کو قتل کر کے ... بھیجو ... عمروِ
... یہ سے جچے ... ان ... حبیب
تو وہ بنی ... کا لوا ... سے ... دو
ہر آئے اس کے رو نیا ... بسمِ ...

اب کیا ہی برچھیان تو صفیر وان چل گئین
آفت بپا کرو نگا جو لاشین کچل گئین

۱۳۰

وہ لاکھ اہل ظلم سے وار اور وہ ضعیف
جلنے لگیں ... سے سنان میں وہ تن نحیف
تلوار ہیں سنان سے نکلے ... اور وہ ...
خنجر وقت تیر کے غضب اور وہ ...

خون بہہ گیا رگون سے دلِ زار بجھ گئے
روشن تھے دو چراغ کہ اک بار بجھ گئے

۱۳۱

حضرت سے عرض کی علی اکبرؑ نے رو کے جب
ہاں ... گئے کہ حضور بھی ... جان سے ...
جب صبح کر گیا ہے حسینؑ ... سب ...
فرمایا ہائے ... گیا ...

ہم رہ گئے بڑھاپے مین آنسو بہانیکو
عباسؑ آؤ بچون کی لاشین اٹھانیکو

۱۳۲

... کا جو بنی ... سے سپاہ ... حسین
... آئے وہ ... ہی ... اماں ...
تیغ ... سے بیکسی ... خبر ...
لاشوں ... سے ... ہیں ... بھائی ... ہم

جھک جاؤ ہاتھ باندھ کے تسلیم کے لیے
شیرو اٹھو حسینؑ کی تعظیم کے لیے

۱۳۳

گھوڑوں کو ... تھام کے ... تیغ ... جگر
دولہا ... ایک ... ہوئے ... جوان ... میں ...
سیل ... کی ... علیؑ ... سے ...
ہمت ... پیکر ...

بچون کے ہوش عالمِ غش مین بجا نہ تھے
پر ننھے ننھے ہاتھون سے قبضے جدا نہ تھے

۱۳۴

چلائے ... بانوؤں نے تیغ ... پکار
نیزے اٹھا اٹھا کے ... لگے ... سوار
اکبرؑ نے تیغ سیاہ کی لی ... غضب کا
... عباسؑ ...

شیرون کے منہ پہ آتے ہو کیا بے شعور ہو
بس خیر ہو اسی مین کہ ہٹ جاؤ دور ہو

۱۳۵

بازو بلائے عونؑ نے اکبرؑ نے دی صدا
... پکارے میں شہنشاہ کربلا
... میں عباسؑ تیغ ...
چھپ جاؤ حسینؑ ... میں ... ذرا

کیون تیوریان بدلتے ہو منھ موڑ موڑ کے
باتین کرو حضور سے ہاتھون کو جوڑ کے

آواز سنکے ہوش مین آئے وہ گلعذار
خضرت نے لب پہ لب رکھے پکارے سکینہ زار
سر پیٹ کر یہ ماں کو پکارے بہ حال زار
ہے یونہ و مصیبت پہ [illegible] بار بار
مشکل کشا کے حسین [illegible]

بالین پہ کون ہے کسے پہر پہر کے تکتے ہو
کیون ننھے ننھے ہاتھون کو دے دے پٹکتے ہو

واقف نہین ہین آپ سے ہم زینت و خبر
ہم سا کوئی خدا کا کوئی بندہ ہو بے خبر
ہم بیکسون کو [illegible] اکبر کے حسن سے
ہمکو ہمیشہ معاف ہوا [illegible]
[illegible] دیکھئے

پیاسون کو شوق گلشن عنبر سرشت ہے
کہتے ہین ماں کے پاؤن کے نیچے بہشت ہے

دوری کی بہ خال مین [illegible] حضرت کے گلعذار
عصمت سرا مین آئے پکاری بحال زار
بیٹو پہ سر ان کو دوہرا [illegible]
شبیر ہو کہ [illegible] کے گلعذار

تیرون سے گورے گورے ہین سینے چھنے ہوے
میرے خوزادے آتے ہین دولھا بنے ہوے

دونون کے ہاتھ چھاتی پہ ہین [illegible]
رخصت ہوکر اسوان جان جب جدا ہوئی ہین یہ دم
خنجر ہے نانا جان سر نہ جائے مر بدو غم
نیزے ہین تو سختی ہے سو دیو
واداد کھائے ہین [illegible]

گیا غم ہین حضور کے صدقے ہین باقی ہین
نانی بہشت سے ہمین لینے کو آئی ہین

تاثیر ہی کے پیار کے ہر گھڑی ہے قدر پیر
جب سر گھر بکاری ہے سلطان عرب
اسوان شہادت کے صدقے ہو [illegible]
[illegible] ہمکو ہمیشہ [illegible]

آنکھیں پھرا دین تھکے سے ہاتھونکو جوڑ کے
دونون تمام ہو گئے دم توڑ توڑ کے

آنکھ کھولی سر سے یہ پکاری غضب ہوا
ناحق کئے تمہارے اودو بین مرتضیٰ
بانو سے شاہ زا نے ہی نشتر سر کیا
منکو اکے جا بانو پکاری یہ سر کیا
[illegible]

اللہ آنسوون سے ابھی منھ نہ دھوئیو
لوگون نماز شکر مین پڑھلون تو روئیو

بابا شہید ماں سے بھی [illegible]
رو کے یہ سر کہ داغ دل اور تحفۂ سلام
سر گئے والدہ آسمان انتقام
ہمشیرہ جو بیکس وہ بانو خاندان
کہنے لگے [illegible]

بیٹی تخی کی آپ ہین امداد کیجیے
لو جوان کو دودھ بخش کے اب شاد کیجیے

رو کے نشتر سے کہا [illegible] شہنشاہ دین
ہمشیرہ یہ شکستہ عبدالہی غریب
نہیں سر تھا سر سے فریاد سر پیٹنے لگے
تھم ساتھ ساتھ کی عباس نامدار
[illegible]

سب قافلہ دریدہ گریبان روانہ تھا
تابوت تھے فرش تو عالم شامیانہ تھا

ماں ہین کہ [illegible] سر ہے جب تک
ہمیشہ بابا تمہیں آج چھوڑ کے
آخر سر کو دو دونون جگر
سب مین جاکے [illegible]

عابد کی خیر ہو علی اصغر کی خیر ہو
مانگو دعا کہ سبط پیمبر کی خیر ہو

۱۴۹

ناگاہ لائے لاشوں کو سلطانِ بحر و بر
ہمشیر کی صف پہ رکھ دیے بیٹوں کے [illegible]
بیٹوں کی لاشیں پاس جو دیکھیں تو [illegible] آ گیا جگر
جھکی بھر آئی [illegible]

گھبرا کے اٹھ کھڑی ہوئیں تھرا کے گر پڑیں
صدمے سے جانماز پہ غش کھا کے گر پڑیں

۱۵۰

آنسو بہا کے بانوئے ناشاد [illegible]
[illegible] سر پہ یہ دونوں [illegible]
ہمراہ اس کے [illegible] ہوئے وہ بس کہ [illegible]
بی بی بھلا یہ [illegible] بھائی رونے لگی [illegible] مصطفا

لپٹائے تھے گلے سے تنِ پاش پاش کو
رن سے وہی تو لائے ہیں چھوٹے کی لاش کو

۱۵۱

ان [illegible] ہاتھوں [illegible]
بازو [illegible]
ہے [illegible]
[illegible]

لاکھوں سے گرچہ عونؑ جری تشنہ لب لڑا
زینبؑ خدا گواہ ہے چھوٹا غضب لڑا

۱۵۲

[illegible] بہن [illegible] ہلاک
لاکر [illegible] آہ و درد ناک
چلائے دل [illegible] کلیجہ ہوا چاک
دکھو بہن [illegible]

آنکھوں سے دیکھو زخم ہر اک نورِ عین کے
پرسا تو دو کہ مر گئے عاشق کے

۱۵۳

سنکے [illegible] بادشاہ نے رو کر [illegible] تشنہ کام
[illegible] بھائی [illegible] جان [illegible] غلام
[illegible] بھائی [illegible]
فرمایا [illegible] ہیں [illegible]

دنیا میں اے بہن کبھی یہ رن پڑے نہیں
لڑکے سلف سے آج تک ایسے لڑے نہیں

۱۵۴

ہاں [illegible]
لاشوں [illegible]
[illegible] صدمے [illegible]
ہاں [illegible]

یہ کہہ چکا بیان شہِ والا کے سامنے
پھیلائے پاؤں سوتے ہو آقا کے سامنے

۱۵۵

سن کر [illegible] بار بار
سمجھا [illegible] غش [illegible] ہوشیار
[illegible] ضعف [illegible]
[illegible]

بچے ہیں اُنکو کیا غم و اندوہ و یاس سے
کہدے کوئی بٹے رہیں لاشوں کے پاس سے

۱۵۶

[illegible] صفدری
[illegible] خلق [illegible]
[illegible] خدا [illegible] والا [illegible]
[illegible]

ہر صف میں ہر پرے میں صدا اٹھی [illegible]
ہوتے تو دیتے وہ داد اس لڑائی کی

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دن بھر جدا رہو نہ شہِ مشرقین سے
پھر شب کو سو رہو مرے پہلو میں چین سے

۱۵۴

گھبرا رہا ہے دل امامِ امم اب اٹھو [illegible]

بیٹھی ہوئی ہیں پاس [illegible] بس اب اٹھو

[illegible] سواری بس اب اٹھو

[illegible]

گھولو تو آنکھیں ہوش ہمارے بجا نہیں
کیسی یہ نیند ہے کہ نفس کی صدا نہیں

۱۵۵

پہنچے مسافرت میں وطن و دیار [illegible] گئے

منزل کا آج [illegible] گئے

صدمہ جدا ہے داغ جدا [illegible] گئے

[illegible] گئے

جاتا ہے یوں جہاں سے کوئی آنکھ موڑ کے
دادی کے گھر چلے گئے اماں کو چھوڑ کے

۱۵۶

پہلے پہل چھٹا ہے مکان اے مسافرو

[illegible] تشنہ دہان اے مسافرو

نکلے ہو [illegible] اے مسافرو

ڈھونڈھے گی [illegible] شب کو مقام ہوگا کہاں اے مسافرو

جنگل میں شام ہو تو نہ زنہار سوئیو
رستہ یہ ہولناک ہے ہشیار سوئیو

۱۵۷

اس [illegible] میں کسی کا کوئی آشنا نہیں

[illegible] غریب [illegible] نہیں

[illegible] کہ صدا اور [illegible] نہیں

[illegible] نہیں [illegible] نقشِ پا نہیں

ٹھہرے نہ دوسرا ابھی اگر ایک راہ لے
منزل کڑی ہے بھائی کو بھائی پناہ دے

۱۵۸

[illegible] دونوں بھائی ہوں [illegible]

دیکھا نہیں [illegible] عاشق و معشوق [illegible]

کھیلے بھی ساتھ ساتھ [illegible] نہیں [illegible]

مر [illegible] لاشے بھی ساتھ [illegible]

دونوں عدم میں بھی نہ جدا ایکدم رہیں
روحیں بھی صورتِ گل و بلبل بہم رہیں

۱۵۹

[illegible] یہ بات

[illegible] منزل [illegible] کی پہلی رات

[illegible] خدا [illegible] ذات

ہوتا نہیں [illegible] التفات

ماں صدقے تم بزرگ ہو اسکے یہ خرد ہے
جنگل میں چھوٹا بھائی تمھارے سپرد ہے

۱۶۰

[illegible] دونوں [illegible]

اور [illegible] علی ع [illegible]

[illegible] امام [illegible]

[illegible]

اک لاش کو تو آپ لحد پاس لیچلے
اور ایک لاش حضرتِ عباس ع لیچلے

۱۶۱

[illegible]

دیکھا [illegible] بھائی [illegible]

[illegible]

[illegible] علی ع [illegible]

گھیرے ہے فوجِ ظلم شہ کربلائی کو
بابا بچائیے مرے مظلوم بھائی کو

۱۶۲

[illegible] فصیح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نازک مثالیوں کی فصاحت کی حد نہیں
یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے مدد نہیں

۴۳

ہر لمحہ برق تیغ دو پیکر دکھاتے تھے
انداز جنگ حیدر صفدر دکھاتے تھے
[illegible]
[illegible]

مشتاق ہر دلیر ہی پیاسون کی جنگ کا
نقشا دکھا علیؑ کے نواسون کی جنگ کا

۴۴

[illegible]
سمجھو تو بھائی شوکت عباسؑ ہین حسینؑ
[illegible]
لاکھون مین ایسا شیر جوان ایک ہین حسینؑ

فوج خدا تو جسم ہی سب اور یہ جان ہی
کیونکر نہو علیؑ ولی کا نشان ہی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو راے ہی بجا ہی شہ نامدار کی
بچے ہو قدر کیا تمھین ماموں کے پیار کی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا علم ملا خلفِ بوتراب کو
حاصل ہوا شرف پہ شرف آفتاب کو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بخشا ہمیشہ رتبۂ اعلا حضور نے
فرزند کیطرح انھین پالا حضور نے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسنے لگا لیا ہی گلے سے جو روئے ہو
راتون کو کسکی چاند سی چھاتی پہ سوئے ہو

۴۹

[illegible]
[illegible] نشانی ہی بابا جان کی
[illegible] آسمان کی
[illegible]

ادنی ہو گر تو دم مین وہ عالی جناب ہو
جس پر نگاہِ مہر کرین آفتاب ہو

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنپر تو تھا عیان کہ طلبگار نام ہین
آقا سے کیا کلام کرین ہم غلام ہین

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکرِ عطاے خالقِ قیوم چاہیے
ہر حال مین اطاعتِ معصوم چاہیے

۱۰

موصوف سب جو علم پہ تھیں قدر و اقتدار
صدقے ہو شجاعت پہ بہن یا دہ افتخار
حسین عز فلک وقار
دو بھولے ہیں دلیر و جنگی شتی میں یادگار
سینے ہوں وقف تیر و تبر اس میں نام ہے
کٹ کر علم ہوں تیروں پہ سر اس میں نام ہے

۱۱

زینین سنبھالو جاکے وہ وقت کارزار
سینے سپر ہو تیغ و تبر سے جان نثار
گرتے ہیں جب وہ تیغ سے نیزوں کے وار
جب ہو شہید اہلبیت کے بیکس ہو کر سوال
مجمع تھا گرد بادشہ خاص و عام کے
زینبؑ کے لال پہلوؤں میں تھے امام کے

۱۲

تلوار تولے حضرت عباس عدو شکار
سرو باوفا تھے تیغ و سناں تھے بار بار
زینب برادر و آج ہے شیر تھا شکار
شیر نیستان آج ہے
فوجیں سدا بھگاتی ہیں تم وہ دلیر ہو
جو شیر نر ہے شیر خدا اُس کے شیر ہو

۱۳

اللہ رے زینب علی جد جوان
جرأت میں سب تھی شبیہ شکوہ و شان
چہرے سے نور جیسے آسمان
تھراتا تھا عرب جیسے تیغ تھا عیاں
شمشیر کو بہن لیتے تھے
کہتے تھے آج چین نہیں بے لڑے ہوئے
بل کھا رہے تھے دوش پہ گیسو پڑے ہوئے

۱۴

گویا مسلم عقیل تیغ فرزند تھے جب ہی
آنکھوں میں اک جگر تھا زینب کا خون میسری
خیمے میں تھے باہم وہ دو نری
ہر سینہ جوانان حیدری
تھے ضرب
گرتے ہیں دلیر جب سپہ نابکار کے
میدان چھین لیتے ہیں تلواریں مار کے

۱۵

سرکش تھے تیغ تھا ایک صف
کیسے جگر بند سیف
حضرت مجتبیٰ کی وہ شریف
آرزو میں بہت اولو العزم بیسیوں
تیغیں کھنچیں تو فوج ستمگر پہ جا پڑیں
باگیں اُٹھا کے شام کے لشکر پہ جا پڑیں

۱۶

اُن تیغ آن کے سر میدان جو وہ نصیب
تھی صف تھیں بہت سر تیغ وجود
سمجھے لگی رن کو ایک ورد
نعرے نشان شیر جوانان غیور
فقرے کھلے اُدھر کے جو رنگین نشانوں کے
غصے سے سرخ ہوگئے چہرے جوانوں کے

۱۷

حضرت نے غوطہ دینے کو جھک کے سر
جھکی ہو راہ آ گئی نہ موج
حجت ہوئی تمام تشنہ کام سر
ہے سب پہ تیر سوالہ
گرجا دہل بڑھی جو سپاہی سپاہ سے
تلوار رن میں چل گئی انصار شاہ سے

۱۸

جاتا تھا العطش کی آواز پر نثار
جب تیغ تیز نیمچی جھپٹی تو نکار
وہ صفدری وہ بیان وہ چلے وہ انحصار
تھمسان تھا سپاہ میں ہنگام کارزار
جوڑیں تھیں وقت معرکہ نامی جوانوں کی
پیاسے گلے تھے تیغوں پہ سینے سنانوں پر

اک جب

۲۱۹

دولھا بنے جب کہ مر گئے وہ جانباز و سرفروش
چلائے شاہ کہ پیغمبر بالان سے بھی خموش
کے لاڈلون کو ہوا جب جان کا جوش
ہاشم بنی تیغ پہ وہ مہرو سیاہ پوش
پردیس میں یتیمی کے صدمے کمال تھے
چہروں کے رنگ جوش شجاعت سے لال تھے

۲۲۰

رخصت کو باندھ کے دونوں نے جب کہا
بے اختیار رونے لگے شاہ کربلا
بیٹے ہیں زینب کے یہ کیا ہے ارادہ رضا
مرنے کی اب ہے پہلے میں تم پر فدا
دونوں یہ بھائی ہیں ابھی ماتم میں باپ کی
سر ہم کو صدقہ کرنے دیں قدموں پہ آپ کی

۲۲۱

بولے پدر کے ماتم سے دونوں ہیں پُر ملال
لازم ہے ہم پہ سر کو فدا کر دیا آپ کے
بیٹے ان کے اقربا ہیں یا شاہ بحر و بر
ہوگا یہ قتل ہیں حق علق
نرغہ ہے کوفیوں کا نہ کیوں دل ملول ہوں
حاضر ہیں سر غلاموں کی نذریں قبول ہوں

۲۲۲

قسم ہے کہا مار تو تکبیرۂ اعدا رہے
حسین کا کیا اختیار ہے
تقدیر میں ہیں درد و بیکار ہے
ہوگا وہی جو مرضی پروردگار ہے
جا و رشتہ داری دل
ہر دکھ میں سر الم میں سنبھالے ہوں آپکو
کہیو سلام شوق مرا اپنے باپ کو

۲۲۳

چھین ہار کا حال وہ جنت میں ہیں قریب
سر کو چھپا کے تیرا سب
بیٹھے ہیں بے غم اور عصر تشنہ لب
اور ہیں ہر دم ذبح ہوں شہید
ابد اُٹھا کے خاک پہ سوئینگے چین سے
بچھڑے ہیں جو وہ آج ملینگے حسین سے

۲۲۴

تسلیم کر کے نیزے چڑھے وہ بانکے چھیل چھبیلے
آئے صفدروں میں یکایک آگیا جلال
دیکھے جو سر کوفیوں کے تیغ بے پناہ لال لال
فوج غضب ہوئے
حملے کیے نکالکے تلواریں میان سے
مارا دلاوروں نے کئی سو کو جان سے

۲۲۵

گھر سے ضعیف ناتواں ہیں وہ نہ رسالعین سے
تیر وہ شان ہیں اور نہ بے چھیدن والعین سے
دم بھر جھپٹ جو سر کی آن نہ دکھا لعین سے
تیغوں کی بیٹیاں
کہتے تھے لینگے کوفہ میں دم شیر حق کیطرح
اُلٹینگے باپ وار امارہ ورق کیطرح

۲۲۶

سینے میں ہے ان کی بیٹے وہ لالہ فام
برچھی سے فوج شام
بازو قوی ہیں لیکے نشہ کا نام
کہاں ہیں بیٹیوں کے تمام
تلواریں ہیں وہ
سر کٹ کے نہ پانوں کھینچے گو خون میں بھر گئے
لڑکے تھے گو پہ لاکھوں سے لڑ بھڑ کے مر گئے

۲۲۷

لاشیں اُٹھا کے دونوں کی
ماں پاس آ کے
کرے قتل شہنشاہ
مقتل میں
کہدے ہے اہلبیت رسالت پناہ سے
دونوں کی لاشیں آتی ہیں اب قتلگاہ سے

۳۰

پہ بیٹھے ہیں جو اہل حرم سلطان دین پناہ
لاشوں کو ران پر شموں کے متصل ہے کج کلاہ
منہ کرکے پیچھے یہ مسلم ہوئی تباہ
سر پیٹتے ہیں حسن ضعیفہ کی آہ

ماتم بھی دیر تک ہوا رانڈوں میں بین بھی
رو یا گیے سر اپنا جھکائے حسینؑ بھی

۳۱

رونے لگے یہ سنکے جو بنت شہ عرب
حسین داغ دیکھا منہ پھیر لیا سب
کہنے لگے جو مرتی ہو بچوں پہ اس غضب
سامنے ہم سے آنکھوں کے قتل ہوویں

اپچ جاؤنگا ہیں گیا جو یہ صدمے اُٹھاتی ہو
کیوں اپنی دس برس کی کمائی گنواتی ہو

۳۲

ہم سے ایک میں شوق میں یہ دونوں کا تھا خیال
اب بتلا نہ دیں کا موجود ہے بلال
اب تک علم نہ یاں بھی مانگنے پیٹ کو ہلال
گر رخصت و نہ ہوں بیٹا شاہ پوچھا خصال

بیکس ہیں تشنہ کام ہیں آفت نصیب ہیں
آتا ہے مجھکو رحم کہ دونوں غریب ہیں

۳۳

تھمنے لگا ہے جو دیکھے مشتاق جنگ
اموں سے عرض کی کہ رخصت ہے تنگ
انکی طرح ہیں ہمیں بھی اب جنگ کی امنگ
کھلاؤ ہیں جو ہر و تیغ و نیزہ و خدنگ

جیتے رہے تو مرنے کو اس دن کیواسطے
اب ہم بچائیں جانوں کو کس دن کیواسطے

۳۴

اے ماں کہے یہ بنت علیؑ نے کیا کلام
رونا تو عمر بھر کو ہے یہ بیاہ تمام
حسین علم کے گئے ہیں ان کا کیا امام
صدقے اتارے ہے اب پوچھا سیاہ بادشاہ

للہ بھیجدے تجھے انکو قتل گاہ میں
بچے مرے شہید ہوں خالق کی راہ میں

۳۵

بیکسی کو دیکھ کر شاہ کی بھی دم بھر آگیا
آنسو بھرا ہے اکبر و عباس چھا گیا
دونوں کی عاقبت سے کلیجہ تھرا گیا
کشتہ ہو گھر نہ اسکے سوا کچھ کہا گیا

حسرت سے دونوں پیاسوں کے منہ پر نگاہ کی
سب کے کلیجے ہل گئے اس طرح آہ کی

۳۶

فرمایا تم ہاتھ رانوں پہ یا ادب ہے سر آہ
ماں سے منہ کو تکنے لگے دونوں کج کلاہ
زینب پکاری میں ترے غلام جان خیر خواہ
سنئے انکی عرض یا شاہ دین پناہ

وعدے گلے کٹانے کے خود دیچکی ہوں میں
مرنے کی انکو تب سے رضا دیچکی ہوں میں

۳۷

دیکھے سب سے پہلے ہی رخصت میں انکی وہ
صدقے ہیں بیٹے کی تمنا میں انکی یہ
چھوٹے ہوئے یہ تو مرے ہیں پہلے سے
عالم ہے یہ ہی علم سے لینے میں لیے

لیکن حضور کو نہ خبر مطلقاً ہوئی
چپ رہ گئے یہ خوف سے جب میں خفا ہوئی

۳۸

بیٹوں کے سر جھکے آنکھیں نگیں بنت
خوش ہوں نہ کچھ حسین اپنا فاطمہ
قدموں پہ ماں کے گر پڑے دونوں سر سے
نعلین عرض پر شہ نے سینہ اقدس سے
رہ گیا

اے لاڈلو قلق نہیں بیجا حسینؑ کا
سینے سے پیلے ہو کلیجا حسینؑ کا

[illegible]

ہم تن کو زخم کھائیو گو بھوکے پیاسے ہو
ماں صدقے کیسے پوتے ہو کیسے نواسے ہو

[illegible]

بڑھتے ہی جا پڑو کہ جری ہو دلیر ہو
بزدل نہیں رہیو خبر کہ شیر کے شیر ہو

[illegible]

پیاسے ہو تیغ تیر ستم سے سہارا ہوں
صدقے ہے دودھ بھی امین نہیں بخشا رہی ہوں

[illegible]

کٹ جائیں سر یہ فرق نہ نام و ننگ ہیں
بشاش رہیو چھاتیاں کھا کے خدنگ ہیں

[illegible]

مر کے گرو زمیں پہ ہو یا سر کیوں پہ ہو
خنجر تو ہو گلوں پہ تبسم لبوں پہ ہو

[illegible]

گھبرا کے جو بابا سرور عالم پہ گر پڑیں
الفتیں تو کھا کے غش صفت ماتم پہ گر پڑیں

[illegible]

بیدل شہ زمن سے ہوں نا پاس ہوں
اسطرح وار کیجیو کہ دکھ جا رہوں

[illegible]

رگ رگ میں ان کے زور وہ طاقت نہ ہو
ایسے لڑیں کہ آپکا دل شاد شاد ہو

[illegible]

نقش قدم شاہ کا دیکھو نینوا پہ سخے
گھبرا کے بابا دل تنگ رو رہی ہیں اپنے

۴۴۸

پیروں کو وجد تھا وہ تبسم دہن میں تھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذرّوں پہ بھی چمک کہ نہ ممکن نظارہ تھا
ہر سنگریزہ غیرت سنگ ستارہ تھا

۴۴۹

[illegible] شان ہلال کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نور نگاہ سبط رسالت مآب ہیں
یہ ایک آفتاب کے دو ماہتاب ہیں

۴۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نظریں وہ برچھیاں ہیں کہ ہر دل میں گھاؤ ہے
جتنا بگاڑ ہو وہی ان کا بناؤ ہے

۴۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہزادے سن میں کم ہیں پہ سب جانتے تھے وہ
دونوں کے دل کے عزم کو پہچانتے تھے وہ

۴۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند مہ لقاؤں کی باہیں بڑھی ہوئیں
پاؤں تو ہیں تھمے ہوئے آنکھیں چڑھی ہوئیں

۴۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بھی ہیں پاں سکوت میں جو اہل ہوش ہیں
حد ثنا یہ ہیں کہ سخنور خموش ہیں

۴۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے کو سمجھیں کھیل یہ پیشہ انھیں کا ہے
جس کا نجف ہے نام وہ بیشہ انھیں کا ہے

۴۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اترے گا سینے میں تو جگر منہ کو آئے گا
اگلے گا خون دل وہ جو زخم ان کا کھائے گا

۴۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عقدے کھلے جو اس سے ہوئی نظم بند میں
ہیرے زباں سے جڑ دیے ایک ایک بند میں

۴۵۵

[illegible]

۴۵۶

[illegible]

۴۵۷

[illegible]

کیسے بڑھیں کہ روکے ہیں جو خرام کو
یہ دیر کیا ہے سوچ ہی کیا فوج شام کو

کشتہ ہو پہلے کوئی تو کوئی قتیل بعد ہو
نے فوج ہاتھ ہو نہ شمر ہو نہ ابن سعد ہو

قبضہ تھا انکا مملکت غرب و شرق پر
مثل شعاع مہر تھے اعدا کے فرق پر

۴۵۸

[illegible]

۴۵۹

[illegible]

۴۶۰

[illegible]

چہرے چھپیں نہ منھ نہ کمر بھی بچے آتا زینگے
اسدم کھلیگا جب کہ میں تلوار ماریگے

میمنہ کمیں آ ہوئے کی مثال ابن صفین ہیں
یہ سب ہیں جھوم منہ کی قطاریں صفین ہیں

اکر سے فرس سمیت ہر اسوار ہو گیا
دو ہاتھ انکے جسم چلے چار ہو گیا

۴۶۱

[illegible]

۴۶۲

[illegible]

۴۶۳

[illegible]

سرکش دلے ہی رہتی ہیں ایسے کڑی میں ہم
چھوٹے ہیں بجلیاں ہی بردن کے کڑی میں ہم

چھوٹے نیام دونوں نرگس آفتاب سے
معشوق کج ادا نکل آئی نقاب سے

تقدیر سوئے ہاویہ اک دم میں لیگئی
موت انکو ہاتھوں ہاتھ جہنم میں لیگئی

[illegible]

پہونچا سوے سقر جو دہیا ہو غدار تھا
نے خود تھا نہ درق نہ جوشن نہ سپر تھا

[illegible]

گلرنگ خون سے غازیوں کے پیراہن بھی
دم بھر میں اتر ہیں پہ ہزاروں جوان بھی

[illegible]

غل تھا کہ سر اترتے ہیں آفت ہے جان پر
بھاگو چڑھے ہوئے ہیں بجلی کی سان پر

[illegible]

حشر ہونے کا تھی تھیں صفیں اہل شام میں
اک زلزلہ پڑا ہوا تھا روم و شام میں

[illegible]

اک شور تھا کہ صاحب بیعت الہی ہیں
پنجے خدا کے شیر کے کیا زبردست ہیں

[illegible]

ہوتے مقابل اس سے یہ کیا منہ بشر کا تھا
اک آئنہ تھا فتح کا اور اک ظفر کا تھا

[illegible]

دل بردو نیہ تشنہ جرأت چڑھا ہوا
ہر رنگ سے تھا رنگ شجاعت بڑھا ہوا

[illegible]

دم بھر شکار بند میں الجھے نہ زین میں
رہوار سے اتر گئے در آئے زمین میں

[illegible]

دم بھر کبھی گئے نہ زرہ میں نہ ڈھال میں
کھنچتی ہیں بجلیاں کہیں لوہے کی جال میں

[illegible]

بسمل تھے بسملوں پہ جو اس کارزار میں
گھبرا گئی تھی موت بھی انکے شمار میں

[illegible]

ساتھی تو کھچے پاؤں ہی دونوں کے ہاتھ
باقی رہا جو ہاتھ وہ پہنچا اجل کے ہاتھ

[illegible]

آخر تو کوچ ہوگا جہان خراب سے
اکبار موت آئے تو چھوٹیں عذاب سے

[illegible]

نفرت سے صفدروں کی کلیجے ہلا دیے
تیغوں نے منہ بنا تو نے سینے ملا دیے

[illegible]

گرتے ہی گرد برد وہ بے درد ہو گیا
سر جس جگہ گرا تھا وہیں سرد ہو گیا

[illegible]

گھبرا کے بھیڑ میں نہ دڑے ازدحام میں
اڑ کون ٹلے لڑکے نام کیا روم و شام میں

[illegible]

حلقے میں لاکھ کے ہو تو ظالم کو مار لیں
ہم آستین چڑھا کے سر اسکا اتار لیں

[illegible]

کھینچنے کا تھا عام جہاں سے نباہ تھی
کشت حیات لشکر اعدا تباہ تھی

[illegible]

ایسی صفیں جہاد میں نوج تیر کی
طاقت دکھا دی دختر زہرا کی شیر کی

[illegible]

ہے غضب تیر سے جو چھدی بھائی کی گردن آہ
اک دراز سا آ گیا آنکھوں میں [illegible]
گھبرا کے بھائی دیکھنے عون [illegible]
[illegible] منصور شمشیر میں گھر گیا [illegible]
بران سناں میں سینۂ نازک میں گڑ گئیں
اک گلبدن پہ سیکڑوں تلواریں پڑ گئیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب جاہ کیا ضرور ہے اس آب بہشت کی
دیکھو چھلک رہی ہیں وہ نہریں بہشت کی

[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا بہ ظلم و جور علی کے نواسوں کو
خادم اٹھا کے لاتا ہے انکو پیاسوں کو

[illegible] نہ بھائی آئی
مجھ سے جو [illegible] نہ سنا یا نہ بھائی آئی
آواز دو بے حال [illegible] نہ بھائی آئی
اٹھے ادھر سے عون [illegible] بھائی
سر کاٹ لے انکے جو تھے خدا سے پھرے ہوئے
ہو بیچ دو میں جہاں تھے محمد گھرے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پر پڑی جو تیغ تو ہر اسپ سے پھر پڑا
چھوٹا تڑپ کے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب پکار اٹھیں بچانے نہ دو رن میں انکو
اکبر ادھر سنبھالکے لے آؤ باپ کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مچھلی ہو جیسے آگ پہ یہ دل کا حال ہے
اب مجھ سے بے زبان سنبھلنا محال ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کہیں سے لاؤ کہ یہ کار خیر ہے
دوڑو کہ چھوٹے بھائی کا اب حال غیر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے ہوئے وہ اپنے نہ ناموں نثار ہو
لاشوں کے گرد پھر لوں تو دل کو قرار ہو

[illegible]

دونوں کی تن گھاؤں میں گا رہی ہے
عباس رو رہی ہیں ہانے کھڑے ہوئے

[illegible]

پاؤنگا اب کہاں میں جو دنیا سے جاؤ گے
ماموں کو وقت ذبح بھی تم یاد آؤ گے

[illegible]

جیتے ادھر سے پاس نہ مادر کی آئیو
میرے اگر پسیر ہو تو اب کے آئیو

[illegible]

ہر دم تڑپ ہے ہونٹوں پر دم آئے ہیں
بولو تو منہ سے عون و محمد ہم آئے ہیں

[illegible]

نالوں کی تا بہ گنبد گردوں صدا گئی
آواز فاطمہ کے بھی رونیکی آ گئی

[illegible]

ہونے لگے جو جود کے نفس چند ہو گئے
آنکھیں ابھی ہیں کھلی رہیں لب بند ہو گئے

[illegible]

صدمے میں جاں نکل گئی دل درد ناک پر
آنکھیں ابھی ہیں لانے دیکھے نعلین پاک پر

[illegible]

سنبھلے نہ شہر سے دل پہ وہ رنج و تعب ہیں
باہر نکل پڑی تو کچھ اسکا عجب نہیں

[illegible]

یہ شفقتیں علی ہو نیہ اشارے دو باس میں
ایذا اٹھائی آپ نے دو دن کی پیاس میں

۱۰۰

[illegible] ہوئے جگر
[illegible] ویران ہوا گھر
[illegible]
[illegible]

دلکو سنبھالیے کہ مری دم میں دم نہیں
روتے ہیں آپ کیلیے کچھ مجھکو غم نہیں

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس وقت میں جان ہو تشنگی سے مرتا ہوں
بس اب یہ آرزو ہے کہ میں بھی نثار ہوں

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوگا نہ اسمین فرق تو ہر طلب کا وقت ہے
ہنگام عصر میری شہادت کا وقت ہے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر ہے کہ ضبط آہ و فغاں میں گلو پھنسا ہیں
اولاد کا یہ داغ ہے صدمے سے مرنجا ہیں

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت رہ و دکھا کے جو جہان سے چلے
کیا بیاہ نے پڑھو گی جو دولھا بنے چلے

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں دیکھتیں قبر ہے یہ گھر کہ تم نہیں
اب زندگی ہے موت سے بدتر کہ تم نہیں

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربان جاؤں تب دل مضطر کو صبر ہو
تم پہلو میں نہیں پیمین دادی کی قبر ہو

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم پر یہی غم یہ تسلی امام زمن کی ہے
خیمے میں دھوم حضرت ابن حسن کی ہے

[illegible]

ای ہمصفیر کیون نکرون بار بار شکر
بلبل ہون باغ مرتضوی کا ہزار شکر

[illegible]

جانے سے مرغ روح کے کبھی دل ہٹا نہیں
قطرے کسی کے لینے سے دریا گھٹا نہیں

[illegible]

عالم ہے نظم مین شہ ہی کا پھر آب و تاب کا
دیکھو جواب ہے سخن لاجواب کا

[illegible]

چرچا ہے زمزمون کا مرے آسمان پر
ہین طائران قدس کے نغمے زبان پر

[illegible]

خون جگر سب غم مضمون مین گم کیا
خامہ کہین رکا تو وہین قلم کیا

[illegible]

غافل جو خواب مین تھے وہ ہشیار ہو گئے
طالع ہر ایک چشم کے بیدار ہو گئے

[illegible]

نوکر خزان گرون تو دکھائے بہار رنگ
پیدا ہون ایک گل کی ثنا مین ہزار رنگ

[illegible]

رنگینیون کا ہی یہ سبب ہے ثنا مین
خوناب دل ہے پانی کے بدلے دوات مین

[illegible]

غل تھا ادا نکا خوش الحان چہکتے تھے
شبنم کے اشک دامن گل پر ٹپکتے تھے

[illegible]

گرمی میں لطف سردی موج نسیم تھا
ہر شخص محو قدرت رب کریم تھا

[illegible]

ہر حسین خرچہ بعتی ہیں تلواریں سان پر
کیا بن گئی ہے فخر سلیماں کی جان پر

[illegible]

سادات پر چڑھائی ہے ساری خدائی کی
تدبیر کیا کروں کہ بچے جان بھائی کی

[illegible]

رفعت دکھا رہی تھی زمیں ہی بنا کی
گویا اتار لی تھی قبا آسمان کی

[illegible]

واں مستعد ہے لشکر اعدا فساد پر
باندھیں کمر ادھر بھی مجاہد جہاد پر

[illegible]

کہتا ہے عزم قتل شہ مشرقین ہے
خنجر ہے آج اور گلوئے حسین ہے

[illegible]

دریا حسن نہر میں تھا اک ملا ہوا
بالی پہ تھا گلاب کا تختہ کھلا ہوا

[illegible]

چہرہ ہے زرد دل پہ ہجوم ملال ہے
مرنے میں کرب ہوتا ہے جیسے وہ حال ہے

[illegible]

ظالم ادھر بھی میں قتل کو تلواریں تول کے
فریاد حق سے کرتی ہوں بالوں کو کھول کے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی حسن سے چھوٹ گئے ماں سے باپ سے
اب کربلا مین آکے بچھڑی ہون آپ سے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روتے ہی روتے عمر کٹی اس مکان مین
ماتم پہ ماتم آنکھون سے دیکھا جہان مین

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیجے دعا کہ آپ سے پہلے ہلاک ہون
پروردہ ہون آپ کا مین کہ تو [illegible] ہون

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم بھی بڑھین جو حکم شہ بے نظیر ہو
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہیے تو سرکشون کی کمانون کو چھین لین
نامی دلاورون کے نشانون کو چھین لین

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتا ابو تراب کا جامہ رسول کا
پٹکا حسن کا سبز عمامہ رسول کا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مارا تھا جسنے مرحب و عنتر کو جان سے
اتری تھی جو علی کے لیے آسمان سے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دامن مین پھول باغ ظفر کے لیے ہوئے
ہے رکن دین کی پشت پہ تکیہ کیے ہوئے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بالا بر دو نیمہ تیغ کے قبضون پہ ہاتھ تھے
سہرا لپیٹے پگڑی پہ قاسم بھی ساتھ تھے

۳۴۰

آیا قریب جب وہ [illegible] کا پردہ دار
بولے [illegible] جھک کے عباس نامدار
مولا سے کہتا تھا [illegible] دین کی بہار
آئینہ ہو گیا وہ دو عالم کو [illegible]

جھک جاؤ سب کہ وقت خضوع و خشوع ہے
مہر سپہر دین مبین کا طلوع ہے

۳۴۱

دیکھا جو [illegible] بھائی کی [illegible]
گھوڑے پہ [illegible] محبوب [illegible]
[illegible]

زین پر چڑھو کہ زینت لشکر تمہیں سے ہے
شان و شکوہ فوج پیمبر تمہیں سے ہے

۳۴۲

[illegible] نشان [illegible] کے ساتھ
[illegible] عباس [illegible] کے ساتھ
[illegible] نور امام [illegible] کے ساتھ

حسرت تھی آفتاب کو ذروں کی روپ پر
دھوکا تھا چاندنی کا بیابان کی دھوپ پر

۳۴۳

نکلا [illegible]
انصار [illegible]
[illegible]

چڑھتے ہی نور چھا گیا سارے عراق پر
موسیٰ تھے طور پر کہ محمد براق پر

۳۴۴

آقا نے [illegible]
[illegible]

تکلیف روح دل کو نہ کیوں ناگوار ہو
بھیا مرے لہو کی قسم تم سوار ہو

۳۴۵

کیا کیا رفیق [illegible] کے ساتھ تھے
کیا کیا [illegible] نمازی کے ساتھ تھے
[illegible]

ذکر انکی حرب و ضرب کے ہر لب پہ جاری ہیں
کیا کیا بناءِ شام کو تلواریں ماری ہیں

۳۴۶

[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

اک تیغ رکھ کے دوش پہ اک تیغ [illegible]
پیدل چلے شہ دو جہاں کی رکاب میں

۳۴۷

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

چمکا علم جو فاتح بدر و حنین کا
دونا جلوس ہو گیا فوج حسین کا

۳۴۸

[illegible] ذوالفقار
[illegible] یادگار
[illegible]

آئے جو تیر صلح کی صورت بدل گئی
تلوار شاہ دیں کے رفیقوں کی چل گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیر ارم لکھی تھی ز بس سر نوشت میں
سب سرخرو ہو چلے باغ بہشت میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب بیکسی حضور یہ اعدا سے زیادہ ہے
امیدوار اون دغا خانہ زاد ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان اپنی دیجو یاس شہ مشرقین پر
صدقے کیا حسن نے ز اسر حسین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشیں گئیں بتول کی جائی کے سامنے
بھائی کا دم نکل گیا بھائی کے سامنے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے پھوپھی کے دیکھیے کیا کام کر گئے
پھر حشر تک جئینگے اگر آج مر گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچھڑے وہ ساتھ کھیل کے جن کے بڑے ہوئے
واللہ اب رکینگے نہ ہم بے لڑے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مطلب کا حرف لب پہ لا نا روا نہیں
عیسیٰ اسے ابنا در د چھپانا روا نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرما گئے ہیں جو عمل اسپر ضرور ہے
تعمیل حکم حضرت شبیر ضرور ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ کام مجھ سے جلد بر آئے تو شاد ہوں
اکبر تمھاری لاش اٹھا دو تو شاد ہوں

۴۶

ہاتھ میں تیغ لیے قلب سپہ سے [illegible]

بے اذن دیار رونے لگے فتح [illegible]

[illegible]

[illegible]

یاد آگئی حسین کو تقریر بھائی کی
آنکھوں کے آگے پھر گئی تصویر بھائی کی

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اندھیر ہے جو دل پہ بڑھاپے میں داغ ہو
روشن کہو یہ گھر کہ حسن کے چراغ ہو

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بے سرخرو ہوئے نہ کبھی منہ دکھائینگے
جائینگے اب تو آپکے کام آکے جائینگے

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موت آئی تیر ہجر اگر دل پہ چل گیا
پھر زندگی کہاں جو کلیجہ نکل گیا

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹا تمہارے سہرے کے گزرنے کے دن نہیں
راتیں شباب کی ہیں یہ مرنے کے دن نہیں

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اچھا اٹھاؤ ہاتھ جوانی میں جان سے
صورت دکھائے ماں کو سدھارو جہان سے

۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاتا ہے گر تو ماں سے رضا لو لڑائی کی
دولت لٹا چکا نہ حسین اپنے بھائی کی

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاں آنکھوں سے عزیز نہ بیٹے عزیز ہیں
حضرت کا میں غلام ہوں اماں کنیز ہیں

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی عرض اب ملینگے کوئی دم میں باپ سے
اب الوداع ہے نانے کو آیا ہوں آپ سے

۵۵

[illegible]

گو سخت ہے یہ داغ مگر دم نہ مارو گی
اکبر پہ تمکو چھوٹے کو اصغر پہ وارو گی

۵۶

[illegible]

آتے ہیں تیر ظلم شہ خوشخصال پر
واللہ جائے رحم ہے عمو کے حال پر

۵۷

[illegible]

جلدی یہ سر نثار شہ مشرقین ہو
اب منہ چھپا کے قبر میں سوئیں تو چین ہو

۵۸

[illegible]

تھامے ہوں دل ابھی فغاں کیونکر کرونگی
آئیگی لاش مُنّے میں جی بھر کے روؤنگی

۵۹

[illegible]

ہم جی گئے کیا کریں کہ خوشی دل سے دور ہے
اس درد کا علاج اگر ہے تو موت ہے

۶۰

[illegible]

سب رو رہی ہیں شور ہے فریاد و آہ کا
افسانہ نا تمام رہا ہے ماہ کا

۶۱

[illegible]

دل تھام کر سوے رخ اکبر نگاہ کی
یہ درد اٹھا کہ بیٹھ کے مسند پہ آہ کی

۶۲

[illegible]

دولھا بنے تھے خلق میں اک دم کیواسطے
شادی کا غل ہوا تھا یہ ماتم کیواسطے

۶۳

[illegible]

آؤگی لیکے جب جسد پاش پاش پر
مقتل میں جتنا چاہیو رو لیجو لاش پر

۶۴

کیسے حجاب سر کیا کر چلے اب حیا کرین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے آرزو کہ آخری دیدار دیکھ لین
پھر ایکبار مصحف رخسار دیکھ لین

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھونگھٹ میں آفتاب سا منھ زرد ہو گیا
کانپی یہ شرم سے کہ بدن سرد ہو گیا

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بستی لٹا کے قبر کو آباد کیجیے
جو آپ کی خوشی ہیں برباد کیجیے

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہووے یہ شام غم کہیں ایسی سحر نہ تھی
غربت میں رانڈ ہو گئے اسکی خبر نہ تھی

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنیکا لطف تھا تو تمھارے حضور تھا
بن لیتی قبر آپنا تامل ضرور تھا

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جالے ہمارے سب سے جدا ہیں زمانے مین
تم ہو گئے قتلگاہ مین ہم قید خانے مین

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو کچھ جواب بانو نیہ کیوں جھکائے ہو
اک رات کی دلھن کو کسے سونپ جاتے ہو

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھیا کی آس ہے ہمین اب تو نہ باپ کی
کاٹینگے دکھ رنڈاپے کا تربت پہ آپکی

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

درکار ہے لباس نہ زیور نہ زر مجھے
کافی ہے اک سیہ کفنی عمر بھر مجھے

۷۳

جب باغ سے آپ کا نہ بلبل کا صبح سراغ سے جھونکی سی سرو باغ

سینے میں دل ہے [illegible] دشت چراغ

گلہائے [illegible] سے کچھ پتا [illegible] سے سرو داغ

صاحب کی قبر کو نہیں [illegible] جلنے یہ بار ہو [illegible]

زیور کو ان [illegible]

دامن صبا کا لگنے نہ دونگی مزار پر
چھڑکاؤ آنسوؤں سے کرونگی مزار پر

۷۶

صاحب میں سے کلام کی طاقت نہیں ہے اب [illegible] زیر لب

[illegible] کی ملاقات [illegible] کی تب

[illegible] آنسو [illegible] لب

دولہا نے [illegible] تشنہ لب

[illegible]

دادی کے ساتھ جب سوئے فردوس آؤگی
جس جا حسین ہونگے وہیں ہمکو پاؤگی

۷۹

[illegible] ہوا وہ جوان

[illegible] سے جسم [illegible] بیان

[illegible] بجلیاں

لو اماں [illegible] جان [illegible]

جب ان [illegible] سمجھے [illegible] اپنی [illegible] بیان

روئیں تو شکل پوچھ کے سمجھائیو انہیں
اماں ہماری لاش نہ دکھلائیو انہیں

۷۴

[illegible] فرار

[illegible] سے [illegible] بکار

[illegible] بار

[illegible] خیمہ [illegible]

[illegible]

نوشاہ بن کے باغ جہاں سے گذر گیا
سہرا ابھی سر سے کھلنے نہ پایا کہ مر گیا

۷۷

[illegible] نہ یار

[illegible] دلہن [illegible] نثار

اور وداع [illegible] بار بار

جرأت [illegible] شہ [illegible]

[illegible]

جز الفراق پھر نہ سخن کچھ کہا گیا
روتے ہوئے چلے تو دلہن کو غش آگیا

۸۰

[illegible] دور

[illegible] ضرور

[illegible]

[illegible]

جا پہونچوں جلد خدمت شبیر الہ میں
صدمے بہت ہیں گو غریبان کی راہ میں

۷۵

[illegible] زمام

[illegible] تمام

اور [illegible] کلام

[illegible]

[illegible]

ہوتی ہے شب تو پانوں ادب سے سمیٹ کر
پڑ رہتی ہوں لحد کے ادھر منھ لپیٹ کر

۷۸

[illegible] جاؤ

[illegible] کو چلو

[illegible] آؤ

اعدا [illegible]

[illegible]

صدقے گئی عزیز نہ اپنا لہو کرو
جلدی گلا کٹا کے مجھے سرخرو کرو

۸۱

[illegible] بیچارہ الوداع

[illegible] اے ماہ الوداع

[illegible] نوشاہ الوداع

[illegible] خواہ الوداع

[illegible]

پھر چاند سی یہ شکل دکھانا نصیب ہو
دولہا بنا ہوا تجھے آنا نصیب ہو

۴۸۲

ورثہ لب حسین پہ سکتی ہیں پیاسا بنا تا بہ سر
شبیہِ پیمبر کا حضرت پہ ہائے
نکلا تھا کہ ہائے باد و فلک تھام
گھر سے جو آیا آخری سلام
دیکھی زمیں پہ جھک کے گیا وہ میدان

سب بیٹی رہیں وہ دلاور نکل گیا
برجِ شرف سے خسروِ خاور نکل گیا

۴۸۳

دیکھا کھڑے ہیں سبطِ پیمبر قریب در
رقت ہے ریش پر ہے سب آنسوؤں سے تر
جھکا کے سر لیکن حضور میں عباسِ نامور
آہستہ کہتے ہیں شکلِ اسد

رونے کے غل سے تیرِ الم دل پہ چلتے ہیں
کچھ سوچ سوچ کر کفِ افسوس ملتے ہیں

۴۸۴

ہانکا سمند قاسمِ پیمبر نے ایکبار
ہر پاؤں پھن بنا ہوا دو لعل کا رہوار
شیر کے وہ گلعذار
بولا یہ ہو خصلت چابک سوار

امڈا ہوا ہے ابرِ ستم فوجِ شام کا
آقا بھی دیکھیں دیو سے لڑنا غلام کا

۴۸۵

ہو بہو شبیہِ محمد میں خوش خصال
اوج علی اکبر کا شبیہِ مصطفیٰ خیال
بیٹا کیا جدا کی نہ غربت میں یہ مجال
تسکینِ دل ہو آہ پہ استقلال

درپیش پھر وہی ہے مصیبت جدائی کی
ملتی تھی شکل تم میں بہت میرے بھائی کی

۴۸۶

جب لٹ گئی آنکھوں سے صورت حسن کی ہے
مثنیٰ ہے
ڈھونڈھ نکالا نے بعد
گھر میں چھپا اجل
جوان سن میں

پڑ جائے کیوں نہ داغ دلِ دردناک میں
ملتا ہے آج چودھویں کا چاند خاک میں

۴۸۷

بچشمِ تر
ماں نے لگا لیا چھاتی سے غیرت
قاسم نے عزت
عباس سمجھے ہیں
پھر لایا علی اکبر

مضطر تھا دل جو ابنِ حسن کی جدائی سے
اکبر لپٹ کے رونے لگے چھوٹے بھائی سے

۴۸۸

پشتِ شپیر کی یادگار
سمجھو خضر جو شیر ہے سوار
ملک سخن میں سمجھے ہیں فرس پہ سوار
دامن اٹھائی بصد وقار
بازو تسلیم

غازی میں سب سواری حیدر کے طور تھے
نیزہ دھرا جو دوش پہ تیور ہی اور تھے

۴۸۹

مثلِ غزال اچھل کے کبھی بھرتا چلا سمند
سن سے منہ ہلا کے سنورتا چلا سمند
سینے پہ کنوتیاں کرتا چلا سمند
ہمدوشِ تیر برق و نسیم سے بڑھتا چلا سمند

گردِ قدم عقاب کو پانا محال تھا
سایہ پری کو بھی نظر آنا محال تھا

۴۹۰

رہوار کا حسین وہ اسوار کا جمال
روشن تھا آئینے کی طرح عرصۂ قتال
سبزہ حشمت و جلال
نمک تھا یہ ورق جان میں

نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقص داغ کا
عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا

۹۱

دنیا میں اس جمال کا انساں نہ ہوئیگا
پیدا کبھی یہ چہرۂ تاباں نہ ہوئیگا
ہرگز حسینِ یوسفِ کنعاں نہ ہوئیگا
یہ سیبِ رخ پہ چاہِ زنخداں نہ ہوئیگا

قربان گلعذارِ علیؑ و بتولؑ پر
اس حسن کا ہے خاتمہ آلِ رسولؑ پر

۹۲

اس پھول کی بہار کا نقشہ [illegible]
جانکاہ ہوا وہ رات کا [illegible]
[illegible] ہچکیوں میں نیند [illegible]
اس غم میں [illegible]

ہر زخم تیغ جسم پہ رنگین ہو پھول سے
باغ ارم سلامی میں کیجے بتولؑ سے

۹۳

نازک دہن میں غنچۂ گل سے زیادہ تب
دنداں ہر ایک گوہرِ خوشاب میں جلوہ گر
سرخی لبوں کی رشک ہے یاقوتِ ناب کا
خوں ہو گئے عقیقِ یمن [illegible]

کہیے جو لعل لب تو یہ اوج کلام ہے
وہ بھی شہید عشق لبِ سرخ فام ہے

۹۴

قامت حدیقۂ حسنی کا نہال ہے
شمشاد و شکل سبزہ جہاں پائمال ہے
خوش قد ہے شاخ سرو کو بیجا خیال ہے
قمری نثار ہو [illegible] جال پر ہے

یہ کسکے سرو قد کو صنوبر پہ فوق ہے
گردن میں تیری کسکی غلامی کا طوق ہے

۹۵

ابرو کی وہ کمان [illegible]
مژگاں ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

پایا ہے ارث رعب نظر بوترابؑ سے
آنکھیں اسد چراتا ہے انکے عتاب سے

۹۶

زیب لب حسینی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھپتے ہیں نخل بے ثمر انکے بیان سے
جھڑتے ہیں پھول وقت تکلم زبان سے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واضح ہے اس دلیل میں جائے سخن نہیں
لبریز ہے بحرِ حسن کی چین و شکن نہیں

۹۸

رخ صاف صاف آئینۂ حیرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھی ہے کسنے ایسی سواری جلوس کی
کوسوں مہک ہوا میں ہے عطرِ عروس کی

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آب حیات اسی میں ہے خالق گواہ ہے
ڈوبا ہے جس میں خضر کا دل یہ وہ چاہ ہے

۵۰۰

[illegible]

کہتی ہے چشم اسکی صفائی نظر میں ہے
تار نظر لگے ہیں کہ رشتہ گہر میں ہے

۵۰۱

[illegible]

آواز آ رہی ہے پستی و اوج سے
نکلی ہے مچھلی حسن کے دریا کی موج سے

۵۰۲

[illegible]

گنگنا ہاتھ تو دشت بھی سارا چمک گیا
گویا شفق میں صبح کا تارا چمک گیا

۵۰۳

[illegible]

سادہ لباس سمجھو نہ اس رشک ماہ کا
خلعت ستارہ دار ہے دولھا کے بیاہ کا

۵۰۴

[illegible]

پائینگے جاگتے میں نہ اسکو نہ خواب میں
باریک میں بھی رشتے ہیں یان پیچ و تاب میں

۵۰۵

[illegible]

بچے ہیں خاندان شہ کائنات کے
پتلے نبی کے ہیں سراپا ثبات کے

۵۰۶

[illegible]

یہ وارث دار ضیغم رب صمد کے ہیں
آفت بپا کرینگے کہ بچے اسد کے ہیں

۵۰۷

[illegible]

مارا براتیوں کو مرے تم نے جان سے
گرتی ہے دیکھو برق غضب آسمان سے

۵۰۸

[illegible]

عزت پہ عزت انکو سدا کبریا نے دی
بیٹی نبی کی جنے تیغ دو پیکر خدا نے دی

۱۰۹

عمو حسینؑ ابن علیؑ سا شہ نامدار
روح الامین کو جنکی غلامی پہ افتخار
چھوٹے چچا ہین حضرت عباسؑ ذی وقار
صف شکن خلف شیر کردگار

لعل یمن ہون مین حسنؑ سبز پوش کا
یکتا گہر ہون خسروِ الماس نوش کا

۱۱۰

نزدیک تھا ابھی کہ بڑھے شاہ تیغ زن
شمشیر ادھر تھی ... [illegible]
ہر کو مدرا سمند بھی ... [illegible]
جنبش تھی ڈھالون کی ... [illegible]

گوندی جو برق ہاتھ ادھر ادھر گرے
ڈھالین گرین زمین پہ تو ڈھالون پہ سر گرے

۱۱۱

مارا جھپٹ کے صف کو ... [illegible]
دو دو کو ایک وار ... [illegible]
... [illegible]

حملون سے فوج قاہرہ مسمار ہو گئی
جانون کی لوٹ موت کو دشوار ہو گئی

۱۱۲

[illegible]

حربے تھے کشمکش مین ہر اک گوشہ گیر تھا
چلہ کسی کمان مین نہ چلے مین تیر تھا

۱۱۳

پیاسی وہ تیغ ... [illegible]
کھاتی تھی ... [illegible]
... [illegible]

مارا جسے وہ دشمنِ دین فوت ہو گیا
ہاتھ اسکا شہپرِ ملک الموت ہو گیا

۱۱۴

[illegible]

تھا جا بجا لہو جو ہر اک نابکار کا
سب دشت کھیت بن گیا تھا لالہ زار کا

۱۱۵

[illegible]

مانندِ تارِ شمع ہر اک رگ سلگ گئی
شعلے کی طرح آگ سراپا مین لگ گئی

۱۱۶

[illegible]

کہتے تھے قتل شاہِ زمن کا عوض یہ ہے
پھولو پھلو کہ خونِ حسنؑ کا عوض یہ ہے

۱۱۷

[illegible]

لالی لہو کی لب پہ جو تھی رزمگاہ مین
پیڑے سے پر کی کھائے تھے دولہا کی بیاہ مین

۱۱۸

تھا باد پا بھی اشہب نسیم جہان نورد
آہو بھی [illegible] آئے نہ جسکے [illegible] گرد
نازاں [illegible] غزالان کیا تھا سرد
صف میں ہزار [illegible] تھا وہ فرد

آفت کی شوخیاں تھیں قیامت کی جان تھی
رفرف کا دبدبہ تھا تو دلدل کی شان تھی

۱۱۹

میدان میں دیکھ کے لشکر کا انتشار
تھا سخت مضطرب پسر سعد نابکار
[illegible] جا کے [illegible] یاوروں
[illegible] فوج میں [illegible]

ہے ابتری صفوں میں پرے ٹوٹے جاتے ہیں
پیدل تو کیا سواروں کے دل چھوٹے جاتے ہیں

۱۲۰

ازرق سے [illegible] تیغ عمر سعد نے کہا
[illegible] نامور [illegible] شمشیر [illegible]
[illegible] صف سے [illegible] مجتبیٰ
گھوڑا [illegible] سے کاٹ لا سر فرزند مجتبیٰ

نامی ہے تو سپاہ کے بڑے کو تھام لے
جاگیر مجھ سے لے فرس خوشخرام لے

۱۲۱

اعدا پہ [illegible] غیظ میں آکر وہ تند خو
[illegible] صفوں میں جا پہنچا ہو بہو
[illegible] آبرو
[illegible] جوانان جنگ جو

تحقیر ہے سمند جو اسپر اٹھاؤں میں
عباس رزمگاہ میں آئیں تو جاؤں میں

۱۲۲

ہاں اس [illegible] شجاع [illegible] ہیں
[illegible] جری ہیں [illegible] نامدار ہیں
[illegible] ضرب [illegible] اسفندیار ہیں
[illegible]

میدان میں ایک تیر سے ارجن کو مار لیں
ابن حسن تو کیا ہے تہمتن کو مار لیں

۱۲۳

[illegible] بولا شقی کہ ہاں
[illegible] تیغ سے [illegible] کا لا
ہاں جلد [illegible] چلا
[illegible] نے دی صدا

مغرور اپنے زور پہ یہ نابکار ہے
ہاں میرے شیر لے تری زد پر شکار ہے

۱۲۴

[illegible] وقت [illegible] سپہر
[illegible] بائیں
[illegible] حسن [illegible]
نعرہ کیا [illegible] شمشیر [illegible]

بیٹا ہوں اُس جری کا جو رستم مثال ہے
اے خردسال اب ترا بچنا محال ہے

۱۲۵

[illegible] اُس شقی نے یہ اعلان جب کبھی
[illegible] شقی [illegible]
ابن حسن [illegible]
نعرہ کیا [illegible] تلوار [illegible]

شیروں سے بحث او سگ بے پیر کیا ضرور
میدان بھی ہے گو بھی تقریر کیا ضرور

۱۲۶

سنتا تھا یہ کہ تیغ علی نابکار کی
[illegible] شمشیر [illegible]
چمکی [illegible] ادھر [illegible] ذوالفقار کی
[illegible]

ابر سیہ پہ صاعقۂ شعلہ ور گرا
گردن سے کٹ کے گھوڑے کے پٹھے پہ سر گرا

۱۲۷

وان سے بڑھا برادرِ ثانی دمِ ستیز
پہونچوں کو چاٹتا ہوا خنجر اور تیغ تیز
آواز دی یہ تول کے تیغِ شرارہ ریز
سر کٹتے ہیں ان میں جو پھری ہے مری [illegible]

پیاسا ہوں ذریاتِ پیمبر کے خون کا
لونگا عوض میں تجھ سے برادر کے خون کا

۱۲۸

یہ سن کے قاسمِ نوشاہِ حق شناس
بولے یہ تیغ سے کہ بجھی تیری پیاس
اور دیکھ پھر یہ تیغ عبث اتنا کر ہراس
بھائی کو تیرے بھیج دیا ہے اجل کے پاس

مہلت خدا کے قہر سے اک دم نہ پاؤ گے
تم چاروں بھائی ساتویں دوزخ میں جاؤ گے

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لڑکے بھی پانو جنگ میں جی چھوڑتے نہیں
سیفِ خدا ہیں حرب سے منہ موڑتے نہیں

۱۳۰

مارا شقی نے تیغِ علم کر کے سر کا ہاتھ
اٹھتے ہی ہاتھ چل گیا اس نیمسر کا ہاتھ
خالی کبھی گیا ہے بھلا شیرِ نر کا ہاتھ
دو ہو گیا ادھر کا بازو اور ادھر کا ہاتھ

گرتے ہی زمیں سے وارِ اجل کا بھی چل گیا
ہچکی بھی لے سکا نہ لعین دم نکل گیا

۱۳۱

اٹھا قلق سے ازرقِ ملعون کا پسر [illegible]
[illegible] رخ کا رنگ زرد
[illegible]
[illegible] زمین گرد

بولی اجل کہ جلد رواں سوئے نار ہو
ثالث ہی تیغِ پنجتنی سے دو چار ہو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہتا تھا اس سے موت کا بھی دل ڈرا ہوا
سوفار کے دہن میں لہو تھا بھرا ہوا

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کانپی زمیں بدل گیا رنگ آسمان کا
سرِ تیر کا اڑا دیا بازو کمان کا

۱۳۴

[illegible] پیچ و تاب
[illegible] خانمان خراب
[illegible] شتاب
[illegible] عتاب

سرکش ابھی نہ چھپنے کو گوشہ اماں کا دیکھ
کس بل ذرا ہمارے بھی تیر و کماں کا دیکھ

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس معرکے کے ذکر کتابوں میں رہ گئے
ظالم گرا تو پاؤں رکابوں میں رہ گئے

۱۳۴

گھوڑے نے جو اُسکے سر کو دیکھا انقلاب
الٹا گیا وہ دوڑ کے الصیحہ شتاب
جھپٹا وہ اِس طرح ہوا قصرِ تن خراب
ٹوٹا سر [illegible] ہوا ہیبت کا عتاب
کیفِ شراب کفر جو تھا دور ہو گیا
چاروں سُموں سے کاسۂ سر چور ہو گیا

۱۳۵

سنتے ہی پسر عمر کے دل پر چڑھا جو داغ
ازرق سے [illegible]
ہاتھوں [illegible] پست کو دار
[illegible] سیاہ کار
حربوں سے سب لباس تھا تن گدا ہوا
فولاد پشت پر تھا کئی من لدا ہوا

۱۳۶

اِس [illegible] سے دیکھا جو خالق
[illegible] شاہ تشنہ لب
صدمے سے ہاتھوں [illegible] غضب
[illegible]
بچہ ہوں اُٹھ سکیگی نہ ضرب اِس لئیم کی
امداد کیجیو مرے خالق یتیم کی

۱۳۷

ان دونوں سے [illegible] جب
[illegible]
آواز دی [illegible]
[illegible]
شہزور تھا اکڑ گیا جو وہ اُس روک ٹوک پر
رہوار سے اُٹھا لیا نیزے کی نوک پر

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے تھے طعن جو ہر شمشیر برق پر
رخ پر جھلم تھی مغفر و فولاد فرق پر

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند فاطمہؑ کی دعا مستجاب کر
ازرق کو دے شکست اسے فتحیاب کر

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ازرق سے کہدو فکر کرے کارزار کی
قبریں بنائے ایک جگہ آکے چار کی

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُس دم مزا ملے مجھے جنگ و جدال کا
دیکھوں لہو جب آنکھوں سے شبیرؑ کے لال کا

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر تشنہ لب کی چشم کے ساغر چھلک پڑے
سہرے تلے دلہن کے بھی آنسو ٹپک پڑے

۱۴۵ [illegible]	۱۴۶ [illegible]	۱۴۷ [illegible]
پہنچیں ابھی وہ بنت شہ مشرقین کا بیوہ اسے نہ کیجیو صدقہ حسینؑ کا	مرحب سے کچھ سوا نہیں یہ کارزار میں دادا نے دو کیا تھا اُسے ایک وار میں	اسپان نہ پائیں اوس ستم آرا کو شان سے نیزہ علیؑ ہلاتے تھے جو آن بان سے
۱۴۸ [illegible]	۱۴۹ [illegible]	۱۵۰ [illegible]
ہو خیریت حضور نہ آہ و بکا کریں خادم جہاد کرتا ہے حضرت دعا کریں	ہوئیگا پست گو یہ ستمگر بلند ہے بھیا فروتنی سے بشر سربلند ہے	طاری ہوا نہیں اور بھی طیش اُس لعین پر لکڑی سمجھ کے ڈانڈ کو ٹیکا زمین پر
۱۵۱ [illegible]	۱۵۲ [illegible]	۱۵۳ [illegible]
گرز بلند صاعقۂ شعلہ فام کو بجلی بنا دو اشہب دلدل خرام کو	یہ ہوش آتھیں کہتے ہیں جو باحواس ہیں رہنے دو یاں ہمیں کہ چچا شہ کے پاس ہیں	قائم تھے جس طرف نہ گیا اُس مقام پر تیر شہاب بنکے گرا فوج شام پر

۱۵۴

[illegible]

تلوار دست راست میں خم ہو کے رہ گئی
منقار مرغ تیر قلم ہو کے رہ گئی

۱۵۵

[illegible]

قربان اس فرس کے شرارت خراش کے
سر کی شقی نے گرز کو ترچھا تراش کے

۱۵۶

[illegible]

ملتے تھے اپنے ہاتھ شیاطین ہٹے ہوئے
تھے سر بسر کمند کے حلقہ کٹے ہوئے

۱۵۷

[illegible]

زرق کو وار تیغ کا دشوار ہو گیا
نقطہ بنا حریف یہ پرکار ہو گیا

۱۵۸

[illegible]

تاثیر تھی مزاج میں گھوڑے کے آگ کی
مثل شرر لپکتا تھا جنبش سے باگ کی

۱۵۹

[illegible]

ہر دم یہ چاہتا تھا دھانے کو چاب کے
دشمن کو مار ڈالیے ٹاپوں سے داب کے

۱۶۰

[illegible]

تیور وغا میں یاں وہی فضل خدا سے ہیں
جرأت ہماری دیکھ کہ دونوں پیاسے ہیں

۱۶۱

[illegible]

اب چھوڑ یو نہ بے ادب کشتہ کیے ہوئے
گرما گیا ہی باگ فرس کی لیے ہوئے

۱۶۲

[illegible]

رکھتے ہو زور ہاتھ میں مشکل کشائی کا
جلوہ دکھا دو دست علی کی صفائی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹوٹے پہاڑ دیو کے جسم درشت پر
گھٹنوں کو ٹوٹ ٹیک دے ماہی کی پشت پر

جرأت یہ تھی کہ فرق نہ آئے حواس میں
واللہ کیا لڑے ہو تم اس بھوک پیاس میں

کھنگریہ بات خیمے کی ڈیوڑھی سے ہٹ گئی
جلدی بلائیں لیکے ڈھل سے لپٹ گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنباں زمیں تھی غلغلۂ گیرو دار سے
سب بہ گیا تھا شیشۂ گردوں غبار سے

نامردوں نے ازرق شامی کی جان کو
بھیجے پرے سے اور کسی پہلوان کو

تنہا وہ شیر مغویوں کے جنگل میں چھپ گیا
شپّر کا چاند نوج کے بادل میں چھپ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مُنھ سے دوا آئی فلک میں [illegible] نکل گئی
[illegible] پہلو و جیب سے نکل گئی

ممکن تھا یہ کہ نخل وغا بارور نہ ہو
حامی ہوں جب حضور تو کیونکر ظفر نہ ہو

تیروں سے رخت پاک زرہ جامہ بن گیا
قندیل کی طرح تن پُر نور چھن گیا

۱۴۷۲

[illegible]

طاقت گئی لہو جو رگوں سے ٹپک گیا
گھوڑا بھی ماندہ ہو گیا بازو بھی تھک گیا

۱۴۷۳

[illegible]

تھم جا فرس سے کہہ کے جو خاموش ہو گئے
ماتھے کو رکھ کے یال پہ بیہوش ہو گئے

۱۴۷۴

[illegible]

پہونچے جو تشنہ قرب تنِ پاش پاش کے
ٹکڑے ملے زمیں پہ دولھا کی لاش کے

۱۴۷۵

[illegible]

کٹ کٹ کے اُسکے منھ سے کلیجہ نکل پڑے
گھر سے دولھن بنی ہوئی گھبرا نکل پڑی

۱۴۷۶

[illegible]

بسمل وہ بیکس و وطن آوارہ ہو گیا
سر تین دن کے پیاسے کا صد پارہ ہو گیا

۱۴۷۷

[illegible]

دل جانب خدا سوئے گردوں نظر رہی
ماں کا دھیان کچھ نہ دُولھن کی خبر رہی

۱۴۷۸

[illegible]

جاتے کدھر کہ خیمۂ شبیر دور تھا
سر تا قدم سمند بھی تیغوں سے چور تھا

۱۴۷۹

[illegible]

دم بند کر دیا تھا سپاہِ یزید کا
کچلا سموں سے گھوڑوں کے تن اس شہید کا

۱۴۸۰

[illegible]

شانوں سے خون ٹپکتا تھا اس تشنہ کام کے
گردن لٹکتی جاتی تھی ہاتھوں پہ شاہ کے

۱۸۱

دولھا کی ماں [illegible] تھی جھلکا کے
دیکھا کہ لاش لاتے ہیں سلطان بحر و بر
دیکھا تو پارے پارے ہے [illegible] تر ہے سر
جلدی سے حجرہ مین جا کے پکاری وہ نوحہ گر

ٹھہرا ہوا تھا دیر سے شاہ زمن کے پاس
لو بیبیو آتا ہے دولھا دلھن کے پاس

۱۸۲

[illegible]
بس سن کے یہ [illegible] ہوئی وہ سوگوار
بیٹھی [illegible] غش [illegible] نا بار
میت سے لپٹ کے [illegible] چلائی ایکبار
مان الاتش [illegible]

برپا ہے قتل اور آنکھوں کو تم کھولتے نہین
مان صدقے غش پڑی ہے دلھن بولتے نہین

۱۸۳

دولھا اسیر [illegible] آئی [illegible] پاس
دولھا [illegible] سر [illegible] پاس
دولھا [illegible] بیاہ [illegible]
دولھا [illegible] وطن [illegible]

جینے کا اب مزا نہین دنیائے زشت مین
دولھا مجھے بھی پاس بلا لے بہشت مین

۱۸۴

عباس [illegible] حسین [illegible] سا تھا نہین
چھپتی ہوئی وہ [illegible] دنیا نہین
سر کو [illegible] بچے [illegible] ان الا نہین
دولھا [illegible] نہین

اسدم کسی کے مرنے کا منھ سے نہ نام لین
پھوپھیان کدھر ہین ہاتھون پہ سہرے کو تھام لین

۱۸۵

رو لی [illegible] سا [illegible] نہین
بیٹی [illegible] غیرت [illegible]
[illegible] نہین [illegible] چاک [illegible]
سو [illegible] بہن [illegible]
مر شہ [illegible]

منزل یہ جا کے چین سے سر شام کیجیو
ٹھنڈی ہوا مین رات کو آرام کیجیو

۱۸۶

اُس [illegible] دن [illegible] سوچا
[illegible] غش [illegible] بہن [illegible]
بھیجی [illegible] کہا وا مصیبتا
دوبارہ [illegible] دولھا [illegible] دوران

حسرت بھری نگاہ سے رُخ پر نگاہ کی
ماتھے کو رکھ کے پاؤن پہ اک سرد آہ کی

۱۸۷

پردے کو [illegible] لاش [illegible] جگہ
ماتھے پہ [illegible] [illegible]
دیکھا [illegible] دلھن [illegible]
سہرے [illegible]

افشان چھڑائی ماتھے کی گردن کو موڑ کے
پھینکا زمین پہ سہرے کی لڑیون کو توڑ کے

۱۸۸

وان [illegible] کی [illegible] جلب
[illegible] سب
[illegible] کیا [illegible]
[illegible]

دنیا سے کوچ سوے عدم کر کے آئے ہو
امان تو جانتی تھی کہ اب مر کے آئے ہو

۱۸۹

[illegible] مین [illegible] قصور وار
[illegible] [illegible] جگر فگار
نصیب [illegible] سب [illegible] ایکبار
[illegible] تھی [illegible]

جلتے ہین غم سے داغ دل پاش پاش کے
اب سات بار گرد پھرونگی مین لاش کے

۱۹۰

[illegible]

ہر دم غریب زادیاں کہکر رو دونگی
ناشاد و نامراد جہاں سے گے رو ونگی

۱۹۱

[illegible]

سیدھی نہ وہ نظر نہ وہ گفت و شنید ہے
یہ بیرخی تمھاری وفا سے بعید ہے

۱۹۲

[illegible]

بے بس ہو آنکھ کھولنے دیتی نہیں تمھیں
لونڈی سے موت بولنے دیتی نہیں تمھیں

۱۹۳

[illegible]

ممکن نہیں کہ مجھسے اس آفت میں صبر ہو
صاحب تمھارے پائینتی میری بھی قبر ہو

۱۹۴

[illegible]

شق ہو گیا ہے غم سے جگر ضبط خاک ہو
ایسا نہ ہو کہ [illegible] ہلاک ہو

۱۹۵

[illegible]

سر پیٹتے ہیں آل پیمبر کھڑے ہوئے
یاں بیں دولھن کی جان کے لالے پڑے ہوئے

۱۹۶

[illegible]

دولھا کی ساس تھا کہ یہ تھرا کے گر پڑی
حسن کا تھی رانڈ ناشاد غش کھا کے گر پڑی

۱۹۷

[illegible]

کر لو سلام زینب گردوں اساس کو
تسلیم کر لو آخری رخصت کی ساس کو

۱۹۸

[illegible]

جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا
ڈیوڑھی پہ پھر دولھن کا محافہ لگا ہوا

۱۹۹

بولی یہ رو کے بانوئے ناشاد و خستہ تن
ہے ہے سلامی نہ بیکسی کچھ پوچھیے بہن
دیکھیے نہ ہے اب بیاس بھتیجی نے کفن
قسمت نے کچھ کفن بھی دیا نہ صحیح ہے بدن

کھائینگے زمین دھوپ شہ کربلا کے ساتھ
چہلم کو دفن ہونگے یہ بیکس چچا کے ساتھ

۲۰۰

اک شور تھا کہ ہوئے تھے بین و بکا و غم
چھوٹے بھائی کی بال کھلے ہوئے سب بہن
دیکھی تو تھی کہ لاش پہ بھائی کی آہ سے
وہ بیبیاں دلہن کو سنبھالے تھیں بیٹھ کے

بہنیں لہو ملے ہوئے تھیں روئے پاک پر
دولھا کا چھوٹا بھائی تڑپتا تھا خاک پر

۲۰۱

مونس نہیں کا ہے نہ یہاں اقتدار ہے
سن کا عمل ہے اور یہ مجلس بیان ہے
شیرینی و فصاحت و رنگینی کلام
تعلیم کا نہیں ہے یہ فیض تو بیان ہے

شایان مدح ورنہ مری گفتگو کہاں ہے
کچھ مدح زبان کو ہیچمدان کا یہ رو کہاں ہے

۲۰۲

وہاں کے چوبدار لیے شاہ جوش بلال
نیزے سے بیٹوں کے اٹھوا لیے اصیل بلال
روئے بہت شاہ کہ ہے حسن کے لال
کیا ہی نیکیاں شاہ نے اٹھائیں وہ کا حال

تشریف گھر سے آپ لعین پاس لے چلے
لاشہ اٹھا کے حضرت عباس لے چلے

۲۰۳

ننھے چچا کی لاش سے لپٹا تھا وہ یتیم
پر باپ سے بھی لپٹ کے روتا تھا وہ یتیم
دل رو رہا تھا روح پہ صدمہ عظیم
جب ہی کہیں سے بھی اٹھا کے لب لب یتیم

ہے ہے شفیق بھائی جہان سے گذر گیا
ہمکو پیٹنے دو کہ بابا آج مر گیا

۲۰۴

اور ان کے اعلیٰ سے نہ بہتے ہیں
تو دریا سے نہ بہتے ہیں
سر کش
سر کش و صاحب یہ پتا ہے ہیں
بے نقص سے نہ بہتے ہیں
عجب دو ہیں
اگر چہ دو سے بہتے ہیں
ان کا

۴
ہاں پیش و مرتبے تمہارے
حیدر کی ولا سے بڑھ گئے ہیں

۵
سمجھو کہ اب ہیں بیٹے دیکان سے
دنیا کی سرا سے بڑھ گئے ہیں

۶
دوش احمد پہ چڑھ کے حیدر
عرش اعلیٰ سے بڑھ گئے ہیں

۷
بلبل ہیں ریاض فاطمہ کے
اوج اپنے ہما سے بڑھ گئے ہیں

۸
ہم گوشہ نشیں ہیں ہر جہاں میں
شہرے عنقا سے بڑھ گئے ہیں

۹
روتے ہیں فزوں ابر تر سے ہم
دریا و ریا سے بڑھ گئے ہیں

۱۰
رونے والوں سے واہ رے بخت
رتبے شہدا سے بڑھ گئے ہیں

۱۱
قیمت میں ہیں ان کے آنسوؤں کے قطرے
موتی کی بہا سے بڑھ گئے ہیں

۱۲
کیا کیا طوفان دیدہ تر نے
چشمے دریا سے بڑھ گئے ہیں

۱۳
برسے ہیں جوان وطن سے یار شہ
ساون کی گھٹا سے بڑھ گئے ہیں

۱۴
کس کس گھر کے چراغ روشن
آفت کی ہوا سے بڑھ گئے ہیں

۱۵
اشک آئے ہیں چشم تر سے تا لب تک
سوئے دریا سے بڑھ گئے ہیں

۱۶
قطعہ
وہ شیر حق کے پیارے
لڑتے ہوئے
میدان وغا سے بڑھ گئے ہیں

۱۷
دنیا سا ہے قدر جن کا خوش اوج
گویا طوبیٰ سے بڑھ گئے ہیں

۱۸
دونوں کے سمند باد پا ہیں
سرعت میں صبا سے بڑھ گئے ہیں

۱۹
قطعہ
صغرا کی الٹی آہ نالی
سیارہ و دوا سے بڑھ گئے ہیں

۲۰
بابا کی خبر جب سن کے آئی
کیا وحشت بلا سے بڑھ گئے ہیں

۲۱
پوچھا بیمار نے تو کیوں
دیکھ درد و جفا سے بڑھ گئے ہیں

۲۲
بچپن سے ہیں صب
دل اپنے کی دعا سے بڑھ گئے ہیں

۲۳
دشمن ہیں اور عباس
اپنے دریا سے بڑھ گئے ہیں

۲۴
مونس شہ پر مرتبے تمہارے
آقا کی ثنا سے بڑھ گئے ہیں

۴۱

جب شاہ کے سفر سے [illegible] زمانہ [illegible] سپہ
[illegible] کربلا مین علی کا [illegible]
صحرا سے [illegible] پھولون سے [illegible]
جنگل تمام خلد سے [illegible]

سرکا نہ اُس زمین سے قدم خوشخرام کا
گردن پھرا کے تکنے لگا مُنھ امام کا

۴۲

ہاتھ پاؤن [illegible] شمر [illegible]
کیون چلتے چلتے [illegible] آسمان [illegible]
ہوا سمند خاص [illegible] زمین [illegible] قدم
لاکھ [illegible] زمین [illegible]

کیا بس چلے کہ موت گلوگیر ہو گئی
یانکی تو خاک پاؤن کی زنجیر ہو گئی

۴۳

[illegible] سواری [illegible] حضرت [illegible]
تقصیر [illegible] نہین [illegible]
[illegible] جب [illegible]
حیدر [illegible]

اُترا پھرا ہین جب قدم آئے رکاب مین
نہ آگ مین رکا کبھی دم بھر نہ آب مین

۴۴

وحشت چلی [illegible] کوئی [illegible]
ایسا ملال [illegible] زینب [illegible]
ممکن نہین [illegible] سر [illegible]
سیدانیان [illegible] زمین [illegible]

صدمہ نہو کسی پہ بیان یہ وہ جا نہین
حضرت کو علم ہے کہ مری کچھ خطا نہین

۴۵

فرمایا شہ نے [illegible] نہین [illegible]
[illegible] فوج [illegible]
روکا ہے [illegible] فرزند مصطفیٰ
[illegible] زمین [illegible]

یان کلمہ گو لڑینگے شہ مشرقین سے
یہ خاک سُرخ ہوئیگی خونِ حسین سے

۴۶

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
روئینگے [illegible] حیدر [illegible]
[illegible]

ٹھہر آئیگا یہ دشت حرم کی دہائی سے
زینب اسی زمین پہ چھٹینگی بھائی سے

۴۷

یہ بات سن کے [illegible] صدا
ناگاہ [illegible] نہین [illegible]
اس گھاٹ سے [illegible]
سجدہ [illegible]

پیاسے شطِ فرات کے ساحل پہ آچکے
آگے بڑھے نہ جاؤ کہ منزل پہ آچکے

۴۸

[illegible] خیابان [illegible] مسافرو
اس جا [illegible] مکان [illegible] مسافرو
[illegible] مسافرو
[illegible]

۴۱ نسخۂ [illegible]

کوثر وہ ہے یہ گلشن دارالسلام ہے
اب تا بہ حشر اپنا یہان پر مقام ہے

۴۹

[illegible] سوار [illegible]
[illegible] ٹھہر [illegible]
[illegible]
[illegible]

اُترین یہین حضور کہ صحرا بھی خوب ہے
عباسؑ بول اُٹھے کہ یہ دریا بھی خوب ہے

۱۰

اترا فرس سے آکے وہ شہ [illegible] اصحاب پاک
[illegible] لگی رونے زمیں [illegible] خاک
کانپی زمیں [illegible] ہیں [illegible]
بیٹے وہی صدا [illegible] الم [illegible]

لوگو خدا کے واسطے کہدو امام سے
دو چار کوس بڑھ کے رہیں اس مقام سے

۱۱

جنگل اس زمیں کا معطر ہے [illegible]
[illegible] سے ہیں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] الفت [illegible]

خوں ہے جگر کھٹکتا ہے دل بیقرار میں
ہے ہی اثر زہر کا ہے اس سبزہ زار میں

۱۲

[illegible] یہاں ہے
حضرت [illegible] جہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]

دے کون دخل سبط نبیؐ کی صلاح میں
سن لیں کہ نوحہ خوان کوئی اس نواح میں

۱۳

سن کر [illegible] چھپائی [illegible] صدا
جنگل [illegible] جا بجا
[illegible] رہا تھا
[illegible] اطفال [illegible]

اٹھا ہے ہائے ہائے کا شور آبشار سے
شیون کی آرہی ہیں صدائیں کچھار سے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنج و ملال دل پہ یہاں بے سبب نہیں
لٹ جائے قافلہ تو کچھ اسکا عجب نہیں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو دو نہ تم کہ پاک و مطہر زمیں ہے یہ
ہم جسکو ڈھونڈتے تھے وہی سرزمیں ہے یہ

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربان اس زمیں سعادت سرشت کے
گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ وہ زمیں ہے جسپہ دعا مستجاب ہے
ہفتاد حج کا طوف میں اسکے ثواب ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوج شرف حسینؑ کے سائے سے مل گیا
پایہ اب اسکا عرش کے پائے سے مل گیا

۲۱۹

زین سے اترے شہ والا تبار [illegible]
بولے یہ جھک کے سے عباس نامدار [illegible]
[illegible] سے خیموں کی [illegible] بادشاہ سجدہ وار
جھانکی جو سر کو [illegible]

تازہ کنول ہے پانی سے ہر نہر حیات کا
اے فخر خضر فخر ہے بہتر فرات کا

۲۲۰

یہ بات سن کے رو بہ شہ [illegible] جان ب
کھولا [illegible] خیموں کو سار بان
اونٹوں سے کھولنے لگے خیموں کو [illegible] بان
[illegible]

جاروب کش کہاں ہیں زمیں کو صفا کریں
فراش جلد خیمۂ اقدس بپا کریں

۲۲۱

کوہ سے [illegible] قاسم ہیں [illegible]
ولبند [illegible] صفدر [illegible] نور عین
سلطان [illegible] امام حسین
[illegible]

سنتے ہی نام نامی شاہ انام کو
ناقے بٹھا کے جھک گئے دونوں سلام کو

۲۲۲

سن کے [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] فوج [illegible]
[illegible] عرض [illegible]

ان بزدلوں کا نہر تک آنا محال ہے
نیچے سے اب ترائی کا جانا محال ہے

۲۲۳

[illegible] شہ [illegible]
[illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible]

باتیں تھیں لطف و مہر کی اک اک دلیر سے
عباسؑ نامدار ٹہلتے تھے شیر سے

۲۲۴

بولا سلام [illegible] اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یعنی کدھر ہے خیمۂ اقدس امام کا
لشکر کہاں پڑا ہے شہ خاص و عام کا

۲۲۵

جاری خدا کا فیض ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واللہ آپ حکم اگر دیں غلام کو
سرحد میں ان کی آنے نہ دوں فوج شام کو

۲۲۶

[illegible] سوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھا یہ لوگ کس کے ہیں سردار کون ہے
تھوڑی سی اس سپاہ کا مختار کون ہے

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے وجہ مجھ سے بغض ہے ساری جہان کو
لشکر کشی سے کام ہے کیا میہمان کو

۲۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھٹتے ہیں جس سے کوہ وہ تیغیں ہماری ہیں
تھوڑے جوان یہ وہ ہیں کہ لاکھوں پہ بھاری ہیں

۲۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی سے دور موسم گرما میں کیوں رہیں
دریا ہو جب قریب تو صحرا میں کیوں رہیں

۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب تیر منشیہ اسد ذوالجلال کے
تلوار تولنے لگے ڈھالیں سنبھال کے

۳۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہونچے نہ رنج کچھ شہ گردوں شکوہ کو
کہیے تو توڑ کے رکھیں وہیں اس گروہ کو

۳۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہلنے لگا دھمک سے سفینہ زمین کا
ٹاپوں سے ٹکڑے ہو گیا سینہ زمین کا

۳۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طائر بھی ذبح ہوئے جو ٹھہرے فرات پر
اٹھ جاؤ تم کہ بیٹھینگے پہرے فرات پر

۳۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر رہینگے یاں رفقا بادشاہ کے
کل مورچے بندھینگے اسی جا سپاہ کے

۳۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم کون ہو محق ہیں وہ لوگ اس مقام کے
خسخانے یاں بنینگے رئیسان شام کے

۳۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مانینگے وہ نبی کو نہ شیر اله کو
آتے ہی لوٹ لینگے تمہاری سپاہ کو

٤٤

حیرانی کی جا ہے کہ تو دریا ہے کھڑا ہو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو ابھی ہر فوج کا ملوا رکا ہوا
خیمے کا پھر پتا نہ لگے گا کہ کیا ہوا

٤٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتا ہے کیا سپاہ عدو کی چڑھائی سے
صیغم ہٹے ہیں اور نہ ہٹینگے ترائی سے

٤٦

[illegible]
قدرت خدا کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو نا رہوینگے واسطے افراط آب کی
ایذا خدا کا نور ہے آفتاب کی

٤٧

[illegible]
عباس نے [illegible]
[illegible]
[illegible]

کھینچی تنگ آستین کو چڑھا کر کلائی سے
اک شیر ہو کتا ہوا جھپٹا ترائی سے

٤٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چشمے یہ یوں امام سے آنکھیں پھراتے ہیں
دیکھو تو کیسے خون کے دریا بہاتے ہیں

٤٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانا کہ قبضہ آپ کا ہے کائنات پر
دیکھیں تو کسکے ہوتے ہیں خیمے فرات پر

٥٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم سرکشوں کی فوج سے جھکتے نہیں کبھی
حیدر کی ذوالفقار ہیں رکتے نہیں کبھی

٥١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روئے زمیں پہ جتنے ہیں دریا ہمارے ہیں
ذی حق وہ ہیں جو فاطمہ زہرا کے پیارے ہیں

٥٢

[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]

دکھلا دیا غضب اسد کردگار کا
نعروں سے گونجنے لگا جنگل کچھار کا

۱۴۶

[illegible]

منظور مجھکو جنگ نہیں اہل شام سے
صدقے حسینؑ تیغ نہ کھینچو نیام سے

۱۴۷

[illegible]

پنجے میں زور قوت حیدرؑ کلائی میں
تم سا! اسد ہو جب تو ہوس کس لڑائی میں

۱۴۸

[illegible]

ایسے تو ہاتھ ابھی تیغ دو دم رکھوں
اب کیا مجال ہے جو آگے قدم رکھوں

۱۴۹

[illegible]

وسعت بہت ہے دامن صحرا کے واسطے
امت کو کیا ڈبو دوگے دنیا کے واسطے

۱۵۰

[illegible]

دیکھو لعین ہٹے ہوئے سب تھرتھراتے ہیں
روباہ سامنے کہیں شیروں کے آتے ہیں

۱۵۱

[illegible]

اس طرح منہ پہ چڑھتے ہیں ایسے لیر کے
سجدہ کرو کہ بچ گئے پنجے سے شیر کے

۱۵۲

[illegible]

لینے دو گر یہ نہر کے لینے کو آئے ہیں
دیکھو ہمیں کہ سر انھیں دینے کو آئے ہیں

۱۵۳

[illegible]

رہتی یہ خیمہ کھینچے تشنہ خوش نہاد کا
لڑینگے وقت آئیگا جب امام جہاد کا

۱۵۴

[illegible]

رکھا وہ سر اسکے پاؤں پہ گردوں کو شوق تھا
کرسی پہ اُس زمیں علی کو فوق تھا

حیران ہو کیوں نہ چشم ہر اک نور عین کی
کھنچی ہیں آسمان کو طنابیں زمین کی

مل کر جناب زینب عالی مقام سے
حضرت بڑھے سوار ہوئے دھوم دھام سے

پالے تھے کیا سعید جوان اس جناب نے
غل تھا ستارے چن لیے ہیں آفتاب نے

غل تھا یہ فوق تخت میں دیکھو سماں بنا
تاباں ہر آفتاب بنا آسمان بنا

سب شیر ذوالجلال کے پیارے جلو میں تھے
شبرنگ پر قمر تھا ستارے جلو میں تھے

مہر سپہر دیکھ کے شان ارتفاع کی
چلمن لیے تھا رخ پہ خطوط شعاع کی

ہفتم کو آفت آئی ریاض بتول پر
پانی بھی بند ہو گیا آل رسول پر

گرمی کا یہ تھا کہ تشنہ دہانو بڑھے چلو
کہتا تھا پیک مرگ جوانو بڑھے چلو

پیاسے کلیجے بھن گئے سینے ہدف ہوئے
شہ کے کئی رفیق تڑپ کر تلف ہوئے

۶۴
لیکے حکم جنگ شہ نامدار سے
اک اک جری نے جنگ و جدل کی ہزار سے
پھیرا نہ منہ کسی نے صف کارزار سے
سب مر گئے پہ چین نہ دیکھا ہزار سے
باقی فقط امام کے دلبند رہ گئے
بھائی بھتیجے بھانجے فرزند رہ گئے

۶۵
نکلے عقیل و جعفر طیار کے پسر یادگار
بھائی کے تیغ شجاعت سے با آب
جوہر تھے جنکے ان صفدروں میں سوار
حملے غضب کے تھے جو تھا جنگ پر سوار
کہتے ہیں شیر سے وہ
تلواریں کھائیں چہروں پہ تن خون میں بھر گئے
گھوڑوں سے قلب فوج میں گر گر کے مر گئے

۶۶
عباسؑ کے برادر عینی بہم کیا جنگ کی
سر جنکی شمشیر غضب سے تھی تھرتھری
مردوں نے آج ہی کی صفدری
سب نے دکھائی شیر کی قوت دلیری
مارے ہزاروں
عالم میں ذکر حملۂ شیرانہ رہگیا
جانباز مر گئے مگر افسانہ رہ گیا

۶۷
قاسمؑ سے تھے بڑے بھی بھائی عون صف شکن
کر کر پڑے غش کھا کے گرے وہ بھی گلبدن
عباسؑ تھے خصوص یہیں یاور حسینؑ
دو بھانجے اور ایک پسر سرو در زمن
اُنپر کبھی نظر کبھی اُنپر نگاہ تھی
جاری تھا خون آنکھوں سے اور لب پہ آہ تھی

۶۸
آیا نہ تھا ابھی نکل خط سبز نوبہال
پنجوں میں غم سے غنچۂ بیکس نونہال
ملتے تھے پھول سے یہ بیکس نہال
سر تشنہ ابھی اس ٹکڑے میں
دولہا بھی
ماتم میں ایک رات کی بیاہی ہلاک تھی
رنڈسالہ بر میں تھا سر عریاں پہ خاک تھی

۶۹
رانڈ ہو گئی دلہن بھی بیوی کئی ہمشیر بہن بھی
بھائی کئی بہنوں کے تھے نور عین
جلتے ہی تھی وہ آگ کیا اور دل کو چین
حسینؑ
وارث بس آج تھے لاشہ نوشاہ
ان روتے
اکبرؑ بھی سر جھکائے ہوئے اشکبار تھے
عباسؑ نامدار بہت بیقرار تھے

۷۰
مکہ ہے یہ حکم شہ کہ دیکھتے تھے سب
برکہ رہے وہ آب رنج کی ہر اب
بیٹھے ہیں آہ یہ سلطنت تھی سب
ستم آمیز فوقی وفا سب
کیا سنگدل سیہ مسرے تشنہ لب
مارے پیچھے
کیسے ستمگری اسے یہ صفدری نہیں
ہم بھی نہ لیں جو اسکا عوض بہتری نہیں

۷۱
واحسرتا کہ شبیر کا چہرہ لال کر دیا
سینہ تمام تیروں نے غربال کر دیا
تیغیں لگا کے خون میں بدن لال لال کر دیا
تیغوں نے جسم پامال کر دیا
گھوڑوں کے سم سے
ٹکڑے ہیں استخوان بھی جدا بند بند بھی
دوڑیگا اُنکے لاشوں پہ اپنا سمند بھی

۷۲
زینب نے جب سنا یہ علمدار کا سر
کہہ کر منہ بھائی کا آئینہ لے اہم
سہیئے آہ پیاسے تشنہ کام
فرمایا جب شبیر نے یہ تحمل کا مقام
سن ہو غیظ سے
جز صبر کوئی زخم جگر کی دوا نہیں
قہر و عتاب راہ خدا میں روا نہیں

انکا

۴۳

انصار [illegible] سر سے سر سمجھتے ہیں
احباب خون میں [illegible] سمجھتے ہیں
[illegible] سمجھتے ہیں
وہ بھائی [illegible]
رفیق [illegible]

اس راہ میں گلہ کبھی لب پر نہ آئیگا
دیکھینگے جو کچھ اور مقدر دکھائیگا

۴۴

[illegible] غضب [illegible]
[illegible] بحال زار
سکینہ [illegible] نامدار
عباس [illegible] نثار
چلائی [illegible] سکینہ [illegible] آپ پہ
[illegible]

یوں دمبدم عطش سے وہ بچی تڑپتی ہے
بن پانی جیسے خاک پہ مچھلی تڑپتی ہے

۴۵

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] رونے [illegible] مصیبت
[illegible] کہا [illegible] عباس نامدار
[illegible] دل [illegible]
صدمے سے [illegible]
فضہ [illegible]

اُمڈا کلیجہ چشم کے ساغر چھلک پڑے
بے اختیار آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے

۴۶

[illegible] فراق تمہارا [illegible] میاں
[illegible] بھائی جان
[illegible] پاس [illegible] بیان
[illegible] حال [illegible] بیان
زینب [illegible]
حسین [illegible]

تیغیں کھچیں ہیں بیکس و بے پر کے واسطے
خنجر علم ہیں سیکڑوں اک سر کے واسطے

۴۷

[illegible] عمو جان
[illegible] ہیاں
[illegible] مشک [illegible]
[illegible] پیاس [illegible]
[illegible] زبان
[illegible]

عیسیٰ ہیں میرے آپ جلا دیجیے مجھے
پانی جہان سے جا کے لا دیجیے مجھے

۴۸

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] اطفال تشنہ کام
[illegible] علم
[illegible]
دریا [illegible]
[illegible]

ساحل پہ دخل فوج ستمگار ہو گیا
مرضی سے ہیں حضور کی ناچار ہو گیا

۴۹

[illegible] عباس باوفا
[illegible] حضرت [illegible]
زندہ [illegible] حسین [illegible]
[illegible] قتل [illegible]
[illegible]
انصاف [illegible]

میت پہ ہوئے گریہ و زاری تو خوب ہے
اب گھر میں لاش جائے ہماری تو خوب ہے

۵۰

فضہ [illegible] حال
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] عرض [illegible]
[illegible] پانی [illegible] سوال
[illegible]
[illegible]

اعضا ہیں سرد جان ہے بچے کی آب میں
اتنا ہی دم ہے کہ جیسے ہوا ہو حباب میں

۵۱

[illegible] ہیں دور
[illegible] ضعیف
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا کا گھاٹ کھینچ کے تلوار چھین لوں
سو بار نہر چھوڑ دوں سو بار چھین لوں

۴۸۲

[illegible] آن کے دل کو [illegible] صفدر [illegible]
[illegible] ادب سے [illegible]
پیاسی سکینہ [illegible] دیکھئے [illegible]
جس دم زبان [illegible]
کام آتے ہین وہ اہلِ وفا جو غلام ہین
پر کیا کرین کہ تابعِ حکمِ امام ہین

۴۸۳

فضہ یہ کہتی روتی ہوئی [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
کہتا [illegible] سکینہ [illegible]
تشنہ [illegible] پانی لا کے [illegible]
خالق کریگا رحم نہ آہ و بکا کرو
رہجائے آبرو مری یہ تم دعا کرو

۴۸۴

فضہ وداع ہو کے چلی جانبِ جناب
رخصت یہ پا کے [illegible] عباس [illegible]
[illegible] پاؤن [illegible]
دریا پہ جانے [illegible]
رکھیے سنگِ صبر دلِ پر ملال پر
اب رحم کیجیے پیاسی سکینہ کے حال پر

۴۸۵

آنسو بہا کے کہنے لگے [illegible] شاہ [illegible]
صدقے مین تیری جان کے [illegible]
[illegible] پیاسے [illegible]
[illegible] جلد [illegible] پانی کی [illegible]
دریا کے سب بہانے ہین پہچانتے ہین ہم
کوثر کہ لہر آپ کو ہی جانتے ہین ہم

۴۸۶

[illegible] زخمی [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible] داغدار ہین
ہر بار داغ تازہ ہین رنج و ملال کے
کسکو دکھاؤن اپنا کلیجہ نکال کے

۴۸۷

پھیلا دو نون ہاتھ [illegible] شاہ [illegible]
چھاتی سے [illegible] نے
آنسو بہا کے [illegible] نے
[illegible] سمند [illegible]
خادم قریب لائے جو اس راہوار کو
کس پیار سے بلانے لگا شہسوار کو

۴۸۸

[illegible] کہ شاہ کو غازی ہوا سوار
[illegible] غازی ہوا سوار
تا زندگی وہ جوانِ حجازی ہوا سوار
[illegible] گھوڑے پہ تازی ہوا سوار
پر لگ گئے فرس مین پھریرے کی چھاؤن سے
ٹھکرا دیا بساطِ سلیمان کو پاؤن سے

۴۸۹

دریا پہ [illegible] ہوئے چلے
[illegible] علم [illegible] بڑھائے ہوئے چلے
[illegible] اشتیاق کی [illegible] ہوئے چلے
[illegible] کی طرح سیف [illegible] ہوئے چلے
دل مین جو عزم تھا لبِ دریا لڑائی کا
رستہ لیا ہژبر نے سیدھا ترائی کا

۴۹۰

[illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible]
[illegible] سیادت پناہ [illegible]
حسرت [illegible]
پنجہ چمکتا آتا تھا فرقِ جناب پر
تھا آفتاب سایہ فگن آفتاب پر

۹۱

یون غیظ [illegible] مین جاتے تھے باگ اٹھا کر
جسطرح شیر بیشے سے [illegible]
[illegible] صف شام [illegible] مین [illegible]
حضرت علی سے شیر نے [illegible] مین جسکو آکر
تن تن کے ہاتھ چاند سے چہرے پہ لاتے تھے
لشکر کے دل کو تکتے تھے اور مسکراتے تھے

۹۲

[illegible] زمانہ تھا
[illegible] یگانہ تھا
تیغ [illegible]
نیزے [illegible] نشانہ تھا
آنسے نہ پائے وان سے یہ جرار گھاٹ پر
اٹھ جائے جلد لوہے کی دیوار گھاٹ پر

۹۳

[illegible] گھاٹ سے
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشہ بھرے گا خون مین ہر اک روسیاہ کا
دم بھر مین ڈوب جائیگا بیڑا سپاہ کا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعرے زمین پہ گر صفت شیر حق کرین
مریخ آسمان کے کلیجے کو شق کرین

۹۵

[illegible]
[illegible] خیبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
گر بھر آب تیغ دو دستی سنبھال لین
طبقے زمین کے کاٹ کے پانی نکال لین

۹۶

شمشیر [illegible]
کھنچی علی کے لال کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
گرز و سنان و تیغ و تبر کاٹنے لگی
لوہے مین بیر بیر کے سر کاٹنے لگی

۹۷

حملے وہ [illegible]
بجلی کی طرح [illegible]
[illegible]
[illegible]
سر تھے قلم حساب ابھی گو بنا نہ تھا
تھا کون جسکا تیغ سے چہرہ کٹا نہ تھا

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نظرون مین تھین صفین جو یمین و یسار تھین
منھ اُس بلا کا ایک تھا آنکھین ہزار تھین

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوزان تھے جسم گرم تھا میدان تیغ کا
پانی جلائے دیتا تھا ہر آن تیغ کا

آئی جدھر وہ صف میں [illegible] تہ و بالا ہو گئے
دل [illegible] آب ہو گئے
ہر زخم تیغ [illegible] بیتاب ہو گئے
بھاگے [illegible]
تارِ نفس جو اہلِ ستم توڑنے لگے
منھ دیکھتے ہی تیغ کا دم توڑنے لگے

[illegible] ظلم کے سر پہ ہی چل پھری
[illegible] پہ ہی چل پھری
[illegible] جیش پہ ہی چل پھری
[illegible] چمن پہ ہی چل پھری
مارا کسی نے دم تو لہو چاٹنے لگی
منھ جسنے دیکھا اُسکا گلا کاٹنے لگی

[illegible] صفائی دکھا گئی
[illegible] آ گئی
[illegible] دکھا گئی
[illegible] صفائی [illegible]
رحمت بدن تھا سرخ سجاوٹ غضب کی تھی
ملتی تھی خود گلے سے لگاوٹ غضب کی تھی

[illegible] فضا کی چال
[illegible]
[illegible]
[illegible] غضب [illegible]
ہر صف میں آتی جاتی ہی لب چاٹتی ہوئی
بجلی تڑپتی پھرتی ہی سر کاٹتی ہوئی

[illegible] کر گئی
[illegible] کر گئی
[illegible]
[illegible] منھ کی تھی
ہر لاش کا یہ رنگ تھا نزدیک گھاٹ کی
مچھلی کو ٹکڑے کرتے ہیں جس طرح کاٹ کے

[illegible] اٹھا دی
[illegible] بلا آئی
[illegible] فضا آئی
صورت [illegible] ہوا آئی
ڈھالیں بھی خون سے سرخ تھیں اس انقلاب میں
ڈوبے ہوئے تھے ابر کے ٹکڑے شہاب میں

[illegible] سرکشوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی جو کھائیاں تھیں تو دل لوٹے جاتے تھے
ہر ہاتھ میں پھلکتیوں کے دل چھوٹے جاتے تھے

[illegible] پناہ کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹکڑے تھے دل برش تھی یہ اُس برق تاب میں
گویا ملا تھا سودۂ الماس آب میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی موت نے صدا غضب آیا رحیم کا
جاؤ کہ یاں سے راستہ ہے تا جحیم کا

۱۰۹

ساکن ہوئی تو موت پکاری یہ سنکی ہی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خونخوار ہی زبان تری منہ شعلہ زیر ہی
دو گز سمند کو بھی تو جانون کہ تیز ہی

۱۱۰

تھی ہر طرف سپاہ ضلالت تباہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس برق نے جو پھونک دیا تھا زمانے کو
جنگل بدلتے پھرتے تھے جا بین بچانے کو

۱۱۱

بازو تھا وہ کہ جو ہوا بازو بشر کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھپتے گئے تھے طبل یہ خوف و گزند تھا
دہشت سے دل یزید کے باجون کا بند تھا

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سکہ رواج پائے امام سعید کا
عباس چلکے تخت الٹ دے یزید کا

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چشمک یہ تھی کہ سامنے تھمتا نہین کوئی
یکتاے دہر ہون مرا ہمتا نہین کوئی

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طوفان ہی بر و بحر مین آج اسکے کاٹ سے
اترو گے مرکے تیغ حجازی کے گھاٹ سے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتش مین موج خاک مین خون مین جبس گیا
تن روسیہ کا گھوڑون کی ٹاپون سے پس گیا

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لڑنے پہ کیا ہون لعین لہو تھے گھٹے ہوئے
تھے ترکشون مین تیر بھی آدھے کٹے ہوئے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھین یہ خرابیان جو سپاہ یزید کی
حربے بھی چال بھولے تھے قطع برید کی

۱۱۸

[illegible]

سر کو نگا اہل شام کے چہرے بگاڑ کر
دم لونگا در پہ کوفے کے پیچھے کو گاڑ کر

۱۱۹

[illegible]

دونوں طرف تھے وار جو حیدر کے چاند کر
جاتا تھا داہنے بائیں فرس پھاند پھاند کر

۱۲۰

[illegible]

غل تھا کہ ٹوٹ زین پہ ہی توسن چڑھا ہوا
فارس پہ کیا فرس پہ بھی ہے رن چڑھا ہوا

۱۲۱

[illegible]

ایسا سوار ہو تو وہ سرِ صرصر نفس دبے
زانو سے کس کے یوں دو گا یہ فرس دبے

۱۲۲

[illegible]

حُسنِ مصوّری دم تحریر دیکھ لو
عباسؑ کے سمند کی تصویر دیکھ لو

۱۲۳

[illegible]

جمیتل کیوں نہ ہو فرس اس طمطراق کا
دُلدُل کے ہاتھ پاؤں تھے چہرہ بُراق کا

۱۲۴

[illegible]

پایا جدھر کا رخ اُسی جانب رواں تھا
راکب کے دل کا عزم اُسے تازیانہ تھا

۱۲۵

[illegible]

گو تین دن سے بے علف و آب و دانہ تھا
ہاں کا اشارہ بھی اُسکے لیے تازیانہ تھا

۱۲۶

[illegible]

پیدا شکست فاش تھی فوج شریر سے
گھائل تھی تیغ تیغ سے اور تیر تیر سے

۱۲۷

[illegible] تھے لگام [illegible] شکستہ یال
[illegible] تھی [illegible] ایک صورت ہلال
[illegible] تھی [illegible] چال
[illegible] تھے [illegible] حال

رایت کا خم نشان شکست سپاہ تھا
پرچم رخ علم پہ نہ تھا دود آہ تھا

۱۲۸

[illegible] عباسؑ نامدار
[illegible] تیغ [illegible] بار
[illegible] صفوں [illegible] وار
[illegible] شمار

دریا نہر بر ساقی کوثر کو مل گیا
تیغون مین آب خضر سکندر کو مل گیا

۱۲۹

[illegible] آرہے
[illegible] آسمان سے
[illegible] ہوئی [illegible]
عباسؑ [illegible]

توانسے مل گئی جو مؤکل ہین گھاٹ کے
پہونچی حسینؑ تک نہ کنارے کو کاٹ کر

۱۳۰

[illegible] سوار و کن [illegible]
[illegible] زار
[illegible] تھا
[illegible]

غل تھا ظفر ہوئی خلف بوتراب کی
گردون پہ بند ہو گئی آنکھ آفتاب کی

۱۳۱

[illegible] لگے
[illegible] دوڑنے لگے
پانی کو [illegible] لگے
[illegible] فوج [illegible] دوڑنے لگے

تھا بیقرار دل کی حرارت بجھانے کو
اک آگ ہو گیا تھا وہ پانی مین جانے کو

۱۳۲

[illegible] لال
[illegible] جلال
[illegible] چال
[illegible] عباسؑ [illegible]

مٹ جاویگا وہ نام جو کچھ عمر بھر کیا
دریا دلی سے دور ہے گر حلق تر کیا

۱۳۳

[illegible]
[illegible] موج کنارے [illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو د بونہ ابن شہ کائنات سے
چھاتی پہ نیزے رکھکے ہٹا دو فرات سے

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ضو تھی شعاع مہر کی ہر اک حباب مین
سونے کی مچھلیان نظر آتی تھین آب مین

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان انتظار ہوگا شہ مشرقین کو
پانی پیئینگے ہم تو پلا کر حسینؑ کو

۹

۱۳۴

بولا یہ منہ اٹھا کے وہ تشنہ جگر جری
ہون آسمان تھا [illegible]
ہین آپ کا سمند ہون [illegible] وفا کا نام
آزاد ہو دن پیاس [illegible] خانہ زاد وہ [illegible] تشنہ کام
ناموس خسرو ملک انس پیاسے ہین
اور اسکے ماسوا مرے ہمجنس پیاسے ہین

۱۳۵

ہو اس تشنگی سے [illegible]
سطح آب [illegible]
گرمی [illegible]
[illegible]
ٹکڑے ہو خشک شاد سپاہ یزید ہو
جو زنگ اس ہرن کا جو کاٹو تو عید ہو

۱۳۶

ہوا پہ [illegible] الامان کی صدا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغین علم تھین چار طرف اس لڑائی مین
فولاد کا حصار بندھا تھا ترائی مین

۱۳۷

جب تشنگی سے [illegible] نکلا علمدار نامور
پہنچا ترائی [illegible]
سکتے مین [illegible] فلق [illegible]
پیاسے [illegible]
ڈگتے ہین کب مطیع جو خالق کی رضا کے ہین
کہتی تھی خود وفا کہ یہ معنی وفا کے ہین

۱۳۸

حملہ کیا ادھر خلف بوتراب نے
پیاسا [illegible] لب دریا [illegible]
طوفان [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] معرکے [illegible]
ساحل پہ فوج عہد شکن ڈوبنے لگی
خون مین ہر ایک کشتئ تن ڈوبنے لگی

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس پر بھی فرق تھا نہ شجاعت مین شیر کی
ہر سمت چل رہی تھی سروہی دلیر کی

۱۴۰

دیکھا تو نہر چھوڑ کے [illegible] سپاہ شام
ہونے [illegible] خضر [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہل چل مین تھے کہ کام ہمارا بگڑ نہ جائے
بیڑے پہ تشنہ کامون کے کچھ پیچ پڑ نہ جائے

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر تھا کہ پھر نہ ضرب تیغ قضا لگے
ہر ہر کے سر ادھر کے کنارے پہ جا لگے

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نرغے مین لاکھ طرح کے گرد ایک جان تنہا تھے
یا شیر کردگار کے نعرے زبان پہ تھے

۱۴۵

زخمون سے چور چور ہوا تھا جسم سربسر
سینہ سپر تھا مشک سکینہ تھی دوش پر
ہاتھ بھی کٹا تھا تھی کمر سب لہو مین تر
کیا دل تھا اس دلیر کا اللہ رے جگر
زخمون کا غم نہ جان کے جانیکا دھیان تھا
سب سے زیادہ مشک بچانی کا دھیان تھا

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے کو جھکا کے رکھتے تھے جب مشک آب پر
نیزون کی ڈانڈ پڑتی تھی پشت جناب پر

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تڑپا جگر مزار مین شیر الٰہ کا
شانے سے ہاتھ کٹ گیا بازوے شاہ کا

۱۴۸

[illegible] نقصان علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس آگیا ہی شمر جو مجبور جان کے
سنبھلے ہین بائین ہاتھ مین نیزہ کو تھام کے

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضربت لگی اک ایسی کہ دو ٹکڑے سر ہوا
آئی صدا فلک سے کہ شق القمر ہوا

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کہکے پشت زین سے بصد یاس گر پڑے
ریتی پہ مشک و علم عباس گر پڑے

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قوت تھی سب اسی سے شہ خوش خصال کو
بے تیغ مار ڈالا ہے زہرا کی لال کو

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیجیے رفو کہ زخم بدن مین پھٹے ہوئے
شانون سے پھر ملائیے بازو کٹے ہوئے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس کو پکار کے خاموش ہوگئے
چھاتی پہ ہاتھ مار کے بیہوش ہوگئے

۱۵۴

[illegible] یاں جب نہ رہے زینب [illegible]
مشغول بین [illegible] سے حضرت عباس با وفا
[illegible] آج حضرت [illegible]
بھائی [illegible] بھائی [illegible]

زرنعہ ہی قاتلوں کا تنِ پاش پاش پر
جاتا ہوں اپنے عاشق صادق کی لاش پر

۱۵۵

[illegible] نوحہ [illegible] درد جگر [illegible]
ہائے [illegible] ہوں [illegible] بلا [illegible]
حضرت پہنچے فرات پہ سر پیٹتے ہوئے
بازو [illegible] مصطفی

اٹھتا تھا دل میں درد قدم لڑکھڑاتی تھی
ہر بار آہ کرتے تھے اور بیٹھ جاتی تھی

۱۵۶

[illegible] جوان بھائی [illegible]
بھائی شبیر [illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشہ دکھائی دیگا اب اُس خوش صفات کا
ولا وہ سامنے ہے کنارا فرات کا

۱۵۷

فرمانے لگے ضعیف لپٹ کر بچشم تر
بیٹا بھلا ہو تو وصیت کرین جو ہم
دل پہ ضعیف اور [illegible]
لاشے کو دیکھ [illegible]

قبرین نہ فرق سے مری دلبر بنائیو
تربت مری اور انکی برابر بنائیو

۱۵۸

چلاتے تھے کبھی کہ ہے بابا کدھر ہو تم
اے میرے نوجوان غضنفر کدھر ہو تم
اے بیکسوں کے ہمدم و یاور کدھر ہو تم
اے نور چشم ساقی کوثر کدھر ہو تم

آیا ہے یہ ضعیف بھی رخصت کو آپ کی
بھائی سے ملکے جائیو خدمت میں باپ کی

۱۵۹

اے زینب [illegible]
اندھیر آج ہو گیا ساری خدائی میں
اے ابن فاطمہ [illegible] جدائی میں
[illegible] ہوا بھائی بھائی میں

ٹوٹی کمر جگر تری ماتم میں پھٹ گیا
بس آج زور سبط پیمبر کا گھٹ گیا

۱۶۰

[illegible]
دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

جھپٹے صفوں پہ دونوں جری اس ہراس سے
جلاد سب سرک گئے لاشے کے پاس سے

۱۶۱

[illegible] مصطفی [illegible]
بابا چچا وہ [illegible] زمین پر
بھیا [illegible] صدا دی [illegible]
[illegible]

چلائی دم لبوں پہ ہے درد جدائی سے
اے بھائی جان اُٹھکے لپٹ جاؤ بھائی سے

۱۶۲

عباس نہر پر [illegible]
[illegible] سنبھالے ہوئے [illegible]
[illegible]
[illegible] جان غضب [illegible]

تیغوں سے ٹکڑے ٹکڑے تن پاک ہو گیا
شانوں سے ہاتھ کٹ گئے سر چاک ہو گیا

۲۶۳

عباس ان کی ہوتی تھی آنکھوں سے اشکبار
یہ ہاتھ وہ ہیں جن پہ [illegible] جھکے ہوا بار
بیدست ہو گیا خلف شیر کردگار
یہ ہاتھ تیغ سپر ہی جنکے مرحب کو [illegible]
ہیہات تفرقہ ہوا جبین کی ساتھ مین
یہ ہاتھ دے گئے تھے علیؑ میرے ہاتھ مین

۲۶۴

سر پیٹ کے سکینہ یہ کہتی تھی ہائے بیکسان
فریاد ہے نہ نہر ملی اور نہ تھی ہماری امان
مشکیں ہماری چھد گئیں اور مارے گئے جوان
حلال [illegible] ہماری سی گرد سرکسان
عاشق مرا بچھڑ گیا گھر مین نہ آؤنگی
سر ننگے بیٹھی ہوئی دریا پہ جاؤنگی

۲۶۵

حضرت کو لکھ کے [illegible] دکھائیں گے
کس کی عوض لینے کو جائیں گے [illegible]
فوج عمر نے دوڑ کے [illegible] میں [illegible]
وہ پیاسی [illegible] ہوئی [illegible]
کہیو کہ اسکے حال پہ رونا ضرور ہے
سقہ ترا خدا کی قسم بے قصور ہے

۲۶۶

[illegible] صدا کی کہ یہ سلطان بحر و بر
سنبھالو [illegible] ہیں [illegible] عباس نامور
[illegible] کی جنبش [illegible] ادھر
حضرت [illegible] پکار [illegible]
آزردہ کیون ہو فاطمہؑ کے نور عین سے
صدقہ حسینؑ بات کرو کچھ حسینؑ سے

۲۶۷

دیکھا تھا اسنے جب [illegible] کہ ادھر
وانسے پکار کہ [illegible] اے جان [illegible]
[illegible] چچا جان [illegible]
عبد [illegible]
ضایع نہ اپنی جان ابھی بہر خدا کرو
پانی منگانے والی کو پہلے فدا کرو

۲۶۸

[illegible] تیغ اکبر [illegible]
جنبش [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] جہد [illegible] کے [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
یہ داغ دل کے ساتھ زمانے سے جائیگا
کوثر پہ اب چچا تمھیں پانی پلائیگا

۲۶۹

[illegible] ہوش میں عباس نامور
دیکھا [illegible] تو پھر [illegible]
بولے [illegible] دیکھو [illegible]
آئے [illegible]
نازان ہون کیون نہ دیکھکو اپنی وفا کو
آقا نے سرفراز کیا جان نثار کو

۲۷۰

اور [illegible] حضرت عباس [illegible]
دیکھیں [illegible] وہ ہوا اور [illegible]
صدمے [illegible] زخم [illegible]
محبوب [illegible] کو [illegible]
پانی جہان مین گوہر نایاب ہوگیا
اے جان اب نکل کہ جگر آب ہوگیا

۲۷۱

[illegible] عباس نامور
دو بار [illegible] ادھر
بولے [illegible] بادشاہ بحر و بر
[illegible] فاطمہ [illegible]
نازان ہے آسمان پہ زمین قتلگاہ کی
لیجئے سواری آئی رسالت پناہ کی

۲۲۴

کہنے لگے نہ بند ہوئی ہے یہ [illegible] زبان
بھر آئی آنکھ چھپ گئیں وہ [illegible]
کیا قہر ہے منعار فلک [illegible] الامان
صدمہ سے ہچکیاں لگیں [illegible]
جھر جھر کے دم والے شہہ مشرقین کے
بس مر گئے تڑپ کے قدم پر حسین کے

۲۲۵

سکینہ پہنچی ہوئی وہ [illegible]
آئی قریب لاشہ عباس نیک نام
چلائی کس طرف ہو چچا بابا امام
پھیلا کے ہاتھ [illegible]
کی اسنے جب نگاہ تن پاش پاش پر
اک آہ کر کے گر پڑی عمو کی لاش پر

۲۲۶

زینب نے [illegible] اور [illegible]
یہ [illegible] احباب کا خیال
[illegible] اور دل [illegible]
[illegible] بازو [illegible]
کر اب دعا کہ سبط پیمبر مدد کریں
عباس نامدار اس آفت کو دور کریں

۲۲۷

[illegible] حسین [illegible]
اکبر نے آہ کی [illegible]
[illegible]
زینب [illegible] مصیبت
نادم ہوں کیوں کہا تھیں یا یہ چچا کو
آئی ہے لونڈی اپنی خطا بخشوانے کو

۲۲۸

[illegible] ہوئی [illegible]
[illegible] پیاسا العوض [illegible]
[illegible] بیٹھ [illegible]
چلائی [illegible] حضرت عباس [illegible]
اس پر بھی وہ ہٹی نہ جو لاشہ کو چھوڑ کے
رتی میں منہ چھپا لیا گردن کو موڑ کے

۲۲۹

چلائے [illegible] حضرت [illegible]
کیوں [illegible] جان [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
سقائے اہلبیت پہ آفت گذر گئی
تم نے جو مشک دی تھی وہ سب خون میں بھر گئی

۲۳۰

[illegible] فاطمہ کی صدا آئی [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
یہ یاد [illegible] بھتیجی [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
فرزند مر گیا ہے نہ تربت میں سوئیگی
ہے ہے جوان پسر ہے کہ کہہ کے روئیگی

رباعی

خوش فہم و سخن سنج و سخندان نہ رہا
ذی رتبہ و ذی شوکت و ذی شان نہ رہا
ہو جاتی تھی جس سے بزم مرثیہ مطلع نور
ہیہات وہ آفتاب تابان نہ رہا

۴۱

زبان کس کی طرح طبع سے گہربار ہی تھی
روشن ہی جو تلوار وہ نہی ذوالفقار ہی تھی
قوتِ سخن ہی زور وہ ان گرمی بازار ہی تھی
سرکوب عدو جو ہی وہ تلوار ہی تھی

بمنا پہ ہویدا ہے مصرع یہ عیان ہے
جوہر ہین یہ جسکے وہ مری تیغ زبان ہے

۴۲

از فیض زبان در مین شملجان گہر ہو
نچہ بھی چمک جائے وہ مانند اثر ہو
نہ تاج عطا کے ہیرہ زر و لعل و گہر ہو
شہ ... سے ہو بہین وہ ان کا ... ہو

دنیا کے کسی خواب پریشان کو نہ دیکھون
ممبر جو ملے تختِ سلیمان کو نہ دیکھون

۴۳

عباس ہون اقبال مین سیف زبان ہون
جعفر صفت جو مضامین علم ہون تو نشان ہون
ریان نہین مین ارات وہ رسا کی داران ہون
... مین جادو وہ قمر عیان بیان ہون

یون نقش نگین کو کوئی نامی نہین کرتا
تحریر مین خامہ کبھی خامی نہین کرتا

۴۴

قرآن جس کی نینیا بی وہ لقمہ سے کبھی
بستان بی وہ نہ ... سے کبھی
پتھر جو سنبھالے وہ نہ تاثیر سے کبھی
... مین جسکے وہ شمشیر سے کبھی

جو مصحف ناطق ہے فصیح ازلی ہون
دعوی مجھے زیبا ہے کہ فرزند علیؑ ہون

۴۵

قاقان ہو تو فغفور نہیں بھیک نہ مانگون
جمعیت بھی جس سے ہو اقبال نہ مانگون
فرزند ہے جس ... نہ مانگون
سر ... ہو بھلا ... نہ مانگون

سونا ہو جو ہر گرد قدم جھاڑ کی پھینکون
اکسیر کے نسخے جو لِلین پھاڑ کے پھینکون

۴۶

وہ نیزہ ہے سر تیز ہے جسکا سخن ار
اعدا سے کبھی لکھن سکا جسکی نہین بار
ہاتھ نہ سہا بالمر دو بالا ہوا سار
جب ہاتھ مین نیزہ یہ لیا سہرہ ہار

قرطاس کی ضو مہر کے پرتو مین نہین ہی
تھا یہ سواد اور قلمرو مین نہین ہی

۴۷

لے جب میں قلم مطلب عطا کے
نجمون کو مری حسن یعقوب عطا کے
در ... ان در عشق یعقوب عطا کے
حسن مین ... عطا کے

جب فکر کرون گوہر مطلب نظر آئی
سفینۂ در مضمون سی لبالب نظر آئے

۴۸

بو مصرع نکمین ہو فصاحت کا ہو
جو در کا مضمون ہو فون سی کر جھبا ہو
... عبارت سی لکھا ہو
... فصاحت سی بلاغت کا ہو

ہر بحر مین دریا کی روانی نظر آئی
پتھر کا بھی مضمون ہو تو پانی نظر آئی

۴۹

از ... ہی کال بھی نہ بیان ان کا
چھڑ با تو مین ان لوگ بس بین عالم نہ ہو
کلام اس کی صدر النبا ہون حضور وراون
شمشیر وہ ہی جو نہین شملجان گمان کا

یون معرکہ مین رستم دستان نہین جاتا
سر کٹنے پہ بھی ہاتھ سی میدان نہین جاتا

۱۰

سرسبز اگر گلشن مضمون ہو تو کیا عجب
اللہ کا کرم ہے [illegible] حسین کا سبب
ہر بیت نیا ہے یہ مضمون نیا [illegible]
ہاں مرثیہ میں یہ ہے کھلا اور مطلب عجب

رخسارۂ معشوق پہ غازہ نظر آیا
گلدستہ مضمون تر و تازہ نظر آیا

۱۱

اے شیر نیستان [illegible] جنگ دکھاؤ
حضرت کا اثر آج [illegible] دکھاؤ
شمشیر [illegible] دونون کو دکھاؤ
ضرب اسد اللہ [illegible] دکھاؤ

بجلی میں یہ تابش نہ یہ خورشید میں ضو ہے
چلتی ہوئی تلوار ہر اک مصرعۂ نو ہے

۱۲

وہ عازم میدان ہے جو فرزند علی ہے
جرار ہے صفدر ہے [illegible] ازلی ہے
غازی ہے [illegible] زمانہ میں چلی ہے
صف الٹی ہے [illegible] علی ہے

سر اُترینگے تن سے جو وہ توسن پہ چڑھیگا
ضرغام الٰہی کا پسر رن پہ چڑھیگا

۱۳

[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردون کو اگر پست کریں یہ تو زمین ہو
جس فرش پہ نعلین رکھیں عرش بریں ہو

۱۴

رحمت کا وہ صدقہ ہے [illegible] کرم انکا
کونین کا سرتاج ہے نقش قدم انکا
[illegible] علم انکا
تسخیر [illegible] منظر علم انکا

سر جھکتے ہیں انکے جو نمودار جہان ہیں
نازان ہے علم خود کہ یہ حیدر کے نشان ہیں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا زور چلے بازوی شبیر کے آگے
سب کند ہیں اللہ کی شمشیر کے آگے

۱۶

[illegible] خوان سخا عباس
[illegible] صفات رخ نورانی عباس
[illegible] ثانی عباس
مشہور جہان [illegible] عباس

تلوار سے نیزون کو قلم کرکے گرایا
خون اپنا سینہ پہ برادر کے بہایا

۱۷

ہمنیکی میں ضرغام خدا ہیں تو یہی ہیں
آفاق میں ہمصاحب ضرغام خدا ہیں تو یہی ہیں
سرتابع احکام خدا ہیں تو یہی ہیں
ہمنام علی نام خدا ہیں تو یہی ہیں

گر ہاتھ یہ تھامیں تو نہ لغزش ہو قدم کو
نام انکا ہر اک لیکے اٹھاتا ہے علم کو

۱۸

اے بازوی فرزند یداللہ مدد کر
اے مالک شجاعت کے شہنشاہ مدد کر
اے آل محمد کے ہوا خواہ مدد کر
اے ماہ بنی ہاشم ذیجاہ مدد کر

خامے سے نہ کچھ طبع خداداد سے ہوگا
جو ہوگا وہ مولا تری امداد سے ہوگا

۱۹

[illegible]

کنجاتی ہے شب خوف میں گردونیہ قمر کو
خورشید سپر لے کے نکلتا ہے سحر کو

۲۰

وہ معرکہ [illegible]
[illegible]
خیبر ہے اکیلا اسد اللہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

اس قلعہ کا در حیدر کرار نے توڑا
دیواروں کو لوہے کی علمدار نے توڑا

۲۱

[illegible]

صدمہ ادھر اتنا ادھر شاہ امم پر
پھیلاتے ہیں وہ ہاتھ یہ گرتے ہیں قدم پر

۲۲

[illegible] سینہ [illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
رونا مرا دیکھا نہیں جاتا [illegible]

مانع ہے محبت جو رضا ہم نہیں دیتے
کرتے ہیں جسے پیار اسے غم نہیں دیتے

۲۳

[illegible] عشق [illegible]
[illegible]

ساتھ اسکا مناسب ہے جو پانی نہ خفا ہو
چھوڑو نہ اس آفت میں کہ تم اہل وفا ہو

۲۴

[illegible]
حضرت [illegible]
[illegible]

مدت سے جو دل میں تھی وہ ارمان نکل جائے
سر آپ کے قدموں پہ ہو اور جان نکل جائے

۲۵

[illegible]

آفت میں زندگانی کی ہے دشوار نہ رونا
الکا ہے اشارہ کہ خبردار نہ رونا

۲۶

[illegible]
فرماتے ہیں [illegible]
[illegible]

مظلومی کو اب رو دیں کہ تنہائی کو رو دیں
قسمت میں لکھا ہے کہ ہمیں بھائی کو رو دیں

۲۷

[illegible]

مرنے کا مرے صدمہ تازہ نہ اٹھایا
عباس نے بھائی کا جنازہ نہ اٹھایا

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلخی مین نہ کھانے کا نہ پینے کا مزا ہے
بس اب یہی تو مرجانے مین جینے کا مزا ہے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت اب اسی مین ہے کہ اٹھ جائین جہان سے
پتھر کا جگر لوہے کا دل لائین کہان سے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ حشر ہے سیدانیان بیچین نہین ہین
چھریان ہین کلیجے کے لئے بین نہین ہین

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے جان گنوانے کوئی چارا نہین آقا
معذور ہین اب صبر کا یارا نہین آقا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسطرح سر اس فوج کی تلوار نہ کھینچین
جب ہم یہ ستم دیکھکے تلوار نہ کھینچین

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم بھی ہون اگر معرکہ آرا تو دکھا دین
گر دین جو ابھی ایک اشارہ تو دکھا دین

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزون ہو جو پانی تو قدم بڑھتے ہی گھٹ جائے
یہ فوج ہے کیا قہر کا دریا ہو تو ہٹ جائے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود پانی موکل نہ اگر کھاٹ کے لائین
ہم تیغ سے دریا کو یہین کاٹ کے لائین

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند جھکے رہتے ہین مان باپ کے آگے
عاجز ہین اگر ہم تو فقط آپ کے آگے

ویرانے میں حضرت کا دل مضطر نہیں لگتا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی تو رسن میں کوئی زنجیر میں ہوگا
ہوگا وہی جو رانڈوں کی تقدیر میں ہوگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ قبر ہے نہ دوست ہے نہ فاتحہ خواں ہے
کیا جانئے بیٹا انکا ہے کہاں لاش کہاں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر ہے [illegible] گھر جاؤ تو کیا ہو
پانی نہ ملے تو نہ ملے تم نہ جدا ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونا ہے فقط اپنی غریب الوطنی کا
جب مر گئے پھر غم نہیں کچھ بے کفنی کا

ان دردوں کی باتوں پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ تکتی تھی حضرت کا بصد یاس سکینہ
تھامے ہوئے تھی دامن عباس سکینہ

حضرت نے کہا وقت ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں اہل وفا مشک کو دریا سے بھرینگے
سقائی کی کوشش میں کمی یہ کرینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جسے اسپر نہیں بے صبری ہے
جس خاک پہ ہو خاک بشر قبر وہی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گرمی میں توڑی نہ خدا آس تمہاری
ٹھنڈا ہو کلیجہ جو بجھے پیاس تمہاری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر جھک گیا صولت کو جو اجلال نے دیکھا
جل گیا شوکت کو جو اقبال نے دیکھا

۲۴۶

[illegible]

غل تھا کہ یہ ہیکل نہیں سورج کی کرن ہے
اندھیاری سے روشن تھا کہ گھونگھٹ میں دلہن ہے

۲۴۷

[illegible]

غل تھا پر پرواز نہیں یال ہے اسکی
کہتی ہے ہوا بھی کہ نئی چال ہے اسکی

۲۴۸

[illegible]

تھا شور کہ ساحل سے بہادر بھی ٹھہر جا
ہم کیا ہیں ہمارے تو گلے آپ کٹے ہیں

۲۴۹

[illegible]

سائیس تو کیا ہیک صبا ساتھ نہ ہوتے
یہ پاؤں وہی ہیں کہ جنھیں ہاتھ نہ چھوتے

۲۵۰

[illegible]

شمشیر ہلالی وہ قمر رشک گئی ہے
دریا سے خبردار رہو مشک لئی ہے

۲۵۱

[illegible]

شیروں کو بھی اس رعب سے آتے نہیں دیکھا
یوں فوج کو گھونگھٹ کبھی کھاتے نہیں دیکھا

۲۵۲

[illegible]

جب اٹھتا تھا مانند ہما راہ میں جم کے
مل جاتا تھا سر اسکا پھریرے سے علم کے

۲۵۳

[illegible]

کیا ذکر صفوں کا ہے کہ ہٹنے لگیں موجیں
دھاری کے قریب آکے پلٹنے لگیں موجیں

۲۵۴

[illegible]

ان دونوں سے جلوہ تھا عیاں قدرت حق کا
وہ آیۂ رحمت کا نشاں تھا یہ غضب کا

۹۵۵

[illegible]

سیچے کو تفوق ہی کہین چنبر زری پر
اس دھوپ مین اللہ کا سایہ ہی جبین پر

۹۵۶

[illegible]

خالی ہی شکم بھوک سی غصے سی بھری ہون
کھا جاؤنگی لشکر کے پرے مین وہ پری ہون

۹۵۷

[illegible]

سب محفل عالم کیلیے شمع ہوئی تھی
ملکر کئی نور ایک جگہ جمع ہوئے تھے

۹۵۸

[illegible]

فوجون کی طرف حق کی دلی دیکھ رہی ہی
پتلی سے عیان ہی کہ علی دیکھ رہی ہین

۹۵۹

[illegible]

ذکر انکا جو کوئی لب گفتار سی چھیڑے
بلبل رگ گل نشتر منقار سے چھیڑے

۹۶۰

[illegible]

ہم وہ ہین ہند سی سو پر جن تیر دن نور ہے
دیکھین تو کہ چار آئینہ کن تیر دنے توڑے

۹۶۱

[illegible]

قابل ہین رنا انکی جو فصیحان جہان ہین
سیفی ہی زبان خلق یہ سیف زبان ہین

۹۶۲

[illegible]

بس پا ہوئے ہم جنگ عرب نہ عجم سے
سیکھا ہی پہاڑون نے ثبات انکے قدم سے

۹۶۳

[illegible]

قزاک کی چھپتے تھے کہ رہوار کو پر تھے
دم مین صف اول تھی اور آپ ادھر تھے

۶۴

[illegible]

معشوق علمدار امام مدنی ہوں
گھونگھٹ مرا آج اٹھا ہے جسد تشنہ دہن ہوں

۶۵

[illegible]

دیکھے جو اسے نور سہیلی کو نہ دیکھے
رنگت وہ کہ مجنوں کبھی لیلیٰ کو نہ دیکھے

۶۶

[illegible]

لو برق گری انپہ جو سرکش تھے اوپر
لو حضرتِ جعفر ہوئے طیارِ وغا پر

۶۷

شمشیر غضب قہر الٰہی نے دکھائی
[illegible]

پھر دونہ پہ قلم کاتبِ اعمال نے کھینچا
جس سرخ پہ تلوار کے اقبال نے کھینچا

۶۸

[illegible]

تڑپی جو ذرا کھل گئے عقدے گرہ کے
پھندے تھے کمندوں کے نہ حلقے تھے زرہ کے

۶۹

[illegible]

انبوہ نہ اردل تھی پرا زیر و زبر تھا
رستہ کہیں لاشوں سے ادھر تھا نہ ادھر تھا

۷۰

[illegible]

رہرو کوئی یوں منزلِ فانی کو نکالے
پیراک بھی اس حسن سے پانی کو نکالے

۷۱

[illegible]

طاری ہے یہ وحشت کہ قدم ہٹ نہیں سکتا
گلگیر سے یوں شمع کا سر کٹ نہیں سکتا

۷۲

[illegible]

گرتے تھے کبھی وجد کبھی جھوم رہے تھے
قبضے کو علمدارِ جری چوم رہے تھے

۷۳

کس غول کو دو [illegible] نہ حیدر [illegible]
کس غول کو دوڑ کے تہ و بالا نہ کیا
کس شکل [illegible] سپاہی میں اجالا نہ کیا
کس صف کی سپاہ [illegible] تیغ تہ و بالا نہ کیا
کس ڈھال کو دو ٹکڑے [illegible]

فولاد ہے یا موم یہ جانا نہیں اسنے
لوہے کو کسی تیغ کے مانا نہیں اسنے

۷۴

[illegible] تقابل جو پایا
[illegible] قابل جو پایا
دو ہاتھ [illegible] لشکر [illegible] جو پایا
[illegible] بسمل جو پایا
دم میں [illegible]

کہتی تھی اجل آب ہے یہ سیماب میں گرمی
بھر دی ہے قیامت کی تری آب میں گرمی

۷۵

ان بن [illegible] برسے
یاں بجلی [illegible] برسے
[illegible] مرحب [illegible]
[illegible]

گرتے ہوئے مرتے ہوئے چھپتے ہوئے دیکھا
دیکھا جسے مقتل میں تڑپتے ہوئے دیکھا

۷۶

اشتر سے [illegible] عباس علمدار کے حملے
یاد آئے [illegible] حیدر کے حملے
[illegible] جعفر طیار کے حملے
حمزہ کی [illegible] تھا خیبر کے حملے

آتے تھے جدھر غیظ میں گھوڑے کو ڈپٹ کر
گر پڑتے تھے رہوار پہ رہوار سمٹ کر

۷۷

جب تیغ علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغوں نے فقط شرم سے سر خم نہ کیے تھے
دامن سے نشانوں نے بھی منہ ڈھانپ لیے تھے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بانوں کے نیچے تھے جو شانوں پہ نشاں تھے
پیری تو یہ پیری تھی نشانوں پہ نشاں تھے

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فوج ستمگری جانب دو رخ سفری تھی
تلوار کے پانی میں عجب آگ بھری تھی

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ حجے قتل جو مہلت کوئی دم ہو
ایسا نہ ہو سر صاحب فرق کا قلم ہو

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغیں نہیں ڈرتی ہیں کہ بھاگا نہیں دیکھے
ہم نے تو دن ایسے کبھی کالے نہیں دیکھے

۸۴

[illegible] بکتر [illegible] صف شکن ہلکا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھاگڑ ہین سپر چہرے پہ لاتا نہین کوئی
سر کٹتے ہین اور کان ہلاتا نہین کوئی

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار و نکی موجون پہ چڑھ جاتی تھی عباس
ہر ہاتھ مین جھالے سی بڑھ جاتے تھے عباس

۸۶

[illegible] ضیغم داور نے لیا ایک
فولاد کے دریا کے [illegible] لیا ایک
اک شور ہوا [illegible] نے لیا ایک
تلوار کے زور [illegible] دلاور نے لیا ایک

پیاسا ہی مگر قلعہ کشائی نہین جاتی
اب قبضۂ قدرت سے ترائی نہین جاتی

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پامال سوارون کے پرے کر دئے اسنے
جو زین سے گرا سینے پہ سم دھر دئے اسنے

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طوفان ہین دم آراستہ کو فش لب جو کی
پڑجاتی تھین چھینٹین بھی جو منھ پر تو لہو کی

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرا ہوا دریا نہ سمائیگا سبو مین
ہٹجاؤ تو بہتر نہین ڈوبوگے لہو مین

۹۰

[illegible] ادھر سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردش تھی کلائی کی بڑھے تھے نہ گھٹے تھے
ملنے کو جو دیکھا تو گلے سب کے کٹے تھے

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون موج زرہ کو کوئی شمشیر نہ پیرے
اس شان سے ندی کو کوئی شیر نہ پیرے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار سے ہم سب کے سر اکبار اتر جائین
ہم چاہین تو اس پار سے اس پار اتر جائین

۳۹۱

ناگاہ قیامت ہوئی پیدا لبِ دریا
لشکر سے [illegible] چمکنے لگے لبِ دریا
تھا دل پہ [illegible] چھایا لبِ دریا
لہرانے لگا تیغوں کا دریا لبِ دریا

جو نوک تھی نیزے کی ہستی کی طرف تھی
فولاد کی دیوار زرہ پوشوں کی صف تھی

۳۹۲

[illegible] وہ ضیغم کہ ہم آرے ہیں خنجر
چمکا کے [illegible] ہیں خنجر
[illegible] لب سے [illegible] ہیں خنجر
[illegible] وہ دکھلاتے ہیں خنجر

واں عمرو کو مارا تھا یہاں قیس کرینگے
خندق کی طرح نہر کو لاشوں سے بھرینگے

۳۹۳

[illegible] لشکر کی سپر [illegible]
[illegible] فرق سپر [illegible]
[illegible] جنہیں اشتر [illegible]
سر واں انکو [illegible]

دنیا نہ ہو گر روک کے شمشیر نہ ٹھہرے
اب یہ وہ ترائی ہے جہاں شیر نہ ٹھہرے

۳۹۴

وہ تیر ہیں چوبیں کہ [illegible]
خنجر وہ [illegible]
نیمچے وہ [illegible]
خنجر وہ [illegible]

بھڑکے ہیں وہ شعلے بھی جو سنگ میں نہاں تھے
پھل برچھیوں کے زہر ہلاہل میں بجھے تھے

۳۹۵

[illegible] لشکر کی [illegible]
چمکا وہ [illegible] ترائی کی لڑائی
نصرت کی تو نصرت [illegible] کی لڑائی
[illegible] صفائی کی لڑائی

ہر ضرب کا غل قاف سے تا قاف ہوا ہے
لڑ آئے ہیں واں ہاتھ تو اب صاف ہوا ہے

۳۹۶

[illegible] ترائی میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا تھا کنارہ فلکِ نیلوفری کا
کھولے ہوئے تھی سر پہ چتر زری کا

۳۹۷

ناگاہ جو دریا کی طرف آ گئیں تیغیں
[illegible] گئیں تیغیں
[illegible]
[illegible]

اسکو اسدِ حق کی لڑائی نہ سمجھنا
دریا ہے یہ خندق کی لڑائی نہ سمجھنا

۳۹۸

[illegible] سے چلی تیغ [illegible]
[illegible]
دریا کو [illegible]
[illegible]

تلوار کی بجلی جو چمکتی نظر آئی
صف کیا تھی کہ ریتی تھی سرکتی نظر آئی

۳۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس قہر کی ندی کو جری چھین رہا تھا
ہر دو سو ترائی میں گویا کھیل رہا تھا

۱ے یعنی جن لوگوں [illegible]
[illegible] دیا دہ بھی [illegible]
۲ے [illegible]
۳ے یعنی عمرو [illegible]

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غصے میں جو ہے شیر تو ٹوکا نہیں جاتا
تلوار کا گھاٹ ایک سے روکا نہیں جاتا

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تازہ ہوا غم ساقی کوثر کے پسر کا
خون کر دیا پیاسوں کی مصیبت نے جگر کا

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوثر کی نہ جانب ہو نہ دریا کی طرف ہوں
دم نکلے تو آنکھیں شہ والا کی طرف ہوں

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چورنگ ہوئے ہو گئے دو لب جو گئے
کٹ کٹ گئی ریتی بھی [illegible] لہو گئے

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بند ہے گرمی سے ولی ابن ولی کا
وہ دھوپ میں خیمہ ہے حسین ابن علی کا

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نورِ صمدی بحر کے گرداب میں دیکھا
خورشید نے منہ آئینۂ آب میں دیکھا

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھلا دیا دم بھر میں کہا تھا جو بیان سے
لو روک لی تلوار چلو دور یہاں سے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب لاش پہ روئیں صفتِ ابرِ بہاری
دریا کی ترائی میں بنے قبر ہماری

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُس نور کا ہر دیدۂ گردوں میں بھی گھر تھا
قطرے جو ستارے تھے تو گرداب قمر تھا

[illegible]

اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا
الماس و زمرد کا وہ دریا نظر آیا

[illegible]

بیداد تھی بھائی پہ شہِ تشنہ گلو کے
اُن لوگوں کا نرغہ تھا جو پیاسے تھے لہو کے

[illegible]

حملے تھے کہ گر کوہِ گراں ہو تو وہ ہٹ جائے
پر کیا کریں پیاسوں کی جو تقدیر الٹ جائے

[illegible]

اُمڈی تھیں یہ فوجیں کہ نہ میدان نظر آیا
پھر شور وہی پھر وہی طوفان نظر آیا

[illegible]

پائے نہ اماں سرورِ ذیجاہ کا بازو
ہاں توڑ دو فرزندِ ید اللہ کا بازو

[illegible]

بیدست علمدار ہیں بے پیر ہزاروں
اب مشک تو دانتوں میں ہے اور تیر ہزاروں

[illegible]

اِک دل ہوئے سب قتل پہ سقائے حرم کے
چھیدا کئی تیروں نے پھریرے کو علم کے

[illegible]

کچھ گرد سے گھوڑوں کی سوجھائی نہیں دیتا
خیمہ شہِ والا کا دکھائی نہیں دیتا

[illegible]

انجام کی ہے فکر مسافر کو عدم کے
منظور یہی ہے کہ گریں ساتھ علم کے

۱۱۸

دو پارہ ہوا ہاے وہ قوت دین حسن حسین
طغیانی تھی لہرا اٹھے جو دشمن حسنین
سینے لگے سینے سے سکینہ وان جو شہ حسنین
پھیلائے ہوئے ہاتھ علمدار کے قوت شہ حسنین

طاقت اسد اللہ کی دکھلاتے تھے عباس
غش آتا تھا جب جھوم کے تھم جاتے تھے عباس

۱۱۹

ہاتھا ہوا چھاتی پہ جو ہیبت لگا تیغ ستمگر
کاری ہی ہوا زخم جو حیدر صفدر پہ ستمگر
سر زور لگا اس کا سر پہ سپر تیغ ستمگر
پیاسے پہ چلی تیغ جو بہادر کی گلوگیر ستمگر

بالائے زمیں خون میں نہائے ہوئے تڑپے
مشکیزے کو چھاتی سے لگائے ہوئے تڑپے

۱۲۰

اکبر نے کہا دوڑ کے حضرت سے بعد ستم
جلد آئیے گر کے حضرت ہوئے بے دم
بیٹے پہ ہوا شہ کے سکینہ ہوئی پر غم
تیغ ستم چلی بھائی پہ شہ کے ستم

لاشے کی طرف بانی بیداد بڑھے ہیں
کھینچے ہوئے خنجر کبھی جلاد بڑھے ہیں

۱۲۱

تھی صبح زینب کی ہاتھوں پہ حضرت نے پکارا
دم سینے میں تھا اکبر نے کہا زور ہمارا
کھاتا ہوں علی اکبر نبی مالک ہیں ہمارا
دم شیر پہ ان کو نہ بیں کس کا سہارا
اے وہ کہ نہیں کوئی ضعیفی کا سہارا

کس طرح ملیں راہبر خلد بریں سے
تم ہاتھ پکڑ لو تو بڑھیں پاؤں زمیں سے

۱۲۲

غش سے جب چونکے تو شہ عرش مکرم
ہاتف نے کہا اے شہ زمن قبلہ عالم
صدمہ نہ کرو زار ہو غصہ ہے ستم
نہ جاؤ ابھی وان ارادہ ہے ستم

تکلیف بہت ہوگی شہنشاہ امم کو
لے آتا ہوں میں لاشہ سقائے حرم کو

۱۲۳

حضرت نے کہا آہ یہ کیا ہوا اکبر
غم بھائی کا ہے بابا کے ماتم سے برابر
پھر بابا یہ بولے کہ بچھڑا برادر
لائے ہم اٹھا کے دل کو برادر

ہاں میں نہ کروں شکل علمدار نہ دیکھوں
مرتے ہوئے میں بھائی کا دیدار نہ دیکھوں

۱۲۴

اکبر نے کہا تیغ وار آکر کو شہ آئیں ہوا کا
دریا کی طرف آئے عباس دلاور نظر آئے
جب خاک سے عباس کی لاش کو اٹھا لائے
بیٹا کوئی کھوئی نہ اپنا بھائی کو نہ پائے

دم سینے میں حسرت کی نظر سر دیں پر
مشکیزہ تو چھاتی پہ کٹے ہاتھ زمیں پر

۱۲۵

سر کٹ گیا تیغ سے دلاور نے کہا ہائے برادر
زخمی ہوا سر نیزے سے دلاور ہائے برادر
ناگہ وہ بولا حسین اب ہے کہاں برادر
خاک پر ہائے حسین ہائے برادر

دولت اسد اللہ کی کھونے کو چلے تھے
پیری میں جہاں بھائی کی رونے کو چلے تھے

۱۲۶

اس عالم غش میں ہاتھ سے جاتی رہی زاری
عباس کی آنکھوں سے آنسو ہوئے جاری
عباس سے کہا زبان جو نکلی تھی باری
ہے آخری ہچکی یہ بار بار آئی باری

صدمہ نہ اٹھا روح نے رخصت کیا تن کو
جنت میں گئے چھوڑ کے ہستی کے چمن کو

۱۲۷

[illegible]
اے قبلۂ کونین علمدار [illegible]
اطفال بہن [illegible]
[illegible]

پر خون علم و مشک کو ساتھ آپ اٹھائیں
میں لاش اٹھا لیتا ہوں ہاتھ آپ اٹھائیں

۱۲۸

[illegible] فغان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر شکل قرارِ دلِ شبیر بتا دو
کس طرح کروں صبر یہ تدبیر بتا دو

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الدم کے لیے خیمے میں ہم جاتے ہیں بھائی
زینب کو علم دیکے ابھی آتے ہیں بھائی

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے اُدھر گرد اکبر بھی امام ازلی بھی
سر پیٹتے جاتے تھے محمد بھی علی بھی

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوتل فرسِ تیز قدم آتا ہے لوگو
ماتم کو سب اٹھو کہ علم آتا ہے لوگو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]

چلائے کہ اب رن گئے بابا کے علم کو
رو آئے ہیں نہر پہ سقائے حرم کو

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بھی ہے مرے چھوٹے برادر کی نشانی
سب دیکھ لیں عباس دلاور کی نشانی

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس کی شمشیر و سپر خون میں بھری تھی
تیغوں سے کٹی ہر نے پہ سنسار بھری تھی

۱۳۵

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ پیٹتی تھی رو رو کے کوئی [illegible]
اٹھتی تھی کوئی اور کوئی گرتی تھی زمین پر

۱۳۸

چلائی پھوپھی منہ پہ لپٹ کر [illegible]
صدقے ترے ہو [illegible] اکبر [illegible]
میں پیاسی سکینہ [illegible] عباس علمدار
نیلا [illegible]
کیا وجہ جو اسوار سے منہ موڑ کے آیا
ہے ہے مرے عمو کو کہاں چھوڑ کے آیا

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ تمکو نہ بابا نے دکھایا اسی غم میں
یہ خون میں بھری مشک لٹکتی ہے علم میں

۱۴۰

صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
صاحب [illegible]
صورت یہ کسی کو نہیں دکھلانے کے قابل
یاں رہنے کے قابل نہ وطن جانے کے قابل

۱۴۱

[illegible]
حضرت [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا یہ صدمہ نہیں تھوڑا مجھے بی بی
پیاسے مرے اسوار نے چھوڑا مجھے بی بی

۱۴۲

[illegible]
عباس کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں ترک وفاداری کا شیوہ کیا صاحب
بچوں کو یتیم اور ہمیں بیوہ کیا صاحب

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت آئے نہ جبتک [illegible]
جاروب کشی آپکی تربت پہ کروں میں

۱۴۴

جانکاہ تھی عباس کے فرزند کی زاری
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں یتیم آج ہمیں کر گئے بابا
تمکو نہیں معلوم ہمیں مر گئے بابا

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جل تھل [illegible] ان آنکھوں سے میں غمناک بھر دونگی
اب مانگ میں صندل کی عوض خاک بھر دونگی

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک حشر ہے فرزند کی رخصت طلبی سے
شبیرؑ جدا ہوتے ہیں ہمشکل نبی سے

۴۶

جب ہوئی بازوی عباس قلم دریا پر
[illegible] حضرت کا علم دریا پر
[illegible] کرم دریا پر
[illegible] دم دریا پر

مشک کے دانتوں میں پکڑے ہوے یوں لاتا ہے
دہن شیر میں جسطرح شکار آتا ہے

۴۷

[illegible]

جست ممکن ہے نہ اک گام اٹھا سکتا ہے
اپنا منھ پھیر کے راکب کی طرف تکتا ہے

۴۸

[illegible]

ہوں میں مجبور نہیں چلنے کا یارا آقا
آپ کے ہاتھوں کے کٹ جانے نے مارا آقا

۴۹

[illegible]

تیر سہم جو کمانوں سے چلے آتے ہیں
یا علیؑ کہتے ہیں اور مشک پہ جھک جاتے ہیں

۵۰

[illegible]

ہائے کیا جانئے کیا بچوں کی حالت ہوگی
مر گئی پیاسی سکینہ تو قیامت ہوگی

۵۱

[illegible]

اتنے میں غازی پہ وقفہ نہ ذرا دو اسکو
مارو تلواروں کی گھوڑے سے گرا دو اسکو

۵۲

[illegible]

آپ کے بچوں کا شیدا ہوں مدد لازم ہے
آپکی پوتی کا سقہ ہوں مدد لازم ہے

۵۳

[illegible]

ورنہ سو زخم جو لگتے تو نہ گھبراتا میں
مثل طاؤس بپ کر ابھی اڑ جاتا میں

۵۴

[illegible]

پانی مشکیزہ سے گرتے ہوے دیکھا نہ گیا
خاک پہ گر پڑے پھر گھوڑے پہ سنبھلا نہ گیا

۱۰

[illegible]

ہاں اجل مجھ سے بغلگیر ہوا چاہتی ہے
تن سے سر کٹنے کی تدبیر ہوا چاہتی ہے

۱۱

[illegible]

لڑکھڑاتے ہیں قدم ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم
آپکے پاس عجب حال سے آتے ہیں ہم

۱۲

[illegible]

اور تقدیر پھر اک رنج و بلا دکھلائے
لاش بھائی کی نہ بھائی کو خدا دکھلائے

۱۳

شاہ کے کان تک [illegible]

[illegible]

فوج اندوہ و الم کشورِ دل لوٹ گئی
بھائی کے ہاتھ کٹے میری کمر ٹوٹ گئی

۱۴

[illegible]

آ گئے یاں بھائی کی صورت بھی بھائی دیکھے
بھائی بھائی کے سر و تن میں جدائی دیکھے

۱۵

[illegible]

کبھی منہ پھیر کے اعدا پہ نظر کرتا ہے
اور کبھی پیاس سے دریا پہ نظر کرتا ہے

۱۶

[illegible]

رو کے اکبر تو کبھی ہائے چچا کہتے تھے
ہائے بھائی کبھی شاہِ شہدا کہتے تھے

۱۷

[illegible]

ہاں خبردار خبردار کہ ہم آ پہنچے
تن زخمی کو نہ عباس کے ایذا پہنچے

۱۸

[illegible]

تنِ مجروح میں جان آ گئی تم آ بھی گئے
آؤ بابا کہ چچا میں ابھی دم باقی ہے

۱۹

آئے عباس کی لاشے پہ جو حسین ابن علی
رو کے چلائے کہ اے ہاے اخی ہاے اخی
[illegible]
[illegible]
داغ اس غم سے ہوا دل میں ہمارے بھائی
کھول دو آنکھیں میں قربان تمہارے بھائی

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر برہنہ ہے کہ گریبان پھٹا ہے آقا
میں تو جیتا ہوں یہ کیا حال کیا ہے آقا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپکے صدقے سے فردوس کی [illegible] ہے آج
اپنی قربانی کی واللہ مجھے عید ہے آج

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاک اڑاوینگے بصد رنج و الم روئینگے
جبتلک جیتے ہیں بھائی تمہیں ہم روئینگے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مری ناکامی کا مذکور رہیگا بھائی
حشر تک دل میں یہ ناسور رہیگا بھائی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش سے ہوش آیا تو اسکو یہ چلاتی ہے
آؤ عمو کہ مری جان چلی جاتی ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکے سر زانو پہ سلطان امم رونے لگے
انکے اشکوں سے علمدار کا منہ دھونے لگے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی اب موت کے آثار نظر آتے ہیں
ننگے سر حیدر کرار نظر آتے ہیں

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی ضائع ہوا خیمے میں اب جاؤنگا
شکل اپنی میں سکینہ کو نہ دکھلاؤنگا

۲۸

ہان مرتضیٰ [illegible] مری عرض ہی یا سبط نبی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو گئے سید ست تجھی منھ بھی دکھانا گیا
ہم تو آتے مگر اس شرم سے آیا گیا

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو نے خنجر مری گردن پہ نہ چلتے دیکھا
ہائے مین نے ترا دم تن سے نکلتے دیکھا

۳۰

[illegible] یار وفادار مرا
[illegible] غمخوار مرا
[illegible] مددگار مرا
[illegible]

اُسکے فرزند کو چھاتی سی لگا و بھینا
کپڑے ہر رنڈ سالے کی بھاوج کو پہنا

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ بچپن سے ہی بھائی مجھکو چھوڑتے ہو
ہائے تم تشنہ دہن خالیہ دم توڑتے ہو

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ برادر نہ بھتیجا نہ پسر ہووے گا
کیسی تنہائی میں دنیا سی سفر ہووے گا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھ کر مشک و علم چھاتی پھٹی جاتی ہی
آپ کے خون کی ہی ہی مجھے بو آتی ہی

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہی بجا اسکی غریبی پہ جو ہم روتے ہین
ایسے مظلوم بھی آفاق مین کم ہوتے ہین

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا کے دریا کے کنارے اُسے دفنائے ہم
لوہین ہاتھو لنسی بھائی کو بھی کھو آئے ہم

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہر سے آپ کے مرنے کی خبر آئی ہی
مشک پانی کی عوض خون مین تر آئی ہی

[illegible]

اٹھ گیا خلق سے حیدر کا وہ جانی ہے ہے
اب یہی ہے ترے وارث کی نشانی ہے ہے

[illegible]

تھام اب توسنِ خامہ کی عناں اے مونس
آگے ہے رخصتِ اکبر کا بیاں اے مونس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مطلع ۱۷
کہاں تک سے اصغر کو وہ دو بند بند تا پیکے
کرو دو یا غنچہ سے جس ہم نے بچہ وہ لے لے میرے

مطلع ۱۸
اسد ہوں ان میں بن کے لئے ظفر عباس غازی
قدم رکھا پیشانی لب جو سے میرے

مطلع ۱۹
مرو فرنگا ہوں اور حسین فن تو نگا
کہاں جا سکتی ہیں ہم فالبوی میرے

مطلع ۲۰
علی کی ہیں بیٹی بیاہی ہوں ان کہتی تھی زینب
یہ ان کہو لے کے کوئی بازو وی میرے

مطلع ۲۱ قطعہ
اشارہ یہ تھا سر کی جس بیٹی سن بیکا
کہ منجھ ہو سے کند ابرو سے میرے

مطلع ۲۲
ادھر چشم پیر خستہ سے کی تھی یہ شتابی
یاران بن گئے تیر جادو سے میرے

مطلع ۲۳ قطعہ
کہاں سے نے اعدائے ہے صاف ظاہر
محمد کی لو جسم ہم تنبو سے میرے

مطلع ۲۴
پیمبر نے بوسے لئے ہیں یہ کہہ
ملا کر دہن چشم پیر وابستہ وے میرے
یہ گو ہو تو دل لگی نسہ

مطلع ۲۵
یہیں دو دہ ہوں کرنے ہیں بیکسو سے میرے
جو ہو تا سکھی بال گیسو سے میرے

مطلع ۲۶
کہاں اب ہیں یا در ہیں اب کہاں ہیں
نکالیں جو تیر دن کو بازو وی میرے

مطلع ۲۷
کہاں اب ہیں نانا کہ آنکھوں کو دیکھیں
گلو نا سنا نوں کا پہلو سے میرے

مطلع ۲۸ قطعہ
پہنچ مرکب نہ سر کے زمین اشارہ
طرا سے دو بالا ہیں آ ہو سے میرے

مطلع ۲۹
اٹھے دل ان تر تو بیاں ہے صبا کچھی پہ پہلے
ابھی یہ دیکھا ہیں پہلو سے میرے

مطلع ۳۰ قطعہ
پہنچے نہ چہ دو سر کہ ابرو دو نیکی کے
نہایت شنا بہ تنخ ابرو سے میرے

مطلع ۳۱
علی کا ہے نکھیں بانکو وصف نکھی ہزار
ہیں تھا عشق جسم ہمن ابوسے میرے

مطلع ۳۲
تو باندھے کو دل ایسا یعقوب سے حسانی
گئی دل کہاں ہیں وا اسنبہ گیسو سے میرے

مطلع ۳۳ قطعہ
کہاں اب ہیں اکبر کہ ہیں نور حق ہوں
شرف لو چھو یہ تو شاہ جو تنخو سے میرے

مطلع ۳۴
پکارے یہ رشتہ اہل کنعان کہاں ہیں
تنا ہیں تو یوسف کو دو روی میرے

مطلع ۳۵ قطعہ
ہوا سے تشنہ چھائی بہ انگلی ہوا کہ
کھیلا اب لب بلکے تو وا لب سے میرے

مطلع ۳۶
کہاں سے ارد سے بن بن اتنی وہلت
گرا ماں سر کی جا ہیں پہلو وی میرے

مطلع ۳۷
کہا یار کی دریا سے رحمت لئے مونس
گئے وضو کرنے کیا بہ آنسو سے میرے

۴۱

[illegible]

تیغ علی کی تجھکو قسم دم نہ لیجیو
جبتک نہ لاکھ سر ہون قلم دم نہ لیجیو

۴۲

[illegible]

ہر یکہ تازہ مورد قہر کریم ہو
جو پہلوان ہو صورتِ مرحب دو نیم ہو

۴۳

[illegible]

دیکھے وہ معجزے جو ہویدا ہوئے نہ تھے
مشکلکشا تھا اور بھی پیدا ہوئے نہ تھے

۴۴

[illegible]

عالم کے حاسدون کا جگر غم سے خون ہے
فردوسی بلند سخن سرنگون رہے

۴۵

[illegible]

مصرع ہر اک بلند ہو سطح رزم مین
تیغین کھنچی ہوئی نظر آجائین نزم مین

۴۶

[illegible]

دستِ خدا خطاب ملا جس جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا ہے جو آفتاب کو

۴۷

[illegible]

دستِ خدا کی ضرب کا سب دیکھ لین
خیبر مین جو ہوئی تھی وہی جنگ دیکھ لین

۴۸

[illegible]

سب پر عیان ہون شیر کے حملے لڑائی مین
پھر جنگ نہروان نظر آئے ترائی مین

۴۹

[illegible]

افواج روم و شام کی دم مین صفائی ہے
وہ جنگ اور تھی یہ علی کی لڑائی ہے

۱۰

دنیا پرست [illegible] سعد رو سیاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی گریگی جنگ مین ہر ذی حیات پر
پل زخمیون کے آج بندھینگے فرات پر

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتی ہے یون سمٹ کی یہ فوج اور بہ
آندھی مین موج گرتی ہے جسطرح موج پر

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا قریب تر ہے جو میدان جنگ سے
ماہی ہر ایک لپٹی ہے کشت نہنگ سے

۱۳

[illegible] شمشیر فشان ادھر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دھڑکا لگا ہے خیر کا جنگی سپاہ کو
سب دیکھتے ہین گھوڑ دوڑ نسی اٹھ کر راہ کو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خائف ہی چار آئینہ اپنی حصار سے
ڈھالین پناہ مانگتی ہین کردگار سے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب نہر تھی کہ نکل جائے فوج سے
پر سر ٹپک کے رہ گئی زنجیر موج سے

۱۶

[illegible]
اور اسطرف جناب [illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے سے سننے والوں کے دل ٹکڑے ہوتے ہین
عباس بھی حسین بھی اکبر بھی روتے ہین

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھون ہین غم انھین انھین صدمے ہزار ہین
سینون مین دل لہو ہین کلیجے فگار ہین

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی جو چھٹ گئے تھے تو جینا محال تھا
انصاف شرط ہے کہو کیا دل کا حال تھا

۱۹

آخر بشر ہون مجکو بھی غم سے کم نہیں
تنہائی مین [illegible] ہو سکا نہیں
[illegible] ضعیفی مین کم الم ہو سکا نہیں
[illegible] کا اس نشان کے الم ہو سکا نہیں
راضی ہون کسطرح کہ یہ رنج عظیم ہون
بھاوج جوان رانڈ ہون بچے یتیم ہون

۲۰

[illegible] ہاے نہین
[illegible] سنبھالا ہی ہاے نہین
[illegible] بالا ہی ہاے نہین
[illegible] چاہنے والا ہی ہاے نہین
بچپن کی خدمتون کو بھی کچھ یاد کرتی ہو
بیکس کے کیون ریاض کو برباد کرتی ہو

۲۱

عباس [illegible] عرض [illegible] امام
واللہ [illegible]
[illegible]
[illegible] انام
پیاسون کی فکر اب تو بہر حال چاہئے
یہ فوج کیا ہے آپ کا اقبال چاہئے

۲۲

کھٹکا ہے [illegible] کسیلئے
پھر موت [illegible]
کفار بڑھ چلے آتے ہین تیغین علم کئے
چارا نہین حضور کو [illegible] ضبط کیجئے
کسطرح اُنسے صبر ہو جو سر گذار ہین
اکبر ہو یا غلام ہو سب جان نثار ہین

۲۳

رو کر حسین [illegible]
اکبر تمہارے [illegible]
[illegible]
غیرت مین [illegible]
جب یہ نثار راہِ خدائے مجید ہون
پھر ہم اور آپ ساتھ ہی ملکر شہید ہون

۲۴

[illegible]
منظور [illegible]
[illegible]
[illegible]
کسکی امید پھر جو برادر سے یاس ہو
آفت مین کوئی چاہنے والا تو پاس ہو

۲۵

عباس [illegible] نیابت [illegible]
[illegible]
ایسا [illegible]
[illegible]
جان اپنی پہلے عبد وفادار کھوئیگا
مطلب جو آپ کا ہے یہ ہرگز نہ ہوئیگا

۲۶

کیا وقت [illegible] سلسلہ
خادم ہون [illegible] قافلہ
[illegible]
[illegible]
سر نذر کر کے سوئے نہ تیغوں کی چھاؤں مین
گردن مین طوق ہوویگا زنجیر پاؤں مین

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نازاں یہ ہے کہ فدیۂ شاہِ انام ہین
بیٹے اگر ہین آپ تو ہم بھی غلام ہین

۳۲۸

اکبر نے سنکے اترے [illegible] آسمان جناب
پر ساتھ انبیا کا [illegible] آنکھین [illegible]
فرمایا مین فدا تری ہوا [illegible] ابو تراب
نیکی کی منفعت کی نہین [illegible]

یہ دو بلوان ہاتھ حیدر صفدر کے ہاتھ ہین
مین جانتا ہون شیر خدا میرے ساتھ ہین

۳۲۹

[illegible] دیا ہے مین جب باپ نے نشان
[illegible] آتی ہے زبان
آنکھون مین [illegible] بھائی کی [illegible] جان
جب [illegible] ہو کے دل ہو گیا جوان
[illegible]

راحت ملی کہ مونس تنہائی آگیا
دیکھا پدر کو سامنے جب بھائی آگیا

۳۳۰

جب [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible] کا زور [illegible]

اللہ رے غم کہ ضعف سے تصویر ہو گئی
اسوقت تک جوان تھا اب پیر ہو گئی

۳۳۱

اچھا سدھارو یکجف فرات آئیے
اس منہ سے پھر [illegible] آئیے
دیکھین مجھے بھی [illegible] آئیے
[illegible] ذرا آئیے

کرتے ہو کوچ تم کہ جنان مین مقام ہو
پروا ہے کیا جیے کہ یہ بھائی تمام ہو

۳۳۲

یہ سنکے [illegible]
منہ پھیر [illegible]
ہان بھائی [illegible]
ہم دونون [illegible]

دریا پہ ہوکے آپ تو کوثر پہ جاتے ہین
چلئے ہم اور اکبر مہرو بھی آتے ہین

۳۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغہ ہے امام پہ بے قرار ہون
پیدل قریب آگئے جلدی سوار ہون

۳۳۴

[illegible] چھوٹنا [illegible]
آنا [illegible]
حسن [illegible]
سینہ [illegible]

اک اک قدم مین اسکے چلن دلبری کا تھا
آمد فرس کی تھی کہ جھگڑا پری کا تھا

۳۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا اڑا جو وادی مینو سرشت مین
اک غل ہوا کہ جاتی ہین جعفر بہشت مین

۳۳۶

[illegible]
[illegible] آسمان [illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا پیادہ ہون جو سپاہی سوار ہین
دلدل پہ آج شیر الہی سوار ہین

۳۱

[illegible]

شاہی ملی ملا جو علم بوتراب کا
کیا فیض ہے خدیو سلیمان جناب کا

۳۲

[illegible]

ضرب اسکی کھائی جب تو بدن زخمدار ہو
اسپر نظر کرے تو کلیجہ فگار ہو

۳۳

[illegible]

اڑنا برابر اسکے اُسے بھی محال ہے
جادو ہے مرغ وہم ہے پیک خیال ہے

۳۴

[illegible]

زہرے ہین سب کے آب یہ ایسی لہر ہین
پلکون مین پتلیان کہ نیستان مین شیر ہین

۳۵

[illegible]

نسبت ہی کیا صفائے رخ لاجواب سے
ہے خشک آب آئینہ اس آفتاب سے

۳۶

[illegible]

فرق آگیا ادب سے نشانونکی اوج مین
ڈنکا ہوا درود کا خود انکی فوج مین

۳۷

[illegible]

مژگان کی برہمی ہے غضب کردگار کا
کس بل ہے دونون ابرونمین ذوالفقار کا

۳۸

[illegible]

وہ کیا پری بھی سامنے تک آتی نہین کبھی
مچھلی سمون کی گرد بھی پاتی نہین کبھی

۳۹

[illegible]

حیدر پہ کیا یہ سب اسد کردگار ہین
ہاتھ انکے وقت غیظ و غضب ذوالفقار ہین

ادر اُفزود ہے
اور ادری
کا جمع ہے
۱۲

نہ نیچے تھا اسپر جواب کی تیغ کا رہنا [illegible]

۴۶

سر کو بچا نہ بیضۂ مغفر سے [illegible] آگیا پیار

تھرا اٹھا [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

لرزہ ہے ڈر سے گنبدِ نیلی رواق کو
نعرے ہلا رہی ہین زمینِ عراق کو

۴۷

دریا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب طور ہین علیؑ ولی کے جلال کے
سُن لو کلام مصحفِ ناطق کے لال کے

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جبتک بھرون مین مشک لڑائی کو چھوڑ دو
تیر آگیا قریب ترائی کو چھوڑ دو

۴۹

عین وغا جری بھی نہین [illegible]

[illegible]

خالی [illegible]

[illegible]

یہ تیغ وہ نہین جو تھمے یا کہین رکے
وان کیا ہوا جہان پر روح الامین رکے

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب مین بڑھا تو کوفی کو الٹونگا شام تک
حملے کرو تو قبلۂ دین کے غلام پر

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرحب فقط سمند سے گر کر نہ اٹھ سکا
گاو زمین سے تیغ کا لنگر نہ اٹھ سکا

۵۲

[illegible]

[illegible]

خنجر زبان [illegible]

[illegible]

چمکے نہ کیون وہ جسکو خدا آب و تاب دے
کیا منہ کسی کا ہے کہ جو بڑھکر جواب دے

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یارا نہ عندلیب کو بھی چہچہے کا تھا
لہرین سیاہ سانپ کی دُم اژدہے کا تھا

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیرین محلسرا سے تڑپ کر نکل پڑی
لیلائے فتح خیمے سے باہر نکل پڑی

۵۵

لپکا جو میمنہ پہ سپاہ عدو پہ غضب کیا [illegible]
اک غل ہوا کہ شور اسی جانب [illegible]
دریا کو [illegible] طرف فوج [illegible]
[illegible]

آئی شکست فوج کو اس ضرب و بست میں
گھوڑا صفوں کو پھاند گیا ایک جست میں

۵۶

اک شور تھا صفوں میں کہ [illegible] کو دیکھا
تیغ علی کے لال [illegible] کو دیکھا
[illegible] کو دیکھا
سر تشنہ لب کو [illegible]

یکساں ہے جس جگہ میں یہ شوکت نشان ہو
تیغ ایسی ایسا رخش ہو ایسا جوان ہو

۵۷

لیکن جو تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر کی عقل گم ہوئی اوسان اڑ گئے
جیسے صفین میں بھی قدم خاک اڑ گئی

۵۸

سر کاٹ کے [illegible] نہ زمین پر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پریاں ڈریں کہ تازہ بلا آئی جا بجا پر
الٹی زمیں یہ شور ہوا آسماں پر

۵۹

حیرت میں تھی [illegible] تیغ [illegible]
یا تھی الجھن کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

پیدل تھا خون گرفتہ کوئی یا سوار تھا
جو اس جھپٹ میں سامنے آیا شکار تھا

۶۰

نازل تھا [illegible] الٹی زمین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنباں تھا رعب سے طبقہ اس زمین کا
جھنڈا علی کے لال نے گاڑا تھا دین کا

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رستم تھا معرکہ میں کہ اسفندیار تھا
اک دم بھی تھم گیا تو یہ دو تھا وہ چار تھا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوٹے بھی گر تو خون رگ جاں تک کاٹ گئے
جب چاہے سر کو پھینک دے گردن کو کاٹ گئے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھاگا اگر نہ جنگ کے قابل ہوا کوئی
دو ہو گئے رہ گیا جو مقابل ہوا کوئی

۶۴
جب جھلکی تیغ و نیزہ و نیمچہ و خنجر بھی
نکلی اسطرف ہوا کہ [illegible] اسطرف خنجر بھی
بھاگا سرخ [illegible] قطار زرہ و سیف و خنجر بھی
ترکش [illegible] صف [illegible] خنجر بھی
اک سیر تھی سوار جو گرتے تھے زین میں
خالی سمند دوڑتے پھرتے تھے کھیت میں

۶۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مردہ تھا وہ جو زیر زمین ہمدم گور تھا
چاروں طرف سر و گلو پہ نسی کا شور تھا

۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونو نسو وار کیا رگی اس برق تاب کا
وہ موج آب کی یہ پھولا حباب کا

۶۷
نقشہ تھا [illegible] لال [illegible]
[illegible]
دیکھو جسے [illegible]
میدان اصیل [illegible]
صانع نے جنمین یہ جوہر ذاتی عطا کرے
کلک زبان بریدہ ثنا اسکی کیا کرے

۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظلمت میں ہیجو اس کی شامی جال تھا
لامع نہوتی تیغ تو اڑنا محال تھا

۶۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتا نہ تھا جو بڑھکے سر گشتہ سیر کیطرح
ڈرتا تھا کہ دو نہو کہیں شق القمر کیطرح

۷۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوندی وہ برق قہر تو ٹکڑے جبال ہوں
برسے وہ خون کہ زنگ بہار رنگ لال ہوں

۷۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ میں وہ آگ ہر کہ کلیجے کباب ہیں
زہرہ اسی کی زہر سے شیر زنگ کے آب ہیں

۷۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خولی اصبحی نے بڑھایا نشان کو
غیرت کا جوش آ گیا اک پہلوان کو

[illegible]

دب دبکے یا نک نہ دیا اس دلیر کو
دیکھو میں روک لیتا ہوں نیزے سے شیر کو

[illegible]

دہشت سے منہ پہ چڑھ نہ سکا تیغ تیز کی
تو بچ گیا ہی جھانک کے کوچے گریز کی

[illegible]

کیا نیزہ و کمند وہ شاخ اور بیلہ ہے
شیر و کیسے سامنے وہ تماشا یہ کھیل ہے

[illegible]

مارا ہے سیکڑوں کو بہادر لڑا ہوں میں
صفین میں علی سے اکیلا لڑا ہوں میں

[illegible]

ہر دم جھلکتے چلتی ہے یہ تیغ اصیل کا
تعریف اپنی خود یہ ہی شیوہ بخیل کا

[illegible]

خفت سے اور گھٹ گئی طاقت گھٹی ہوئی
دیکھی زمین پہ نیزہ کی پوری کٹی ہوئی

[illegible]

قوت ہو نہیں الامان تکا کہاں [illegible]
حیدر سے جو لڑا ہے کبھی وہ بچا نہیں

[illegible]

آداب کا محل ہے زبان اپنی تھام لے
سو کلیان لگا سے کرے تو نام لے

[illegible]

پھر تو نہ وہ شان تھی نہ وہ اکڑ فوں کی تھی
سب ٹنگئی سپاہ گری جو نوک کی تھی

۸۲

[illegible]

یہ بات کی ضرور ہی لڑ آن بان سے
وہ ہاتھ ہی دکھا جو کہا تھا زبان سے

۸۳

[illegible]

حربہ اب اور تھام کمان کھینچی زین پر
جن لے یہ تیر پڑے ہیں زمین پر

۸۴

چمکی وہ برق قہر الٰہی اتر گئی [illegible]

انسانکی کیا بساط کہ مور ضعیف ہی
یہ گرز خود ثقیل تھا تو کیوں خفیف ہی

۸۵

[illegible]

[illegible] پہ لیس لکھی اس خانہ جنگ کو
آغوش میں لیا بکراہت خدنگ کو

۸۶

[illegible]

بھاری ہی گرز جھونک مت سنبھالی نجائیگی
گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نجائیگی

۸۷

[illegible]

دعوی غلط نہ تھا وہ بہادر بڑا ہی تو
اب ہم پہ کھل گیا کہ علی سے لڑا ہی تو

۸۸

[illegible]

سرکش کی بخت اہل خطا میں قلم ہوئے
کچھ تیر ظلم خالی گئے کچھ قلم ہوئے

۸۹

[illegible]

تلوار کیا چمک گئی بجلی عمود پر
دو ہو گئے بنصف گرز گرا اسکی خود پر

۹۰

[illegible]

خاک اڑ گئی آسمانہ جاتی تھی دشت سے
برگشتہ بخت سے یہ نمایاں تھا گشت سے

۱۰۵ مطلع دوم

اے برق طبع معرکے کی چہل پہل دکھا ابھی
انداز جنگ قبلۂ اول دکھا ابھی
[illegible] جنگ [illegible] دکھا ابھی
تیغ نبی سے بل چل مچا ابھی

الجھا ہیں ایک ضرب میں طبقے زمین کے
دریا بہا دیں خون کی ترائی کو چھین کے

۱۰۶

تھا اسقدر حسین وہ سپہ تلوار و ڈھال
[illegible]
[illegible]
وہ تیغ تھا [illegible]

جھپکی تھیں یوں وہ پلکیان رعب شیر سے
جیسے ہرن ہوں جنگل میں شیر سے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دب دبکے تھے وہ بھی جو ضیغم شکار تھے
گویا ہوا پہ صاحب دلدل سوار تھے

۱۰۸

مشتاق ضرب تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتے ہیں جو نبرد شہ کی صفائی سنی نہیں
غل ہو کہ آجتک یہ لڑائی سنی نہیں

۱۰۹

جب تیغ خالی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھرتا تھا بے قرار فرس خشمگین نہ تھا
سم کا نشان زمین پہ کہیں جا بجا نہ تھا

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گیتی الٹ نہ جائے کہیں اس خیال میں
اسد دم ہے تیرا شیر کا بیٹا جلال میں

۱۱۱

وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان تیرگی کا دور سپہر میں دفور تھا
لیکن ادھر سپر کی بھی ظلمت میں نور تھا

۱۱۲

وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حصے میں اہل شرح تھی پلکیں دلیر کی
صیحہ سپر اسکے آتی تھی آواز شیر کی

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک غل ہوا کہ اٹھ گئی راحت جہان سے
بھاگو زمین پہ برق گری آسمان سے

۱۰۰

دو ہو کے وہ تو [illegible] سر پہ سپر
یاں اسلحہ کو [illegible] تیغ شعلہ ور
وہ ہاتھ رعشہ [illegible] سینہ میں تھا جگر
دونوں قدم رکاب [illegible] زین پر
فرق آگیا سلاح میں ہیبت یہ تن بہ تن
ادنیٰ تو تھا فراز میں اعلیٰ نشیب میں

۱۰۱

ہیبت کی صدا سے [illegible] گنبد فلک
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر یہ شگون فتح و ظفر اسکے ساتھ ہے
کیونکر نہ ہو حسینؑ کے بازو کا ہاتھ ہے

۱۰۲

اس قطع سر کے بعد [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے تھے جھوٹ موٹ جو باتیں غرور میں
دیکھا سبھوں نے ضرب علی کے ظہور میں

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
توڑا در حصار ستم کے کواڑ کو
اس دیو کو جو دو کیا کاٹا پہاڑ کو

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنسو بہے ہجوم ہوا رنج و یاس کا
دھیان آگیا حسینؑ کے بچوں کی پیاس کا

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسکا یہ منہ تھا پھر جو تھمے گھاٹ پر کوئی
ڈر کر بشر تو کیا نہ رہا جانور کوئی

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موجوں میں حسن جسم عجب [illegible] تھی
مچھلی ہر ایک نور کی دریا میں غرق تھی

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ کہہ سکا نہ راکب گردوں جناب نے
گردن ہلا کے پھیر لیا منہ کو آب نے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا ستم کا یوں امڈ آیا حباب پر
آجائے جیسے ابر سیہ آفتاب پر

۱۱۳

حملہ کیا جو شہ نے ... قلعہ گیر نے [illegible]

[illegible]

ہلچل ہوئی تھی سپہ بد صفات مین
گر کر لگے تیرنے مردے فرات مین

۱۱۴

مشکل کشا ... [illegible]

[illegible]

عہد رسول مین بھی رن ایسے پڑے نہین
حیدر بھی اسطرح کبھی پیاسے لڑے نہین

۱۱۵

[illegible]

غل تھا کہ بازوی شہ ذیجاہ کٹ گئے
تیغوں سے دست ابن ید اللہ کٹ گئے

۱۱۶

زہ زور شجاعت ... تیغ ... [illegible]

[illegible]

تن چاک چاک کرتی تھی ہر بد خصال کا
قطرہ بھی چھوڑتی نہ تھی خون حلال کا

۱۱۷

عباس ... [illegible]

[illegible]

ہر سبز ہون نہال تمنا ہرا رہے
یہ چاہی خون مشک مین پانی بھرا رہے

۱۱۸

غش مین ... عباس نامور [illegible]

[illegible]

کیا دیکھئے شہید کی لاشے کا حال ہو
حاکم رئیس ہے کہ بدن پائمال ہو

۱۱۹

[illegible]

زخمی ادہر جو بھاگ گئے تھے اس کارزار مین
لالے کے کھیت پھولے ہوئے تھے کچھار مین

۱۲۰

[illegible]

دانتوں سے پکڑی مشک جو اس اضطراب مین
ناوک درآئے مچھلیوں کی طرح آب مین

۱۲۱

[illegible]

سر لوٹتے پھرینگے صف نابکار کے
مر جائیگا حسین ہزارون کو مار کے

۱۱۸

[illegible] سر کٹا کے زینب
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

صدمے سے گرچہ میری بھی حالت عجیب ہے
مضطر ہوں حضور کہ لاش قریب ہے

۱۱۹

[illegible] اکبر [illegible]
حضرت بھی [illegible]
لاشے [illegible] حسین [illegible]
[illegible]

بابا جری کو خلق سے منہ موڑتے ہوئے
بھائی کو دیکھا بھائی نے دم توڑتے ہوئے

۱۲۰

[illegible] زینب
[illegible] غضب [illegible] زینب
بازو قلم [illegible]
اکبر [illegible]

آنکھوں سے نرگسین بھی رواں جوئے اشک ہے
رنگ خون علم ہے خاک یہ چھاتی پہ مشک ہے

۱۲۱

[illegible] آکر حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی تباہی گھر پہ علی و بتول کے
بچے تباہ ہو گئے سبط رسول کے

۱۲۲

[illegible] عباس
[illegible]
[illegible]
دیکھا [illegible]

اللہ رے عشق گرد پھرا اس دلیر کے
بوسے لیے اٹھا کے کٹے ہاتھ شیر کے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]

ہیہات اب چلے مری بازو کو توڑ کر
آتے تھے سامنے انھیں ہاتھوں کو جوڑ کر

۱۲۴

عباس [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھامے قدم شبیہ رسول انام نے
گردن سنبھالی ہاتھوں سے بیکس امام نے

۱۲۵

فرمایا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روکی اجل نے راہ جب آ کر فرس چلا
شانوں سے ہاتھ قطع ہوئے کچھ نہ بس چلا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا [illegible]

سن لیجیو پدر سے جو صدمے گذر گئے
شربت نہ دیجیو کہ ہم پیاسے مر گئے

۱۲۷

[illegible]

ماتم کیا علی نے تنِ پاش پاش پر
آمیں جناب فاطمہؑ رو دینکو لاش پر

۱۲۸

[illegible]

مطلب یہ ہو کہ جاوے تنِ پاش پاش پر
ہے ہے کوئی نہیں مرے آقا کی لاش پر

۱۲۹

[illegible]

کیونکر نہ رو دے حبیبؑ یہ رنج عظیم ہو
منہ پر لگاؤ خاک کہ اب تم یتیم ہو

۱۳۰

[illegible]

معلوم ہیں یہ واقعے ساری خدائی کو
مرنے پہ بھی نہ شیر نے چھوڑا ترائی کو

۱۳۱

[illegible]

ہے فرق تشنگی کے سبب جوشِ اشک میں
ہمکو بھی دیجو آیا ہے پانی جو مشک میں

۱۳۲

[illegible]

حضرت ہیں ننگے سر فرس [illegible] ساتھ
آتی ہے خالی مشک تمہاری علم کے ساتھ

۱۳۳

[illegible]

ڈھلکا ہوا ہے زین بھی خود بھی نڈھال ہے
تیر اسقدر لگے ہیں کہ چلنا محال ہے

۱۳۴

[illegible]

کب سے بہن بھی روتی ہے ہم بھی ہیں [illegible]
حضرت نے دی صدا کہ وہ دریا پہ سو رہے

۱۳۵

[illegible]

بیٹا جو سنیے سینہ و سر چھاتی پھٹیگی
زینب گلے سے بھائی کے آکر لپٹیگی

۱۳۹

چلا ہو شہ کا آج تو تازہ عدو کا سر
حیدر کا شیر قتل ہوا مرتضیٰ پسر
ہمشکل مصطفےٰ سے کہا جب شبیر نے
لاؤ اٹھا کے [illegible] خون میں

سب بانڈیں روئیں ہجوم مچا کر دہائی کی
یہ لاش ہے لہو میں بھری میرے بھائی کی

۱۴۰

حضرت نے رو کے [illegible] عباس [illegible]
[illegible] لاش [illegible]
بولے حسین [illegible] سبط مصطفےٰ
[illegible]

ساحل پہ رہنے دیجو تن پاش پاش کو
خیمے میں لے نہ جائیو خادم کی لاش کو

۱۴۱

تیغ جفا [illegible] جھکا تھا علمدار
[illegible] اسد اللہ [illegible]
[illegible]
اسکے جان [illegible]

ندی لہو کی نہر پہ زخموں سے بہ گئی
لونڈی کو حسرت آخری خدمت کی رہ گئی

۱۴۲

آخر زینب [illegible] مصطفےٰ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیروں سے سب لے مشک بھی چھانی بھی ہو گئی
مرجاؤنگی کہ میرے لیے تشنے جان دی

۱۴۳

[illegible]
اور دو [illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی تلف جو ہو گیا صدمے اٹھائے ہیں
ریتی میں خون بھری ہوئی مشک کو چھپائے ہیں

۱۴۴

رخصت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتے ہوئے بھی آئی نہ صورت دکھانے کو
کیا تھا کہ منع کر گئے لاشہ اٹھانے کو

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا نہ ایک جان پہ آفت گذر گئی
ہے ہے سکینہ پانی مانگنے والی نہ مر گئی

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں سے اشک تشنہ دہنوں کی بھی ڈھلتے تھے
نوحوں سے پتھروں کے کلیجے پگھلتے تھے

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہونا یاد کرتے جو اک دم کے واسطے
ہے ہے ہیں جتنی رہ گئیں ماتم کے واسطے

۱۶۵

[illegible]

ذکر اس علم کا ساری زمانہ میں ہوئیگا
ماتم تمہارا تعزیہ خانے میں ہوئیگا

۱۶۶

[illegible]

جو اٹھ گیا وہ کس کو ملا ہے جہان میں
رونا ہماری لاش پہ آئیگا آن میں

۱۶۷

[illegible]

عزت پہ اب کہ بس مومنوں کے ہاتھ ہے
ہوئی زوجہ رانڈ اور یتیموں کا ساتھ ہے

۱۶۸

[illegible]

احوال بیقراری سرور کا نظم کر
اب مرثیہ شہادت اکبر کا نظم کر

۱۶۹

[illegible]

قبر بنے ان کی بیٹے کے پہلو کے پاس ہو
میری بھی قبر اُنکی تُربت کے پاس ہو

سلام

[illegible]

۳

[illegible]

وہ دن ہیں جن میں عرب کا مضموں جو آن کر دکھاتا
دی صدا دولہا نے [illegible] سے کہہ بار بار
کیوں نہ سر شمشیر احسان علی کی [illegible]
سر برہنہ کو بھی لے آئے تھے جو حبیب بار بار
ہاں یہ ہو گا [illegible] حبیب علی
وہ جب [illegible] کہ یہ [illegible] بار بار
آتی رضواں کی یہ آواز کہ [illegible] بار بار
آتی ہے [illegible] اس کے ساتھ
فلک سے [illegible] صدمہ کہ [illegible] بار بار
سخت دل [illegible] مجلس غبار
کیا [illegible] آ کے [illegible] بار بار
دی صدا [illegible] کلام
ہے زباں [illegible] بار بار
[illegible] فاطمہ [illegible] بار بار
[illegible] بار بار

کہ [illegible] حسین
دیکھ کے شمشیر [illegible] بار بار
[illegible] شبیہ
ثنا [illegible] بار بار
کہیں جا [illegible] آئے ہو
[illegible] اصغر [illegible] بار بار
[illegible] حسین
شاہ نجف میں [illegible] انوار بار بار
[illegible] بار بار
[illegible] حسینی [illegible] بار بار
[illegible] زینب [illegible] جنگ بار بار
[illegible] بار بار
[illegible] بار بار

[illegible] آ کے سینے میں [illegible] جناب
اس کا خون [illegible] تیغ دو [illegible] بار بار
بانو [illegible] دعا [illegible]
[illegible] صغرا بار بار
[illegible]
[illegible] بار بار
[illegible] صبر بار بار
[illegible] ام البنین
[illegible] تمنا [illegible] بار بار
[illegible] بار بار

رباعی

فردوس سے روح مصطفیٰ آئی ہے
[illegible] صبا آئی ہے
[illegible] عزادار حسین
[illegible] گلشن جنت کی ہوا آئی ہے

[illegible] تیغ علی کا چلن دکھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

نقشہ کھنچے ہزبر دلاور کی حرب کا
کوفہ میں روم و شام میں سکہ ہو ضرب کا

اک شور ہے کہ ہاتھ اٹھاؤ لڑائی سے
دریا پہ شیر آتا ہے بھاگو ترائی سے

کہتا ہے دل یہ قدرت رب ودود ہے
پہلوے آفتاب میں ظلمت نمود ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ جان نثار آپکا جس وقت جا پڑا
دیکھینگے پھر حضور کہ کیا معرکہ پڑا

اس داغ سے حسین کا جینا محال ہے
دشمن بھی رو رہے ہیں یہ خستہ تن کا حال ہے

حیران دل ہے طبع کو بھی پیچ و تاب ہے
اکجا ہیں روز و شب یہ نیا انقلاب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس دبدبے سے فوج پہ جب وہ ولی چلے
برپا ہو کیوں نہ غل کہ احد پر علی چلے

غل تھا کہ ذرہ دار یہ حق کے ولی کے ہیں
کیونکر نہو دلیر کہ بیٹے علی کے ہیں

تشبیہ ایک ذہن میں آتی ہے نور کی
پرتو دکھا رہی ہے جھلک برق طور کی

۱۰

[illegible]

جوہر فروغ حسن سے سارے ہی چمک گئے
جب مسکرائے تھے ستارے ہی چمک گئے

۱۱

[illegible]

گرتی ہے خون کلیجوں کو چیتوں کی لیرگی
آہو تو کیا ہے آنکھ جھپکتی ہے شیر کی

۱۲

[illegible]

ثابت قدم وہ ہیں کہ نہ لوٹیں یکدم میں
جب فتح پائیں غنچہ اسد دم قدم میں

۱۳

[illegible]

وانکے جوان بھی خبر خبر پہ سمٹی آتی تھی
عباس تیغ تولتے ہو تو ہر تپتی جاتی تھی

۱۴

[illegible]

آئی ابھی جو غیظ علی کے نشان کو
دریا تو کیا ہے چھین لیں سارے جہان کو

۱۵

[illegible]

خنق ونجور دور کیا ہے نے دین سے
شاکت جسکو ہو وہ پوچھ لی روح الامین سے

۱۶

[illegible]

ہیں تاجدار گلشن عنبر سرشت کے
مالک ہیں جہاں میں ہیں آٹھوں بہشت کے

۱۷

[illegible]

بگڑیں تو روم و شام کو جھنجھوڑیں چین کو
دم میں ورق کی طرح الٹ دیں زمین کو

۱۸

[illegible]

توڑا وہ در تو ہو گئی جنبش پہاڑ کو
خندق کا پل بنا دیا اسکے کواڑ کو

۲۱۹

تیغ علی کا دوڑ کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہلت نہ تیرہ تیغ شہ انس و جان ملی
ایمان جب لائے تو انکو امان ملی

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غازی کے دبدبے سے جگر سب کے خون تھے
مجرئی کو ہر پرے کے نشان سرنگوں تھے

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دانتوں پہ بڑھی جو تیغ تو در آئی زین میں
زین سے گئی فرس میں فرس سے زمین میں

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم بھر نہ پھر میان میں اسکو کل پڑی
گویا تڑپ کے ابر سے بجلی نکل پڑی

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شعلوں سے اسکے چار طرف تیرگی ہوئی
گویا کہ آب تیغ میں آتش بھری ہوئی

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر شہرہ رو کے پھر بس موت آشکار تھی
بھاگو ہٹو بچو کی ہر اکسو پکار تھی

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑھتا تھا تیغ کا کہ ادھر منہ کے گھٹ گئے
ڈھالوں کو منہ پہ لیکے سپہ کار ہٹ گئے

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ دیکھا اسکا جسنے اسے جاں کنی ہوئی
بھرتی تھی فوج شام میں بجلی نئی ہوئی

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ شعلہ خونہ رنگ تھی دوڑے تھے پانچ سو
ڈھالیں سیاہ ہو گئیں اسکی آنچ سے

۲۰

چلتی تھی فوج شام پہ شمشیر شعلہ ور
بسمل ہوئے سوار [illegible] تر و تازہ [illegible]
اس تیغ بے دریغ کو [illegible] تھی ظفر
لاشے پہ لاشے [illegible] ادھر اور ادھر

حملوں سے فوج شام کا ستھراؤ کر دیا
دم میں زمیں پہ خون کا چھڑکاؤ کر دیا

۲۱

جس صف پہ آئی وہ صف پامال تھی
[illegible] غضب [illegible] حال تھی
[illegible] تیغ [illegible] لال تھی
[illegible] دکھا کے [illegible]

دم بھر کہیں قرار نہ تھا اس حسام کو
دکھلاتی تھی رنگ نئے فوج شام کو

۲۲

کاٹ [illegible] تیغ دو دستی [illegible] تھی
[illegible] تیغ [illegible] تھی
اس [illegible] غضب [illegible] تھی
[illegible]

حلقے میں گھیر گھیر صف بے جنفات کو
کرتی تھی گل ہر اک کے چراغ حیات کو

۲۳

گھاٹ اسکا [illegible] حال تھا
[illegible] غضب [illegible] حال تھا
[illegible] حال تھا
[illegible]

تھا شور اسکا گھاٹ جہنم کی راہ ہے
اے ناخدا مدد کہ یہ بیڑا تباہ ہے

۲۴

نکلی جو [illegible] غضب کی تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیظ و غضب میں لخت دل بو تراب ہے
کیا آج فوج کفر کی مٹی خراب ہے

۲۵

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ کٹ گئی تھی لشکر نو بکا یہ حال تھا
یاں تیغ آبدار کا چہرہ بحال تھا

۲۶

چلتی تھی [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشوں سے پاٹنا وہ زمیں ایک کھیل تھا
دریا سے اسکے گھاٹ کو کیا تال میل تھا

۲۷

جب [illegible]
بھاگا [illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹے جو استخوان تو عجب حال ہو گیا
سرکش فرس کی ٹاپ سے پامال ہو گیا

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس سر پہ آئی رنگ وہ اُڑا دکھا گئی
اک دم میں استخوان بھی لہو بھی کھا گئی

[illegible]

دم میں فرار سب سپہ شام ہو گئی
عباس کے جہاد کی اک دھوم ہو گئی

[illegible]

شوخی غضب کی ہے تو نیا رنگ ڈھنگ ہے
اب کیا کہوں کہ قافیہ ذہن میں تنگ ہے

[illegible]

کیسا اوج اس علم کا ہے کیا اسکی شان ہے
ہر فتح کی تو جان ظفر کا نشان ہے

[illegible]

غل تھا کہ ساری شان اسی شہسوار ہے
اس حسن کا فرس ہے یہ ایسا سوار ہے

[illegible]

رکتا بھلا کسی سے وہ کیا دار و گیر میں
سرعت کا اثر اک تھا اسکے خمیر میں

[illegible]

قبضے کو تیغ تیز کے وہ چومتا ہوا
آیا غضب میں سوئے اسد جھومتا ہوا

[illegible]

اک پل میں رنگ غرب سے تا شرق جائیگا
اسکے قدم کی گرد بھی کوئی نہ پائیگا

[illegible]

عقبت جم کے اڑتا تھا وہ شگاف میں
پرتو کے ٹوٹ جاتے تھے دل کوہ قاف میں

[illegible]

رن پر چڑھا میں جب تو یہ قصہ تمام ہے
تلوار کا دھنی ہوں ترا امیر نام ہے

۴۷

[illegible]

آگے مرے اسد کا جگر چاک چاک ہے
رستم کی طرح میری بھی شہروں میں دھاک ہے

۴۸

[illegible]

جو بندہ تو ہے کفر کا میں حق پژوہ ہوں
مور ضعیف تو میں سلیمان شکوہ ہوں

۴۹

[illegible]

عالم کے سرکشوں نے یہ گردن جھکی نہیں
تو کیا ہے دیو سے مری ضربت رکی نہیں

۵۰

[illegible]

دعوی بہادری کا جو کرتے تھے کیا ہوئے
اک ضرب ذوالفقار سے دم میں فنا ہوئے

۵۱

[illegible]

لازم ہے خوف قہر خدائے کریم سے
وہ کام کر کہ امن ہو نار جحیم سے

۵۲

[illegible]

کہتا تھا تو ابھی کہ قوی تن ہوں کیا ہوئے
کیوں ضرب بھی ابھی نہ رکی تھی دو ہوئے

۵۳

[illegible]

اتری جو تیغ چرخ سے وہ کس ولی کی ہے
شہرہ ہے شش جہت میں وہ ضرب علی کی ہے

۵۴

[illegible]

کھینچا یکایک گرز تو ڈھلکا بڑا پڑا
منہ گردن فرس ستمگر کا جا پڑا

۵۵

[illegible]

گھوڑا جھجک کے اسکا ادھر کو جو پھر پڑا
مارا یہ ایک ہاتھ کہ دو ہو کے گر پڑا

۵۵۹

[illegible]

خالی ستم شعار و نشتر دست مصاف تھا
لوٹے ہوئے کھڑی ہوئی جو میدان صاف تھا

۵۶۰

[illegible]

میں کیا ہوں کہ آل نبی تشنہ کام ہے
بے ذوالجناح مجھ پہ پانی حرام ہے

۵۶۱

[illegible]

لاکھوں میں گھر گیا تھا وہ مہر و حسین کا
تیغیں تھیں گرد پھر بھی بازو حسین کا

۵۶۲

[illegible]

جب پیاسا باوفا ہو تو کیا دل کو ول پڑی
منہ کو کلیجہ آ گیا آنسو نکل پڑی

۵۶۳

[illegible]

خورسند مجھ سے فاطمہ کا نور عین ہو
پہونچے یہ آب خیمہ شہ میں تو چین ہو

۵۶۴

[illegible]

حربے جو ہر طرف سے چلے جسم پاک پر
وہ دو سر ابھی ہاتھ گرا کٹ کے خاک پر

۵۶۵

[illegible]

قبضہ کیا ترائی پہ دم میں دلیر نے
مشکیزہ بھر کے رکھ لیا کاندھے پہ شیر نے

۵۶۶

[illegible]

تصویر پھر دو خونیں اس تشنہ کام کی
توڑو کمر حسین علیہ السلام کی

۵۶۷

[illegible]

مجبور جب دلیر ہوا تو کیا بین کر دیے
پانی کو بہتے دیکھ کے گھوڑے سے گر پڑے

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیدر کے آفتاب کا وقت غروب ہے
موت آئے گر حضور کے آگے تو خوب ہے

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ تفرقہ ضعیفی میں افسوس پڑ گیا
گویا حسین آج علی سے بچھڑ گیا

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندھیر ہے نگاہ میں سب پہاڑ ہے
مرنے سے پیارے بھائی کی دنیا اجاڑ ہے

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹوٹا پہاڑ غم کا دل دردناک پر
اک آہ کر کے گر پڑے شبیر خاک پر

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ بات پوچھتے نہیں اس تشنہ کام کی
ٹوٹی کمر ضعیفی میں بیکس امام کی

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکیزہ بھر کے وہ پانی نہ لائینگے
کیوں لوگو نہر سے مرے عمو کب آئینگے

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ لطف ایک بندۂ رب غفور پر
جی چاہتا ہے صدقے ہوں ان کے حضور پر

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر وقت مرگ تشنہ لبی کا وفور ہے
تلواریں پڑ رہی ہیں کہ تن چور چور ہے

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا وہ میں نے جو کہ مجھے مطلوب ہو گیا
ہر مرتبے سے ہم سکینہ سے محجوب ہو گیا

بند ۷۵

[illegible]

خاموش ہو کے دارِ فنا سے گذر گئے
شبیر روتے رہ گئے عباس مر گئے

بند ۷۶

[illegible]

عاشق ہے وہ جو اسنو گذر جائیگی ابھی
دیکھی چچا کی لاش تو مر جائیگی ابھی

بند ۷۷

[illegible]

صدمہ بڑا ہوا فاطمہ کے نورِ عین کو
یہ کیا ہوا جو آپنے چھوڑا حسین کو

بند ۷۸

[illegible]

بچوں کے حق میں بھی نہ کہا کچھ زبان سے
قدموں کو منہ کو رکھکے سدھارے جہان سے

بند ۷۹

[illegible]

راکب بغیر مضطرب و اشکبار تھا
پر خون علم سے غم کا نشان آشکار تھا

بند ۸۰

[illegible]

بنسبوین بہین بابا سے گذر گئے
جنگل میں آپ چھوڑ کے نوڑی کو مر گئے

بند ۸۱

[illegible]

ہم رو رہی ہیں آنکھ بھی تم کھولتے نہیں
کیسی یہ نیند آئی کہ اب بولتے نہیں

بند ۸۲

[illegible]

کیوں تم نے اپنی چاند سی صورت چھپائی ہے
ہے ہے یہ کیسی خون بھری نیند آئی ہے

بند ۸۳

[illegible]

کہتے ہیں وہ کہ جان ہم اپنی گنوا چکے
کیا رن سے بابا جان ہمارے نہ آئینگے

۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ سوجھتا نہیں مری حالت تباہ ہے
سارا جہاں آنکھوں میں اس دم سیاہ ہے

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتے ہیں جو ہم تو ظلم کے جنگل میں ہو
اب لاش پر حسین کی مقتل میں رو

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقتول ہو گیا تری رحمت سے دور ہے
امداد اس غلام کی مولا ضرور ہے

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کربلا میں آئی ہے بستی بسائیں گے
ہم قید ہو کے خانۂ زنداں میں جائیں گے

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر ہے راہ حق میں جو ظلم شدید ہیں
تقدیر میں لکھا ہے کہ تنہا شہید ہیں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

کھینچی ہے طرح شکل رسول زمان کھینچے
خامہ یہ چاہتا ہے کہ تصویر جان کھینچے

[illegible]

جلوہ یہ سب ہے نور رسالت مآب کا
ذرہ ہو نہیں کبھی اسی آفتاب کا

[illegible]

مجرم کو سعی چاہیے عفو قصور میں
حال اپنا جا کے عرض کرے اسکے حضور میں

[illegible]

رخ ہے کہ شمع شاہ کی دولت سرا کی ہے
تصویر نوجوانی خیر الوریٰ کی ہے

[illegible]

وہ نور سرمدی جو گذرتا نگاہ سے
یوسف تمام عمر بھی نکلے نہ چاہ سے

[illegible]

صورت رفاہ کی ہے غریبوں کے حال میں
ابر کرم برستا ہے اس قحط سال میں

[illegible]

یہ بات فہم و عقل رسا سے قریب ہے
افضل وہی ہے سب سے جو اسکا حبیب ہے

[illegible]

اسباب حسرت ہو گیا [illegible]
خالی سو یہ ہاتھ کہ سائل کے کف میں تھی

[illegible]

دیکھی جو شوکت در شاہی ادب کیا
دربان سے اذن خاص اسنے طلب کیا

۱۰

[illegible]

روداد جانتی ہیں سب اُس خوش جمال کی
بے جرم قید اُٹھائی تھی اٹھارہ سال کی

۱۱

[illegible]

لیکر بلائیں زور سے شیدا نے رو دیا
یوسف ہنسے جناب زلیخا نے رو دیا

۱۲

[illegible]

دم بھر قرار جان حزیں کو کہیں نہیں
دعوا کہ خلق میں کوئی مجھسا حسین نہیں

۱۳

[illegible]

پر تو ہی میرے حسن میں یوں اس جناب کا
جس طرح آئینے میں ہو عکس آفتاب کا

۱۴

[illegible]

سنتے ہی جان روح و جگر میں اُتر گیا
الفت سے اس نبی کے غم دل میں گھر کیا

۱۵

[illegible]

غم سے ضعیف و خستہ دل و ناتواں ہوں میں
کیجے دعا کہ پھر نئے سر سے جوان ہوں

۱۶

[illegible]

چھوڑا انہیں تو ہو گی پرستش کہ نیک ہے
سجدہ کرو گی اُسی جو لا شریک ہے

۱۷

[illegible]

نزدیک ہے کہ حور بنے نازنین بنے
عاشق اب اسکی ہو جو ایسی حسین بنے

۱۸

[illegible]

گر دیکھتے حسین کے نور نظر کا حسن
یعقوب بھول جاتے ہیں اپنے پسر کا حسن

۴۱۹

ہجر نبی مین سبط نبی کو جو تھا نہ چین [illegible] حسین ع

منظور حق ہوا کہ [illegible] قبلتین

بخشا [illegible] شبیہ شہنشاہ [illegible]

سو جان سے [illegible]

جلوے سے مہر و ماہ بھی شرمندہ ہوگئے

گویا جناب ختم رسل زندہ ہوگئے

۴۲۰

اقبال [illegible] جسکو [illegible]

روشن جس آفتاب جہانتاب سے ہو [illegible]

[illegible] جسکی زیارت [illegible]

[illegible] وہ نوجوان [illegible]

دل پر اُٹھانے داغ کوئی نورعین کا

دنیا مین ہے تو ہے یہ کلیجہ حسین ع کا

۴۲۱

[illegible] اپنی ضعیفی کی آس سے

اس درد و غم [illegible]

کیا دل دیا ہے حق نے [illegible] شناس سے

[illegible] نہین [illegible] حواس سے

کہتے ہین فرق ہوگا نہ شکر اِلٰہ مین

اکبر نثار خالق اکبر کی راہ مین ہے

۴۲۲

جنکو پسر خدا نے دیا صاحب جمال

[illegible] نظارہ لال

ہان باپ [illegible] کا [illegible] نگاہ [illegible]

خوش ہو کے [illegible] قابل ہوے [illegible] کمال

اولاد و [illegible]

پیارا ہے جو اجل کا اُسے اشتیاق ہے

اکبر سے نوجوان حسین کا فراق ہے

۴۲۳

عباس ع [illegible] برادر و انصار و دوستان [illegible]

[illegible] اکبر ع [illegible]

[illegible] منتظر [illegible]

جانکاہ غم ہے سبط رسالتماب کو

روتے ہین دیکھ دیکھ کے اُس آفتاب کو

۴۲۴

رخصت وہ [illegible] چلو

اب زیست موت [illegible] تیغ و سنان چلو

[illegible] سامنے میرے [illegible] چلو

دل کو سنبھالے [illegible] جان چلو

تنہا کسی طرف کی نہ غربت مین راہ لو

جانا عدم کو ہے تو ہمین بھی نباہ لو

۴۲۵

بیکسی مین [illegible] ناتوان ہے

چھوڑ [illegible] یہان ہے

جائے کہان [illegible] روان ہے

[illegible] ساتھ ساتھ [illegible] نوجوان ہے

[illegible]

حسرت ہے وقت قتل بھی گردن مین ہاتھ ہون

لاشے بھی ساتھ سر بھی سنانون پہ ساتھ ہون

۴۲۶

[illegible]

زینب جب [illegible]

[illegible] انتظار

[illegible]

ایسی ہوئی کسی پہ مصیبت نہ ہوئیگی

تم کیا تمام خلق خدا ہمکو روئیگی

۴۲۷

[illegible] ضعیفی [illegible]

داغ [illegible]

[illegible] عشق [illegible]

[illegible] اختیار [illegible]

ان آفتون مین چھوڑ کے جانا قبول ہے

بابا کا تمکو ٹھوکرین کھانا قبول ہے

۴۲۸

[illegible] بن بیاہے قتیل کا میدان ہے اور حسینؑ
[illegible] کا باران ہے اور حسینؑ
اب تیغ میں ہیں تیر [illegible] ہے اور حسینؑ
[illegible] خنجر [illegible] حیران ہے اور حسینؑ
نرغے کے بعد [illegible] بیابان ہے اور حسینؑ

پھر جائینگے فرس جسد پاش پاش پر
تم دیکھنا روا بھی نہ ہوئیگی لاش پر

۴۳۱

[illegible] سے کہاں
اب سنیں [illegible] میں تاب ہے نہ تشنہ زبان
شبیر [illegible] ہیں [illegible] جوان
تلوار [illegible] سنبھالا [illegible] کمان
جانے نہ دو [illegible]

کھا کر سنان حضور میں دادا کے جائینگے
ہم اپنی لاش آپ سے اٹھوا کے جائینگے

۴۳۴

[illegible] اجلال
دنیا [illegible] ہو [illegible] اقبال
ملک [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] غم و ملال
[illegible] نزار اور [illegible]

مردہ ہے جس غریب کے پیارے شہید ہوں
جی چاہتا ہے ساتھ تمھارے شہید ہوں

۴۲۹

[illegible] بولا وہ [illegible]
چھاتی پہ ہاتھ مارکے [illegible] حضرت پہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] امیر
غیرت اسی میں ہے [illegible] فاطمہ سے ہم
[illegible]

بہر خدا قبول ہو کہنا غلام کا
مجھ سے نہ دیکھا جائیگا لاشہ امام کا

۴۳۲

[illegible] کارزار
[illegible] جاں نثار
حضرت [illegible] نامدار
[illegible] فاقوں سے [illegible]
[illegible]

مجروح جسم آپ کا دیکھا نہ جائیگا
بیٹے سے خون باپ کا دیکھا نہ جائیگا

۴۳۵

[illegible] گئے
[illegible] تمھیں [illegible]
[illegible] جگر
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] منہ [illegible]

خاک اُس پسر پہ دیکھے جو تیغوں میں باپ کو
خادم کے بعد کوئی نہ روکے گا آپ کو

۴۳۰

[illegible] کارزار
تنہا [illegible] بادشاہ نامدار
[illegible] جاں نثار
[illegible] گذار
[illegible]

اتنے کے پسر کو تھی نہ غرض ننگ و نام سے
لیکر پدر کو ساتھ لڑا فوج شام سے

۴۳۳

[illegible] امیر
منہ دیکھ [illegible] عشق زیادہ [illegible]
[illegible] تمھیں [illegible] مجروح [illegible]
[illegible] تیغوں [illegible] غم
[illegible]

جیتے رہینگے دیکھ کے مرنا ہم آپ کا
ہے لال سنگ سمجھو نہ دل ہے یہ باپ کا

۴۳۶

[illegible] کہا
[illegible] اور [illegible]
آنسو بہا کے [illegible] غم [illegible] دنیا
[illegible]
تنہا [illegible]

چھوڑینگے مرنے والے بہر حال آپ کو
زندہ رکھے خدا صد و سی سال آپ کو

۳۳

فرمایا ہم نہین کہ مرین ہمکو صبر کیا
[illegible] جو خود فراق تو [illegible] صبر کیا
چاہا نہ [illegible] صبر کیا
منزل پہ [illegible] صبر کیا

بیکس ہین قافلے کو اگر پا ہی جائینگے
منزل پہ گرتے پڑتے ہوئے آہی جائینگے

۳۴

[illegible]

شمشیر رنج ماں کے کلیجے پہ چل گئی
زینب ع کی جان جسم سے گویا نکل گئی

۳۵

[illegible]

شکوہ نہ بھائی کا نہ پسر کا گلہ کرو
بیٹی ہو تم علی ع کی تمھین فیصلہ کرو

۳۶

[illegible]

رخصت تمھین پدر نے تو دی رزمگاہ کی
اُس نے تو پوچھا جنھین حسرت ہے بیاہ کی

۳۷

[illegible]

تو کہین ادھر ہین سیف و سنان و خدنگ کا
سُن لو کہ آرہی ہے صدا طبل جنگ کی

۳۸

[illegible]

مرنے مین پہلے شمر سے ظفر ہو فلاح ہے
باندھو سلاح تم یہ پھوپھی کی صلاح ہے

۳۹

[illegible]

رخصت مین کچھ بھی عذر نہ اہل حرم کرین
سب مشکلین ہون سہل جو مولا کرم کرین

۴۰

[illegible]

بڑھتا ہون جب تو گرد یہ پھرتے ہین باپ کے
پھیلا کے ہاتھ پاؤن پہ گرتے ہین باپ کے

۴۱

[illegible]

جانباز ہین غیور ہین ظاہر ہے آپ پر
[illegible] فوج کا نرغہ ہو باپ پر

۴۶

وارث ہی محل سرا میں ہین چھوڑ اب آپکے سر

دعا کرو کہ سکینہ کے ہے تنہا امیر

دیتی ہین تمھین بیبیان ہین وہ روتی ہین

تشریف یہان سے [illegible]

معلوم ہے کہ جان فدا کرکے آوگے
اُسوقت اب مین آؤنگی جب مر کے آوگے

۴۷

[illegible] اماں سے رخصت ہو گیا

وہ ہمیں [illegible] امانت [illegible] سونپ دیا

ہے آہ وہ [illegible] مدام [illegible]

دنیا مین ہے بیکسی [illegible] سلامت [illegible]

غم سے ہی مخلصی نہ ستم سے نجات ہے
گر آج مر گئے تو ابد تک حیات ہے

۴۸

آنکھوں میں [illegible] لاولدہ فاطمہ

[illegible] کی وارثی سے غلام

[illegible] بخشدو [illegible]

[illegible]

بابا پہ میرے ظلم ہین مین بیقرار ہون
اب وہ بخشدینے کا امیدوار ہون

۴۹

فرزند جوان و [illegible] زینب ستم رسیدہ کو

[illegible] عزیز علی اکبر [illegible]

[illegible] حال [illegible] غلام

خدمت کا حق حضور [illegible]

فرمایا ضبط کرکے یہ اُس سوگوار نے
بخشا یہ جان و دل تمھین خدمت گذار نے

۵۰

جانی زینب سے جان کے [illegible]

[illegible] حسین ہین [illegible]

[illegible] پیارے [illegible] تنہا [illegible]

ہے بار [illegible] بھتیجے [illegible]

دکھ درد ایکدم پہ ہین ساری جہان کے
لاے ہین ہاتھ تو دلبر زہرا کی جان کے

۵۱

تھے [illegible] کہا [illegible] سدھاریے

[illegible] حسین [illegible] سدھاریے

[illegible] عدو کی [illegible]

رخصت [illegible] غصہ [illegible]

ڈیوڑھی پہ چھوڑ دے ہمین آنسو بہانے کو
جیتے رہے تو آئینگے لاشہ اُٹھانے کو

۵۲

روئے بہت یہ کہکے [illegible] آسمان جناب

[illegible] بیٹی [illegible]

تنہا [illegible]

رونا [illegible]

چلائی ماں کہ داغ کلیجہ مین پڑ گیا
باہر سدھارے آپ بھرا گھر اُجڑ گیا

۵۳

آیا عقاب [illegible]

[illegible] سمند [illegible]

[illegible] موج [illegible]

[illegible] وہ [illegible]

تن کر چلا سمند کہ تختِ ہوا چلا
فوجِ حشم جلو مین لیے بادشا چلا

۵۴

جلدی وہ شہسوار [illegible]

گویا [illegible] فلک [illegible]

[illegible] وہ [illegible]

[illegible] بجلی [illegible]

برہم تھا کم جو وسعتِ دشتِ ستیز تھی
چال اُسکی سرسری کہین صرصر سے تیز تھی

۵۵

چمکا رہا تھا باگ جو راکب سر بسر ہوئے
جاتا تھا کس نیاز سے [illegible] ہوئے
دیکھی جو جانب [illegible] ہوئے
گرمی [illegible] ہوئے

فرفر ہوا نفس کی جو نتھنوں سے آتی تھی
صرصر بھی مثل گرد قدم سر کی جاتی تھی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرد اٹھ گئے بیٹھنے بھی نہ پائے زمین پر
دورہ یہ ختم کر کے پھر آئے زمین پر

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تر ہیں عرق میں شرم سے گھوڑے عراق کے
برقع میں ہے یہ برق جہندہ براق کے

۵۸

اسوار کی نظر [illegible]
ہو قوت [illegible]
نوجوان [illegible]
[illegible]

اڑ جائے برگ کاہ اگر منتصل ہلے
لشکر کے قلب میں ہو راکب کا دل ہلے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلا رہا ہوں جلوۂ تنویر مصطفےٰؐ
دیکھو ہوا گھوڑے پہ تصویر مصطفےٰؐ

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خندہ تھے نشان حسن یہ خو شرو جہان کے
حوریں بھی کہتی تھیں کہ نشار اس جوان کے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بگڑا ہوا ہی رنگ بھی ہر طرح طور بھی
ہوتا نہ پایہ گل تو اکڑتا کچھ اور بھی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گلچیں سے پوچھ دیکھیں اگر اشتباہ ہے
یہ عنبر ارم وہ چمن کی گیاہ ہے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ژولیدہ وہ یہ سلسلہ احمدؐ کی آل کا
دعوی کبھی خندہ نہیں آشفتہ حال کا

[illegible]

۶۶۴

[illegible]

انداز اسکے حسن مین پنہا سارا سحر کا ہی
سجدے کا یہ نشان نہین تارا سحر کا ہے

۶۶۵

[illegible]

ہوتے ہین دم مین قتل جو سر کشی جہان مین ہین
قدرت خدا کی تیغ گے جو ہر کمان مین ہین

۶۶۶

[illegible]

گر چشم سرمہ سا یہ نظر ایک دم کرے
آہو غبار کے آنکھون کو میل رم کرے

۶۶۷

[illegible]

دیکھو بچشم غور یہ شان الٰہ ہے
پتلی سیاہ خانہ لیلی نگاہ ہی

۶۶۸

[illegible]

صورت مین شان حسن نبی کا ظہور ہے
قرآن مین ہی جو نور مبین یہ وہ نور ہے

۶۶۹

[illegible]

ہان قرب اس دہن کا قریب القیاس ہے
سر سبز کیون نہو کہ یہ کوثر کے پاس ہے

۶۷۰

[illegible]

جان تخشیون کی انکے بھلا کیا بیان ہی
یہ لب اسی کے ہین جو خدا کی زبان ہی

۶۷۱

[illegible]

خالی تھا مین آب گہر سے دہن نہین
موتی بھرے ہین منہ مین مجال سخن نہین

۶۷۲

[illegible]

پاتے ہین رنگ گشتہ اس لب نظر ہے
سیراب ہا یہ با نوے عالم کے شہر ہے

[illegible]

۴۷۳

گورا گلا تو شمع ہے اور سر دھوان شکن
پرتو سے ہو اسی کے جو جوشن عیان شکن
بازو سے صاف صاف ستم [illegible] رن شکن
سینے سے کاوے سینہ پرکھ [illegible]

خالی نہین بھرے ہوے ساعد صفائی سے
روشن کلائی پنجے سے پنجہ کلائی سے

۴۷۴

سینہ صفا مین صبح ازل [illegible] مقصد کرم
اس کے بیان ہو گیا جو اس [illegible] پرچم
بکیر رہ کے علم [illegible] جاند [illegible] قلم
پاؤن [illegible]

منظور ہے کہ جلد جہان سے سفر کرین
جنت کی راہ سر کو قدم کرکے سر کرین

۴۷۵

ہوا [illegible] شاہ [illegible] سب [illegible] نکلا [illegible]
گرد [illegible] سب [illegible] ہو گیا
[illegible] طرف [illegible]
[illegible] جب [illegible]

حیرت ہوئی صفون مین ہر اک بد نہاد کو
اک غل ہوا کہ آئے محمد جہاد کو

۴۷۶

سر گیا گئی سا عشق حبیب
معلوم ہو گیا کہ شبیہ رسول ہیں
ابن حسین عمر بسیار [illegible]
صفین سپاہ ہوئی موج [illegible]
باندھے نشان درست [illegible]

اُنڈی گھٹا سپاہ پھریرون کی اوج مین
لہرائین مچھلیان بھی سمندر کی موج مین

۴۷۷

گرد ان کا [illegible] جوش [illegible] مردوان [illegible]
نیزوں کو تولے سر [illegible] ایکبار
نیزوں سے اس [illegible] سلاوں بین
دیکھا ہوا [illegible] کھینچ [illegible] سوار

باجے بجے بہم عرب و ترک و روم کے
جنگی جوان صفون سے بڑھے جھوم جھوم کے

۴۷۸

[illegible] نشستان [illegible]
[illegible] جوش [illegible]
[illegible]
[illegible]

محسن بیان یہ جتنے جوان تھے اچھل پڑے
جو جو مُحسن تھے اُنکے تو آنسو نکل پڑے

۴۷۹

آیا جو ذکر مرتبت سبط [illegible] ناصر
[illegible] ناصر
[illegible] ناصر
[illegible] الکلام

حجت کے بھی زبان پہ ہین نکتے ادب کے بھی
رحمت کے بھی ہین صاکنانِ غضب کے بھی

۴۸۰

بولی کسی بیان شجاعت [illegible]
[illegible] صفون مین [illegible]
[illegible]
بجلی [illegible]

سینون مین دل نہیب سے بیتاب ہو گئے
جو خیبری تھے اُنکے جگر آب ہو گئے

لہ شباب جمع شباب بمعنی جوانان [illegible] شباب جمع یعنی سردار جوانان بہشت ۱۲

۴۸۱

کس کی [illegible] حسین
[illegible] رونق [illegible] زمین
[illegible] فاطمہ [illegible] حسین
[illegible]

عشق اسنے تھا پیمبر والا صفات کو
گودی مین دنکو سوتے تھے چھاتی پہ رات کو

[illegible]

۲۸۴

مرآت نور ہر دلِ صد پارۂ حسینؑ
محبوبِ حق تھے عاشقِ نظارۂ حسینؑ
بھاتی تھی نکہتِ گلِ رخسارۂ حسینؑ
رتبہ سے یہ پاس ہلاتا تھا گہوارۂ حسینؑ
جسمِ حسنؑ کی جانِ دل و ہوش مصطفےٰ
طفلی میں جسکا مہد تھا آغوش مصطفےٰ

۲۸۵

واجب ہے سب پہ پاس رکھا جسکی خبر دی جب سے ہو قوی
بازو میں مصطفےٰ کی جب سے ہے متقی
یوں سر کرو داس دل کی آبرو کا منزوی
بیکس غریب گوشۂ عزلت کا منزوی
باطل کا ساتھ دیتے ہو منھ حق سے موڑ کے
پیرو ہوئے یزید کے سیّد کو چھوڑ کے

۲۸۶

نصرت و شعورِ حق نے دیا ہر کسی کو دو وجود
دنیا میں مصطفےٰ کا نواسا ہر ایک کا ...
اللہ کو پسند نہیں بیکسوں پہ جور
یہ سلطنت رہی ہے کسی کی سدا نہ دور
گو آج غدر بھی ہے مخالف ہوا بھی ہے
کل روزِ بازپرس بھی ہے اور خدا بھی ہے

۲۸۷

اس حجرِ فیض میں جو ہو آرزوئے تشنہ لب
چوسی مصطفےٰ کی زبان صورتِ رطب
میکائیلؑ و جبرئیلؑ نے اٹھ کے کیا ادب
جھولا جھلایا خادموں کی طرح روز و شب
دان پر بچھائے نیند نہ آئی جہاں انھیں
دیں سب نے دائیوں کی طرح لوریاں انھیں

۲۸۸

پایا جب آئے حسنؑ پایا حسینؑ نے
سیر و جنت کا سا پایا حسینؑ نے
پایا نہ رنج اُٹھایا حسینؑ نے
اندازہ ہیں غمِ حسینؑ نے دکھایا حسینؑ نے
تسکین سی سکا دل نہ دکھایا
مولا ضعیف دوست ہیں با احتیاط ہیں
چیونٹی کا پاس ہے وہ سلیمان بساط ہیں

۲۸۹

جھنکے جب آپ سے سرِ کربلا گیا
پہنچے سے مرگِ حق کیا اور آ گیا
اولاد سے نہیں پیشتر آ گیا
سہرے سے بیکسی بے ہوش ہو گیا
امداد کی گئی نہ کسی بے دریغ سے
کاٹا گلے کو تیسرے فاقے میں تیغ سے

۲۹۰

سینہ کہ جس پہ بیٹھ کے ہو وار شہسوار
مخزن علوم ہو ہر اک معصوم سے سروکار
ہوتا تھا شوقِ خلد تو محبوبِ کردگار
چھاتی پہ بیٹھ کر سر کو جھکاتے تھے بار بار
سونگھے یہ صدرِ نکہتِ گل جسکو بھاتی ہے
اے فاطمہؑ بہشت کی بو اس سے آتی ہے

۲۹۱

دنیا میں ہے حسینؑ سا ذی شعور اور کون
نیکی پہ جس نے ہو حسینؑ جنت اور کون
کس میں نہیں سوا خیر و جنت اور کون
اس عہد میں ہے منصبِ الطاعت اور کون
ہیں سوا ...
چاہیں جسے یہ اسکو خطا سے بری کریں
کافر ہو دیں پرست اگر رہبری کریں

۲۹۲

لڑکے سے سو جوان ہاتھ سے گئے کمر
اللہ رے حشر
جھوٹی سی تھی سپاہ نہ ہے عمر
رنگ کون پہ حسینؑ کے تھا نہیں قدم
رشک سکا ترا تھا کہ
ہمت نے چھوڑا ساتھ نہ ہوش و حواس نے
کیا کرتے قتل تم ہمیں مارا ہے پیاس نے

۹۱

دیکھی نہ تاب ضربتِ عباسِ عرش جاہ
[illegible] سے نہ ملی ایک کو پناہ
ڈھالیں اٹھا کے [illegible] سپاہ
[illegible]

ساحل پہ ہاتھ دھو کے وہ آئے تھے جل سے
دریا دلی دکھا کے سدھارے جہان سے

۹۲

[illegible]

بڑھتے اگر تو تیغ چمکتی دمشق مین
غازی نے جان دی سکینہ کے عشق مین

۹۳

[illegible]

آتے ہین لو فرس کے طرارے بھی دیکھ لو
دو چار ہاتھ خیر ہمارے بھی دیکھ لو

۹۴

[illegible] یوسف جمال نے
[illegible] خصال نے
[illegible] جلال نے
صورت دکھا [illegible]

بجلی کہین بنا کہین کبکِ دری بنا
اُڑ کر ہوا پہ اسپ ہمایون پری بنا

۹۵

[illegible]

راکب کا رُخ سمجھ گیا تھا تیز ہوش تھا
اُترا اُسی پرے مین جو فولاد پوش تھا

۹۶

[illegible]

آتے ہین تین جب تو جوان کٹ کے جاتے ہین
کیسے جری ہو تم کہ قدم سرکے جاتے ہین

۹۷

[illegible] جوان کوئی
[illegible] امتحان کوئی
[illegible] پہلوان کوئی
[illegible] نشان کوئی

سنتا ہون نامور ہین بہادر ہین شیر ہین
دیکھون تو کیسے کیسے عرب کے دلیر ہین

۹۸

[illegible]

باغی تھے جو ستم کے ثمر ان کو مل گئے
زخمون کے پھول ہر شجرِ تن پہ کھل گئے

۹۹

[illegible]

اک چوٹ کھا کے ہٹ گیا جو کینہ جو لڑا
دو لاکھ مین نہ ایک شقی دو بدو لڑا

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینہ بھی چاک ہو گیا چہرہ بھی کٹ گیا
اک دم میں بس حیات کا دفتر اُلٹ گیا

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچا ہے جوش تا بہ فلک اسکی آب کا
چشمہ اُبل پڑے نہ کہیں آفتاب کا

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیسے جو ہونٹ خون میں یہ لبریز نہیں
آتش لباس کہیے اسے اگر یہ پری نہیں

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ رکھدے سبھوں کے منہ پہ وہ لب چاٹنے لگے
دیکھے تو خود حریف گلا کاٹنے لگے

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیا گر کہ تھم کہیں دم بھر قرار لے
منہ کاٹ ڈالے ذبح گر ہو سر اُتار لے

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر وہ دم پھڑکتے ہیں جنکی مثال ہے
افشاں چنی ہوئی ہے جبین ہلال ہے

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تحریر نقش فتح سراسر اُسی میں تھے
پھر دیکھیے تو فرد یہ جوہر اُسی میں تھے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ پھنک رہا ہے وہ جو ذی حیات ہے
تھا گو کہ اس سے موت کی گرمی بھی مات ہے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق تھے جو قعر جہنم کی سیر کے
سر پہلے اُترے آگ کے دریا کو پیر کے

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو صف جمے وہ خاک پہ ہٹ کے گر پڑے
سدِّ سکندری ہو تو کٹ کٹ کے گر پڑے

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شعلے لپک لپک کے گئے دامنِ آگ کے
دبکے ترائی میں شیر نیستاں سے بھاگ کے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولی ظفر کہ فتح تری آشکار ہے
اے شاہباز تیغ یہ پہلا شکار ہے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روباہ سے پلک بھی نہ جھپکی دلیر کی
روزِ سیہ دکھا دیا چتلی نے شیر کی

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میلا کرے گی گرد نہ دامن سحاب کا
آندھی سے گل نہ ہوگا چراغ آفتاب کا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان سے شیر دل کبھی منہ موڑتے نہیں
فرزند بوتراب زمیں چھوڑتے نہیں

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس بل دکھائیں گر تو جبل کو نہ کل پڑے
ڈالیں زمیں پہ زور تو پانی نکل پڑے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جرأت کا ننگ سمجھو اگر کچھ شعور ہے
دیکھو ہمیں کہ دھوپ میں سایہ بھی دور ہے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے نہ پائے زورِ ید وگیر ہاتھ سے
چھوٹے نہ مر کے قبضۂ شمشیر ہاتھ سے

۱۴ نیستان

۱۱۸

کھا کھا کے بل بڑھا وہ مقابل جناب کے
غصے سے جھپٹ کے اڑنے لگا پیچ و تاب سے
تھا متصل تھا دور سمجھا تھا عقاب سے
خیرہ تھی چشم جلوۂ تیغ خوش آب سے

وار اس پہ چل نہ سکتا تھا اُس خود پسند کا
سر آپ زخمی کرتا تھا اپنے سمند کا

۱۱۹

خائف جو تیغ اکبر مہ رو سے تھا کمال
تھا کانپتا کھڑے تیغ سے آن بال
دل تھے شہر ایلہ دم بصد جلال
وہ رو سیاہ فرق پہ رونے تھا ڈھال

غل تھا سپر نہیں سرِ دیو مرید پر
ابر آگیا ہے قلعۂ کوہِ حدید پر

۱۲۰

جو ضرب کی عمرو کی سر اُس نا بکار نے
روکی جناب اکبرِ عالی وقار نے
سر کی نہ سن کے بھولے پیے شہسوار نے
اس پہ بھی سر فراز کیا نیزہ شکار نے

بیہم تھے وار اکبرِ گردوں اساس پر
پر مسکراتے جاتے تھے اُس ہجو اس پر

۱۲۱

رُخ کے قریں جو بیت مبارک سے تیغ تھی
گویا تھا متصل ابرو کے ہلال وہ
حیرت سے اہل شام سر تیغ تھم گئے
حیرت سے پیچ اور سیر چرخ و غور زلف

کیونکر مقابلہ کرے حُسنِ جناب کا
اس رُخ کے آگے زرد ہے رنگ آفتاب کا

۱۲۲

آئے جلال میں جو بہادر سب اعدا کی سر سے بڑھے
جھپٹا سمٹ کے گھوڑے کو ہر طرف رو بروئے سر بڑھے
تیغ ایک اس لعین پہ گھٹا کر بڑھے
نیچے بخت ... قبضہ

کوندی جو برقِ قہر تلاطم عیاں ہوا
زنجیرِ موت توڑ کے دریا رواں ہوا

۱۲۳

اُس کی جو قسمت میں تھا ظفر
غلط شکست ... سب سے ملکر
سر نیزہ و سنان و تیر پانی سے
آیا اُرا کے رخش ... تیز دم
اس کی ضرب ...

یاں ہاتھ اُٹھ گیا جو سپر کو سنبھال کے
توڑا اچھل کے اُس کی تیغ کا پھولوں نے ڈھال کے

۱۲۴

ٹوٹی جو تیغ دیر تک نہ بل نکل گیا
منہ پھر گیا لڑائی کا نقشہ بدل گیا
ضیغم کے منہ سے کلیجہ دہل گیا
بھاگا کہا نہ چاہتا تھا کہ وار اپنا چل گیا

دیتا ہے شیر صید کو اپنے مفر کہیں
دو ٹکڑے خود سر تو کہیں تھا سپر کہیں

۱۲۵

سپر ہاتھ آگیا جو تیغ کا کٹ کے دو ٹکڑے ڈھال
منغض ہوا وہ مضطر تو مضطرب ہوا
سر سے ... شمشیر ... رشتہ
سر کا جب تیغ ... گرتی چھپی تھا پہ چل سکی

مڑنا تھا ہاتھ کا کہ وہ سب خون میں غرق تھا
چالیس گام کا سر و گردن میں فرق تھا

۱۲۶

گردن پہ جھک کے چلی تیغ صاف
سر میں پہنچی زین پہ وہ شگاف
صدر و کمر سے آیا بالا سے وہ
سینے تھا ... نصاف

لشکر میں ایک نے یہ نہ جانا کہ دو ہوا
ٹکڑے گرے زمیں پہ تو جانا کہ دو ہوا

۱۲۷

چلاتے جن کہ جان بچا ناہار کر رکاب سے سر
پیچھے ہٹے اشقیا نہ امان پائے گا بھیر
اس گرگ سے اسپ کے سے بچے سستہ تیر
تا تو ان لطف یہ ہین سہراب و
تھرائی کو سہمین کے

فرق آیا طائران ہوا کے عروج مین
ہیبت سے زلزلہ ہوا ذات البروج مین

۱۲۸

تھا فوج ان میں ایک دلیر قوی
وہ تیغ جسکے زور سے شیر و پیل
نعرہ ان جسکے پیش کمان
سرکشی تہیغ

آنکھین غضب سے سرخ ہوئین رو سیاہ کی
بل کھا کے غیظ سے سوے اکبرؑ نگاہ کی

۱۲۹

بالا بلند قتے رسالون مین تھی سوار
اونچا تھا ان سے جیسے وہ اور اسکا راہوار
چیچک کے داغ خشونت تھا نشان شعار
سرکون پہلوان تھا جو پہلے ہوا نیکار

نکلا تھا کیون جو بھول گیا نام و ننگ کو
نامرد نے سبک کیا شیران جنگ کو

۱۳۰

بولا یہ ہاتھ جوڑ کے سب تیرہ سر
تھا واقعی وہ بزدل اور نامرد
پایا کمان پہ شیر دلی اور سپاہ کی صف
اب نامور پہ لاتے ہیں اس جنگ کی صف

سر اسکا لائے کہ وہ غم سے فراغ ہو
ہان جلد اب حسینؑ کا گھر بے چراغ ہو

۱۳۱

وہ تیر اسی کے ہر ایک ترائی کی دھتکار
قصہ ہوا تمام چھیدا سر پہ زلزلہ امام
سر تک کا خاک و خون مین حلق پر کھا کے امام
متصل میں آئے

پیری میں جو اسی کا سہارا حسینؑ کو
مارا جو اس جوان کو مارا حسینؑ کو

۱۳۲

یہ سنکے وہ چپکے سے بڑھا اور آب تیغ
تیغ و تیر مین اندراز خانہ جنگ
نشتر تھا جسکا رہی ہی بدن تنگ
پارہ تھا جگر سے دل سیاہ رنگ
نشتر بنیاب

اژدر ڈرا ٹے دم جو غضب کی نظر کرے
دیو سفید سائے سے جسکے حذر کرے

۱۳۳

دوش ہم سب سر نیزے کی وہ پیکان
مشکین شیون سے الٹ کے بے آبرو
ٹھنڈے نے و جیب اسکا زرہ اب
سیدھے و نیلی سپہ کے آبدار
تیغ و نیزے کی

مغفر یہ تیر ظلم کا پیکان جڑا ہوا
قبضے میں سیف ڈھال میں تیغہ پڑا ہوا

۱۳۴

قرب یہ سربسر وہ شقی تیغ تمام
بولا یہ چمکا ہے تیغ حسام
سرکیا غرضیکہ تیغ بنا اور جنگ کا نام
تیغ و شمع سپاہ

دیتے ہو اُن تمہیں جو نصیب یہ گرو دکھا
میدان کا مرد ہے تو کچھ اپنا ہنر دکھا

۱۳۵

سر اسکا آج و کر وہ کا سرتیغ
سینہ سے منہ آپ کا تیغ
یا چہرہ زرد ہوا سیاہ
معلوم آپ کی ضرب
حال آپ کا

آخر ہے تیری عمر کی مدت جہان مین
ملحق ہے تمہین سے ہوتا ہے تو کوئی آن مین

۱۳۶

ذکر اسکا کیا خدا کو جو پہچانتا نہیں
دنیا میں کون ہے جو ہمیں جانتا نہیں

۱۳۷

گردوں گواہ ہے کہ ملائک خصال ہیں
ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہرا کے لال ہیں

۱۳۸

لو آپ پھیلتی ہے پھلے پھولے باغ کی
کیا احتیاج صبح کو شمع و چراغ کی

۱۳۹

افضل علی ہیں حضرت خیر الوریٰ کے بعد
ہمسے بزرگ کوئی نہیں ہے خدا کے بعد

۱۴۰

ظاہر میں ہیں فقیر مگر بادشاہ ہیں
گو دھوپ میں کھڑے ہیں یہ ظل الٰہ ہیں

۱۴۱

خوف و رجا سے خلق کبھی مطمئن نہ ہو
حکم شہانہ رات کو ہم دیں تو دن نہ ہو

۱۴۲

اپنے کرم سے اوج ہے آج آفتاب کا
ہمنے دیا سپہر کو تاج آفتاب کا

۱۴۳

تیغیں نہ اٹھ سکیں نہ تبر تجھ سے تُل سکے
یوں ہاتھ باندھ دیں کہ کسی کے نہ کھل سکے

۱۴۴

دیکھی جو طبع اقدس عالی نگاہ پر
دیکھی جھکی پہاڑ کی چوٹی پہاڑ پر

۱۴۵

ناگاہ [illegible] چلنے لگے [illegible]
[illegible] مقابلہ ہوا جان حسین [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
کیا ہوسکے جو غیرین وغا میں خلل پڑے
دیکھا جو آفتاب تو آنسو نکل پڑے

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو کیا ہے تاب کیا جو نظر ماہ وش کریں
موسیٰ ہمارے نور کو دیکھیں تو غش کریں

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتھی ترے طریق وغا دیکھ بھال لیں
تو کہہ تو ہم نقاب کو چہرے پہ ڈال لیں

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تائید کردگار سپر کی سپر ہوئی
پھولوں کو بھی نہ تیغ کے پھل کی خبر ہوئی

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرمی میں ابر بنگئے تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضربیں وہ عمرو کی یہ امیر عرب کی تھیں
رد و بدل تھی قہر کی چوٹیں غضب کی تھیں

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر کر بھی اوج ہمت عالی نہ جائیگا
جب ہم کرینگے وار تو خالی نہ جائیگا

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہشیار ہو قریب اجل کا پیام ہے
نخوت کو ترک کر تری عمر کی تمام ہے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا اڑا کے گھوڑے سے یوں کارزار کر
تلوار کا دھنی ہے تو بڑھ بڑھ کے وار کر

۱۵۴

آئی پری اِدھر تو اُدھر بجلی سی کٹی
چمکی اُٹھی تو تھی نظر [illegible] سے گئی
پہنچی تو جا ملی [illegible] پاتال سے گئی
سر سے جسم سے زین اور زین سے فرس کٹی

سب ضربِ شیرِ حق کے چلن آشکار تھے
مر کر گرے جو راکب و مرکب تو چار تھے

۱۵۵

اُس طرح جب ہوا وہ ستمگار سرنگون
[illegible] ہوا ہاتھ پاؤن
مارے ولا [illegible] نکلا نیزے [illegible]
پھر کوئی [illegible]

پنہان نظر سے دشت مین وہ شیر ہو گیا
آندھی ستم کی آئی کہ اندھیر ہو گیا

۱۵۶

زینب یہ کہتی تھیں [illegible] صبر و رضا
کیا کہتی ہو [illegible] لال یا شاہ [illegible]
[illegible] شاہ دوجہاں [illegible] تھی [illegible]
[illegible]

رانڈوں سے کہتی تھی کہ نہ آہ و بکا کرو
اکبر سلامت آئین یہ حق سے دعا کرو

۱۵۷

اللہ رے جہاد جگر بندِ شاہِ دین
لاکھوں سے ایک پیاسا لڑا [illegible] سے نہیں
[illegible] تن بتن [illegible] قوت [illegible] کہیں
[illegible] صفت [illegible] چمکتی ہیں

نہ دھوپ پر نظر ہے و غم ہے نہ چھاؤن پر
سر گر رہے ہیں تیغ سے کٹ کٹ کے پاؤن پر

۱۵۸

نرغے میں تیغ زن کی گئی چار سو نظر
پروانہ وار پھرتی تھی ہر [illegible]
مرتا تھا جو [illegible] صورت شمع [illegible]
[illegible] وہاں تو اُدھر [illegible]

جو جو لپٹ پڑے تھے وہ سب دُور دُور تھے
ٹاپوں سے زخمیوں کے بدن چُور چُور تھے

۱۵۹

وہ تنہا [illegible] لعین
زنہار [illegible] صفین [illegible] کہین
گھوڑے [illegible] سست ہوا [illegible]
اُڑتی تھی خاک [illegible]

چادر تھی اک غبار کی روئے سحاب پر
سرپوش گرد تھا طبقِ آفتاب پر

۱۶۰

[illegible] ہوئی ہر طرف بلند
[illegible] شمشیر [illegible]
[illegible] شاہِ ابرار
سب [illegible] علی اکبر [illegible]

اس پیاس مین خدا سے شہادت طلب کرو
یہ کس کا نام لیتے ہین پاسِ ادب کرو

۱۶۱

دن کم رہا اور جنگ میں ہے معرکہ بھی طول
سب ہیں ہوا و راہِ خدا میں ہوا قبول
سب [illegible] سعادت ہی حصول
مشتاق [illegible] دلبرِ رسول

پڑھ لو نماز عصر جو باہم تو خوب ہے
اب آفتاب کوئی گھڑی مین غروب ہے

۱۶۲

[illegible] سلطنت کا تخت
[illegible] کہان [illegible]
[illegible] رحمت
[illegible]

سینے مین اب بھڑکتی ہے آگ اشتیاق کی
خالق نہ شب دکھائے تمہارے فراق کی

۱۶۳

[illegible]

پرسان کوئی بجز دم تیغ و تبر نہیں
سالار کاروان کی کسی کو خبر نہیں

۱۶۴

[illegible]

آؤ غریب راہ عدم کو سنبھال لو
بانہیں گلے میں ڈال کے ہمکو سنبھال لو

۱۶۵

[illegible]

دونوں قدم نکل کے رکابوں سے رک گئے
گھوڑے پہ یا امیر عرب کہکے جھک گئے

۱۶۶

[illegible]

پھر دیکھ جائیں ایک نظر نور عین کو
لے آئے کوئی تھام کے بازو حسینؑ کو

۱۶۷

[illegible]

بازو کو تھامو گھر کو سنبھالو ہول کے
برچھی لگی جگر پہ شبیہ رسولؐ کے

۱۶۸

[illegible]

اٹکی تھی جان آنکھوں میں اُس نور عین کی
نکلی ساتھ ہچکیوں کے صدا یا حسین کی

۱۶۹

[illegible]

کم ہو جو اس کرم کے عوض جان دوں
پاس آیئے کہ آپ کے قدموں پہ جان دوں

۱۷۰

[illegible]

نیزہ سنان نے سینہ کے پار غضب کیا
اس گھاؤ نے حضور مجھے جاں بلب کیا

۱۷۱

[illegible]

تھرائے ہاتھ پاؤں لہو تن کا گھٹ گیا
صدمہ ہوا کہ شہ کا کلیجہ الٹ گیا

[illegible]

۱۷۲

[illegible]

دولت لٹی تمام امام دلیر کی
کاندھے پہ لاش لے کے چلے آئے شیر کی

۱۷۳

[illegible]

پھر بیٹھ کے خاک اڑا کے تن پاش پاش پر
رو لو ابھی کفن تو دو پھر میری لاش پر

۱۷۴

[illegible]

ماں سے چھڑا کے لے گئی موت اس لپیر کو
لو آ کے رو لو بی بی ہوا اب یہ شیر کو

۱۷۵

[illegible]

پروان چڑھ کے آئے یہ شادی ٹھہری ہائی
زخموں کی بدھیاں ہیں گلے میں پڑی ہائی

۱۷۶

[illegible]

دیکھا جو ماں کو خاک بسر چھاتی پھٹ گئی
لاشے سے آ کے بالی سکینہ لپٹ گئی

۱۷۷

[illegible]

وہ کہتی تھی کہ اٹھ سکو نہ کیونکر ہواؤں میں
بھیا مجھے گلے سے لگا لو نہ چاؤں میں

۱۷۸

[illegible]

جا بیٹھے اب یہ قبر میں سونے کے واسطے
یہ ماں رہے گی بیٹھنے رونے کے واسطے

۱۷۹

[illegible]

مجروح اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی
آنکھوں سے اپنے شیر کا لاشہ نہ دیکھتی

۱۸۰

[illegible]

گل سے یہ گال تیغوں سے صد چاک ہو گئے
اب بلبلوں کے حوصلے سب خاک ہو گئے

۱۸۱

سیپارہ پہ سال فقط آ کے مر گئے
سیپارہ پڑھا و نہ سینے سے پڑھا پایا کے مر گئے
سبزہ و نمود و ہوا نہ پایا کے مر گئے
سہرا بھی بیاہ کا نہ دیکھا پایا کے مر گئے

مقتل سے موت خاک پہ تڑپا کے لے گئی
ہائے ہائے تمھیں عروس اجل آ کے لے گئی

۱۸۲

[illegible]
نشو و نما ہوئی تھی سر حسین [illegible]
غش [illegible]
دیکھا گیا نہ [illegible]

یوسف کو اپنے قتل کے میدان میں لے گئے
لاشہ اٹھا کے گنج شہیداں میں لے گئے

۱۸۳

[illegible]
حسرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھارہ سال کی ہے یہ دولت حسین ع کی
اب ہے ترے سپرد امانت حسین ع کی

۱۸۴

ہاں جیتے جی کا ہائے علی اکبر ع جوان
مر مر کے ہائے ہائے علی اکبر ع جوان
[illegible] ہائے علی اکبر ع جوان
[illegible] ہائے ہائے علی اکبر ع جوان

صدقے گئی یہ حال دم جنگ ہو گیا
سبزہ بھی گورے گال کا گلرنگ ہو گیا

۱۸۵

جب خاک پر [illegible] پسر امام
[illegible]
[illegible] تشنہ کام
اور [illegible]

ایذا نہ دیجیو کہ مرا گلعذار ہے
برچھی کے پھل سے اسکا کلیجہ فگار ہے

۱۸۶

[illegible]
[illegible]
رخصت وہ [illegible]
[illegible]

مقبول تیری نذر شہ کربلا کریں
اسکا صلہ تجھے علی اکبر ع عطا کریں

سلام ۱۲ — ردیف پناہ ہے

سلام اس پہ جسکو مصطفےٰ سے نسبت ہے
سلامی ریحل فلک پناہ ہے

نشان کفش ریحل
نشان ہے سر جبرئیل کا تاج کلاہ ہے

۲
کیا ہے ضیغم جہان پہ ... سر کی کلاہ ہے
سر بلال کی آمد سے ... ہے

قطعہ
سر بلال کی ... نور سے پیدا
۳
ہوئے نبیؐ و علیؐ ایک نور سے پیدا
وہ مرتبہ ہیں جو ... ہیں ... تو پناہ ہے

۴
وہ مرتبہ ہیں ... پہ زمین
وہ زینت عرش برین ہیں اور جہان پناہ ہے

فلک پناہ وہ ہے جو ... کہا
۵
قطعہ
جلا ... دھوپ سے ... آج دوبارہ ہے
بھٹکتے ... کی

۶
وہ ... اب اس ... سے کیفیت جو ... ہے
سر خاندان رسالت کا ... کیا

قطعہ
۷
حسینؑ ان میں ہیں ... ماہ ہے
فروغ حسن ... وہ ماہ ہے

جبرئیل بیچ ... کا ... رہ ہے
۸
کہ دونوں کا کل حجاب ... دود آہ ہے
بتول ... مشک ... نسبت

۹
جو ... بادہ ... سیاہ ہے
ایسے ... کی ... سیاہ ہے

با ضیغم ... سر ... کمند
۱۰
ہوئی ... اس ... سر ... بوسہ گاہ ہے
خضاب ساقی ... سے غسل

۱۱
گواہی دی یہ خال ... وہ ماہ ہے
سر مقدس حسن ... یوسف ... گرد

قطعہ ۱۲
ہوا کلیم ... کربلا میں ... دویا
صدا یہ آئی ... سے نعلین

۱۳
اوب کی جا ہے ... پناہ ہے
زمین مقتل ... سردار ... پیادوں کا

۱۴
بھیگا ... آہ ہے
مقام حسرت اندوہ ... آہ ہے

قطعہ
۱۵
کہا یزید نے جب آیا جو سامنے سر شاہ
شباہ ... فتح ...

۱۶
پکارا شمر ... فوج سیاہ ہے
نعرہ ... سر شاہ ...

۱۷
ہٹا کے ... کو ... نگاہ ہے
صفا ہے ... حسینؑ

قطعہ ۱۸
صدا یہ آئی ... گناہ ہے
۱۹
... سینہ علیؑ کا سینہ ہے
اشارہ ... بانو ... بوسہ گاہ ہے

ہٹا ... شبیرؑ

۲۰
ہوا یہ ... وہ شاہ ہے
سکینہ ... جسکا ... پیاس میں وہ ... مونس

۲۱
ہمیشہ اسکو جہان میں شمع صبحگاہ ہے

۴۳

میدان وغا مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتے ہین نبی شور ہی پیدا گرون مین
غل صل علی کا ہی فرشتون کے پرون مین

۴۴

اللہ رے جلال [illegible]
[illegible]
[illegible] حسن [illegible]
[illegible] عالم کا مددگار [illegible]

ہلتی ہی زمین گھوڑے کو ڈالا ہی جو رن مین
اک حسن کی فوج آتی ہی صفدر کے جلو مین

۴۵

[illegible]
[illegible]
وصف [illegible]
[illegible]

چلتی ہی دم جنگ یہ کس کس چم و خم سے
نے لوح سے رکتی ہی یہ آفت نہ قلم سے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیبت یہ ہی مریخ کا منھ زرد ہوا ہی
خورشید فلک گرد بھی پان گرد ہوا ہی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوہ جو ہوا عرش تلک نور خدا کا
روحانیون مین شور اٹھا صل علی کا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمدم تھی ظفر قبضۂ شمشیر دو دم سے
نصرت کا یہ عالم تھا کہ لپٹی تھی قدم سے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہین قاف مین جنات پہ تشویش پڑی ہی
پریون کو پرستان مین جانون کی پڑی ہی

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے نام و نشان فوج کے نامی نظر آئے
رایت جو علم تھے وہ سلامی نظر آئے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگاہ کو جب تکتے ہین غصے کی نظر سے
تلوار تڑپ کر نکل آتی ہے کمر سے

۴۱۰

اُس آن میں تازی نے جب جست کو بڑھایا
رہوار تو رہوار ہے بجلی کو پسینہ آیا
پہونچے پہ پہونچ آکے سلیمان کو چکر آیا
جلوہ محبوبِ خدا پیشِ نظر آیا

اُٹھو دمِ دیدارِ رسولِ عربی ہے
گھوڑا نہ سمجھنا یہ بُراقِ نبوی ہے

۴۱۱

ہے موجِ صبا اسکی تگ و تاز نہیں ہے
پرواز بھی اس شوخ کی پرواز نہیں ہے
ایسا کوئی جو [illegible] نہیں ہے
یون [illegible] نہیں ہے

سُرعت میں چکارا یہ قرینہ نہیں رکھتا
ایسا تو کوئی شیر بھی سینہ نہیں رکھتا

۴۱۲

جستِ فلک اس [illegible] نہیں رکھتا
[illegible] نہیں رکھتا
[illegible] نہیں رکھتا
شوخی جو ہے اس [illegible]

کچھ طرزِ خرام اسکا تصور سے بری ہے
ظاہر میں تو گھوڑا ہے یہ باطن میں پری ہے

۴۱۳

گھوڑے [illegible] آب تو چھلکا
شبدیز عنان [illegible]
[illegible] صفت [illegible]
[illegible]

یہ گرم عنانی شہِ خاور نہیں رکھتا
اُڑ جانے میں طاؤس ہے گو پر نہیں رکھتا

۴۱۴

[illegible] جو آگے [illegible]
پھیلی [illegible] تھا وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

گو سون ہی تھا عنبر سارا سے جو ران تھا
میدان بلاخیز نہ تھا دشتِ ختن تھا

۴۱۵

اُترا تھا سیر کوئی واں عجب [illegible]
[illegible] تازہ جوان ہے
[illegible]
[illegible] خزان ہے

گلزارِ نبی کا گُلِ بے خار یہی ہے
کتنوں نے کہا احمدِ مختار یہی ہے

۴۱۶

تھا قول [illegible] نہیں ہے
[illegible]
[illegible] بانوے حزین ہے
[illegible] حسین ہے

دیکھو تو دل بادشہِ جن و بشر کو
تیغوں کے تلے کوئی بھی رکھتا ہے جگر کو

۴۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باتیں ہیں نہ شر کی نہ عداوت کے سخن ہیں
تقریر ہے سب خیر کی اُلفت کے سخن ہیں

۴۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کٹتا ہے جگر تشنہ دہانی پہ تمہاری
آتا ہے مجھے رحم جوانی پہ تمہاری

۱۹

کیوں نہ [illegible] پہ بہن صدقے ہو [illegible]
پیارے [illegible] بہت شوق سے [illegible]
جان نانا [illegible] بہت [illegible] چھپایا [illegible]
فاطمہ کی طرح [illegible]

یہ حلق نہیں خنجر فولاد کے قابل
سینہ یہ نہیں نیزۂ بیداد کے قابل

۲۰

ہے صبح سے [illegible] خنجر کی روانی
کیا مفت [illegible] قاسمؑ [illegible] باغ جوانی
اکبرؑ سے [illegible] بصد تشنہ دہانی
ماری گئی جان بھی اور [illegible] پانی

تم قتل ہوئے آج اگر تیغ و سناں سے
مٹ جائیگی تصویر محمدؐ کی جہاں سے

۲۱

ظالم [illegible] تشنہ [illegible] اللہ
پیاسے ہیں [illegible] شبیرؑ [illegible] نگاہ
[illegible] بس [illegible] نکالا [illegible] راہ
[illegible]

مرنے سے دلیروں کو ڈراتا ہے ستمگر
روباہوں سے شیروں کو ڈراتا ہے ستمگر

۲۲

ظالم ہیں [illegible] قاسمؑ [illegible] ہمارا
وہ تیغ [illegible] ہمارا
[illegible] ہمارا
[illegible]

یہ نہر جو قبضے میں ہے اب فوج شقی کے
بے مہر یہ سب مہر میں ہے بنت نبیؐ کے

۲۳

خشکی و تری کی [illegible] تشنہ نہیں ہے
دریا [illegible] سقا [illegible]
چھوٹوں [illegible] سیراب [illegible]
سب [illegible] والا [illegible]

دیں مچھلیاں آواز کہ مہتاب ہے شبیرؑ
چلائے صدف گوہر نایاب ہے شبیرؑ

۲۴

[illegible] شبیرؑ [illegible]
[illegible] فقط [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
حق [illegible] سب [illegible]

شبیرؑ کا شکوہ دل شبیرؑ کے آگے
قرآن کی باتیں کرتا ہے تفسیر کے آگے

۲۵

[illegible] گلستان کی [illegible]
[illegible] شبستان کی [illegible]
[illegible] عمران کی [illegible]
[illegible] سلیمان کی [illegible]

ہر تشنہ ہے ناری تو عبث تو خدا سے
کچھ خیر ہے قبلہ کا گلہ قبلہ نما سے

۲۶

[illegible] غضب [illegible]
[illegible]
[illegible] دنیا [illegible]
[illegible]

جنت کا سزاوار ہے غفار کا بندہ
وہ نار میں ہے جو کہ ہے دینار کا بندہ

۲۷

ہیں قبلۂ ایمان وہ کعبہ [illegible] والا
[illegible] اعلیٰ
[illegible] آنکھوں کا اجالا
[illegible]

تو کہتا ہے مجبور ہیں ناچار ہیں شبیرؑ
ہم کہتے ہیں کونین کے مختار ہیں شبیرؑ

۲۸

جا بجا ہین جو جنت مین تو وہ [illegible] دین
ہر سنگ کو [illegible] سے وہ طلا کر کے دکھا دین
[illegible] تو جب جلا دین
[illegible] مردہ کو [illegible] دین
عیسیٰ بھی [illegible]

ہان کونسا اعجاز و کرامات نہین ہے
گویا ہون اگر بت بھی تو کچھ بات نہین ہے

۲۹

[illegible] گل غنچہ [illegible] شیشے
[illegible] شیشے
[illegible] شیشے
[illegible]
جب [illegible]

بھٹکے جو خضر بھی تو اُسے راہ بتا دین
اعجاز وہ موسیٰ کا سرِ دست دکھا دین

۳۰

مصباحِ شبستانِ [illegible] ہین یہ شہِ والا
[illegible] کے نگین ہین یہ شہِ والا
[illegible] نگین ہین یہ شہِ والا
خاتم ہے دو عالم تو نگین ہین یہ شہِ والا
[illegible]

جان بخشی و فریاد رسی کام ہے انکا
نامی جو ہے کونین مین وہ نام ہے انکا

۳۱

[illegible] کسنے [illegible] جھلایا
[illegible] جھولے مین [illegible]
[illegible] خالق نے [illegible]
[illegible] کسکے لیے [illegible] چھپایا
[illegible]

طفلی سے کسے پیار کیا ربِ عُلا نے
بھیجے ہین کسے حُلۂ فردوس خدا نے

۳۲

[illegible] زہرا کی [illegible] نے
[illegible] تصدق [illegible] نے
شیعون کو [illegible] نے
بخشش [illegible]

بجز خیر کسی کی یہ بڑائی مین نہین ہے
اسطرح کا بندا تو خدائی مین نہین ہے

۳۳

[illegible] شمس و قمر [illegible] نے
[illegible] نور [illegible] نے
جب [illegible] عمرو [illegible] وہ [illegible]
[illegible]

مقتولون سے خندق کے گڑھے پاٹ دیے ہین
کسنے پرِ جبریلِ امین کاٹ دیے ہین

۳۴

سب نازنینون کو آداب کا فن ہمنے سکھایا
[illegible] لطافت [illegible] ہمنے سکھایا
غنچے کو تبسم کا چلن ہمنے سکھایا
دریا کو [illegible] ہمنے سکھایا
[illegible]

ہر گل مین جو بو ہے یہ ہے تاثیر ہماری
بلبل نے اُڑائی ہے یہ تقریر ہماری

۳۵

پیدا بھی ہمین ہین جو نہان ہین تو ہمین ہین
مفتاحِ درِ باغِ جنان ہین تو ہمین ہین
اس خانۂ قدرت کی زبان ہین تو ہمین ہین
آفاق مین اعجاز بیان ہین تو ہمین ہین

ہے سارے زمانے سے جدا ڈھنگ ہمارا
ہر گل سے ٹپکتا ہے فقط رنگ ہمارا

۳۶

وہ نور ہین ہم شمسِ فلک جسکا ہے سایہ
جلوہ یہ ہمارا ہے جو مہتاب مین پایا
[illegible] عرش [illegible]
[illegible] ضیا [illegible] بخشی ہے [illegible]

دم بھرتے ہین ہر دم ملک و حور ہمارا
موسیٰ کے کفِ دست مین ہے نور ہمارا

۲۸ اس مصرع مین [illegible]
[illegible] دوسری [illegible]
زندہ [illegible]
[illegible]
۳۱ [illegible]
۲۹ [illegible] حسین نے
[illegible]
[illegible]
۳۶ [illegible]
[illegible]

[illegible]

یہ اوج و شرف عرش معلّٰی نہیں رکھتا
ناری ہے وہ جو ہم سے تولّا نہیں رکھتا

[illegible]

گھوڑوں کی وہ ٹاپوں سے جو یکدست چھپی تھی
گویا کہ زمیں رن کی زرہ پوش بنی تھی

[illegible]

روکے تو کوئی تیغ شرربار ہماری
بجلی کو جلا دیتی ہے تلوار ہماری

[illegible]

تکبیر میں دیکھے کوئی اکرام ہمارا
یا نام ہے اللہ کا یا نام ہمارا

[illegible]

کھولے جو علم ہائے سیہ لشکرِ کیں نے
غُل تھا وہ نکالے پر پرواز زمیں نے

[illegible]

ڈرتا تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی رو سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

لطف تشبیہ یعنی
آواز اسپ
۱۲

[illegible]

طاؤس کی تھی چال تو پریوں کا چلن تھا
اُڑنے میں جو بجلی تھا تو اڑنے میں ہرن تھا

[illegible]

دیکھی جو یہ پھرتی فرس تیز قدم کی
آنکھیں ہوئیں چار غزالانِ حرم کی

[illegible]

ڈر تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

۱۴۸

چمکی جو تیغ تو بجلی سی بالا سے گری
[illegible] تیغ دو دم [illegible] صف لشکر پہ گری
بس صاف قدم تیغ کے [illegible] جو گری
[illegible] منہ میں زبان [illegible] سے گری
خیرہ تھی نظر تیغ دلاور کی چمک سے
اک برق غضب گرتی تھی ہر بار فلک سے

۱۴۹

[illegible] شمشیر قضا دم
[illegible] تھی زبان [illegible] چلا دم
[illegible] سے نکالا وہ [illegible]
جب سر پہ [illegible] نکلے [illegible] تھا دم
[illegible] لال تھی [illegible] زبان [illegible]
تھا ہاتھ میں اژدر کے جو پھل تیغ علیؑ کا
مہتاب کو دھوکا ہوا انگشت نبیؐ کا

۱۵۰

[illegible] علمدار [illegible] تھی
[illegible] جو [illegible] چھٹی تھی
[illegible] نشان [illegible] پھٹی تھی
[illegible] علم [illegible] دستبرد [illegible] تھی
پھرے جو علمدارون کے یکدست کٹے تھے
شقّے علمون کی بھی تغیری کے پھٹے تھے

۱۵۱

[illegible] صف [illegible] بھاگا [illegible]
[illegible] جب [illegible] فلک [illegible]
[illegible] دم میں [illegible] صف [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
جلاد فلک تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگا
آیا کوئی رستم بھی تو منھ موڑ کے بھاگا

۱۵۲

[illegible] صف [illegible] تیغ [illegible] چلی وہ
[illegible] تیغ [illegible] پھلی وہ
بجلی سی [illegible] زبان [illegible] چلی وہ
[illegible] غول [illegible] اعدا [illegible] وہ
[illegible] ہر سمت [illegible]
لیتی تھی وہ شمشیر خراج اہل ظفر سے
مہر جسم سے پھل تیغ سے اور پھول سپر سے

۱۵۳

[illegible] تیغ شرر انداز
اتری تھی جو تیزی سے [illegible] تیز زبان [illegible]
آتی تھی [illegible] وہ سر انداز
[illegible] تھی [illegible] ان [illegible] انداز
جینے کی جو حسرت تھی دل پیر و جوان مین
چلّے تھے نہ بندھے تھے ڈر کے محراب کمان مین

۱۵۴

[illegible] تھی
[illegible] تیغ [illegible] تھی
[illegible] غضب [illegible] تھی
[illegible] تیغ [illegible] تھی
اونچی ہوئی جس وقت وہ شمشیر چمک کر
جبریلؑ لگے دیکھنے شہپر کو جھٹک کر

۱۵۵

[illegible] سپر [illegible]
[illegible] سپر [illegible]
[illegible] محراب [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
روکیں کسے اک برق چمک جاتی ہے سر پر
ثابت نہیں ہوتا ہے کہ کب آتی ہے سر پر

۱۵۶

[illegible] دشمن [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تیغ [illegible] تھی
[illegible] تھی
پانی تھا نیا باڑھ نئی گھاٹ نیا تھا
تیغوں کے بھی دم بند تھے یہ کاٹ نیا تھا

۵۵

تلوار نے پائی تھی عجب آب جواہر سے [illegible]
[illegible]

بچنے کی نہیں جان یہ سب جان گئے تھے
لوہے کو شجاعانِ عرب مان گئے تھے

۵۶

[illegible] گلستانِ شہادت [illegible]
[illegible]

یہ حسن یہ آغازِ جوانی نہیں دیکھا
قد مصرعۂ اول ہے پہ ثانی نہیں دیکھا

۵۷

[illegible]

ابرو ہی کو گر دام میں لائیں تو بجا ہے
[illegible] دام میں ہے ماہ یہ اعجاز نیا ہے

۵۸

[illegible]

سمجھا ہے نو گو کہ یہ نورِ نظری ہے
مہتاب کو جانا کہ چراغِ سحری ہے

۵۹

[illegible]

یہ دیدۂ حق بین نہیں ابرو کے تلے ہیں
شمشیر کے سائے میں دو شیر پلے ہیں

۶۰

[illegible]

رخ کے قریں وہ جو رخِ زیبا نظر آئے
خورشید کے پہلو میں مسیحا نظر آئے

۶۱

[illegible]

موزوں نہیں گر سروِ خراماں اسے کہیے
رکن میں کعبۂ ایماں اسے کہیے

۶۰

[illegible]

بینی کو تو دیکھو کہ عجب شانِ خدا ہے
دو مرہم بیمار میں اور ایک عصا ہے

۶۳

[illegible]

ترکیب میں اچھا جو [illegible] تو کیا ہو
پیدا کہ بسم اللہ قرآنِ خدا ہو

لغت متفرقہ
عمارت خوبصورت
[illegible]

۷۶۴

کھائے ہیں سر و تیغ و تبر زخم جدا ہیں
سب بے سپر و سر ہیں یہ سب بجلا ہیں
وہ ہلتی ہوئی تیغ بھی ہیں بچتا ہیں
وہ مچھلیاں بازو میں ہیں جو بحر صفا ہیں
جوئندہ ماہیت دریائے صفا ہیں

صیاد اجل انکے جو دنبال پڑا ہے
رگہائے تن صاف کا اک جال پڑا ہے

۷۶۷

ہر غیرت خورشید ہیں جو وہ کی بشر ہے
خورشید میں جو نور کی ہر تصویر ہے
نثار نے پہ سر مہ فتن کی ہر شکست
جو وصف سے آگے بیان ہے سب قصہ
چار آئینے کا وصف ہے بیکسر
ہیں سے آنکھیں بھی

منظور جو دیدار رسول مدنی ہے
حلقے سے زرہ بھی ہمہ تن چشم بنی ہے

۷۷۰

وہ زرہ پہ بجلی کو نکلا جبکہ جنگ کا تھا نعرہ
نکلی ہے تیغ سے یہ تیغ تھی اترہ
خورشید میں تھی تاب جبکہ ذرہ ذرہ
تھی ملک عدم کا تھا وہ
تاب سہمی

دم فرق عدو پر نہ سر مو لیا اُسنے
بس صید اجل تھا وہ جسے چھو لیا اُسنے

۷۶۵

سینہ ہے بساط اور سلیمان دل روشن
سیپی ہے صدف اور در غلطان دل روشن
یہ پشتک ہے ایمان دل روشن
آئینہ ہے سینہ تو ہے جوہر قرآن دل روشن
یعنی قرآن ہے سینہ

فانوس میں شمع سحری بند ہوئی ہے
اس شیشے میں گویا کہ پری بند ہوئی ہے

۷۶۸

جوہر سے ہے یوں تیغ کا عالم اسکا تھا سراسر
جس طرح دلہن پہنے ہوئے پھولوں کا زیور
کہتے تھے منظر یہ زریں وارث داور
منظور ہے دکھانے یہ ترتیب

رکتی ہے نہ آہن پہ نہ جوشن پہ نہ زین پر
دم لیتی ہے جا کر تو سر گاو زمین پر

۷۷۱

وہ گرد یا ایک ضرب میں پایا جسے گیا
سر کو بھی کسی توبہ سکتا
سرتفا زمین پہ چھوڑ ابھی دم بار نہ سکتا
تھا اسکے مقابل ملک الموت کو سر کہ سکتا
تھی اجل

جو منہ پہ چڑھا اسکا لہو چاٹ کے اٹھی
ناگن کی طرح جسپہ گری کاٹ کے اٹھی

۷۶۶

دل سینے میں تڑپا ہے سینے کی صفا سے
کھینچے ہوئے جاتا ہے جوشن کا جگر
ماں جسکو بچانے کی تھی سدا گرمی ہوا سے
ورد اور دعا ہے سینہ ہوا مجروح جفا سے

برچھی دل اکبر سے جو باہر نکل آئی
ماں بیٹھتی خیمے سے کھلے سر نکل آئی

۷۶۹

زرہ در آئی تھی جو اعدا سے بدن میں
غل ہوتا تھا وہ دیکھو وہ گرمی ہے تن میں
ہر شعبہ جوان برق تھی کیا سرگرمی تن میں
بیت سے تب لرزہ تھی مرد و زن میں

رکھتی نہ یہ باقی عربستان کو نہ چین کو
جبریل پروں میں نہ چھپاتے جو زمین کو

۷۷۲

اس شان سے مصروف وغا تھا وہ دلاور
ناگاہ پکارے صف میدان ستمگر
شہزادہ آفاق ذرا دیکھیو تو سر
آتی ہے ادھر بانوئے ناشاد کھلے سر

دیکھو غم فرزند جوان میں نہ نکل آئی
لو پردے سے ماں آپ کی باہر نکل آئی

۴۷۳

پہنچی ہی اکبرؑ نے ... تلوار [illegible]

تھرا کے گرے ... بدل زار [illegible]

تنہا سا کھڑا تھا پس پشت سے کیا وار [illegible]

تب ... حسینؑ ... [illegible]

برچھی جو لگی توڑ کے باہر نکل آئی

وان فاطمہؑ جنت سے کھلے سر نکل آئی

۴۷۴

ہمراہ مرے تیغ کا پتا جلد بتا دو [illegible]

بچپن ہی سے ... ملا دو [illegible]

[illegible]

قربان ہی ... اخیری دیدار دکھا دو [illegible]

دل جینے سے بیزار ہے اور درد جگر ہے

برچھی مجھے مارے ستم ایجاد کدھر ہے

۴۷۵

[illegible]

[illegible]

دل تھامے ... حضرت نے پکارا [illegible]

اعدا کی طرف ... [illegible]

مجھ باپ کو فرزند پہ قربان نہیں کرتے

اکبرؑ کو تو مارا مجھے پہچان نہیں کرتے

۴۷۶

[illegible]

گھوڑا ... [illegible]

اور لشکر اعدا ... [illegible]

[illegible]

واللہ کہ مارا ہے عجب ماہ جبین کو

گل کر دیا نیزون سے چراغِ شہِ دین کو

۴۷۷

[illegible]

ای بانو ... [illegible]

[illegible]

ای لال ... [illegible]

داغ اپنی جوانی کا نہ دیتے ہوئے جاؤ

جاتے ہو تو دادی کو بھی لیتے ہوئے جاؤ

۴۸۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرماتے تھے کیون چھوڑ دیا ساتھ ہمارا

ای نور نظر تھام لو تم ہاتھ ہمارا

۴۷۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس جرم پہ ہے مرے ذیشان کو مارا

کس نے مرے بن بیاہے پر ارمان کو مارا

۴۷۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بولی کرون کیا کہ نہیں تاب جگر کو

مارا ستم آرا نے مرے رشکِ قمر کو

۴۸۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دردا کہ مری گود کا پالا نہیں ملتا

عباسؑ مرا گیسوؤن والا نہیں ملتا

۴۸۲

[illegible] فوج کا [illegible] سنا پایا
[illegible] جفا [illegible] چھپا پایا
اے وقت مصیبت [illegible] چھپا پایا
قسمت نے [illegible]
بتلا دے [illegible]

سید ہے مسافر ہے پریشان ہے شبیرؑ
اے وادیٔ پرخوں ترا مہماں ہے شبیرؑ

۴۸۳

[illegible] دشت [illegible] آئی
[illegible] صدا [illegible] عقدہ [illegible] آئی
[illegible] آئی
افسوس [illegible] سر حضرت [illegible] تصدق [illegible]
جلدی [illegible]

آنکھوں میں ہے دم قسمت جان لوٹ رہا ہے
گویا کوئی ہستی کا چمن لوٹ رہا ہے

۴۸۴

حضرت نے سنے جب [illegible] اکبرؑ [illegible] سنبھالے
[illegible] آواز [illegible] والے
[illegible] آواز [illegible]
[illegible]

تنہا نہ سوئے خلد چلے جائیو بیٹا
لیکر ہمیں طوبیٰ کے تلے جائیو بیٹا

۴۸۵

یہ کہتے تھے آیا جو نظر لاشۂ اکبرؑ
[illegible] فرزند کا زانو پہ لیا سر
[illegible] عالم [illegible] عشق میں وہ دلاور
تب کہنے لگا [illegible]
قاتل ابھی [illegible]

بابا مرے آئیں تو ہے خون زمیں پر
مل لینے دے آنکھیں مجھے پائے شہ دیں پر

۴۸۶

شہ بولے [illegible] ہوش نہیں [illegible]
بابا کی [illegible] صاحب [illegible] پایا
[illegible] جب [illegible] لیا
[illegible]

تھا درد کلیجے میں تو سینہ تھا جبیں پر
فرزند نے سر رکھ دیا پائے شہ دیں پر

۴۸۷

[illegible] جان [illegible]
[illegible] دل اپنا تو [illegible]
کیا حال ہے [illegible]
روتا ہوں [illegible]
[illegible]

کیا ہے جو لب لعل کو کھولا نہیں جاتا
اکبرؑ نے اشارہ کیا بولا نہیں جاتا

۴۸۸

[illegible] پانی [illegible]
حضرت نے [illegible] جان [illegible]
[illegible] سمجھے [illegible]
رو کر کہا [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

بابا سے نہ اس آن طلب کیجیو پانی
صدقے ہو پدر خلد میں پی لیجیو پانی

۴۸۹

[illegible] گلشن [illegible]
[illegible] تشنہ [illegible]
[illegible]
[illegible] جان [illegible]

اٹھو کہ تباہی ہے سفینے پہ ہمارے
جب تم نہ ہو پھر خاک ہے جینے پہ ہمارے

۴۹۰

بولو مرے پیارے مرے [illegible] علی اکبرؑ
[illegible] نانا کی [illegible] نشانی علی اکبرؑ
[illegible] تشنہ [illegible] علی اکبرؑ
دی جان [illegible] جوانی علی اکبرؑ
افسوس [illegible]

سر تا بقدم خون میں تم بھر گئے بیٹا
سبزہ بھی نہ نکلا کہ سفر کر گئے بیٹا

۱۵۱

لو اب نہیں بیکس کا [illegible] سر پہ کوئی [illegible]
لو اب نہیں [illegible]
اب ہم کو نہیں [illegible] بابا [illegible]
[illegible]

کس وقت میں بابا سے جدا ہو گئے بیٹا
پانی جو نہ پایا تو خفا ہو گئے بیٹا

۱۵۲

اک تیغ میں [illegible] آئی [illegible]
[illegible]
[illegible] سواری
[illegible] روح [illegible]

جب تک کہ نہ فردوس میں آپ آؤ گے بیٹا
ہمشکل پیمبر کو نہ تم پاؤ گے بیٹا

۱۵۳

ناموس [illegible] پانی
[illegible] کی روانی
[illegible] پانی
دل [illegible] افشانی

تکیہ نہ کسی شاہ پہ ہے اور نہ گدا پر
آقا سے توسل ہے توکل ہے خدا پر

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]

فرزند نبی کا بھی کوئی دم میں سفر ہے
اے موت بس اب آ کہ تری منتظری ہے

۱۵۵

اک تیغ [illegible] لاش [illegible]
ہر بار صدا [illegible]
[illegible] قیامت نظر آئی
[illegible]

کیا ظلم ہے قسمت یہ عجب دکھلاتی ہے لوگو
دیکھو تو یہ کس شیر کی لاش آتی ہے لوگو

۱۵۶

[illegible] شاہ والا [illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

رشک جنت تھا چمن جن کے سروں سے اٹھ گیا داغ داغ
زوجۂ مسلم صغریٰ کا دل سینے میں لالہ ہو گیا

سر جدا اکبر کا رن میں سر سے اکبر شق ہو گیا
بہن جب آئی وہاں آنکھوں کا تھا اجالا ہو گیا

جب بطحہ ... شاہ دیں
جب گیا منبر پہ سر ... شاہ دیں ... گیا
عرش سے بھی مرتبہ اس کا دوبالا ہو گیا

... فوج شام
... علم چھوٹا ... سپاہ فوج شام ... ہو گیا
دیکھو وسعت ماریہ ... کالا ہو گیا

رخ پہ جب باندھی علم بردار نے ... سمت جنگ
حرم و ماہ چار دہ ... اور بالا ہو گیا

... بالا ہو گیا
رن میں جب ... لالہ ہو گیا
بہن کی آنکھیں ... بہن ...

شاہ تشنہ لب صورت بسمل ... ہو گیا
پیاسا ... سینہ ... چھالا ہو گیا

وقت قتل شاہ دیں اللہ ری حرارت دھوپ کی
روئے روشن دھوپ کی شدت سے کالا ہو گیا

سر نے پایا رتبۂ معراج بالائے سناں
پایۂ رفعت ایک نیزہ اور بالا ہو گیا

اس طرف تھا حمد کہہ دھوم یا رب بخت سے ... گیا
... فضل حق تعالیٰ ہو گیا

سر یہ ... حیدری
جب گری ... رن میں ... برق تیغ ... ہو گیا
... سواروں کا رسالہ ہو گیا

... فاطمہ
رن میں جب ... چراغ ... وہاں ... گیا
... روشن سے ... جالا ہو گیا

چہرۂ روشن ... علی
شام سر ... میں ... جالا ہو گیا
... چھالا ہو گیا

خیمۂ شبیر ... نے
جب ... پہنچا ... نیزہ سے ... گیا
نعل ... بالا ہو گیا

وقت قتل شاہ دیں ... وحشت میں
اہل بیت ... پیکر ... جالا ہو گیا

دن کو تاریکی ... باغ میں
گلشن ہو گیا ... بلبل ... نالا ہو گیا

زرد ... غنچوں ... گیا
روئی ... صد ... لالا ہو گیا

گل ... داغ ... والا ہو گیا
غنچہ ... سے ... گیا

... دنیا میں ... ہو گیا
... شاہ ... کی ... جالا ہو گیا

صبح شادی ... شاہ ... زینب ... گیا
روز ... فریاد ...

روئی ... بالا ہو گیا
... گودی ... پالا ہو گیا

ذبح خنجر سے ... شاہ دیں
عمر ... مونس ... فضل حق تعالیٰ ہو گیا
وہ ... بانی ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بے اجل سرورِ دلگیر کو مارا تونے
جنگ آخر ہوئی شبیرؑ کو مارا تونے

زخمی تلواروں سے لشکر کئے جاتا تھا اُسے
خون میں ڈوبا ہوا گھوڑا لیے جاتا تھا اُسے

گنتے تھے گھوڑے سے گو فوج بھی سر پر پہونچے
قدم آہستہ کہ صدمہ نہ جگر پر پہونچے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گلِ باغِ شہِ ابرار مٹایا تونے
بارک اللہ بڑا خار مٹایا تونے

تیر تھوں پہ جو پڑتے تھے تو مڑ جاتا تھا
لاش آگے کوئی ملتی تھی تو اڑ جاتا تھا

اسقدر کھیت پڑا خون سے زمین لال ہوئی
دیکھیے لاش کبھی ملتی ہو کہ پامال ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دستِ شہ سینۂ زینبؑ دلِ زہراؑ توڑا
اک برے وار نے کس کس کا کلیجہ توڑا

کبھی تو کاکلِ اسوار کی بو سونگھتا تھا
کبھی ٹپکا ہوا اکبرؑ کا لہو سونگھتا تھا

واں بھی ہمشکلِ پیمبرؐ نظر آئے نہ کہیں
دیکھا ایک ایک کو اکبرؑ نظر آئے نہ کہیں

۱۰

کبھی بیٹھے کبھی ہاتھون سے جگر تھام کے اٹھے
کبھی عدا کو جو دیکھا کبھی سر پیٹ کے اٹھے
لاشہ نہ ڈھونڈھے ملا [illegible]
گھبرا کے پکارے [illegible]

نہین ملتا کہین احمد کی نشانی کا پتا
کوئی بتلا دو مرے یوسف ثانی کا پتا

۱۱

اے لعینو ہو علی اکبر مرا پیارا ہے کدھر
فلک غم و شر [illegible] کا وہ ستارا ہے کدھر
نہین ملتا تو بتا دو [illegible] سہارا ہے کدھر
تشنہ لب باپ کی پیری کا سہارا ہے کدھر

مضطرب ہون کے مرے دلبند کو ڈھونڈھو یارو
اپنے مہمان کے فرزند کو ڈھونڈھو یارو

۱۲

ابھی اس فوج مین بیٹھا تھا [illegible]
خاک پر [illegible]
[illegible]
ابھی [illegible]

رخ کیا تھا جدھر اسنے وہ طرف کونسی تھی
برچھیون والون کی اس فوج مین صف کونسی تھی

۱۳

ڈھونڈھا ہر سمت نہین ملتی کہین [illegible]
[illegible] سمجھاؤ نہین
دل سمجھتا نہین [illegible]
[illegible]

ہائے فرزند کی ہر دم جو صدا آتی ہے
کوکھ کو ہاتھون سے پکڑے ہوئے چلاتی ہے

۱۴

[illegible] بیمار و نزار ہے
[illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible] فرزند [illegible]

رحم لازم ہے کہ غم سے ہی برا حال مرا
میرے ہاتھون سے یہین کھو گیا ہے لال مرا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نزع کے وقت بھی اعدا مین گھرے ہو بیٹا
کونسے غول مین گھوڑے سے گرے ہو بیٹا

۱۶

اے مرے راحت جان مونس دل نور نگاہ
دم نکلتا ہے بس آواز سنا دو للہ
اے مرے چاند [illegible] عالم [illegible]
جب سے تم [illegible] ملتی نہین راہ

کیا کرو تم کہ ہے برگشتہ زمانہ اکبر
میری تقدیر مین ہی ٹھوکرین کھانا اکبر

۱۷

جب سے کھویا ہون [illegible] بیٹا
[illegible] وہ قتل ہوا [illegible]
[illegible]
جان بابا [illegible]

پھر نہ تڑپونگا نہ غش کھا کے گرونگا بیٹا
مجکو بتلا دو کہ مین گر کے پھرونگا بیٹا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھولکر بند قبا چاند سا سینہ پوچھون
اپنے دامن سے مین جگر کا پسینہ پوچھون

۱۹

[illegible]

دم ہے چھاتی پہ رکا کوچ کی تیاری ہے
آئے جلد کہ ہنگام مددگاری ہے

۲۰

[illegible]

جان بلب ہو گئے صدمہ یہ جگر پر کھینچے
ٹھوکریں کھاتے ہوئے لاش پسر پر پہنچے

۲۱

[illegible]

صبر کی شاہ کے ہاتھوں سے عنان چھوٹ گئی
لاش پر گر کے کہا ہائے کمر ٹوٹ گئی

۲۲

[illegible]

دم بدم کیا ہے جو منہ کھول کے رہ جاتے ہو
کانٹے اس خشک زبان کے گڑے کھلاتے ہو

۲۳

[illegible]

دیکھ کر پانی کو دل غم سے گھٹا جاتا تھا
آپ کی پیاس کا صدمہ مجھے یاد آتا تھا

۲۴

[illegible]

آپ کی پیاس کی جو رو غمیں بیان ہوتی تھی
فاطمہ پیٹتی تھیں شیر خدا روتے تھے

۲۵

[illegible]

آنچ سے آتش کی اب وہ جلی جاتی ہے
رن میں سر پیٹتی زہرا کی بہو آتی ہے

۲۶

[illegible]

صدمۂ نزع تو ہے اور تعب ہووے گا
نکل آئے گی جو اماں تو غضب ہووے گا

۲۷

[illegible]

یا علی کہہ کے کبھی لاش اٹھا لیتے تھے
ہچکی آتی تھی تو گھبرا کے لٹا دیتے تھے

۴۰

کبھی چلاتے تھے عباس دلاور آؤ
اے مرے شیر ترائی سے اب اکبر آؤ
ہم پہ ٹوٹا ہے مصیبت میں برادر آؤ
اٹھ نہیں سکتی ہے لاش علی اکبر آؤ
ابن زہرا سے برابر کا پسر چھوٹ گیا
پہلے ٹوٹی تھی کمر اب مرا دل ٹوٹ گیا

۴۱

سر کبھی پیٹ کے پہلو سے اکبر کے یہ زینب کی صدا
اے محمد کے لیے شاہ غریب الغربا
میرے اکبر کے تصدق مری اکبر پہ فدا
ان بھی خدمت کو ہی موجود ہیں [illegible]
لاش محسن کی جو چھاتی سے لگا لونگی میں
دوسرے ہاتھ سے اکبرؑ کو سنبھالونگی میں

۴۲

ہاتھوں میں جان [illegible] پھوپھی اکبر
اماں صاحب [illegible]
آزردہ ہے کہ [illegible]
ورنہ لاؤ دھانپ دو [illegible]
مجھ سے لپٹیگی تو سب خون میں بھر جائیگی
زخم چھاتی کا جو دیکھینگی تو مر جائیگی

۴۳

زینب اس خوف و دہشت سے یہ چلائی
صدقے اس بیکسی و مظلومی کے ماں جائی
کس طرح لاش جوان بیٹے کی اٹھوائی
نہ وہ نصر اب ہے نہ مظلوم کے بھائی آئی
گود میں گود کے پالے کو اٹھاؤنگی میں
اپنے اس گیسوؤں والے کو اٹھاؤنگی میں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیٹتی سینہ و سر زینبؑ مضطر دوڑی
ماں جگر تھام کے ہاتھوں سے کھلے سر دوڑی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخم کس جا ہے جو سب خون میں بھر ہو بیٹا
چاند سے ہاتھوں کو کیوں لہو میں بھر ہو بیٹا

۴۶

[illegible]
لاش پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم اسی واسطے ہیں گھر سے باہر نکلے
گھر والے لال کہ زینبؑ ننگے سر نکلے

۴۷

[illegible]
لاش کے پاس [illegible]
[illegible]
[illegible]
مرے جانی مرے دلبر مرے پیارے آئے
کچھ خفا ہیں جو نہیں پاس ہمارے آئے

۴۸

دل کو وسواس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیٹ کر سر یہ پکاری کہ دہائی لوگو
کس نے برچھی مرے بچے کو لگائی لوگو

۲۰

سمجھے تھے یہ چھاتی پہ [illegible] اور جلالی
اے اکبر [illegible]
ہے غضب [illegible] بھی چھپا [illegible]
[illegible] آئی

کیا علاج آہ یہ ماں کونسا ساماں کرے
چاندسی چھاتی پہ کوئی مجھے قرباں کرے

۲۱

روئے ماں [illegible] یا نبی [illegible]
[illegible] آ کے سینہ [illegible]
[illegible] احوال [illegible]
[illegible] نگاہ

بانو چلائی میں صدقے مرے پیارے اکبر
آنکھیں کھولے ہوئے جنت کو سدھارے اکبر

۲۲

اماں واری مجھے صورت نہ دکھا یا پیارے
ماں کا تابوت [illegible] یا پیارے
[illegible] نہ بنا یا پیارے
[illegible] اٹھا [illegible]

جب مسیں بھیگیں تو خوں میں ہوئے غلطاں اکبر
میرے بیکس مرے ناشاد پر ارماں اکبر

۲۳

کون [illegible] اکبر [illegible]
صبر [illegible] قسمت [illegible]
داغ فرزند [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible]

جان لب ہوں سفرِ خلد کا ساماں ہووے
بخشئے دودھ کہ مشکل مری آساں ہووے

۲۴

[illegible] زمین [illegible]
[illegible] برباد ہوا [illegible]
[illegible] دنیا [illegible]
[illegible]

پھر دوبارہ ہوا دنیا میں نبی کا ماتم
تیرا ماتم ہے رسولِ عربی کا ماتم

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مونس اب روک لے خامہ کو بہت طول ہوا
للہ الحمد کہ یہ مرثیہ مقبول ہوا

۲۶

[illegible]
اماں واری [illegible]
اے [illegible]
[illegible] جان [illegible]

میں نے بخشا تمہیں اے اکبر ذیشاں بخشا
دودھ کچھ چیز ہے واری بدل و جاں بخشا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگئے یاں لٹ گئی پالنے والی بیٹا
آج اماں کا بھرا گھر ہوا خالی بیٹا

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند ۳
مسلم کے لاڈلوں کو نہ چھوڑا اجل ہائے
چھینے پدر سے وہ بیکس و مضطر کہاں کہاں

بند ۴
پانی دیا امام نے جب جھک کے فوج کو
برباد سعی سید صفدر کہاں کہاں

بند ۵
سکتے میں روکے شاہ یہ بنیا تو بابا کو
کھاتے ہیں ٹھوکریں علی اکبر کہاں کہاں

بند ۶ قطعہ
سجاد کہتے تھے نہ مری کشتی تباہ ہے
لنگر کا طوق ان کی گردن میں
یارب نبھاؤں طوق کا لنگر کہاں کہاں
موجوں میں غرق

بند ۷
بابا تو میرے گئے ہاتھ سے عدو سے اب
ہیں کھینچا پھرتے ان کا سر
دیکھیں میری آنکھیں کہاں کہاں

بند ۸
قاتل سے شاہ کہتے تھے کہ یہ ہے آخری
الضاف کے لئے یہ پیٹے مضطر کہاں کہاں

بند ۹ قطعہ
شکوہ ہے پھر کہ لاش یہ زینب نے پیٹے ہیں
اے بھائی روکے زینب مضطر کہاں کہاں

بند ۱۰
ہیں غرق خون کہیں سر نہیں کہیں بس ہے
اب کس سے اب جائے خواہر کہاں کہاں

بند ۱۱
گھر لٹ گیا ہے شاہ کے یہ ماتم کی مجلس
جا جا کے روئیں عاشق سرور کہاں کہاں

بند ۱۲
دکھ ہیں مرے نصیب میں کہ اپنا ہیں قبر میں
دیکھو مرے لوٹے ہیں پیمبر کہاں کہاں

بند ۱۳
صفدر ہیں حسنین ہیں نصیب میں
چھپی علی کی تیغ بے دو پیکر کہاں کہاں

بند ۱۴
شہید ہیں سر کربلا ہیں نجف میں مدینہ میں
بکھرے گل ریاض پیمبر کہاں کہاں

بند ۱۵
چین ہیں ختن ہیں دشت خطا میں تتار میں
بھٹکا سبھی کا ہرن مشک تر کہاں کہاں

بند ۱۶
ہمت ہیں فنکار کہاں دین نبی میں
پھیلا ہے خون سبط پیمبر کہاں کہاں

بند ۱۷
چھپ بیٹھا ہیں قلعہ کے دروازہ ہیں
لٹکا ہے ہائے شیر کا سر مطہر کہاں کہاں

بند ۱۸
صندوق میں تنور میں زندان میں دیر میں
رکھا حسین کا سر بے پیکر کہاں کہاں

بند ۱۹
اے آل نبی بکھرے ہیں دشت میں
پھرائے اس کو سر مطہر کہاں کہاں

بند ۲۰
شہروں میں جنگلوں میں بازاروں میں دوڑتی
پھری زینب مضطر کہاں کہاں

بند ۲۱
مونس اب تو عمر کا ہو چکا تمام
بہشت میں بھی ہیں اے جوہر کہاں کہاں

رباعی

افسوس کہ ہیں زبان تیغ یہ نہ ہوا
آرام طلب نہ ہوا گلزار نہ ہوا
ہنگام عمل غفلت سے کٹا
جب سونے کا وقت آیا تو بیدار ہوا

۴۱

[illegible]

ہاں روتی تھی یہ دیسی نکالی ہوئی گھر کو
میدان میں شہ ڈھونڈھتی تھی لاشِ پسر کو

۴۲

[illegible]

یوسف نہیں ہر چند یہ یوسف سے حسیں ہے
بو گیسوے مشکیں کی بہ از نافۂ چیں ہے

۴۳

[illegible]

افراط سے ہو لشکرِ بے پیر میں پانی
اور حیف نہ ہوئے تری تقدیر میں پانی

۴۴

[illegible]

ہر نخل سے صحرا کے تفحص ہے پسر کا
ملتا نہیں زنہار پتا نورِ نظر کا

۴۵

[illegible]

بے آب تو تھا جس گھڑی زخمی وہ ہوا ہو
کچھ دور نہیں آ کے جو پانی میں گرا ہو

۴۶

[illegible]

پیاسا کوئی مانگنے پانی نہیں آیا
تجھ تک تو مرا یوسفِ ثانی نہیں آیا

۴۷

[illegible]

بتلاؤ وہ زخمی جو ہوا برچھی کے پھل سے
چھوٹا کہ نہیں پنجۂ شہبازِ اجل سے

۴۸

[illegible]

کس طرح نشاں دوں تجھے تیر خلف کا
رخ بھی نہیں اس نے کیا دریا کی طرف کا

۴۹

[illegible]

ڈوبا ہوا یاں خوں کی شفق میں وہ کدھر ہے
کچھ تم کو بھی اس مہرِ درخشاں کی خبر ہے

۲۱۰

جب ان میں بھی نہ رہا [illegible] پانی پکار
اے رضا لو غش کیا بیٹے [illegible] پکار
[illegible] ہوں کہ اکبر [illegible] مار
[illegible] لاش اسکی [illegible]

برش نہیں دیکھی مری تیغ دو زبان کو
لاشا نہیں دیتے عداوت ہے کہاں کی

۲۱۱

[illegible] سینے نہ [illegible]
[illegible] ہوا لاش پہ [illegible]
[illegible] عضا
[illegible]

ابتو اگر مجھ پہ خدائی کا جھکے گا
واللہ مرا وار کسی سے نہ رکے گا

۲۱۲

[illegible] زینب [illegible] پہ جب
[illegible] حال [illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلوم تو تھے ہو گئے بیکس شہ دین اور
رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور

۲۱۳

تشنہ [illegible] بانو [illegible]
دریا ہی [illegible] حباب [illegible]
طاقت [illegible]
ورنہ ابھی [illegible]

ہر چند ہے تیغ اسد اللہ کمر میں
پر کیا کریں تاریک جہاں ہے نظر میں

۲۱۴

[illegible] شبیر [illegible]
جب [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس شخص سے پوچھو یہ الم جسکے ہو جی پر
واللہ فلک ٹوٹ پڑا سبط نبی پر

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جینا رہا ہو گا نہ وہ برچھیاں کھا کر
رو لیجیو لاش کو چھاتی سے لگا کر

۲۱۶

[illegible] برچھیاں دو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمنام علی کو جو علی کہکے ندا کی
آئی شہ بیکس کو صدا یا ابتاہ کی

۲۱۷

[illegible]
[illegible] ابن اسد اللہ
[illegible]
[illegible]

شہ روکتے تھے باگ لئے جاتا تھا گھوڑا
آہو کی طرح جست کئے جاتا تھا گھوڑا

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس وقت میں منہ موڑ کے چلا جاتا ہے گھوڑے
راکب کو کہاں چھوڑ کے چلا جاتا ہے گھوڑے

۱۹

گھوڑا ادھر چلا تھا [illegible] سینے سے بیابان نے
حیران تھا [illegible] دی غش نے
آتا تھا جب [illegible] گلے لگانے
[illegible] نشان جا بنانے

حضرت کو بلاتا تو وہ چلا جاتا تھا رن میں
تھا اک روشِ منوی اسکے جلو میں

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے میں آیا مرے پیارے علی اکبر
آواز ہمیں دیکے سدھارے علی اکبر

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا سے وصیت بھی نہ کچھ کر گئے اکبر
رخصت کا اشارہ کیا اور مر گئے اکبر

۲۲

نوحہ یہ کیا رو کے کہ اے اکبرِ جانی
سن لو ابھی بابا کا تو [illegible]
اے لال مرے اے مرے نانا کی نشانی
اے غنچۂ لب تازہ گلِ باغِ جوانی

بابا کو کبھی تم نے سمجھایا تو ہوتا
اب کیا کرون کچھ مشورہ بتلایا تو ہوتا

۲۳

[illegible] مری جان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا وجہ ہے کیوں آنکھ نہیں کھولتے بیٹا
ہم روتے ہیں تم ہم سے نہیں بولتے بیٹا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھٹپن میں تو ہم پونچھتے تھے آپ کے آنسو
اب پونچھنا لازم ہے تمھیں باپ کے آنسو

۲۵

[illegible] علی اکبر
اس بیکسی میں کون ہے [illegible] مرا یاور
[illegible]
[illegible]

آباد کیا تم نے تو اب دادی کے گھر کو
ہے کون جو دیگا کفن و گور پدر کو

۲۶

[illegible] اکبرِ ذیشان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزوں سے نہ راندوں کو ڈرا سکتے ستمگر
بچوں کو طمانچے نہ لگا سکتے ستمگر

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر جاؤں تو چھٹ جاؤں میں اس رنج و محن سے
حیران ہوں کیوں جان نکلتی نہیں تن سے

۲۸

اب خیمہ تک بھی جانے کی طاقت نہیں مجھے
چلتے ہیں سوئے خلد روانہ کوئی دم میں
نکلے گا دم تو تمہیں ہے الم میں
ہے کون جو آرام ہو در سے تمہارے حرم میں

گھو کر تمہیں کیا منہ ہے جو گھر جاؤنگا اکبر
مین بھی نہین اب رو رو کے جاؤنگا اکبر

۲۹

بابا نہ جدا ہوتا تھا تم سے بھی نہ ماں
کس طرح اکیلا تمہیں چھوڑوں ارے دلدار
اب بستر ہے کس ہوں جینا نہیں منظور
بیجان تن بے سر ہو [illegible]

ہو ساتھ ترے سر کے سنان پر مرا سر بھی
نزدیک تری لاش کی ہو لاش پدر بھی

۳۰

کہہ کے یہ رویا جو وہ سلطان [illegible] بولا
تھرائی زمین کانپ گیا گنبد افلاک
آواز ہوئی [illegible]
صدقہ تری مظلومی کے اے [illegible] غمناک

ہر چند کمائی ہوئی برباد تمہاری
ہمسے سنی جاتی نہیں فریاد تمہاری

۳۱

کیا رونی ہوئی اکبر کی جوانی جو مر گئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھو اکیلے گلا خلد میں اب آؤگے واری
کیون روتے ہو فرزند سے ملجاؤگی واری

۳۲

اے روح مری جان نہ یاد آ [illegible]
اب خاک ہے لاشہ [illegible] اکبر کا اٹھا
میں صدقے گئی خیمے میں [illegible] دکھاؤ
[illegible] خون بھری تصویر

اب تک تو کھڑی لرزتی ہے وہ خیمے کے در پر
دوڑی چلی آوے نہ کہیں لاش پسر پر

۳۳

حضرت نے سنی فاطمہ زہرا کی جو تقریر
[illegible]
تسلیم [illegible] عرض کی [illegible]
رو رو کے یہ [illegible] اس آواز [illegible]

تاراج گلستان مرا اب ہو گیا اماں
مرنا علی اکبر کا غضب ہو گیا اماں

۳۴

اب کوئی دم [illegible] شبیر [illegible]
سب چل بسے آگے [illegible] بے یار و مدد گار
اعدا کو بہت تھا خلف حیدر کرار
[illegible]

اب ہم ہیں بس اور نرغۂ کفار ہے اماں
اب حلق ہے اور خنجر خونخوار ہے اماں

۳۵

[illegible] اٹھا نہ لے [illegible] لاشہ [illegible]
آغوش میں بابا کے [illegible]
تھا جان سے [illegible]
[illegible]

جوش آتا تھا رقت کا تو تھراتے تھے حضرت
ہر گام پہ رو رو کے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۳۶

[illegible] انور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے کہ نازوں کے پلے اے علی اکبر
کس شکل سے ماں پاس چلو اے علی اکبر

۳۹

کہتی چلی جاتی تھی [illegible] ہو کے دوچار
[illegible] وہ با جان نثار
[illegible] دوڑی ہوئی [illegible] بیقرار
[illegible] دیکھا [illegible] زار

یہ کون ہے جو خون میں سرتا بہ قضا ہے
ہے غیر کوئی یا مرا دلدار ہی صاحب

۴۰

زینب جو [illegible] بیٹھ کے سر کو دل پہ [illegible]
ناموس [illegible] خیمہ میں [illegible] ماتم
[illegible] سر پیٹ کے رونے لگی [illegible] عالم
بازو کو ہلا کے یہ کہا [illegible]

میدان کو سدھارا تھا جو دلبند تمہارا
اٹھ بیٹھو کہ آیا ہے وہ فرزند تمہارا

۴۱

جب پیکھ اٹھی خاک سے وہ بیبی دلگیر
سر پیٹ کے کہنے لگی [illegible]
لاشے پہ گری جا کے وہ با حالت تغییر
بیٹے کی نظر آئی بھری خون میں تصویر

چلائی کہ اے یوسف ثانی علی اکبر
دنیا سے سدھارے مری جانی علی اکبر

۴۲

[illegible] دم توڑ رہا ہے
[illegible] جو چھپائے ہوئے [illegible]
زینب نے کہا ہم [illegible] پہچان [illegible]
[illegible]

سمجھو نہ اسے غیر یہ دلبر ہے تمہارا
تلواروں سے ٹکڑے علی اکبر ہے تمہارا

۴۳

[illegible] میدان کو [illegible] لاشہ اکبر
[illegible] دیکھ کے [illegible] مضطر
بیٹے ذرا اٹھو [illegible]
آہستہ کہا آہ یہ کیا [illegible] ہو [illegible]

کیوں لے چلے ہو گھر سے مرے ماہ جبیں کو
کیا اکبر مظلوم گئے خلد بریں کو

۴۴

کیا [illegible] عالم [illegible] دی
[illegible] بہن [illegible] تھی
[illegible] رہی
[illegible] ارمان [illegible] تھی

گھر چھوڑ کے داخل ہو جنت کے مکاں میں
ماں رہ گئی رونے کو مری جان جہاں میں

۴۵

زینب نے [illegible] منتظر
لاشے کو [illegible] شاہ [illegible]
روئے [illegible] فرزند کو [illegible]
زینب سے کہا [illegible]

اب حلق کٹتا ہے ہمیں بھی کوئی دم میں
ہم بھی نہیں جینے کے جواں بیٹے کے غم میں

۴۶

زینب نے کہا ہاں [illegible] جنت
میدان ہی میں [illegible]
افسوس [illegible]
بابا [illegible]

رویا دم آخر جو یہ ذیشان تمہارا
شاید اسے مرتے ہوئے تھا دھیان تمہارا

۴۷

تھا [illegible] دھیان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ خون سے ہے تر خاک سے گیسو بھی اٹے ہیں
تلوار سے سب پیچ عمامے کے کٹے ہیں

ہے ہے بڑی بڑی چھاتی پہ آ کے لگا برچھی کا وار
سوراخ ہوا [illegible] سینے میں [illegible] ہوا تیر پار
ہائے بڑی [illegible] چلی کلیجہ [illegible]
ہے ہے جوان [illegible]

کیا صدمہ اٹھا کر ہوئے بیجان علی اکبر
بانو ترے ان زخموں کے قربان علی اکبر

رو رو کے کہا زینب نے [illegible]
جانبر نہ ہوئے [illegible] نہیں [illegible]
لاشہ [illegible] اٹھانے کو [illegible]
سر [illegible] پہ [illegible]

یوں جلد نہ دنیا سے گذرتی علی اکبر
یہ زخم نہ لگتے تو نہ مرتے علی اکبر

کہہ کے امام رو دیے [illegible]
اور بانو نے [illegible]
سمجھیں [illegible] تو [illegible]
نہ [illegible] لاشہ [illegible]

یہ رو کے رہا ہوش نہ کچھ اہل حرم کو
اے مونس دلخستہ بس اب روک قلم کو

سلام

[illegible] جلا محرم میں
چراغ احمد و حیدر بجھا محرم میں

[illegible] محرم میں
[illegible] حسین کا [illegible] محرم میں

[illegible] شور ماتم ہے
[illegible] محرم میں

[illegible]
قبول [illegible]

غم حسین میں [illegible] محرم میں
شب [illegible] فقط [illegible]

[illegible] حسین [illegible] محرم میں
نشانہ تیر کا اصغر بنا محرم میں

[illegible] جان روح [illegible]
علی کا بیٹا [illegible] محرم میں

قتیل خنجر [illegible]
[illegible] محرم میں

نبی [illegible] ہوا [illegible] محرم میں
[illegible] محرم میں

ستم [illegible] محرم میں
[illegible]

[illegible] امام [illegible]
[illegible] محرم میں

[illegible] لاش [illegible] محرم میں
[illegible]

[illegible] پیاسی [illegible]
[illegible] محرم میں

حرم [illegible] تمام [illegible]
[illegible] زین العبا محرم میں

[illegible] عالم نے
[illegible] امام [illegible] محرم میں

[illegible] حسین [illegible] محرم میں
[illegible]

قلم [illegible] مونس [illegible]
[illegible] محرم میں

۴۳

لاش اکبر کی جو مقتل سے اٹھا لائے حسینؑ
نوجوان کو صف اول سے اٹھا لائے حسینؑ
[illegible] سے اٹھا لائے حسینؑ
[illegible] سے اٹھا لائے حسینؑ

دی صدا لاش پسر آ کے لیجا بانو
چھد گیا برچھی سے اکبرؑ کا کلیجہ بانو

۴۴

[illegible] کا ندیم [illegible] لال
[illegible] ہائے [illegible] حال
کیا غضب ہو گیا [illegible] پامال
اس آہ سے بھی [illegible] اٹھا [illegible]

ٹکڑے تیغوں سے بدن ہو گیا سارا ہے ہے
کون تھا جسنے مرے شیر کو مارا ہے ہے

۴۵

[illegible] شبیہ نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]
کان [illegible]

اجلی مسند کوئی جلدی سے بچھاؤ صاحب
اب جگا کر انہیں شکل اپنی دکھاؤ صاحب

۴۶

دیکھ لے [illegible]
سامنے آنکھوں کے [illegible]
اب کوئی دم میں [illegible]
منھ سے [illegible]

دم ہے سینہ میں رکا زخم سے خون جاری ہے
اری بانو ترے گھر لٹنے کی تیاری ہے

۴۷

[illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] حال [illegible]
[illegible]

مجکو بیٹے نے یہ کیا شان دکھائی لوگو
لٹ گئی بانوئے ناشاد دہائی لوگو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی دل پہ سناں ظلم کی کھائی بیٹا
آنکھیں کھولو نہیں مرتی ہے دائی بیٹا

۴۹

پھوپھی خیمہ میں [illegible]
مضطرب ہو گئے [illegible]
کہا [illegible]
فضہ و [illegible]

پیٹتی زینب بے پر نکل آئی باہر
بانو گھبرا کے کھلے سر نکل آئی باہر

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب چھٹے اب نہ رہا کوئی ہمارا بانو
اس جوان بیٹے کے غم نے ہمیں مارا بانو

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نام پانی کا زباں پر بھی نہ لائے دلدار
کھا کے پھل برچھی کا ہچکی لیے آئے دلدار

۱۰

[illegible]

پھر یہ گھر آپ کے اقبال سے دیکھا ہمنے
پھر تمہیں آ کے عجب حال سے دیکھا ہمنے

۱۱

[illegible]

لٹ گئی یہ نہ سخن منہ سے نکالو اماں
مین تو جیتا ہون کلیجے کو سنبھالو اماں

۱۲

[illegible]

مرگ سے پہلے ہو ماتم یہ زبوں ہے اماں
مرے کپڑون پہ تو عباس کا خون ہے اماں

۱۳

[illegible]

مر چکا تھا یہ مقدر نے بچایا مجکو
دوڑ کر باپ نے گودی مین اٹھایا مجکو

۱۴

[illegible]

مجکو معلوم ہوا خلق سے جاتی ہو تم
میرے رونے کے لئے زخم چھپاتی ہو تم

۱۵

[illegible]

سنسناتا ہے بدن جان چلی جاتی ہے
اس لہو سے تو مری دودھ کی بو آتی ہے

۱۶

[illegible]

سر نہین پیٹنے کی جان کھوؤنگی مین
تم سلامت ہو تو پھر کاہکو روؤنگی مین

۱۷

[illegible]

دادی کہلاؤنگی رتبہ مرا برتر ہوگا
تیرا فرزند بھی ہمشکل پیمبر ہوگا

۱۸

[illegible]

بر مین ہوئیگا کفن خاک [illegible] ہوگا
نہ دولھن ہوگی نہ اولاد نہ گھر ہوگا

۱۹

مادر کی دیکھی بیکلی جب سے بے زبان [illegible]
ہلکا [illegible] تیر نے [illegible] ہاتھ آ کر [illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو چلائی مگر دم نہ پسر میں دیکھا
زخم سے چھاتی کے سوراخ جگر میں دیکھا

۲۰

دونوں ہاتھوں سے [illegible]
[illegible] ہائے پسر ہائے پسر
[illegible]
زخم اس حلق کا اور ماں سے چھپایا [illegible]

لال سی جان کے جانے کا نہ ہوا اس کیا
میرے غم کھانے کا قربان گئی پاس کیا

۲۱

بن تو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس بلوا کے سکینہ کو بہت پیار کیا
زخم کے درد کو اماں سے نہ اظہار کیا

۲۲

جب سے جدا ہوا وہ [illegible] اٹھا کے جب کے لئے
ہر اک پہ [illegible] صورت سے سبھی بلوائے
[illegible]
نہیں [illegible]

نہ لگی مجکو بلا چاند سے اس سینے کی
میں نہیں جینے کی ای لال نہیں جینے کی

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر گئے مجکو دولہن بھی نہ دکھائی بیٹا
خاک میں مل گئی بانو کی کمائی بیٹا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑے دل ہوتا ہی کچھ بات وہ جب کرتا ہے
آپکو اور علی اکبر کو طلب کرتا ہے

۲۵

رو کے [illegible] فضہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لفافہ [illegible]

حسرتِ نامہ و پیغام گئے باقی ہی
اب تو ہمکو خطِ شمشیر کی مشتاقی ہے

۲۶

فضہ لے آئی وہ خط [illegible]
[illegible] لفافہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

غم سے دیکھا نہ گیا بانو بے پر کیطرف
آہ کی دیکھ کے لاشِ علی اکبر کیطرف

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر نہ تقدیر نے دیدار دکھایا اسکا
جبکہ دنیا سے چلے ہم تو خط آیا اسکا

۲۸

نامہ کھولا تو ہوا اور بھی کہرام بپا [illegible]
اسکو مٹھی میں چھپانے لگی [illegible]
صف مژگان نے زیادہ ہوئی [illegible] سے شعور
اور [illegible] ہر خط [illegible]

کہا زینبؑ نے کہ مادر کو لکھا جائیگا
ہاں تو بولی علی اکبرؑ کو لکھا جائیگا

۲۹

[illegible] رو دیا [illegible] سکینہ [illegible]
بنتی فاطمہ صغرا [illegible]
لکھا انکو [illegible]
بھی بیٹھی [illegible]

انتظاری کی بھی آخر کبھی حد ہوتی ہے
مدتِ ہجر بسر دیکھیے کب ہوتی ہے

۳۰

ہم [illegible] بیمار ہیں [illegible] نہیں
کبھی [illegible] الان ہیں [illegible] نہیں
دل [illegible] داغ ہیں [illegible] نہیں
سر [illegible] گھر جاؤں [illegible]

سونے گھر میں مری کسطرح بسر ہو بابا
مر بھی جاؤں تو کسی کو نہ خبر ہو بابا

۳۱

خط کو [illegible] آرام
کبھی [illegible] پیغام
[illegible] سوا اور [illegible]
شام سے صبح ہوئی [illegible] اور صبح سے شام

لوگ آ آکے عیادت کو چلے جاتے ہیں
کوئی اتنا نہیں کہتا کہ حسینؑ آتے ہیں

۳۲

جب [illegible] حال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنی تقدیر پہ کسطرح نہ روؤں لوگو
گر اجل آئے تو پھر چین سے سوؤں لوگو

۳۳

[illegible] خط صغرا [illegible] نعرہ مار
[illegible] علی کا پیار
اور [illegible] بولا [illegible]
[illegible]

حال صغرا نے جو لکھا ہے سنائے کوئی
یہ جو سوتے ہیں پڑے انکو جگائے کوئی

۳۴

[illegible] اٹھو
خط [illegible] بہن کا [illegible] دلبر اٹھو
[illegible] دھوپ [illegible] اٹھو
اٹھو اے فاطمہ صغرا کے برادر اٹھو

روز رہتی تھی تمھیں یاد وطن کی بیٹا
جا کے قاصد سے خبر پوچھو بہن کی بیٹا

۳۵

[illegible] نام
خط [illegible] ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسا خوش ہوتی یہ اس نامہ کو پڑھ کر ہے ہے
خط بھی تب آیا کہ جب مر گئے اکبرؑ ہے ہے

۳۶

[illegible] خط کو گلے [illegible] نام
[illegible] کلام
[illegible] صغرا [illegible]
[illegible] یاد [illegible]

ہے گلہ اکبرؑ دل گیر کا لکھا صاحب
لو سنو بیٹی کی تقدیر کا لکھا صاحب

٣٧

[illegible]

خلق میں آپ کا دم تا صدقہ سال ہے
گھر میں کبتک یہ بہن مضطرب الحال ہے

٣٨

[illegible]

مجکو بہلا گئے ہشیار کوئی تم سا ہو
سچ یہ ہے صادق الاقرار کوئی تم سا ہو

٣٩

[illegible]

شکل تصویر کبھی در پہ کھڑی رہتی ہوں
منہ لپیٹے کبھی بستر پہ پڑی رہتی ہوں

٤٠

[illegible]

پھر جو آؤ گے تو تربت ہی پہ آنا ہوگا
ہم نہیں ہوئینگے اور سارا زمانہ ہوگا

٤١

[illegible]

تم سے اماں کو زیادہ نہیں پیارا کوئی
ایک ہم ہیں کہ نہیں آہ ہمارا کوئی

٤٢

[illegible]

منزلیں سخت ہیں ایذا نہ اٹھانے دینگے
آؤ گے بھی تو نہ بابا تمھیں آنے دینگے

٤٣

[illegible]

انتظاری میں فقط زیست کے دم بھرتی ہے
لو خبر جلد کہ بیمار بہن مرتی ہے

٤٤

[illegible]

جان یاں آن کی ہیہات گئی اکبرؑ کی
اب قیامت پہ ملاقات گئی اکبرؑ کی

٤٥

[illegible]

کیا کروں ہائے مقدر سے مرا زور نہیں
لاش اکبرؑ کو میسر کفن و گور نہیں

۴۶

سن کے یہ بین گئی خیمے میں وہ خستہ جگر
لے گئے لاش کو خیمے میں اٹھا کر شبیر
نالہ بر ہوئے ناموس شہ جن و بشر
عرض کرنے لگے فرمائیے اکبر ہیں کدھر

مل چکا آپ سے اب مجکو تلاش انکی ہے
شاہ کہنے لگے لے دیکھ یہ لاش انکی ہے

۴۷

بھائی مشکل ہی بنی ہیں مری سر کو [illegible]
آج گھر سے مرے [illegible] شبیہ جاتی ہے
ایسے دن بخت نے [illegible] کہ نہ انکو [illegible]
نامرادوں [illegible] دنیا سے [illegible]

صبح تک گرد مرے پھرتی تھی پروانے سی
گھر مرا لٹ گیا اس لال کے مر جانے سی

۴۸

اتنا سنتے ہی [illegible] قاصد صغرا نے کہی
علی اکبر ہیں یہی ہائے غضب [illegible]
[illegible] انکے سے [illegible]
نہ [illegible]

آہ صورت نہ رہی وہ نہ جوانی باقی
ہین ابھی تو کئی پیغام زبانی باقی

۴۹

مجھ سے جاتے ہوئے ارشاد کیا تھا کیا کیا
یاد رکھنا مری باتیں [illegible] صغرا
ہر گھڑی کا سنا یہ بلکنا میرا
اس طرح کہیو کہ [illegible]

قسمین بابا کو ادھر آنے کی دیکر آنا
اپنے ہمراہ مرے بھائی کو لیکر آنا

۵۰

[illegible] یہ بین تو چلا ساتھ [illegible]
[illegible] سمجھاؤں تو کیا سمجھاؤں
[illegible] خط دکھلاؤں
[illegible]

داغ دل لیکے چلا مجکو یہ انعام ملا
خط کی امید تھی سو موت کا پیغام ملا

۵۱

[illegible] بین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہدیا تھا کہ برادر کے تصدق ہونا
بدلے میرے علی اکبر کے تصدق ہونا

۵۲

رو کے [illegible] کہا [illegible] مفصل [illegible]
[illegible] اٹھا دو علی اکبر [illegible]
[illegible] صد [illegible]
[illegible] اسد اللہ کا لال

گھر سے لاشین لیے جب عابد بے پر نکلا
باپ اور بیٹے کا دم تن سے برابر نکلا

۵۳

[illegible] لاش [illegible] لیکے چلے [illegible]
[illegible] قاصد غمناک [illegible]
[illegible] تشنہ دہن
مونس اب [illegible]

مقتل اکبر مظلوم کی تصویر یہ ہے
سنگ پانی ہو جسے سنکے وہ تقریر یہ ہے

[illegible]

سخن ... جو شیرین زبان نہیں
مطلع ... طالب اللسان نہیں
سامع نہین تو یادہ حسن بیان نہیں
رنگ سخن ... فارسی کو قدر دان نہیں

بو اہل شوق تیز ہے تقریر ہیچ ہے
بینا نہ ہون تو جوہر شمشیر ہیچ ہی

[illegible]

شکر خدا کہ جمع ہیں اس انجمن میں اہل سخن
منصف ہیں ... انصاف ہے التماس
جو نام ... خاص ... اساس
ہاں صلہ سخن کا ... ہاتھ

اہل کرم فقیر کی دل کی مراد دین
یہ مرثیہ ہو داد کے قابل تو داد دین

[illegible]

جب سپاہ قبلہ و دنیا و دین ہوئے
اہل حرم کا قافلہ ... حسین ہوئے
... زمین ہوئے
خون ... زمین ہوئے

ذرہ ارم کو فوق نہ باغ جنان کو تھا
رشک اس زمین پہ نہ چمن آسمان کو تھا

[illegible]

[illegible]

بے گل ترانہ سنجی بلبل فضول ہے
بے مہر و فاختہ کی صدا بے اصول ہے

[illegible]

[illegible]

محشر بپا تھا فلک لاجورد ہو
خنجر چلین دلون پہ وہ لفظون میں درد ہو

[illegible]

[illegible]

سجدے کا مجھ پہ عرش معلی کو شوق ہو
شمس و قمر پہ اب مرے ذرون کو فوق ہو

[illegible]

[illegible]

عاشق ہو جب تو حسن صنم کا وقار ہے
بے عندلیب گل چمنستان میں خار ہے

[illegible]

[illegible]

تنہا ہے قافلہ میں آل جان فاطمہ
دامن تلک ہو چاک گریبان فاطمہ

[illegible]

[illegible]

ہو گی طلب جو گلشن عنبر سرشت مین
جاؤ گی مین بھی انکی بدولت بہشت مین

۲۱۰

کیونکر نہ سب روئیں شہیدانِ پاک پر
عاشق ہیں پر چھپا ہے دلِ اندوہناک پر
بےکفن ہیں سب پڑے ہوئے ہیں تپتی خاک پر
چادر نہیں کسی کے تنِ چاک چاک پر
داماں فاطمہ میں جو گل پیرہن رہیں
عبرت کا ہے مقام کہ وہ بیکفن رہیں

۲۱۱

وہ سالکانِ وادیِ اذیت و رنج و محن
وہ رہروانِ مرحلۂ عشق ذوالمنن
وہ ناشناسانِ دلبرِ نامنتہ زمن
وہ کشتگانِ خنجرِ درد و غم و محن
پر خون پڑے تھے دشتِ مصیبت میں اس طرح
صحنِ چمن میں پھول بکھرتے ہیں جس طرح

۲۱۲

گلچیں چمن سے پھولوں کو چنتے ہیں دمِ سحر
رکھتے ہیں سایے میں کہ رہیں تازہ و تر
زہرا کے پھول دھوپ میں جلتے ہیں خاک پر
خنکی نہ تھی ہوا کی نہ تھا سایۂ شجر
پھر دینہ گرد تیغوں سے اعضا کٹے ہوئے
داماں زخم مثلِ گریباں پھٹے ہوئے

۲۱۳

وہ گلرخانِ فاطمہ اور یہ وقت یہ بن
چہرہ وہ اور دھوپ وہ ہوں اور وہ زخمِ تن
مدفن نہیں ہیں یوں کبھی ہوتا اگر وطن
جا بیس ان تک انکو نہ دیا کفن
بے یار و بے مصاحب و بے غمگسار تھے
رونا تو ہے یہی کہ غریب الدیار تھے

۲۱۴

پردیس میں فقیر تھے مر جا کے ہیں اگر
کفنائے گا کون غیر ہیں انجمن ہے دالِ شر
کیا ہو نہ دیتے ہیں حاکم کو وہ خبر
تم اشتگان سوے ہیں اٹھانیکو سیم و زر
کیا صاحبِ مروت و ہمت بشر تھے
مٹی نہ دی انھیں کہ جو کل کے امیر تھے

۲۱۵

معذور سب تھے اپنے یہ مجبور ہو گئے
تیغوں میں انکے فن سے معذور ہو گئے
جو اقربا قریب تھے وہ دور ہو گئے
کنبے سب پیت معذور ہو گئے
کرتے سپردِ خاک شہِ بے وطن کسے
نرغے میں گاڑتے کہ دیتے کفن کسے

۲۱۶

اصغر کے دفن کا ہی یہ احوال دلخراش
کرتا کفن بنا جو کفن کی ہوئی تلاش
ننھی سی قبر کھود کے رکھی پسر کی لاش
اشکوں سے ذوالفقار ہوئی پر ہے پاش
تھے پھر تو اپنی جان پہ کھیلے ہوئے حسین
رانڈوں میں شور تھا کہ اکیلے ہوئے حسین

۲۱۷

سب جل گئے ہجومِ الم یاس رہ گیا
داغِ مسافرانِ عدم پاس رہ گیا
بچھڑی سپاہ لشکرِ غم پاس رہ گیا
ڈوبا ہوا لہو میں علم پاس رہ گیا
غربت میں ساتھ چھٹ گیا [illegible] بھائی کا
الدم میں خاتمہ ہوا ساری کمائی کا

۲۱۸

اب حاضرینِ مجلسِ ماتم کریں بکا
پڑھتا ہوں حال بیکسیِ شاہِ کربلا
جب جا بجا سے لاشۂ ہم شکلِ مصطفیٰ
واں جیب غم سے پھٹ گئی ٹکڑے ہوئی قبا
آنکھیں بھرائے خاک پہ اکبر تو سوتے ہیں
یہ گھرے گھر عزیزوں کو گن گن کے روتے ہیں

۱۹

[illegible]

کانپے نہ ہاتھ بھی دل و جان بتول کے
کھینچی سنان جگر سے شبیہ رسولؐ کے

۲۰

[illegible]

ہوتی نہ پرورش اگر اس خستہ حال کی
میں لاش دیکھتا علی اکبر سے لال کی

۲۱

[illegible]

بیٹے کی فکر کچھ نہ برادر کی رہ گئی
مشکل اب ایک گردن و خنجر کی رہ گئی

۲۲

[illegible]

دل حامل تعب ہو جدا اور جگر جدا
تکبیر کہکے تن سے ہو بند بکا ہر جدا

۲۳

[illegible]

کیا حال انکا ہوویگا اُس اژدہام میں
یہ تو کبھی پھرے نہیں بلوی عام میں

۲۴

[illegible]

حافظ حضر میں ہے تو سفر میں رفیق ہے
تو مادر و پدر سے زیادہ شفیق ہے

۲۵

[illegible]

طاقت یہ گھٹ گئی تھی تشنہ کام کی
طے کی جو اتنی راہ تو منزل تمام کی

۲۶

[illegible]

جلوہ کوئی گھڑی رخ انور کا دیکھ لوں
مسند پہ بیٹھیے کہ میں جی بھر کے دیکھ لوں

۲۷

[illegible]

پیوند کوئی آن میں ہونا ہے خاک کا
اب ہم ہیں اور گرم بچھونا ہے خاک کا

۲۸

زینب پکاری عون و محمد کو لاؤ
[illegible] دولہا نہیں [illegible]
قاسم کہاں حسین کی عباس کو بلاؤ
رخصت ہوا [illegible] کہ پدر کی مدد کو آؤ
جاتے ہین گر دپیار سے پھر پھر کے دیکھ لو
بیٹا پدر کے پانو پہ گر گر کے رو لو

۲۹

بعد پدر کے کلام جو [illegible]
زینب نے فاطمہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
اکبر کا نام لب پہ جو آیا امام کے
بانو گرین کلیجے کو ہاتھونسے تھام کے

۳۰

[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
یاد آئیگی لحد مین یہ الفت حسین کو
تمنے بھلادی ماں کی محبت حسین کو

۳۱

[illegible]
مجھکو [illegible]
خدمت کا حق بہن سے [illegible]
[illegible]
ہے ہے یہ سخت جان تھی اسی غم کیواسطے
جیتی رہی مین آپکے ماتم کیواسطے

۳۲

[illegible] صبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دکھ مین یاد صبر ہزار احد کرو
امت کے بخشوانے مین تم بھی مدد کرو

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خونمین غریب باپ کی تصویر بھر گئی
کیا جانے اُن یتیمون پہ ان کیا گذر گئی

۳۴

قاسم کی مان کو [illegible]
پیارے بھتیجا قتل ہوا [illegible]
منظور حق یہی تھا کہ [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
دار فنا مین اشک بہانے کو رہ گئے
ہم سب کے داغ دلپہ اٹھانے کو رہ گئے

۳۵

[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو کٹا کے شیر پڑا ہی کچھار مین
کیا اختیار مصلحت کردگار مین

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیجیے علاج جسکا یہ ایسا مرض نہین
بیٹو کہ جان کھوؤ نہین کچھ غرض نہین

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت ہو جس سے روح کو وہ کوچ نیک ہے
منزل ہماری اور علی اکبر کی ایک ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھوڑا سا ہے درد پسر کی جدائی کا
عرصہ ہے وصل میں تن و سر کی جدائی کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی کی ہے امید نہ ماں کی نہ باپ کی
بیٹی ہوں بادشاہ کی تو لونڈی ہوں آپ کی

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیجا نہیں جو اشکوں سے چادر بھگوتی ہوں
اپنی بھی آپ کی بھی مصیبت پہ روتی ہوں

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چادر نہ میرے پاس نہ زینب کے پاس ہے
بلوے میں سر کھلے ہیں ہر اک بے حواس ہے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چادر چھنے تو چشم کو پرنم نہ کیجیو
لٹنے کا قید ہونے کا کچھ غم نہ کیجیو

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر دکھ میں ساتھ ہوں عبث آنسو بہاتے ہو
انکو تو سونپا مجھکو کسے سونپے جاتے ہو

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمکو تو ولولہ ہے شہادت کے شوق کا
اب تم ہو اور بوجھ ہے زنجیر و طوق کا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لازم ہے فکر امت خیر الانام کی
ہم ذبح ہوں جفا سہو تم قید شام کی

۴۶

روشن ہوئی یہ کہکے [illegible]

نکلا وہ چرخ جسکا یہ ذرہ ہے آفتاب

[illegible]

جلدی ہی [illegible] اسوار وہ شاہ [illegible]

دین پر نشست صاحبِ دُلدل کی آن تھی

سب دبدبہ وہی تھا وہی آن بان تھی

۴۷

کس بات [illegible] شبیہ رسول زمن [illegible]

[illegible]

[illegible]

صرصر ہے بوئے گل ہے نسیمِ صباح ہے

اُڑنے کا اسکے کیا ہی عجب ذوالجناح ہے

۴۸

[illegible] رسول [illegible]

رکھتا زمین پہ اسکو قدم [illegible]

[illegible] چال [illegible]

[illegible]

گرتی ہے ضو سے ہو بہو تجلی زمین پر

زہرا کے آفتاب کا جلوہ ہے زمین پر

۴۹

[illegible] حسنِ شاہ [illegible]

صدقے ہیں [illegible] دل [illegible] نشان پر

ہاں [illegible] ہیں [illegible] زبان پر

[illegible]

لے آؤ زوجۂ اسدِ ذوالجلال کو

غرفے سے دیکھیں وہ بھی اپنے لال کو

۵۰

آیا بیان جو وصف سراپا کا کچھ خیال

[illegible] بہت محال

دل نے کہا [illegible] کو نہال

نادان کہان [illegible]

تصویر غم کدہ بھی بنے بادشاہ بھی

مجلس مین واہ واہ بھی ہو آہ آہ بھی

۵۱

[illegible] جبین مبارک [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] آسمان [illegible]

ایمان [illegible] جبین [illegible]

[illegible]

مدحت لکھون کہ بدعتِ اہلِ خطا لکھون

خود سر ٹیکے ہا ہی قلم اب مین کیا لکھون

۵۲

وہ [illegible]

[illegible] ہلال [illegible]

[illegible]

[illegible]

حرمت کسی نے قبلۂ دین کی ذرا نہ کی

کعبہ گرانے والون نے کیا کیا جفا کی

۵۳

[illegible] زلف عطر بار

[illegible] جسکا تار تار

خیر النسا کا رشتۂ جان [illegible]

وہ زلف اور وہ [illegible]

تاریک و تار عالمِ ارکان نہو گیا

مجموعہ کیون جہان کا پریشان نہو گیا

۵۴

[illegible] نہال

[illegible] بلبل

[illegible] چال

[illegible]

چہرہ ہے زرد لاشِ پسر پر نگاہ ہے

پتلی کی طرح آنکھون مین عالم سیاہ ہے

۵۵

زینب سیاہ پوش اور وہ تیغ ابرو [illegible]
روتی ہوئی کھڑی [illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغوں کے زخم پڑ گئے اس رخ پاک پر
وہ شمع بجھ کے رہ گئی مقتل کی خاک پر

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زین ہدف جو تیر دکا شاہ زمن بنے
وہ دُر لہو میں ڈوب کے عقیق یمن بنے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مصرع یہ ایک کافی ہے رقت کیواسطے
پیاسے حسین مر گئے اُمت کیواسطے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فیاض سے کسی نے سلوک ایسے کم کئے
احسان کرے حسین نے اسنے ستم کئے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زانو کہاں لعین کا وہ جان جہاں کہاں
سینہ کہاں وہ اور سموں کے نشان کہاں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ چاند ہیں مگر کبھی بڑھ کر گھٹے نہیں
ایسے قدم جو سر بھی کٹے پر ہٹے نہیں

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوہ یہ دیکھا ہوگا نہ یوسف نے خواب میں
تاروں کا پیرہن ہے تن آفتاب میں

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمدم بھی تھی پناہ شہ بحر و بر بھی تھی
تلوار بھی حسین کی تھی اور سپر بھی تھی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بعضے گھٹا کے متصل بدر کہتے ہیں
قدر اسکی ہے جنھیں وہ شب قدر کہتے ہیں

[illegible]

۲۶۴

طبع رواں نہنگ صفت ہے سمند میں
سو خوبیاں ہیں اسپ سلیماں نشان میں
[illegible] ہرن ہیں [illegible] چکار زغند میں
[illegible]
گرتا ہے سیر گنبد نیلی رواق کی
گھوڑا اسپر چڑھا ہوا ہے نظر براق کی

۲۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پریاں ہوا پہ آنکھوں کو قدموں پہ ملتی ہوں
پیچھے یہ صاف ہیں کہ نگاہیں پھسلتی ہیں

۲۶۶

اسوار نے اشارہ [illegible]
اس صف [illegible]
آنکھوں نہیں [illegible]
[illegible]
کیونکر نہ ہووے پاس ادب اس جناب کا
ہے صدر زین پہ لخت جگر بوتراب کا

۲۶۷

جھکا [illegible]
[illegible] بالا [illegible]
[illegible]
[illegible]
اژدر چلے سمٹ کے پہاڑوں کی جو پھن
کانپا زمیں کا قلب الٹنے کے خوف میں

۲۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسطرح صف کشی ہوئی دشت خراب میں
ہوں جسطرح ملی ہوئی سطریں کتاب میں

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کثرت صفوں میں برچھیوں کی بیشمار تھی
یاں پیاسے اک حسینؑ تھے اور ذوالفقار تھی

۲۷۰

جب تیر پہلا صف سے [illegible]
دریا [illegible]
[illegible]
نعرہ کیا [illegible] تیغ علیؑ [illegible]
ہاں عُمرو ہر بر فاتح بدر و حنین ہوں
سبط نبیؐ ہوں ابن علیؑ ہوں حسینؑ ہوں

۲۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الٹے گا صف پہ صف کو یہ پیاسا دہ شیر ہے
کاٹھی سے ذوالفقار کے کھینچنے کی دیر ہے

۲۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکے وہاں سے دیو بھی جسجا قدم گڑا
بیر العلم میں جا کے ہمارا علم گڑا

۴۰۳

[illegible] بیان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس فتح تھی قدم جو بڑھا بوتراب کا

رزم مین ورق الٹ دیا خیبر کے باب کا

۴۰۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل پڑ گیا کہ خاتمہ لشکر کا اب ہوا

لو ذوالفقار حسین سے اُتری غضب ہوا

۴۰۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیرِ فلک لرز گیا حرب اسکو کہتے ہین

گاؤ زمین بھی دب گئی ضرب اسکو کہتے ہین

۴۰۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہرگز عرب کا یہ نہین دستور گو لڑین

وان ننگ ہی کہ ایک سے [illegible] انھین دو لڑین

۴۰۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو ہر شناس سب انھین حیرت سے تکتے ہین

گویا شب سیاہ مین تارے چمکتے ہین

۴۰۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داغ شکست قلب پہ تھا ہر سوار کے

فقرے تھے گرم دونون طرف ذوالفقار کے

۴۰۹

[illegible]

اس طرح فوج شام کو [illegible] حصول

[illegible]

[illegible]

دیکھا غضب مین برق تجلی مثال کو

آیا جلال شیرِ الٰہی کے لال کو

۴۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شانون سے ہاتھ اڑ گئے سر تن سے کٹ گئے

ہلچل غضب ہوئی کہ پرے سب الٹ گئے

۴۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیدل مین اب نہ چھوڑونگی مین نہ سوار مین

[illegible]

۳۲

آئی جو بن بن کے اُن تیغ زن سے نکل گئی
پھینکی وہ تیغ کہ شعلہ و دھوان نکل گئی
سینہ نہ تیر سے کٹ گیا دم تن سے نکل گئی
شمشیر کا ہاتھ آر سے سینہ سے نکل گئی

بازو قلم تھا صدرِ نحس چور چور تھا
سر تن سے مثلِ برگِ خزان پڑ دور تھا

۳۳

آتش تھا کہ شرر جو بجلی سے نکل آ گئی
سر کاٹ کے جان صاف جو جوشن کو نکل گئی
سینے کو پار کر کے دوش و پشت پا گئی
سینہ سپر کو نہ ہی پاک سے تن کو کر گئی

وہ آگ ہے کہ کفر کی بستی کو پھونکدے
وہ برق ہے کہ خرمنِ ہستی کو پھونکدے

۳۴

بہشتان کبھی ہیں پنجہ سرکش حسن خیر ہے
لرزان ہے آفتاب بھی کیا تیغ شعلہ ور ہے
سر پیچ میں ہلال ہماری نظر ہے
سر بیچ بکہ بنیں ستارہ و منور ہے

ایسی ہو تیغ ہاتھ میں ایسے غیور کے
الماس کا ہے رنگ تو جوہر میں نور کے

۳۵

کیا منہ جو ایک ایک سے کوئی اٹھا کے
دینِ خدا کی ضرب کو کوئی اٹھا کے
مغضوب خدا کی عیب نہ ٹکڑے اٹھا کے
انسان نہ تھے ایک ایک بھی ٹکڑا اٹھا کے

شہرہ اُڑے ہیں چرخ پہ اس بے عدیل کے
ہیں آج تک کٹے ہوئے پر جبرئیل کے

۳۶

وہ برق ہے کہ کوہ بھی کانپے اسکے سامنے
آئی کا لپکا ہے سیاہ اسکے سامنے
ناگن نہیں ہے سیف کا پانی اسکے سامنے
نشتر ہے ستارہ چمکا اسکے سامنے

کیونکر نہ منہ پہ رنگ لے چادرِ سحاب کی
اس برق سے جھپکتی ہے آنکھ آفتاب کی

۳۷

بھی نہیں جو دیکھ تیغ و دم جری و سپر
جانی نہیں کہ نیمچہ کرتی ہے ترک و سپر
شمعون سے سفرے نہ پہنچ کہ ستاروں پسر
صرف ضرب میں کچھ ایسی تھی وہ سپر

سب بھول جاتی معرکہ بدر و حنین کا
جبرئیل تھا مٹتے جو نہ بازو حسین کا

۳۸

علم تھا کہ اب اجل بھی زبان ہو گئی
اس جان ستان سے عرصۂ بلا زبان ہو گئی
سر نہیں نہیں تیغ خمیں لُوٹ کی زبان ہو گئی
ضیغم کے سب ضعیف تھی صفحان ہو گئی

یہ رن یہ کشت و خون ہی اس تشنہ کام تک
پھر دم جو لونگی میں تو ظہورِ امام تک

۳۹

لکھوں تو میرے سیف زبان تھا تھکی
کاغذ بھی لالہ سر نور روا تھا تھکی
بن غضب ہوا شعلہ قہار تھا تھکی
زخمین نیچے خستہ و ہاتھ تھا تھکی

مامور ہوں کہ در پئے خونِ عدو رہوں
تم لوگ زرد رو رہو میں سرخرو رہوں

۴۰

غصہ وان ہی تنہا بھی نہ تھا سا تھکن
صحرا میں سب نظر آتے تھے نہیں تن
شیر نیستان میں سہمے ہوئے تھے
کوہسار میں تھی حیرانی ہر سو

اژدر میان غار اسیرِ ہراس تھے
جنگل میں طائرانِ ہوا بے حواس تھے

۴۹۱

تیغوں میں بھی چمک تھی پر اک غضب جلال تھا
ہندا ترا تھا سب آگے تب لال تھا
تیغ بین جو سوار کے چھیپا وہ چال تھا
سر و پا پہ جسم پر [illegible]

کیونکر نہ بجے چلی ہوئی سیفی کے سامنے
تارون کی کیا بساط ہے بجلی کے سامنے

۴۹۲

بکلا وہ دھرکی موج ال [illegible] تیغ زن تھی
سکا وہ چلیا ساز و ستا بانٹ [illegible]
و بکا ہوا بنچ و دیں و بوق و جلیل
جرات [illegible]

چارون طرف صدا تھی یہ باجو شور نکلے ہین
لو جاہل اپنے پانون سے جاتا ہے گور مین

۴۹۳

لایا نہ سب سنیں سنان وہ حجاب
دیکھی ہین [illegible] تھا سر کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہنجا پدر ہے دستِ خدا اس دلیر کا
حیدر کی ہے کلائی یہ پنجہ ہے شیر کا

۴۹۴

تیغ نیچے سوار یہ بھی نیمچہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتش جو دھوپ کی تھی وہ افسردہ ہو گئی
لاشون کا بوجھ تھا کہ زمین مردہ ہو گئی

۴۹۵

نیزہ بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
صفدر وہ اور [illegible]

پہلے ملائے آنکھ تو پھر جنگجو لڑے
کیا منہ ہے شیر سے جو کوئی دو بدو لڑے

۴۹۶

نیزہ سے ہاتھ اٹھا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے سے کج نہاد کا چہرہ اتر گیا
سیدھی کمان ہو گئی چلّہ اتر گیا

۴۹۷

[illegible] سبھی
[illegible] سبھی
[illegible] سبھی
[illegible] سبھی

جب اڑ گیا چمک کے تو غل اسکے فوج پر
تارون کے ساتھ چار مہ نو تھا اوج پر

۴۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا ملا کے لڑ یہ چلن ہین غیور کے
بو دے ہین وہ جو لڑتے ہین حربون سے دور کے

۴۹۹

[illegible]
جولان کیا جلال [illegible]
[illegible]
[illegible]

صحرا مین شیر خوف سے بیتاب ہو گئے
دریا مین مچھلیون کے جگر آب ہو گئے

۲۰۰

اُتری جو تیغ [illegible] غصہ سے [illegible] کی چمک
[illegible] تیز بار کی چمک
[illegible] دیکھئے تلوار کی چمک
[illegible] ڈھال کی چمک

گھوڑا چراغ پا ہوا رانین سمٹ گئین
وہ کیا تمام فوج کی آنکھین جھپک گئین

۲۰۱

[illegible] الف جو ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible] سکندری [illegible]
[illegible]

یہ سخت ہاتھ باگ کی نرمی ضرور ہے
تو خود ہے ہجو اس فرس بے قصور ہے

۲۰۲

کرتب یہ تھا [illegible] ہی سمند کو
[illegible] دکھانا ہی سمند کو
[illegible] جانا ہی سمند کو
[illegible] ہی سمند کو

سامان شکست کے ہین تباہی کے طور ہین
گھٹتا ہے بڑھ کے کیون یہ سپاہی کے طور ہین

۲۰۳

[illegible] دونون طرف کے وار
لیکن سب اپنے وار [illegible]
[illegible] علی کے خلف کے وار
[illegible] صفدر کے وار

ہر چند ڈھال کی بھی جھلم کی بھی آڑ تھی
جو ضرب تھی سپر کیلئے وہ پہاڑ تھی

۲۰۴

[illegible] ہٹتا تھا [illegible]
[illegible] تھا بار بار
[illegible] تھا بار بار
[illegible]

دھڑکا تھا خود اُسے کہ گرا اب زین سے
گردن پہ تھا کبھی کبھی گھوڑے کی زین سے

۲۰۵

تھا اسکے سامنا غضب [illegible]
[illegible] سوار کا دل [illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی شہ تو پیاسے ہون اور پانی تو ہے
اب چھوڑتی ہون کب مین تجھے بے لہو پئے

۲۰۶

[illegible] اسکو پکارا وہ شیر نر
[illegible] تیغ [illegible] تا کمر
[illegible] زین پر
[illegible]

ترچھا چلا جو ہاتھ سعادت نشان کا
گردن فرس کی اُڑ گئی سر پہلوان کا

۲۰۷

[illegible] صدا [illegible] فلک
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

بس یوہین ہوئی تھین صفین اہل غدر کی
ویسا ہی رن پڑا تھا لڑائی مین بدر کی

۲۰۸

[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ معرکہ رلائیگا ساری خدائی کو
بس اے حسین ختم کرو اب لڑائی کو

الف سیدھا ہوا یعنی [illegible] زمین پر برابر [illegible] مین سکندری یعنی [illegible] یہ الفاظ محاورات شہسوارون کے ہین ۱۲

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلاؤ صبر تیغ ستمگر بار روک لو
یہ بھی ہے اک جہاد کہ تلوار روک لو

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہیو یہ روز حشر جناب آئمہ مین
سید نے سر خوشی سے دیا تیری راہ مین

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وقت اخیر غش مین جو پایا حسین کو
نیزے لگا لگا کے گرایا حسین کو

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل عرش پر ہوا کہ سر افگندگی یہ ہے
طاعت یہی نماز یہ ہے بندگی یہ ہے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی دل سے آہ فاطمہ کے نورعین نے
آنکھیں تڑپ تڑپ کے پھرا دین حسین نے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واحسرتا اجڑ گئی بستی جہان کی
لوگو کدھر ہے لاش مرے بھائی جان کی

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغیں ستم کی چل رہی ہیں بھوکے پیاسے پر
سینہ سپر ہو اپنے نبی کے نواسے پر

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برباد ہو رہی ہے کمائی بتول کی
لٹتا ہے گھر علی کا دہائی رسول کی

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لٹتے ہوئے علی کی کمائی کو دیکھ لو
للہ راہ دو کہ میں بھائی کو دیکھ لو

١٢١٠

زینب تو پیٹتی تھیں کھڑی اک طرف [illegible]
رو رو کے ہوتے تھے نبی زادے ادھر صف
قاتل سے کہتے تھے یہ ابن شہ نجف
پانی پلا دے ساقیٔ کوثر کا ہوں خلف
خنجر ابھی نہ پھیر بہت تشنہ کام ہوں
کافر کو پانی دیتے ہیں میں تو امام ہوں

١٢١١

نفس اس لیے آئی تو [illegible] حیدر صفدر
زینب حسین ذبح ہوا [illegible]
صادق نے لے اپنا [illegible] طفلی کیا ادا
پیاسا گیا جہان سے دو عالم کا مقتدا
پامالِ ظلم ہوتا ہے اب پیکرِ حسین
ہے ہے لیئے ہے ہاتھ میں قاتل سرِ حسین

١٢١٢

چلائی منہ کو پیٹ کے سر [illegible] زینب
ہے ہے حسین [illegible] کھلی [illegible]
جان سے ان کے [illegible] ہو [illegible]
حسرت رہی [illegible]
نکلی ہوں گھر سے لو میں افواجِ شام کے
خیمے میں لیچلو مرے بازو کو تھام کے

١٢١٣

خنجر [illegible] اپنی [illegible]
اسد [illegible] میں پانی [illegible] حسین
جب ہو [illegible] آسمان جناب
پیاسے کو ذبح کر کے [illegible] خالی [illegible]
دونوں رگیں گلے کی جو خنجر سے کٹ گئیں
لاشِ پسر سے فاطمہ زہرا لپٹ گئیں

١٢١٤

ناگاہ [illegible] میں [illegible] تب
زینب [illegible] تڑپتی تھیں [illegible]
کھینچی شمر نے اپنا پہنچی [illegible]
دیکھا سناں پہ سر [illegible] تشنہ لب
یوں تڑپی تھام کر جگر و دل زمین پر
اٹھ اٹھ کے جیسے گرتا ہے بسمل زمین پر

١٢١٥

زینب [illegible] بلا تری [illegible]
برچھی [illegible] تری [illegible]
مقتول [illegible] تری [illegible]
[illegible] تری [illegible]
وا حسرتا کہ روح محمد کے سامنے
مارا رلا رلا کے تجھے فوج شام نے

١٢١٦

[illegible] ادھر [illegible] اسلام
جو قطع قطع ظلم سے [illegible] امام
اور زمین پر جو چلے [illegible] اسلام
ہوتا تھا ذبح تیغ [illegible]
آنکھیں تو فاقہ کش کی نقاہت سے بند تھیں
اور وا محمدا کی صدائیں بلند تھیں

١٢١٧

مشکل تھا وقت ذبح ہوا [illegible]
زینب یہ [illegible]
بجلی [illegible]
خنجر [illegible]
مجروح لب کھلے تھے تہِ تشنہ کام کے
نیزے میں تھے بندھے ہوئے گیسو امام کے

١٢١٨

اے سر زمین [illegible]
تقصیر [illegible]
لاشے [illegible] وقت [illegible]
واں [illegible]
پھر جائے گھر میں یا یہیں مر کر رہے بہن
بھیا بتائے جاؤ کہ اب کیا کرے بہن

۱۲۹

آئی صدا کہ صبر کرو زینب صبر کرو
زینب نہ غم کرو نہ تنک بیقرار ہو
[illegible]
امت کا میں ہوں بخشنے والا عنایتی ہو
نانا کے حق میں ہو اسی کا شفاعتی

مانگو دعا کہ بخشش امت کریم سے
تم قید ہو رہا ہوں وہ نار جحیم سے

۱۳۱

ان ہاتھوں سے حسین نے آہ و فغاں کیا
بہر رسول سا کھو ورد آہ کرو
فرمایا شہ نے پیاس میں بینا وہ آہ کرو
بیٹا جو سر حسین نے [illegible]

سمجھو شریک مجلس ماتم بتول کو
سب لے چلے حسین کا پرسا رسول کو

۱۳۳

اے گردش فلک تیرے ماتم ہو اسکا
اے کربلا تیرا ماتم ہو اسکا
[illegible]
یہ بوجہ [illegible]

بولی سے مرنے دم نہ زبان آشنا ہوئی
سجدہ میں ہے غضب کہ گردن جدا ہوئی

۱۳۰

الوداع اے کربلا والا الوداع
اے نیک نہاد صاحب اکبر الوداع
اے شہ شہید والا کے الوداع
اے بیکسی میں شہ کے الوداع
زینب حرم [illegible] الوداع

عرصہ اب ایک شب کا ہی جا نہیں آنکھے
کل خاک اڑے گی تعزیہ خانہ میں آ کے

۱۳۲

اے شہ عشق اب تو ماتم ہے اس گھر
واحسرتا کہ [illegible]
اب روز [illegible] ماتم
جو [illegible]

روز انتہا ہے روؤ شہ مشرقین کو
لو صاحبو وداع کرو اب حسین کو

۱۳۴

اے بیکس [illegible]
[illegible]
[illegible]
سن کہ [illegible]

کل شاہ ذبح ہونگے خنجر کی دھار سے
نکلی میں آج فاطمہ زہرا مزار سے

۱۳۱

ناب وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب دل میں ہی ہو شوق زیارت امام ہی
پیری کا سامنا ہی جوانی تمام ہی

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]

قطعہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵ شاہ دیں کو [illegible] پیاسا بیابان [illegible]
[illegible]

۶ جب کہ [illegible] علم فوج [illegible]
[illegible]

۷ [illegible]
[illegible]

۸ [illegible]
[illegible]

۹ [illegible]
[illegible]

۱۰ [illegible]
[illegible]

۱۱ [illegible] الطفال حسین
[illegible]

۱۲ [illegible]
[illegible]

۱۳ [illegible]
[illegible]

۱۴ [illegible]
[illegible]

۱۵ قطعہ [illegible]
[illegible]

۱۶ [illegible]
[illegible]

۱۷ [illegible]
[illegible]

۱۸ [illegible]
[illegible]

۱۹ [illegible]
[illegible]

۲۰ [illegible]
[illegible]

۲۱ [illegible]
[illegible]

۲۲ [illegible]
[illegible]

۲۳ [illegible]
[illegible]

۲۴ [illegible]
[illegible]

۲۵ [illegible]
[illegible]

[illegible]

شادی تھی کہ یہ صبح غم آخر ہوئی جہاں میں
اب کل کی سحر ہو گئی ہیں باغ جناں میں

[illegible]

بیداری شب سے تھے بدن مضمحل ان کے
سوتے بھی تو پڑھنے لگے تسبیح ال ان کے

[illegible]

قبریں یہیں ہونگی تہ افلاک ہماری
اس خاک میں ملجائیگی اب خاک ہماری

[illegible]

ہر سو تھی مہک ایسی کہ گلشن ہوں تو ایسے
خوشبو ہوں تو ایسی ہوں جو گل ہوں تو ایسے

[illegible]

فاقوں میں بھی سر گرم دعا آٹھ پہر تھے
کرتے تھے مباہات ملائک وہ بشر تھے

[illegible]

گو نہر کے کنارے ہیں جانیکی خوشی ہے
اب ان کے دریا میں نہانیکی خوشی ہے

[illegible]

جرأت کا نشاں تک اڑ گئی ناموری ایسی
اب تک نہ سنے کان نے عالی گہر ایسی

[illegible]

گو بند تھا پانی پہ نہ بے تاب و تواں تھے
چاہا جنھیں حوروں نے وہ محبوب جہاں تھے

[illegible]

کوشش ہے مقام در پرور دین میں
پڑھ لیں جو نمازیں تو چلیں خلد بریں میں

۱۰

[illegible]

یوں آئے مصلّوں پہ وہ مقبول شگفتہ
جیسے ہوں دمِ صبح نئے پھول شگفتہ

۱۱

[illegible]

حضرت کے فدا اکبرِ جانباز کے صدقے
آواز محمد ہے اس آواز کے صدقے

۱۲

[illegible]

سمجھے ہیں کہ تکبیر پیمبرِ ختم رسل ہے
ہر غول میں قتلِ شہِ کونین کا غل ہے

۱۳

[illegible]

جھومے ہمہ اشجارِ چمن وجد میں آ کے
آواز گلوں نے بھی سنی کان لگا کے

۱۴

جب بعدِ اذاں [illegible]
با صوتِ حسن محو قرات ہوئے شبیر
[illegible]
[illegible]

قدسی نگراں تھے فلکِ نیلوفری سے
رخصت تھی مسافر کی نمازِ سحری سے

۱۵

[illegible]

فاقے ہوں ہر اک ہاشمی و مطلبی کو
پانی نہ ملے سبطِ رسولِ عربی کو

۱۶

[illegible]

تھرا گئے دل ان کے بہادر جو بڑے تھے
سب قائلِ جاں کس طرح صف میں کھڑے تھے

۱۷

[illegible]

تکبیر کے نعرے دمِ تکبیر کریں گے
اب آخری سجدہ تہِ شمشیر کریں گے

۱۸

[illegible]

اک شور ہوا چھین لو اب نہر کو لڑ کے
خیمے سے نکلنے لگے تلواریں پکڑ کے

۱۹

عباس علمدار نے یہ بات سنی
[illegible] آ جانا نہ ہونے دو [illegible]
ہم [illegible] چلے ہیں دریا کی ترائی
سیراب [illegible] آئے ہیں بھائی

مجبور کبھی صاحب شمشیر نہیں ہیں
بھر چھین نہ لیں نہر تو ہم شیر نہیں ہیں

۲۰

[illegible] نکلا جب سر کا پانی
[illegible] تیغ صف شکنی
[illegible] ہو پانی
[illegible] پانی

تلوار سے کچھ بس نہ چلے لشکر شر کا
بہتا ہوا دریا ادھر آ جائے ادھر کا

۲۱

[illegible] کہنے لگے قاسم
[illegible] نکالم
پانی نہ ملے [illegible] لا کو تمام
[illegible] کیا [illegible]

ہے کور نمک خاک حمیت نہیں اسکو
سمجھے یہ فرق چشم مروت نہیں اسکو

۲۲

پانی شب [illegible] سے اٹھی [illegible] نہیں آیا
سقا ہے [illegible] دریا پہ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] آنکھوں سے [illegible]
[illegible]

رد کے گا ہمیں کیا کوئی میدان ستم میں
شبیر کا عمل نہر پہ ہو جائیگا دم میں

۲۳

جیدر کے نواسوں کو کہا [illegible]
رو کا ہے [illegible] دنیا [illegible]
[illegible] ہیں عدد [illegible]
[illegible] غضب باری

جب شیر سے در آئینگے ہم فوج عدو میں
پانی میں وہ ڈوبا تھا یہ ڈوبینگے لہو میں

۲۴

عباس [illegible] سبط نبی
رو کے [illegible] شبیر [illegible]
[illegible] سنگ [illegible] صفدر
[illegible]

اعدا ہیں بہت اور یہ غازی ہیں کم اُسنے
نکلینگے محل سے تو سمجھ لینگے ہم اُسنے

۲۵

[illegible] شعون [illegible] سے [illegible]
[illegible] ضیغم [illegible]
اے [illegible] مصطفی [illegible]
[illegible] اوڑھا [illegible]

پانی وہ پیو ہو گئے ہم آغوش اجل سے
جو سرد ہے کافور سے شیریں ہے عسل سے

۲۶

[illegible] شاہ [illegible]
رونے [illegible] بھائی [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] تھیں [illegible]

سب اہل حرم مستعد نوحہ گری تھے
ماتم تھا کہ شبیر چراغ سحری تھے

۲۷

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] عمر [illegible]
[illegible] ضیغم [illegible]
[illegible]

سونگھی تھی جو برسوں وہ مہک پا گئی شہ کو
نانا کی بھی بابا کی بھی بو آ گئی شہ کو

۳۴

[illegible]

منہ شام و سحر اشکوں سے دھونا نہیں چھوٹا
ماتم میں حسن کے ابھی رونا نہیں چھوٹا

۳۵

[illegible]

جز زور و غریبی کوئی دلدار نہو گا
ہمدم کوئی جز خنجر خونخوار نہو گا

۳۶

[illegible]

کر رحم کہ بیماری ہے غریب الغربا کی
یہ لاڈلی بیوی ہے شہ عقدہ کشا کی

۳۷

[illegible]

سمجھاتے تھے حضرت یہ بہت تھی مگر زینب
بھائی کیلئے ماں کیطرح روتی تھی زینب

۳۸

[illegible]

جھکتے تھے وہ حضرت ان اگلنے کو وہیں پر
مین ہائے اجی کہکے بلکتا تھا حسن پر

۳۹

[illegible]

دھیان اسکا مناسب ہے کہ ناداں ہے صاحب
ایذا نہ اسے ہو کہ یہ ہر جان ہے صاحب

۴۰

[illegible]

خون جگر اس غم سے گھٹا جاتا ہے بھائی
سامان وہی پھر مجھکو نظر آتا ہے بھائی

۴۱

[illegible]

لاشا کوئی گاڑیگا نہ مقتول جفا کا
اک گرد کا ہوگا کفن اک خون کی ردا کا

۴۲

[illegible]

پکڑے ہیں اگر ہاتھ تو پھر ہاتھ نہ چھوڑو
مدت کی میں لونڈی ہوں مرا ساتھ نہ چھوڑو

[illegible]

یہ ہاتھ سو ہو جائیں مگر بد نہ اٹھائے
مر جائے تو جائے پہ مری بات نہ جائے

[illegible]

ہاں صبر میں ہمت نہ کہیں ہاریو بیٹا
دم پر بھی بنے گر تو نہ دم ماریو بیٹا

[illegible]

جتنا ہو سوا رنج و تعب اجر سوا ہے
پھر ہول ہی مناسب ہے کہ یہ راہ خدا ہے

[illegible]

بحر ستم و ظلم کی موج آتی ہے بیٹا
بستر پہ سنبھل بیٹھو کہ فوج آتی ہے بیٹا

[illegible]

شکوے کے سخن وقت مصیبت نہ کہنا
زنجیر پہنائیں تو کڑی بات نہ کہنا

[illegible]

ہے مرضی حق بہر بشر باپ کی مرضی
واجب ہے اطاعت میں جو ہو آپکی مرضی

[illegible]

ہے تو اتر جائیگی مولا کی جلو میں
یہ دم بھی غنیمت ہے مسیحا کی جلو میں

[illegible]

یکساں کوئی اندوہ و محن میں نہیں رہتا
دیکھو کہ سدا چاند گہن میں نہیں رہتا

[illegible]

گو راہ میں بستر سے سوا تر ہوں کانٹے
پر مر کے لیے بستر ہ نو خیز ہوں کانٹے

۴۴۶
اس ضعف مین بسکا تھا نہ شمشیر اٹھانا
دشوار ہوی سی صدمہ سکا اٹھانا
حسرت سے بہت ہوت بصیبت کا زمانا
مشکل ہو نانا مرین سے نہ تھی جانا

سہ جاؤن انھین جو مری قسمت مین لکھا ہے
چھالونکو یہ سمجھون کہ حبابو نہ قدم مین

۴۴۷
روئے سخن ابتک تھا بہت سے کہ اللہ
فرمایا کہ مشکل ہی آسان نہ ہے آہ
اٹھ جو دیا پہ چلے نو بیمار نہ گمراہ
غش آ گیا صدمے سے انھین آ گئی جو آہ

کیا ہوش رہے شدت درد جگری تھی
ہان پھر وہی غفلت تھی وہی بیخبری تھی

۴۴۸
بیتاب ہوئے ناصر تن خستہ ہے اعمل
اسپ آ گیا جو رو سے تو کیا پاس کا اعمل
پردے سے ادھر آئے تو حضرت بھی ہوا اعمل
یکبار شہنشاہ سلامت بچا اعمل

صف باندھ کے خدمتین امام دوسرا کی
مجرے سے شرفیاب ہوی فوج خدا کی

۴۴۹
لطف کی صدمہ کی آراستہ کرا کی فتح جنگ
سینہ وہ گیا اس رخ وروکی سی نہ تیغ
شہ نے کہا لاؤ فرس صاحب معراج
جلدی کرا آخری سواری کا ہے دن آج

مقتل سے ہٹینگے نہ کہیں جائینگے بڑھکر
منزل پہ ہم اترینگے اسی گھوڑے پہ چڑھکر

۴۵۰
آیا وہ صبا دم پری زادان وجد مین آئے
بجلی وہ ہے جمن وجد مین آئے
شیر مرد نے زین لاکے وجد مین آئے
پیرون کر پر بھی ہر یک وجد مین آئے

دم تھا وہی تکلیف تھی گو تشنہ لبی کی
تازی تھا سواری کا رسول عربی کی

۴۵۱
قبلہ سے وہ جان و جہان کا بر زیب
یاں بے کی بھی ہے بہاب ہی نہ زیب
رخ لطف جو شاہ شہید الا ہی زیب
جبرئیل ہاتھ مین آ ہی نہ زیب

شہباز سے جب جھاڑ چکے خانۂ زین کو
اسوار کیا دوش محمد کے مکین کو

۴۵۲
بانور ہے کیا زین سے گھوڑا وہ نور خدا کے
دامن میں ہے پھول لٹا کے صبا کے
دکھلا کے جو ہی دی بلبلان نے ترسا کے
پھولے سے نہ صبا بھی نے

منہ پڑھکے ملا پاؤن پہ اجلال نے اپنا
نعلین پہ سر رکھدیا اقبال نے اپنا

۴۵۳
نور رخ مولا جو ملا نور سے تن کے
حسن شب معراج تر آنے لگے بن کے
دن ہو گیا اس رخ ابھی نے
طالع ہو نہ نور نہ دیا رہے

نکلا تو رخ شاہ کو تکتا ہوا نکلا
ذرہ سا نگاہون مین چمکتا ہوا نکلا

۴۵۴
بیتابی سے کرتے کہ زین سے نکلے
آئینہ جو ہی سے زین بنے
جب بین ہی سے زین سے نکلے
زینت ہوی نہ

حسن اسکا زمانے کے حسینون سے جدا ہے
روشن ہے تجلی سے کہ یہ نور خدا ہے

۵۵

رخسار بھی ہے عطر فشاں زلف رسا بھی
گلزار بھی پھیکے ہوئے ہیں باد صبا بھی
سنبل ہے ادھر [illegible] ادھر بھی
[illegible]

لطف اسکا ہمین بے ہمہ دانی نہ ملیگا
اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا

۵۶

[illegible]

کیا رعب بھری ہین شہ ذیجاہ کی آنکھین
دکھلاتی ہین آنکھین اسد اللہ کی آنکھین

۵۷

[illegible] اقبال
[illegible]

اسبات کی قائل ہین جو اعجاز طلب ہین
محبوب خدا نے جنہین جو سایہ وہ لب ہین

۵۸

[illegible]
رونق [illegible]

پوچھا جو صبا نے کہ ارادہ ہے کہانکا
اترا کے وہ بولی چمنستان جنانکا

۵۹

[illegible] فتح
[illegible] علم فتح
عباس علی [illegible]

غل تھا کہ عجب شیر نشاں آنکھوں نے دیکھا
سنتے تھے پر اب شیر رواں آنکھوں نے دیکھا

۶۰

[illegible]

نبع مین وہی ضو ہے وہی خوشبو ہے نہین
جنت سے جو آئے ہین رسول آئے ہین نہین

۶۱

[illegible]

دیکھے جو کبھی چشم سیہ اسکی چمن مین
آنکھین نہ کھلین شرم سے نرگس کی چمن مین

۶۲

[illegible]

اس حسن کے دنیا مین کہاں ہینگے ذرات
عاشق جو زرح زلف کے ہین روینگے ذرات

۶۳

[illegible]

غل تھا کہ یہ غنچہ کسی گلزار مین کم ہے
چھوٹا سا ہی لشکر پہ بڑا جاہ و حشم ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنیکے لیے زیست سے منہ موڑے ہوئے تھے
شملونکے سرے دوش پہ سب چھوڑے ہوئے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو فوج سے حد بار پہ تک فوج کا دل تھا
جو سو بھی نہ تھے انسے یہ سامان جدل تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا سوچ کے حاکم کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیتے ہیں اور وہ بیعت نہیں کرتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنکر جھکیں منہ پھیر ہوئے ڈہونڈ کے ڈھالیں
نامرد بھی تلواروں سے بڑھ بڑھ کے لپٹ جائیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسپر بھی چلی آتی تھیں فوجیں تہ و بن پر
طائر نہ اتر سکتے تھے صحرا کی زمین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق زبس تھا سحر قتل کی شب سے
شبیر پہ حر پہلے فدا ہو گیا سب سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آہن میں زرہ پوش بھی پنہاں نظر آئے
فولاد کے پتلے سر میدان نظر آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دشت میں تھی تنگ جگہ جانوروں پر
تنہا بھی جو گرتا تھا تو اعدا کے سروں پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھوں سے جگر تھام کے غش کر گئے شبیر
اکبر کے تو مرجانے سے خود مر گئے شبیر

[illegible]

ننھا سا گلا توڑ دیا تیر کے پھل نے
وہ پھول بھی دامن میں لیا آگ اجل نے

[illegible]

ہر چند کہ ہوگا وہی جو اسکی رضا ہے
میں بھی تو سنوں کچھ کہ تری آہ میں کیا ہے

[illegible]

تیغوں سے بھی کٹنے کا نہ سنانوں سے دبے گا
کون مجھ میں یہ دم ہیگا جو رانوں میں بچے گا

[illegible]

رقت نہ تھمی تھی ابھی اس حق کے ولی کی
جو دھوم ہوئی قتل حسین ابن علی کی

[illegible]

قرآن سے واقف نہ حدیثوں سے خبر ہے
لازم ہے حذر تجھ سے کہ تو بندۂ زر ہے

[illegible]

ہم جانتے ہیں دل میں جو اسکی ہیں ارادے
گر سد سکندر ہو تو ٹاپوں سے گرا دے

[illegible]

بھائی ہے نہ کوئی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
اب تجھ پہ ترے باپ میں کیا مدنظر ہے

[illegible]

بیٹا اسداللہ کا فرزند نبی کا
تابندہ گہر تابع رسول عربی کا

[illegible]

آدم بھی تھے جب پیٹ میں ساکن ہو جناں کا
مالک ہیں جو فرخ کا تو خازن ہیں جناں کا

[illegible]

ہر رنگ میں خاطر مری منظور ہے رب کو
جا ہوں تو سمن زار کروں سنبل شب کو

[illegible]

جلوہ کہیں رکھتی تیر ستم سامنے آ کے
سینے کو ہدف کر دیا شاہ شہدا کے

[illegible]

ثابت نہ کوئی ران نہ سینہ کوئی چھوڑا
بیڑا کوئی چھوڑا نہ سفینہ کوئی چھوڑا

[illegible]

جا ہینگے تو گھر بھی ترا تاراج نہ ہوگا
جبتک کہ جیے گا کبھی محتاج نہ ہوگا

[illegible]

شبدیز گیا اڑ کے سواروں کے پروں پر
جاتی یہ کہاں تیغ دو پیکر بھی سروں پر

[illegible]

خو کہیں چمن کفر اگر غرق نہ ہوتا
پھر یوں حق و باطل میں کبھی فرق نہ ہوتا

[illegible]

سر کاٹ کے وہ لعین یہ سخن تلخ سنا کر
یاں رہ گئے حضرت لب شیریں کو چبا کر

[illegible]

خیبر کی طرح آ گئی تھی حرب غضب سے
زور اسکا قیامت ہے مری ضرب غضب سے

[illegible]

پھرتی ہے دکھاتی ہوئی اپنی چمک اب تک
جامے میں سماتی نہیں تیغ فلک اب تک

۹۹۱

جب جھکا وہ قضا دم [illegible] پیکار نہ سر کی
پیپا ہوئے جب تک [illegible] نہ سر کی
[illegible] شمشیر [illegible] پا نہ سر کی
بجلی تو سنی [illegible] وہ خونخوار نہ سر کی
مغفر سے کمر میں گئی مرکب میں کمر سے
سچ کہتے ہیں موت آگئی سر کی نہیں سر سے

۹۹۲

جب ہاتھ اٹھا تیغ [illegible] تڑپتی تھی
[illegible] تڑپتی تھی
کوندی جو ادھر [illegible] تڑپتی تھی
[illegible] تڑپتی تھی
وہ خاک تھا جو مر گئے جہاں لگیا نہیں
ہر لاش سے اٹھ اٹھ کے دھواں لگیا نہیں

۹۹۳

جان اپنی بچانے کو [illegible] نکلے
وہ بھی [illegible] نکلے
[illegible] تیغ و زبان [illegible] نکلے
سکتے میں تھی [illegible]
یاں بھی نہ بچو گے یہ قطاریں جو کھڑی ہیں
آنکھیں یہ جو ہر کی تمھیں سے تو اڑی ہیں

۹۹۴

دکھلا [illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
[illegible] تھی
بولی اجل اب دیکھو دغا کا جو مزا ہے
سرکش ہو تو یہ خاک کو ٹیلے کی سزا ہے

۹۹۵

[illegible] قضا [illegible] تی
[illegible] تی
[illegible] تی
جنگل میں [illegible] تی
رنگ اڑتا تھا دل مضطرب تھا سب کے
تھی آگ غضب کی کہ جگر آبلے سب کے

۹۹۶

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
حضرت [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
رنگین ہے بدن لائق گل پیرہنی ہوں
سہرا ہے مرے سر پہ کہ جنت کی بنی ہوں

۹۹۷

[illegible] بجلی
[illegible] بجلی
[illegible] بجلی
وہ [illegible] بجلی
بس یہ کہ گری آنکھیں اس دم لگے گرا وہ
موت بھی بیدل ہوئی یوں جا کے گرا وہ

۹۹۸

[illegible] تن
[illegible] تن
[illegible] تن
[illegible] تن
اللہ ری برش شستہ و حیران تھا جو تھا
ہر آئنہ چار آئنہ کا تیغ سے دو تھا

۹۹۹

[illegible] سر
[illegible] سر
[illegible] سر
[illegible] سر
تلوار کا منہ دیکھتا تھا کوئی نہ پھر کے
کیا ڈر تھا کہ سر بھاگتے تھے خاک پہ گر کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سکتہ تھا انھیں روکے دکھا دیتی تھی جگنو
تابندہ ستارہ نظر آجاتا تھا دن کو

آمادۂ قتل شہ والا تھا زمانا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لرزاں تھے فلک دشت ستم غرق بخوں تھا
نہ گاؤ کو تسکیں تھی نہ ماہی کو سکوں تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہباز سا اڑ کر جو گزرتا تھا بروں کے
گر پڑتے تھے ہاتھوں کے تبر خود سروں کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود جس سے کراہت ہو غذا وہ نہیں یہ بھی
بجلی ہوں میں آتش تو جہنم نہیں یہ بھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس غول پہ آئی نہ بچا ایک بھی ہوش میں
آگے ملک الموت تھا پیچھے اسکی جلو میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سکتے میں ہوا سن کے چلن تیز روی کا
پردہ ہے یہ شبدیز براق نبوی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرائے تھے سب قلعہ شکن شیر کے آگے
بستے تھے شجاعت کے ہرن شیر کے آگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غیرت سے رم آہوئے ختن بھول گئے تھے
اڑ جانا کو مرغان چمن بھول گئے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس صید کو پایا وہ چلا منہ میں اجل کے
چھوڑا اسے مارا اسے ٹاپوں نے کچل کے

[illegible]

موبند بھی چھو نہ سکے [illegible]
کھیتین تھا تیغ زبان کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں معرکۂ جنگ یداللہ دکھا دے
رجب وغاے اسداللہ دکھا دے

رخسار رو شہ پہ سب بیش کی بانو کو جو دیا کر
پاس آگیا رستم کی طرح رخش بڑھا کر

مجھ سے بھی فرزند مورد لطف و عطا ہو
سلطانکا مقرب کوئی تیرے سوا ہو

[illegible]

نرغے میں کہاں سرور [illegible] آئے
[illegible] سا نہ آئے
[illegible]
[illegible]

[illegible]

بولا کہ شیر بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان شجاعت میں بڑھی اپنی جگہ سے
سردار کو لازم ہی کہ آگے ہو سپہ سے

گر سامنا و لبند رسول مدنی کا
تا حوصلہ اوروں کو بھی ہو تیغ زنی کا

متنفر تھا وہ رومی کہ جو خود سر پہ گراں تھا
خفتان عراقی میں تن بخش نہاں تھا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ [illegible]

پیادہ ہوا جس نے ارادہ کیا رن کا
کیا رعب ہے فرزند شہ قلعہ شکن کا

ہاں ساتھ ترے میں بھی نہ تکلیف سہونگا
چار آئینہ والے لیے پشتی پہ رہونگا

آمد میں شتی ارجن و بہمن سے نہ کم تھا
بگران تہ ران رخش تہمتن سے نہ کم تھا

۱۱۸

دیکھا جو شقی نے سر نیزہ پہ شہ صفدر
آتا ہے کہ سیدھے پھر رانی نہ علی ضیغم ور
بیکس ہے جان لگی آنکھیں نہیں کھلیں
لٹکا ہے پڑی ہی پاری شمشیر و نیزہ

دم لیتی ہے یہ کاٹ کے سر دشمن دین کا
چھوڑیگی نہ قطرہ تری خون نمکین کا

۱۱۹

سر بڑھا کے یہ جھپٹ کے مقابل انھو کھڑا
سرتن سے جدا ہو کے لٹکا رہا قریب کھڑا
مین زہر تکے سی ہوان بری جنس حصہ
بہتر ہے مین بیٹ ہی جانکی بیکو

تا حال شجاعو مین ہی افسانہ اسی کا
برچھا یہ اسی کا ہے یہ نشانہ اسی کا

۱۲۰

مرحب ہون کہ دو نیم ہوا جسکا سر جنگ مین
ہاری ہین بنا ہزاروں ہی نمود رن مین
انتقام ہے نیا برابر دم جنگ مین
اسکی ہو مرحب نیکو مین

مجھسے ہو مقابل یہ جگر کیا ہی لشکر کا
آیا ہون عوض لینے کو مین خون پدر کا

۱۲۱

شنکر یہ کہا حال اسکا محبوب پیارا
ہو وہ جو تیغ سپہ مین نہ تنہا ہمارا
اہل اسی طرح سمجھے وہ بھی آ مرا
صفین مین جسطرح علی نے مارا اسی کو

لٹکا تھا سر خاک جو سلطان زمن نے
ٹکڑے تو ہمین نے کیا اور بھائی حسن نے

۱۲۲

کہتا ہی یہ تیغ اسکی ہی جنگ مین تیغ
برق نے تو تصدیق ہی اور وہ درس تیغ
یہ مین بھی لینا ہے تیغ عون کہ لپکے
ہے تیغ انکی جو تھا احمر کا جگر جگ

زنگ اڑتا تھا یون تیغ سر دم کی چمک سے
جسطرح شفق بھاگتی ہی مہر فلک سے

۱۲۳

منصور یہ کہ بہجو بیٹے تنہا نہاری
شعلہ مٹ جا نہ نہاری
آ ترے یہ تیغ لپٹ جا تا نہاری
دریا کا بہتا تھا کہیں لپٹتا تھا ندی

وار اسنے مگر کیے مجموعہ تن پر
خط بھی نہ پڑا مصحف ناطق کے بدن پر

۱۲۴

تو کیا ہی نہنگ اسی طرح بولا بیہ
جب نخل سے ہمسر اسکا نہ ہے
آکر مین نہتے تیرو شمشیر سے زیر ہے
سرکے یہ مقابل سمجھ اسکی جگہ ہے

لا کھو مین ہراسان نہین گوشہ جگر ہون
احمر کا پسر تو ہے مین حیدر کا پسر ہون

۱۲۵

لے عوض خون پدر آ یہ تیغ دلاور
یلغار کا وہ بھی ہی تو سر و آستم
سب یا دری ہمت بھی گئی رن سے مرا ہر
اس تیر ہی ہے سر مرحب

کیسا ہی لاور ہو یہان فتح نہین ہوتا
اولاد علی سے کوئی سر بر نہین ہوتا

۱۲۶

بیکار ہے تیری شمشیر بیکار ہماری
کیا رد ہے یہ نو ضرب ہماری
نیزہ سکو فتنا کرنی ہی لالکا ہماری
سوب ہنسہ ہی تلوار ہماری

مخفی نہین سب کا جو کچھ حال ہوا تھا
مرحب نے اٹھایا اسے پامال کیا تھا

۳۲۴

جھنجھلا کے قضا کھچ گئی با رخش جوان
ہونے لگی تنگی نہ رہی لڑنے کی [illegible] میدان
[illegible] گھوڑے بہت دو دو بیابان
[illegible] سلیمان

غل تھا کہ یہ ثعبان کبھی چلتے نہین دیکھے
یون ناگنان زہر اگلتے نہین دیکھے

۳۲۵

آتا تھا اگر غول [illegible] اسکا او رنشانہ [illegible]
ضیغم کے ارادے سے [illegible]
[illegible] وار [illegible]
[illegible] غضل [illegible]

چارون طرف آیا گیا گھوڑے کو سنبھل کے
سمجھا نہ کہ سون نیچے ہین شہباز اجل کے

۳۲۶

[illegible] ان [illegible] یکا [illegible]
[illegible] تھا وہ [illegible] بھلا [illegible]
[illegible] کہا [illegible] مین [illegible]
[illegible] مین [illegible]

جو شیر تھا وہ بھائی سفر کر گیا میرا
اکبر سا برابر کا پسر مر گیا میرا

۳۲۷

[illegible] کا [illegible] سر [illegible] فرزند
[illegible] ہوا [illegible]
اس [illegible] نہین [illegible]
[illegible]

شہ نے کہا کھل جائیگا گر فضل خدا ہے
یہ عقدہ کشا گیو تھا کیا تو تیر کیا ہو

۳۲۸

[illegible] سر [illegible]
[illegible] ادھر [illegible]
[illegible]
[illegible]

موذی نے سر اسطرح وضا خانہ زین پر
اژدر کبھی بل کھاتا ہی جسطرح زمین پر

۳۲۹

[illegible]
[illegible] اس [illegible]
[illegible]
[illegible]

او کلب عدو جو تری کب جانتے ہین ہم
تنکے سے بھی اس گرز کو کم جانتے ہین ہم

۳۳۰

حملہ [illegible] تلوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قابو نہ رکابون پہ رہے پھر عنان پہ
مرکب سے اٹھا لون شہ والا کو سنان پہ

۳۳۱

[illegible] مین علم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعوی کبھی اودہو تو منہ بہی تھا
باندہا تھا جسے گیو نے وہ ندی تھا

۳۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت یہ پکارے کہ مری حرب کو دیکھا
یہ پنجتنی ضرب تھی اس ضرب کو دیکھا

۱۳۶

اژدر دو دلے اس کے ہاتھ میں [illegible] تیغ [illegible]
اور دو نیم لگا [illegible]
شمشیر پہ اللہ کی پھر آئی [illegible]
[illegible]

صدمے سے یہ ریش تیغ شہ جن و بشر کے
اک ہاتھ میں دو ہو گئے پرکالے سپر کے

۱۳۷

[illegible] ظالم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صفدر نے صدا دی بہت آیا تھا اکڑ کے
اب کھیت سے یکران کو بڑھا تیغ پکڑ کے

۱۳۸

[illegible]
[illegible] ہاتھ وہ نامرد
[illegible]
[illegible]

گردن کو نہ اس صاحب شمشیر نے پکڑا
پنجے میں گریبان زرہ شیر نے پکڑا

۱۳۹

[illegible]
[illegible] نے کہا یا حیدر صفدر
اونچا جو کیا ہاتھ [illegible]
[illegible]

ٹیکا اسے یہ کہہ کے امام ازلی نے
یوں دیکھ ترے باپ کو مارا تھا علی نے

۱۴۰

یوں کٹ گئے [illegible] ظالم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس جا تھا ابن سعد وہیں پھر گئے حضرت
چار آئینے والوں میں مگر گھر گئے حضرت

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغوں سے نظر وقت زد و کشت تھی پھیری
لگتے تھے جو سینے پہ مگر پشت تھی پھیری

۱۴۲

[illegible]
[illegible] رہوار
[illegible] ادھر وار ادھر وار
[illegible]

ہوتی تھی فدا روح سکندر شہ دین پر
دو سمت تھا چار آئینوں کا فرش زمین پر

۱۴۳

اسوار کی وفاداری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتھے سے ٹپکتا تھا عرق خون بن کے
تیر آتا تھا حضرت پہ تو اڑ جاتا تھا سن سے

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب وار کوئی بانی شر کرتا تھا شہ پر
اگلے سم اٹھا کر وہ سپر کرتا تھا شہ پر

۱۴۹

کہتا تھا یہ گھوڑے سے اسد اللہ کا فرزند
اس راہ میں ہم صبر و تحمل کے ہیں پابند
راحت نہ [illegible] ہے اتنے وہ رضا مند
[illegible] نبوی کا تجھے سوگند

کٹ جائے گلا سر کسی نیزے پہ علم ہو
سب کچھ ہو مگر کھیت سے باہر نہ قدم ہو

۱۵۰

[illegible] فاطمہ کے لال کے تن پر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجد تھے جو زخم دم شمشیر لگے تھے
بیس تو سینے پہ فقط تیر لگے تھے

۱۵۱

غش میں تھے شہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی دست درازی غضب اس دشمن دین نے
حضرت کے گریبان پہ رکھا ہاتھ لعین نے

۱۵۲

مقتل تھا جہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھینچا جو وہ پیکان تو کھلا زخم جبین کا
خورشید سحر ہو گیا چہرہ شہ دین کا

۱۵۳

[illegible] ہوا حال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے کون جو اس غم کو فراموش کریگا
اب حشر کیدن بھی وہ لہو جوش کریگا

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
واقف [illegible] آگاہ ہوں اسد اللہ
[illegible]

لیکن شہ بیمبر سے نہ حیدر سے ڈرونگا
سب روئینگے یوں آنکھوں میں ذبح کرونگا

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتورا کے لہو دیکھ کے پوشاک پہ حضرت
پہلو پہ سنان کھا کے گرے خاک پہ حضرت

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تربت میں یداللہ نے کی آہ تڑپ کر
سیدھے ہوئے یاں سینۂ سجاد تڑپ کر

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا کی صدا آئی کہ اس پیاس کے صدقے
بیکس مرے بچے میں تری پیاس کے صدقے

۱۵۴

وان بیٹھے تھے ... چہرہ ... با سر عریان
اور بیٹھی ہوئی تھی ... فضہ بھی پریشان
ہر کر کے پکاری وہ ... زینب نالان
... سے ... کے ... ارمان

گھبرا کے وہ دو روز کی پیاسی نکل آئی
بے پردہ بسے محمدؐ کی نواسی نکل آئی

۱۵۵

وہ دوڑی ... حضرت ... کہ ... قتل گہ ...
نالے ... یاد ... میں ... ناچار ... کہ ...
لتا تھا ... سے ... دیکھا ... کو
... حضرت ...

پہونچیں تو تہ تیغ ستم بھائی کو دیکھا
حضرت نے عجب یاس سے ماں جائی کو دیکھا

۱۵۶

... کر ... دل ... زینب
... سے بولا ... کیا ... شہ ... کیا ... جب
... کرتی ... نشتر ... اشارہ ... کیا ... ہے
ان ... کہ ... سر ...

صدمہ ہے بڑا روح پہ تشنہ گلو کی
پھر جاؤ بہن تم کو قسم میرے لہو کی

۱۵۷

سجاد ... بیٹھے ... تھے ... سر ... نکالیں
خیمے میں ... تھیں ... سر پیٹتی ... بیکس
سر ... ... نہ ... حال ... فضہ ...
سر پیٹا ... جلتی ہوئی ... حضرت ...

پھر نکلیں تو بھائی نہ سلامت نظر آیا
اک نیزہ پہ خورشید قیامت نظر آیا

۱۵۸

... سر ... کے ... بیکس ... لاکے
حلقہ میں ... زخمی ... شمشیر ... خنجر ...
ابھارے ... کیا ... تیر ... کے ...
سر ... حلقہ ... ...

کیون بھائی وہ الفت کی نظر پھر نہیں ہے
اب بھی مرے آنے کی خبر ہے کہ نہیں ہے

۱۵۹

... سر ... تیغ ... کر ... مضطر
... کیا ... سر ... حال ... کو ... برادر
اب ... خیمہ ... میں ... مضطر ...
... شمشیر ... ہوئے ...

صدقہ گئی کیا کم ہے یہ صدمہ مری جان پر
سر آپ کا میں دیکھتی ہوں نوک سنان پر

۱۶۰

ماں جائے برادر ہے بہن آج کدھر جائے
اے بانوئے ... صاحب معراج کدھر جائے
یہ بولی کہ اے خلق کے سرتاج کدھر جائے
اے سبط شہنشاہ یتیم آج کدھر جائے

گھر لٹ گیا جنگل میں کہاں بیٹھ کے روؤں
پہنچا دو نجف تک تو وہاں بیٹھ کے روؤں

۱۶۱

یہ کہکے پھری جب سوئے شہ مضطر و غمناک
لٹنے لگی مقتل میں ... شاہ کی پوشاک
تقصیر ... فلک ... خشت تن پاک
اب کیا کہوں ہوتی ہے ... جب ...

خیمہ بھی لٹا فوج بھی راہی ہوئی رن سے
شاہ شہدا رہ گئے محروم کفن سے

[illegible]

ذرا سی عمر میں کیونکر گیا ہے تم سے منھ موڑا ہو
تصور کیا ہی جواد کا ساتھ چھوٹا ہو

[illegible]

بتاؤ جاؤں میں وطن یا سوے نجف جاؤں
گدائی پانی کی کرنے کو کس طرف جاؤں

[illegible]

بسر ہے مادر ناشاد اب بچھڑتی ہے
ہزار حیف کہ بانو کی گود اجڑتی ہے

[illegible]

نہ موندو آنکھ پیمبر کا واسطہ اصغر
دغا نہ دو علی اکبر کا واسطہ اصغر

[illegible]

یہ دکھ ہے جان پہ اور عمر میں اسی ہیں
اشارہ نرگسی آنکھوں سے ہے کہ پیاسے ہیں

[illegible]

جہاں سے اصغر معصوم کوچ کرتا ہے
یہ بے زبان چھ مہینے کا پیاسا مرتا ہے

[illegible]

یہ داغ وہ ہے کہ تسکین مجھے نہ ہوگی
تمھارے ساتھ یہ دریا پہ جان کھوئیگی

[illegible]

پدر کو ماں کو ضعیفی میں داغ دیتے ہیں
گلا ہے سوکھا ہوا الٹی سانس لیتے ہیں

[illegible]

زبان ہو سایہ پانی اگر نہیں صاحب
میں لٹ رہی ہوں تمھیں کچھ خبر نہیں صاحب

[illegible]

غش آ کے جا بجا کہیں زخم کھائے آتی ہیں
قبا ہے سرخ لہو میں نہائے آتی ہیں

[illegible]

مرے کہ جیتی رہی ماں پسر جدا ہوگا
طلب ادھر سے ہو تو پھر کسی سے کیا ہوگا

[illegible]

حیات ہے تو یہ سیر ابتدا کے آئینگے
گلا نہ کیجو اگر جان کھو کے آئینگے

[illegible]

نہ گھاؤ تیغ کا ہے اور نہ زخم خنجر ہے
مری قبا علی اصغر کے خون میں تر ہے

[illegible]

اٹھے تو بیٹے کے زخم پر نگاہ کی شہ نے
کلیجے ہلگئے اسطرح آہ کی شہ نے

[illegible]

سنے گا آ کے جو حال اسکا جو روئیگا
کوئی تو صاحب اولاد انمیں ہوئیگا

[illegible]

جوان پسر تو جہان سے ابھی سدھارا ہے
اب ایک نسبت کا اسکی یہی سہارا ہے

[illegible]

جو دیکھی نبض تو ٹکڑے جگر کے ہونے لگے
وہ ہاتھ بھنے سے آنکھوں پہ دھر کے رونے لگے

[illegible]

یہ خشک حلق یہ خنجر ستم دیکھیں
نہ گھر کو بیٹے دیکھیں نہ اپنا غم دیکھیں

۱۹

چلے یہ کہکے جو ان کو نہ ہوش تھا اصرار
پکاری بانو کہ ٹھہرو ذرا ابے اکبر شتاب
چلا ہی چاہتے ہیں تم سے اب یہ کل نثار
پھپھا تو دو نے کہا ہے حسین سے عذر ہزار

جئیں تو جان بھی دو ان کے واسطے صاحب
یہ پیار کرتے ہیں کس دن کے واسطے صاحب

۲۰

پکارے آنکھوں میں آنسو بھر کے یہ بادیدۂ تر
جھنڈو لے بال سنواری کہاں ہیں اکبر
عمامہ رکھ کے بنا جھونا سا جانبیرہ کے سر
نہا چکی ہے کہا سبھی نے جوڑا ماتھے پر

کہا کہ بیبیو یوسف ہے نونہال مرا
صغیر عمر میں دولھا بنا ہے لال مرا

۲۱

یہ دیکھا تم نے کہیں سکینہ بھی جب پکاری ہیں
لیے ہاوں تمھیں بھی لوٹ گئی ہوں وہاں
تمھی نہیں تمھی بھی پکاری بھائی جان
نا نکو تو دیکھیے اماں بیں نہ کوئی زبان

کہاں یہ گھر سے بدل کر لباس جاتی ہیں
کہا حسین لیے وادی کرب میں جاتی ہیں

۲۲

بابا بہن ایکے لیے سب جہاں کرنا خدا حافظ
پکاری ماں کہ رہے تم کہ تمھارا خدا حافظ
پکاری دو جاں بہت تمھارا خدا حافظ
سر پکار و دکھا بیوہ ہوا دل ہمارا خدا حافظ

تمھیں یہاں رسول آلہ میں سونپا
تمھیں علی ولی کی پناہ میں سونپا

۲۳

سکینہ دوڑ کے بولی یہ ماں
یہ نہ بنا پیچھے پانی
تمھارا بڑا سکینہ کیجو تم سب سوال
بھیا ہمارے پیاسے ہیں بجھا دو یہ پیاس
ہمارا کہنا نہ بھولو بتا کے پھر آتے

گر ایک جام بھی پانی کا پاؤ بھیا
بہن کی پیاس نہ تم بھول جائیو بھیا

۲۴

سکینہ سر جھکاتی تھی بیاں کیا تھا وہ راہ
یہ تیر دیکھا کہ نہ سب نے دیکھی نگاہ
سب کو بنا دیکھی ہے کیا جہاں سے نگاہ
جب اٹھا تھا جو بنا نہ انکا رستہ
جہاں تھا اٹھا کر دھواں پیدا نہ ہوا

مگر تجلی حق کا ظہور پیدا تھا
چراغ بجھتا نہ دامن یہ نور پیدا تھا

۲۵

آئے ہیں فوج سے جو بچے لہو میں تر
لیے ہیں زینب رسیدہ سیاہ ماتم سر
پکارے شمر ہے قرآن کو نبی کے سر پر
کہا یہ سنکے نہیں تم نے سکینہ کی خبر

رواں ہیں آنکھوں سے آنسو اور سر جھکائے ہیں
ہماری سامنے میت کو لیکے آئے ہیں

۲۶

پکاری شاہ کہ زینب ہے قرآن
نہ مصحف ناطق کے تو حسرت بیان پر
بانو نصیب ہے غربت بدوہ ہو جہاں پر
نہ رسیدہ شہ نے رنج ہے باوران پر

امید قطع ہے اب اسکی زندگانی کی
نہ اودھو ہی کبھی دیکھی نہ بوند پانی کی

۲۷

یہ دیکھ کر جو لیے شہ اصغر کا کفن
نہ رو کے بھی تھا نہ وہ تیر کا روشن
پکارا سیدہ نے پیچھے تیر کی چبھن
پہ ان نے بھی سنا کلیجہ کہتے ہیں

بچے نہ سینۂ سجاد کے تلے اصغر
لگا وہ تیر کہ ہچکی تلک نہ لے اصغر

[illegible]

مرے ادھر ادھر کو تو زخمی بازو تھا
گلے میں بچے کے تیر ستم ترازو تھا

[illegible]

ہمارا ماہ لقا خون میں بھر گیا بانو
تڑپ تڑپ کے یہ معصوم مر گیا بانو

[illegible]

منہ اپنا بانو نے پیٹا تو کٹ گئے شبیر
لٹا کے خاک پہ میت کو ہٹ گئے شبیر

[illegible]

دکھائی شکل اجل نے تو ڈر گئے اصغر
لپٹ کے باپ کی چھاتی سے مر گئے اصغر

[illegible]

بتاؤ تیر ستم کس پہ چل گیا صاحب
یہ کیا کہا کہ کلیجہ نکل گیا صاحب

[illegible]

نہ تھا مو صاحب جو مجھ خستہ جان کو رنج دو
جوان کو رو چکی اب بے زبان کو رنج دو

[illegible]

دعا یہ بد نہ بھنے روح رسول کی ہو گی
بتول حشر میں اس خون کی داد لیوے گی

[illegible]

یہ شور کیسی ہے للہ بولیے صاحب
مرے پسر کا ذرا منہ تو کھولیے صاحب

[illegible]

کیسے دکھاؤں یہ انکا ڈھلا ہوا لوگو
بچھڑ گیا مرا بچہ پلا ہوا لوگو

مطلع

ذرا سے کان میں بیدے مگر تو ترپا ہے ہے
صری کی دوا اکیلا ہوں بہن بھی پھر ترپا ہے ہے

جیا کے اصغر تشنہ جگر ترپا ہے ہے
یہ اولاد ہوں دو دو مہر ترپا ہے ہے

[illegible]

اٹھایا سر کے ہلانے تبسم علی اصغر
ملا میں نشانی بنا لے شیشین علی اصغر

ہنسے ہاتھ اٹھا کے سینہ علی اصغر
ہنسے تیر کو [illegible] علی اصغر

[illegible]

دیمین سر کے [illegible]
[illegible]

اٹھا کے [illegible] امام
[illegible]

فدا کرو مجھے ان بھولی بھولی باتون پر
نثار ہوتی تھی جب ننھے ہاتھوں باہون پر

ابھی تھے زندہ ابھی مردہ ہو گئے واللہ
گھٹا جو دودھ تو آزردہ ہو گئے واری

یہ اہل دل پہ مصیبت یہ ہنسی کے رو دیگا
یہ غم وہ ہے کہ نہ تا حشر ختم ہو یگا

بند

کے میں لعل [illegible]
[illegible]

[illegible] علی اصغر
[illegible]

[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر

سلام

[illegible]
[illegible]

چھ مہینے میں ان صورت آ گئی بیٹا
ان انکھڑیوں کو نظر کسکی کھا گئی بیٹا

گریگا کون اُٹھا لا دو ہو گئے بیٹا
اندھیری قبر میں کس طرح سو گئے بیٹا

زینب نے کہا تماشا دیکھے سر نیزے پہ شبیر
بس بیٹھ کے پہ جانو کا منھ ننگا سر آئے

کہتی تھی حالی دست ضعف امام سر آئے
بلکا ہے سب کے ورد پیر آئے ہیں بابا

سجاد جہن کہتے تھے یاد آئے ہیں بابا
حیران یہ پہ بھیجے سر کوئی بخت سر آئے

کہتی تھی بھائی لے کے ہاتھ اٹھا کر
بچان ہو جو عباس لا ورد سر آئے

سیدانیاں بھی ان کا طلب کر نے لگیں رخصت
جو دیر ان کا ہیں بنکو بادو بنکو سر آئے

کہتی تھی کیا جانب حسین جا کے سر
ہے اوج ابن کو ہو سب بہ آئے

قطعہ
رو رو کے سکینہ نے یہ رو رو کے کہا شبیر
پانی نہیں ہو کا نہ سب سر آئے

دل غم سے بھرا آتا ہے کہ اٹھتا ہے کلیجہ
کیوں خالی لیے آئی ہو سیاہ غم سر آئے

قطعہ
عمر ہوا حار لے کے جو شمن سے کہتی تھی زینب
لوٹ ورود ان ہم سے سب سر آئے

محسن کی شہادت کا ستم بھی نہ دیکھا
اور بیٹوں کا بھی پر ادا سر آئے

کیا دل نے نہ سر کے کہہ کے لیکن ہیں
بلوار سے رخمی ہوئے حید سر دکھا

یاں آئی تو یہ ظلم نہ سہتی نہ سر آئے
شبیر کا جنجر سے سر کا سر آئے

سب کہتی بہن تھی وہاں سر بابا
دیکھو تو ہیں فاطمہ کے سر آئے

کہتی تھی کیا غم سے بہن یہ سر پانی
ہو رہے ہیں یہی سیاہ عوض سر آئے

کہتی تھی چار اپنی بچی سر زمین فاقہ
سینہ کو سب سر نے زمین باد سر آئے

عباس لیں ان جو زمین پہ زمین ہو گئے
ابن ہلا و زمین یعضو طیار سر آئے

قطعہ
وہ ان تھی عباس سر ہوئے دعوی
ہاں جب لے آئے وہ دلاور سر آئے

لے نہ ہیں جانب نہ سکندر سر صف شہ
ستم لے آئے شدید کا سر آئے

ہاتھ بھی نہ سر کو پر ستم سر کو دیکھا
جو سیدانیاں کا غم سر آئے
سوار دو عالم کا ہے سر آئے

آیا سر نیزہ سے غم کے سر تو ہوا
زینب بھی لے آنکھ کا سر آئے

مونس میں قلم ہیں لے کے سکندر سر آئے
ورد میں میں دارا اور سکندر سر آئے

جب تک تری آغوش میں تھا بیکس اصغر
رہتے ہوئے یاور نہ فاقہ کشی اصغر
ہاتھوں پہ لیا ماں نے صورت سبک اصغر
بابا سے بچھڑے جلد میں اجل کی اصغر
منہ کھولے تھے اور ننھا سا منہ کا بھی چھوٹا تھا
پیکان جو گلے میں تھا تو بچا نہیں گلا تھا

یہ داغ دیا بابا کو یہ بعد نشانی
پہلو سے چھڑا اے تری قسمت و پانی
لیکن یہ ابھی اشک کا جانی
چھین ترا اور اکبر کی جوانی
دو زخم کلیجے میں ہیں تم دونوں کے غم سے
وہ برچھی سے مارے گئے تم تیر ستم سے

تاکا دہن بچہ کا ظالم نے پکارا
کیوں کیسا نشانہ ہے یہ تیر سہ دھارا
دنیا سے گیا ہائے جو تھا پیاس کا مارا
بس ہچکی جو آئی تو ہوا ہاتھ ہمارا
تا کا جسے ہرگز نہ ہوا دخل خطا کا
بازو بھی تو چھیدے ہے امام دوسرا کا

کھولے سے کلیجہ جو انسہ کا تہ و بالا
انئے کو یہ پہنچے سر دالا
بھیجا ہو کے پہلو میں سر کو سنبھالا
اور تیر حلق سے علی اصغر نے نکالا
رقت ہوئی ضبط شہنشاہ زمن سے
گردن سے لہو بہنے لگا دودھ دہن سے

اے اکبر پہلو مرے بھائی علی اصغر
اے سبط پیمبر کے فدائی علی اصغر
اے جان تری اپنی تنہائی علی اصغر
بیکس پہ غضب تشنہ اٹھائی علی اصغر
پانی نہ ملا خون میں تر ہو گئے بیٹا
یہ تیر آیا تو بابا کی سپر ہو گئے بیٹا

سکھلانے یہ جو ہو کے دیکھے سر کی خاطر
آلودہ خون ہاتھ ہی حضرت سکینہ
وہ نالے کہ رو کر سبط پیمبر
بابا کے تئیں روتے نہ کرنا ہی وقت
اصغر نے دیا حشر تلک ساتھ ہمارا
کل ہوگا گریبان ترا اور ہاتھ ہمارا

چلا کے کہا ہائے علی اصغر علی اصغر
کیا ہو گئے تم قربان میں شب علی اصغر
اے دلبر علی اصغر
چھپا ہائے اسے آہ علی اصغر
بچپن میں بڑے ظلم و ستم سہ گئے بیٹا
دم توڑ کے ہاتھوں پہ مرے رہ گئے بیٹا

بابا نے کہا سر کیا گردن میں یہ شمشیر
سر کا گردن بغیر شمشیر
دیکھو جو سر گردن ہی
نرخ اب نہ ادھر ایرے گلفام کرو تم
پہلو میں بڑے بھائی کے آرام کرو تم

سمجھا کہ ہو یہ بات ہی نقصان
اپنے لیے آیا تھا تیر
نکلا وہ تیر تھا معصوم
کس نازو نعم سے جسے چھینے یہ پلا تھا
اس تیر کے لائق مرے بچے کا گلا تھا

[illegible]

تو خوش ہے کہ دم صغر بے شیر نے توڑا
یاں ہائے کلیجہ ماں کو تری تیر نے توڑا

[illegible]

زینب نکل آئے تو نہ کچھ رنج و الم ہو
ہو شور نہ تیرا نام ہو سجاد یہیں غم ہو

[illegible]

آرام سے رکھنا یہ امانت ہے پدر کی
ایذا نہ ہو کچھ لاش کو اس تشنہ جگر کی

[illegible]

تحفہ تری درگاہ کی لائق تو یہ کب ہے
پر اے مرے مولا مری عزت کا سبب ہے

[illegible]

مضطر نہ ہو غم خوار ہو شبیر
یہ مرحلہ سہہ طے تو سبکبار ہو شبیر

[illegible]

معصوم کو چھاتی سے لگا لو علی اکبر
دامان قبا اس کو اڑھا لو علی اکبر

[illegible]

راضی ہو کمین جو مجھ پہ مصیبت ہو خفا ہو
یارب تری محبوب کی امت کا بھلا ہو

[illegible]

اس بانو نے معصوم کے دلبر سے خبردار
ایجان پدر چھوٹے برادر سے خبردار

[illegible]

رانو نکو نہ غافل کہیں ہو جائیو بیٹا
ڈر ہو کے جو یہ روئے تو بہلائیو بیٹا

[illegible]

شکل شہ دیں دیکھ کے دل اسکا بھر آیا
جلدی سے وہ ملنے کو جھٹا کر اُتر آیا

[illegible]

آنے بھی تو یہ بیکس نہ تنہا نہ ملیگی
اب قبر ملیگی تمھیں صغرا نہ ملیگی

[illegible]

آئیگی جو جعفر کی خبر ہو گی ادھر سے
میں وادی کی رہ [illegible] جاؤنگی گھر سے

[illegible]

بیمار نے لکھا تھا امام دو جہاں کو
پہونچے مری عرضی یہ مسیحائے زماں کو

[illegible]

پرسا کسے دینے کے لیے آئیگا کوئی
بیکس کا جنازہ بھی نہ اٹھوائیگا کوئی

[illegible]

میں لینے کو آؤنگا یہ سمجھا کے گئے تھے
کیا خوب سبھی سر کی قسم کھا کے گئے تھے

[illegible]

ہونٹوں پہ ہے دم کوہ الم سر پہ گرا ہے
اے عیسیٰ دوراں یہ مریض [illegible]

[illegible]

ہاں سچ ہے کہ اک بیکسی کی لائق بھی نہیں ہیں
سب بیٹھیں آپکی ناچیز ہمیں ہیں

[illegible]

کیا دیں تجھے ہم بیکس و مظلوم ہیں بھائی
وہ روز ہے پانی سے بھی محروم ہیں بھائی

[illegible]

ٹکڑے ہوئے دلبند امام ازلی کے
اب کوئی نہیں پاس حسین ابن علی کے

[illegible]

اب مر چکی آ کے جو خبر پائیگی صغرا
مجھکو تو یہ رونا ہے کہ مر جائیگی صغرا

[illegible]

اس بچے کا قاتل کبھی آباد نہو گا
واللہ کہ وہ صاحب اولاد نہو گا

[illegible]

نہتا ہے منہ خاک میں اور خون میں ہے نہایا
اے شخص یہ سب ماتمی آنکھوں کے تر ہیں

[illegible]

کہدیجو کہ صدقے گئی کب آؤ گی بھیا
جب قبر میں ہم سوئینگے تب آؤ گی بھیا

[illegible]

دنیا سے سفر کر گئے پانی کو ترس کے
یہ تھے چھ مہینے کے وہ اٹھارہ برس کے

[illegible]

فرماؤ تو لکھدوں کہ سفر کر گئے اکبر
بھیجوں کسے لینے کو تری مر گئے اکبر

[illegible]

اٹھو علی اکبر کہ میں جاتا ہوں وطن کو
پیغام زبانی بھی نہ کیا دو گے بہن کو

[illegible]

سر تن سے عزیزوں کے اتار لیگئے صغرا
پردیسی ترے دشت میں مارے گئے صغرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے پہ بھی فرزند نبی رنج سہے گا
لاشہ کفن و گور کو محتاج رہیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس وقت بھی گھیرے ہوئے سب دشمن دیں تھے
تھا ایک گلا اور کئی سو خنجر کیں تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا نالہ و فریاد کا غل گھر میں علی کے
کہرام تھا روضے پہ رسول عربی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب پیاس لگے یاد ہمیں کیجیو صغرا
تربت پہ مری نذر دلا دیجیو صغرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر بھی نہیں سر پہ یہ گھبرائی ہے زینب
منہ پیٹتی خیمے سے نکل آئی ہے زینب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم تھی مدد فاطمہ کے لخت جگر کی
کچھ تم نے خبر لی نہ محمد کے پسر کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیمہ شہ مظلوم کا جلتے ہوئے دیکھا
بچے لیے زینب کو نکلتے ہوئے دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر کٹے تیغ عباس [illegible] ہم تو قربان [illegible]

[illegible] سر بیتاب ہیں [illegible]

[illegible] سر [illegible] بیتاب ہوں

حاکم [illegible] سر [illegible] شرمندہ ہوں

قطعہ

[illegible] تیغ عباس [illegible]

[illegible] سر [illegible] کتاب

[illegible]

قطعہ

[illegible]

اسد اللہ [illegible]

شاہ [illegible]

آواز [illegible] عباس [illegible]

اکبر [illegible]

قطعہ

[illegible]

نوحہ [illegible]

[illegible]

باغ فردوس [illegible]

عندلیب چمن [illegible]

رباعی

[illegible]

غنچہ [illegible]

بیتاب [illegible]

رباعی

فارغ [illegible]

[illegible]

[illegible]

جانا نہیں پھر ملنے کا خنجر کے تلے سے
جی بھر کے لگا لیں سکینہ کو گلے سے

[illegible]

داغ اپنا کلیجے پہ گر مرد مر گئے بیٹا
تم جیتے ہی جی ذبح ہمیں کر گئے بیٹا

[illegible]

بلوئیں کھلے سر تو نہ تڑپائیو زینب
چہرے پہ دھر ہاتھ چلی جائیو زینب

[illegible]

ہر چار طرف تکتے تھے حسرت کی نظر سے
ہر ایک دم آہ نکلتی تھی جگر سے

[illegible]

آنسو ہیں بھرے آنکھوں میں چہرہ بھی فق ہے
صدقے گئی کس بات کا اس وقت قلق ہے

[illegible]

کہتی تھی کہ ڈیوڑھی کے قریں جانے نہ دونگی
بابا کہیں اب تو میں تمہیں جانے نہ دونگی

[illegible]

ہے ضعف بہت تھامو ذرا ہاتھ ہمارا
صدقے ہو پدر اٹھ کے چلو ساتھ ہمارا

[illegible]

تڑپوں نہ دم ذبح بھی لب پہ یہ دعا ہی
آسان ہو یہ مشکل تو عنایات خدا ہی

[illegible]

کہتے ہو لب ہلتے تھے اس تشنہ دہاں کے
کہتے تھے میں قربان تری خشک زباں کے

[illegible]

کس سے کہون جو داغ کلیجے پہ سہی ہین
باقی ہین اب اصغر تو یہ دم توڑ رہے ہین

[illegible]

خطرہ ہے مجھے دیکھیے کب آئینگے اصغر
بولی یہ قضا پھر کے نہ اب آئینگے اصغر

[illegible]

لب خشک تھے باؤلے ہوئے جاتے تھے اصغر
ہر گام پہ غیرت سے ٹھہر جاتے تھے حضرت

[illegible]

تدبیر کرو کچھ کہ نہ جان اسکی تلف ہو
صدقے گئی تم ساقی کوثر کے خلف ہو

[illegible]

نکلے جو نہ سینے سے کبھی گرم ہوا مین
اب چپکے چلے جاتے ہو میدان وغا مین

[illegible]

لو پانی طلب کرنیکو یان آئے ہین شبیر
سوکھی ہوئی مشک اٹھا لائے ہین شبیر

[illegible]

اسوقت عجب حال سے وہ تشنہ جگر تھا
لخت جگر آنکھوں مین تھے دامن مین پسر تھا

[illegible]

رو دیگی مین جب خشک زبان اپنی دکھا کے
پانی مجھے کوئی تو پلا دیوے بلا کے

[illegible]

ہر چند کہ آغوش نبی مین یہ پلا ہے
اب دم خنجر ہے اور اسکا گلا ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کچھ ہمیں دریا سے سروکار نہیں ہے
اک ننھا سا بچہ مرا مرنے کے قریں ہے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب قتل سے ہرگز اسے وقفہ نہ ملیگا
اک چلو تو کیا پانی کا قطرہ نہ ملیگا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر رحم کی جا مجھکو نکلجانے دو یاں سے
اب نام بھی پانی کا نہ لونگا میں زباں سے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو دن سے جو ہے پانی سے محروم یہی ہے
دیکھو جو بھتیجے کا وہ معصوم یہی ہے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بسمل سے تڑپتی رہیں شبیر میں کیونکر
ہو جائے یہ بچہ ہدف تیر میں کیونکر

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلے سے کماں کے لب سوفار ملا کر
تاکا علی اصغر کا گلا ہاتھ اٹھا کر

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونیکی عجب گھر میں نئی دھوم پڑی ہے
ماں گود کو پھیلائے ہوئے ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے جرم ہوں میں زخمی جو کرو مجکو بجا ہے
اے ظالمو بچہ مرا بے جرم و خطا ہے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے جرم ستمگر بچوں پہ بیداد ہے یارب
زہرا کا جگر چھید گیا فریاد ہے یارب

[illegible]

کھینچا جو ہیں پیکان ستم اسکے گلو سے
تر ہو گیا کرتا علی اصغر کے لہو سے

[illegible]

جب عرش خدا نالوں سے زہرا کے ہلیگا
اس خون کا بدلہ تجھے محشر میں ملیگا

[illegible]

جھولے میں تڑپتے تھے تب شام سے اصغر
تربت میں تو اب سوئینگے آرام سے اصغر

[illegible]

کیا قہر ہو دم توڑ دو تم اور زندہ ہو شبیر
قسمت میں یہ تھا بانو سے شرمندہ ہو شبیر

[illegible]

کمھلا گئی ہیں دھوپ میں دامن سے ہوا دو
صاحب انھیں گہوارہ میں لیجا کے سلا دو

[illegible]

چلاتی ہے اک بیبی عدائے جفا کی
مارا مرے بچے کو دو ہائی ہے خدا کی

[illegible]

چلائے کہ پانی نہ پیا مر گئے اصغر
لو ظالمو دنیا سے سفر کر گئے اصغر

[illegible]

منہ بند ہے اور پیاس سے غش طاری ہے اسکو
ہے ہے کسی ظالم نے چھری ماری ہے اسکو

[illegible]

برباد یہ ماں پالنے والی ہوئی لوگو
فریاد ہے گود مری خالی ہوئی لوگو

۳۸

ہائے ہم سے جدائی ہے بابا یہ کہہ کے روتی تھی
روتی تھی چھپا ہاتھوں میں منہ زانو پہ سر تھی

وان سو نہ سکی جب تھے عدو اور جان تھی
بچی کا نکلا جب گلا تھا نہ منہ سے زبان تھی

سو جان سے تری چھوٹی سی تربت کے میں قربان
اس صبر کے اس جرأت و ہمت کے میں قربان

۳۹

ماں وہ کہ روتی تھی وہاں بچی نہ تھی حلقوں سے
قطرے ابھی تر ہوں ابھی آنکھ ٹپکتے تھے ہو

ہے ہے یہ سسکیاں تھیں کہ ترے آنسو رو کے
صدمے تری دوری کے دل زار سے نہ رو کے ہو

رخسار تو ابھی تک آنسو ہیں انکی آنکھوں سے ڈھلکر
چھوٹی سی زبان رہ گئی ہونٹوں سے نکلکر

۴۰

اولاد تو وہی ہے سر اپنے وہ دھر لائے
زانو پہ جو بابا کے سر اپنے جھکا لائے

داغ اپنا یتیمی کا خلق میں آ لائے
بی بی کی سکینہ کو کبھی جلتے بیابان لائے

بنت کو سدھاری مرا گھر چھوڑ گئے بیٹا
کس بیکسی سے مر گئے دم توڑ گئے بیٹا

۴۱

سر کے بیابان خاک پہ صغریٰ کو لٹایا
اور ہاتھوں سے بیٹی کی جھولی میں پیر کو غش آیا

سب بیبیوں نے رو رو کے اک شور مچایا
زینب نے اٹھا لاش کو مقتل میں سلایا

خاموش ہو مونس کہ قلم اشکفشان ہے
اب سید بیکس کی شہادت کا بیان ہے

سلام

کہدو میں داغ غم شہ تیرا سب لیکے چلے
جنہیں زوال ہے وہ اتنا سبب لیکے چلے

کہدیں یہ خون بکیرن کے رکے نہ زبان
وہ ہم سوال کا ایسا جواب لیکے چلے

جو بیٹھے مجلس شہ میں تو آکے رو بابی
اٹھے تو ہمرہ اشک و درد و حزن لیکے چلے

طلوع وہ صبح کہ اضطراب لیکے چلے
سوئے عدو وہ دل لالہ زار عذاب لیکے چلے

یہیں سے جان پہ ہم تڑپنا ہوں
لیے بغل میں وہ ثواب لیکے چلے

ہم اپنے ساتھ تو ہو وہ حساب لیکے چلے
جو اشک ہم نے بہا کے سب لیکے چلے

جو حسین کے غم میں اشک اپنا پڑا
رکھے وہ شمع انہیں اب لیکے چلے
ابر سلیس سیدہ کا سب لیکے چلے

لغزش نہ تھی رہوار کے کہ نہ گرا اور نہ تھکا
ہمنا میں جب سحر ہو روز قیامت حساب لیکے چلے

لیا ہی تھا شب تار ایسی سحر معاذ اللہ
وہ راہ ہے کہ جو چراغ آفتاب لیکے چلے

نعوذ ہیں ملک عدم سے کوئی مہ تشنہ نشیں
کسے ساقی یاد ورنہ کا بدر لیکے چلے

نکل رہی ہے سحر میں ہوں فاقہ سے اب تو
جوان بیٹے کے گھر سے چلے وہ شوخ جواب لیکے چلے

حسین عدل علی کا وہ ہوئی ادا سے
نواسہ کو وہ نبی کے پیروان نقاب لیکے چلے

کہ ان حسین جواد بے خطا سکو وہ تھی بہشت
ملک نہ نبی کو جو زہرا گلاب لیکے چلے

اٹھائے سر ستر کے کاسہ
نوناں تر سر کو آفتاب لیکے چلے

ہزار آہ کہ گئی تھی صغرا و دعا آرزو
کرنا ہے یہ اسباب ظلم کا جواب لیکے چلے

صلو دکن جانا ہے سبکو بھائی کیا
ابن آفتاب کرو یہ اتنا ہی لیکے چلے

سکینہ نور بہشتی کا ہو تو آیا
وہ لیئے ہاتھ میں لیکے چلے

جو نہ میں بنام ملک عشق نہ ہوا ابن آکر
گدھے سے تیر ستم ہائے کلاب لیکے چلے

جو سنان نیزہ کی تھی اسد اللہ علی اکبر
رضا آفتاب لیکے چلے

لگائی تیغ کہ حسین بسان تیغ ہلال
سر بریدہ سحاب لیکے چلے

ہر ایک سے تھا
علاقہ تیغ ستم سے نقاب لیکے چلے

نکالے ہیں ان علی اکبر بے وطن
لحد میں لیکے چلے

وہ یعنی
لیکے چلے

سکھائے آب لیکے چلے

عمار
علی
لیکے چلے

رباعی

اک ایک کے دل
ہے
ہے

جبکہ مجروح ہوا اے جان نبی [illegible] میرا
اور گرا تھا کہ بس یہ وہ دشت [illegible] میرا
غل تھا دنیا سے چلا فاطمہ کا جوان میرا
تھی یہ ہر سمت میں فریاد [illegible] میرا
کوچ کرتا ہے جہاں سے مہ تابان میرا
بے نیاں بستی میں گھر ہوتا ہے ویران میرا

یہ وہ ہے خانۂ زہرا کا جو تھا اجالا
یہ وہ ہے گود میں تھا جس کو نبی نے پالا
آج اس پیاسے پہ ہے [illegible] نکالا
سوئے مولا نہیں آغوش میں لینے والا
کسکے کاندھے پہ یہ چڑھتا تھا بتائے کوئی
تڑپے شبیر مرا اور نہ اٹھائے کوئی

روح زہرا کو [illegible] آواز حسین
غل تھا افلاک پہ [illegible]
مارتا تھا کوئی [illegible] شمشیر کوئی نیزہ حسین
[illegible]
لیکے پیغام اجل تیر ستم آتے تھے
تیغ جب پڑتی تھی منہ دیکھ کے رہ جاتے تھے

اب تو مرتا ہے [illegible] پیاسا
[illegible] بھوکا پیاسا
جلتی ریتی پہ [illegible] خدا
[illegible]
زخم پھٹ پھٹ گئے ہیں تن سے لہو جاری ہے
رنگ رخ زرد ہے لب خشک ہیں غش طاری ہے

جان زہرا ہے [illegible] نہ کرو
خاک پر [illegible] دلبند کو [illegible] کرو
[illegible] قتل کا سامان نہ کرو
رحم کا وقت ہے [illegible] ویران نہ کرو
دل جلی ہوں مری آہوں سے نہیں ڈرتے ہو
کیوں چراغ لحد فاطمہ گل کرتے ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخم سے تیغوں کے مہلت نہ ذرا ملتی تھی
جب تڑپتے تھے تو مقتل کی زمین ہلتی تھی

[illegible] مرا نور نظر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بوندیاں لہو کی ٹپکتی تھیں [illegible]
تیر مارا ہے مرے لال کی پیشانی پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن سے سر کسکے برادر کا اتارا اس نے
کسکا فرزند جوان تیر سے مارا اس نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بال کھولے ہوئے زینب کھڑی چلاتی تھی
چوب سے خیمے کے سر در کے ٹکراتی تھی

۱۰

[illegible]

دختر حیدر کرار پہ احسان کرو
میرے بھائی کو نہ مارو مجھے بیجان کرو

۱۱

[illegible]

صورت سید ابرار تو دیکھے زینب
بھائی کا آخری دیدار تو دیکھے زینب

۱۲

[illegible]

پیاسے دو دن کی ہے اور بیکس و مظلوم ہے یہ
اسکے بچپن پہ کرو رحم کہ معصوم ہے یہ

۱۳

[illegible]

غش میں ہے ابن شہنشاہ عرب یہ نکر
قتل میں سید مظلوم کے اب دیر نکر

۱۴

[illegible]

ایک بی بی بھی عجب درد سے چلاتی تھی
شا نعرہ وا محمدؐ کی صدا آتی تھی

۱۵

[illegible]

تھا بہت خشک جو دور تک خنجر یہ چلنے لگا
کٹ گیا تیغ سے احمدؐ کے نواسے کا گلا

۱۶

[illegible]

خون بھرا ہاتھ میں ہے شمر کے خنجر ہے ہے
پسر فاطمہ زہرا ہوا بے سر ہے ہے

۱۷

[illegible]

غل تھا آفت یہ محمدؐ کی اب آئی
خون سادات بہے عالم میں قیامت آئی

۱۸

[illegible]

اب کوئی جنگ کو اسکے بدل آنے کا نہیں
اس ہدایت میں کبھی خلل آنے کا نہیں

[illegible]

کس جفا و بے دردی سے شبیر کا سر کاٹا ہے
تیغ سے احمد و حیدر کا جگر کاٹا ہے

[illegible]

ہم اس پیاسے کا بدلہ نہ لیں گے ہم
بدر و صفین کے کشتوں کا عوض لیویں گے ہم

[illegible]

بنت زہرا ہوں طلب کی نہ اگر داد مری
عرش اعظم کو ہلا دیوے گی فریاد مری

[illegible]

بیٹیاں ہیں علی کی ہیں بتا دوں گا ابھی
جلوہ عالم میں نہ رکھے گا اٹھا دوں گا ابھی

[illegible]

ایسا صدمہ ہوا اس کا رو گئی اور
گر پڑی ہائے آہی کہہ کے زمین پہ

[illegible]

کفن و غسل بھی بیٹے نے نہیں پایا ہے
آپکو قبر میں کس طرح سے چین آیا ہے

[illegible]

کہتا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
ننگے سر خاتمہ پنجتن پاک ہوا

[illegible]

کہتی تھی غش میں ہو کیا ہو گئی آہ و زاری
باپ کی لاش کو آفت سے بچا دو واری

[illegible]

لونڈیاں کہتی تھیں کٹوا دیا حلقوم آقا
صدقے ہو جائیں ہم اے بیکس و مظلوم آقا

بانو چلاتی تھی کہ کرے کیا فغاں وزاری
سے صبا جب سے بین عزا کی تنہا ری
دیکھ خنجر جب ہو زخمی سے کھلا کاری
جا ہے خنجر سے بہ سرو دان ہے لہو جاری
فرقۂ ظلم پشیماں نہیں ہوتا ہے ہے
آہ بے دفن کا ساماں نہیں ہوتا ہے ہے

نالہ زینب نے یہ فضہ سے کہی با دیدۂ نم
وہی ہے ماں کی بین یہ آواز اسی کی با صد غم
یعنی اے فضہ بتا یہ بھی الٰہی کی قسم
لاش فرزند پیمبر کی ہے یا لاشۂ سم
غم نے شبیر کے پردے سے نکالا ہے مجھے
زوجۂ حیدر کرار نے پالا ہے مجھے

کہا فضہ نے جو ہے جان سے وہ زاری
سن اے اس شہ بے کس کے آنسو جاری
خاک اڑتا ہوا مقتل میں نقش پا آنکہ ری
کیا نعرہ کہ زمین ہلتی ہے ان کی ساری
سر ٹپکتا تھا کبھی خشک ہوئے آنکھ ماتھا
منہ ہر اک لاش پہ رکھ رکھ کے فغاں کرتا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رتبۂ حیدر صفدر کو سبھی جانتے ہیں
اسد اللہ کو تو شیر بھی سب مانتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روندیں کفار نہ اس فاطمہ کے جانی کو
چل محمد کے نواسے کی نگہبانی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابن حیدر کے نہ لاشے سے جدا ہوتا تھا
ہاتھ دونوں تن سرور پہ وہ رکھ روتا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خولئ بے دیں گھوڑوں سے سم پامال کیا چاہتے ہیں
سرکٹی لاش کو پامال کیا چاہتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس صنیغم یزداں یہ ستم ہوتے ہیں
سر کو ٹکرا کے غزالان حرم روتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا تو حیواں پہ بنا تھا انسانوں کی طرح
روتا تھا دلبر زہرا کے لیے ماں کی طرح

۵۱ کرتی تھیں بین حضرت زینب چلا کے کیا / اے بیکسان شہ مظلوم سر ہیں تن سے جدا / گودی میں دشمنوں کے بیکس کی اماں گود آیا / بھیجے اسی کو تیغ رضا مند ہو خدا	**۵۲** عباس کے بند بند نوج کے تا گرت سر ہے / لاشہ سرور کی رضا کے تا بیعت سے اس کے جبر / ہوتی تھی یہاں کی بولا شمر کی نہیں جا سکتا / بولا آگے بڑھ کے یہ ملاعنین یہاں جبر
مثل ہے کیوں لڑ کر مر بھائیکا آمارا جاتا / پہلے تو آتا تو شبیر نہ مارا جاتا	ہیں یہ اسرار خدا اسکا کچھ بیان کرو / غارت خیمہ شبیر کا سامان کرو
۵۳ جب کسی اشقی نے بکھیر ردا بیمار کی جانی / دریا میں صفدر بھی نالہ کسی کو پانی / جب وقت تھا کہ ہے لال کی جا بیجا قیچی جہانی / فوج یا سے لاکی سینہ تیر کی نشانی	**۵۴** اے میری ارکیا کون نے یہ ہیں سرتابہ / سینہ تو شبیر کا بھینچا جاتا ہے / مونس الم سے دنیا نا جگ ہے یاد ہر دم / شہ معصوم اسیر ہو شہنشاہ امم
تجھ کو اس وقت مدد کو جو بلواتی ہیں / اپنی ماں کے لاشہ کہاں پاتی ہیں	ساتھ مولا کی ہو میر ابھی گنج غنجہ میں / کربلا میں جو لیے قبر تو گھر جنت میں

سلام

جا بجا یہ سفا ... خلق سے پیاسا اٹھا
مجلی شور قیامت سے دنیا اٹھا

جب اٹھانے لگے تابوت سید کو حسنین
خود بخود آئے سے جبریل کا غبار اٹھا

روئے حضرت نے کہا تاوند اکو سونپا
دانا بابا میں اس شہر سے صفدر اٹھا

بند زنداں میں ہوئی دختر ... الکین
منہ میں کھو ہوئی بانو کا تیر اٹھا

سلطنت قتل ہوا آکے جو وسا سب
تھا راست یہ ... شہر و الا اٹھا

غضب کی جو شعلہ ... لعین کو نظر آئی آج
داغ دل سے ... جو سر اٹھا

دل میں بہ درد ... فوج ... ہوئی ... میر دوع
ہے ... تیر ... اٹھا

[illegible] سجاد و
[illegible] سجاد اٹھا

[illegible] حسین
[illegible] لاشہ اٹھا

[illegible]
[illegible] لاشہ اٹھا

[illegible] آخر
[illegible] اٹھا

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible] اٹھا

[illegible]
[illegible] اٹھا

[illegible] مقتل میں [illegible]
[illegible] اٹھا

[illegible]
[illegible] اٹھا

قطعہ

[illegible]
[illegible] اٹھا

[illegible]
[illegible] اٹھا

خاک پر [illegible] حسین
[illegible] اٹھا

[illegible]
[illegible] اٹھا

[illegible] حسین
[illegible] اٹھا

[illegible]
[illegible] اٹھا

[illegible]
[illegible] اٹھا

مونس [illegible]
[illegible] اٹھا

رباعی

[illegible] سے
[illegible] نے
[illegible] حسین
[illegible] سے

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بابا جو اکیلا اسد حق کے پسر کو
ہالے میں لیا فوج نے زہرا کے قمر کو

جھونکا کوئی آ جاتا تھا جب بھی ہوا کا
فرماتے تھے شاہ شہدا شکر خدا کا

اصغر کے لگا تیر مگر دم نہیں مارا
بیدم ہوا بے شیر مگر دم نہیں مارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر سا نہ سنگدل اک ایک لعین تھا
بت گرد تھے اور بیچ میں وہ قبلۂ دیں تھا

خادم نہ خفا ہو کچھ تشنہ سواس بھی ہے
امت ہو مرے جد کی تجھے پاس بھی ہے

چلاتے تھے خادم عمر و سعد شقی کے
ہاں چھاتی پہ سینے کو حسین ابن علی کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زینب کے پسر جو کہیں لال پڑے تھے
وہ اور کہیں قاسم کہیں پامال پڑے تھے

تھوڑا ہے کہ بیٹی تمنے خصومت نہیں کرتا
فرزند کا تو گیا ذکر شکایت نہیں کرتا

پر نیزے کے نیزے سے دہل جاتے تھے ناری
خود شعلہ شمشیر سے جل جاتے تھے ناری

۱۵۸

[illegible]

انجام بھی پانی کا اگر پاؤنگا یارو
میں تشنگی حشر میں کام آؤنگا یارو

۱۵۹

[illegible]

فرمایا ہی زادوں کا قاتل ہی یہ پانی
کیا پانی پیوں زہر ہلاہل ہی یہ پانی

۱۶۰

[illegible]

تصویر غم و درد ہیں مونس بنینگے
ہر شہر میں دلدل ترے مجلس بنینگے

۱۶۱

[illegible]

فرمایا کہ ہشیار رہو آتا ہی شبیر
روکے تو کوئی نہر میں لوٹا تا ہی شبیر

۱۶۲

[illegible]

ہیں بھی فرس خاص شہ عرش نشیں ہوں
حیوان ہوں پاشاہ ہیں بے صبر نہیں ہوں

۱۶۳

[illegible]

یاد آئیگی ایک ایک کو مجھ تشنہ گلو کی
سر پیٹینگے سب دیکھ کے چھینٹو لہو کی

۱۶۴

[illegible]

لاکھوں سے جو لڑ کر شہ خوشخو نکل آئے
پانی کی طرف دیکھ کے آنسو نکل آئے

۱۶۵

[illegible]

جبتک کہ زمانے میں عزاخانہ رہیگا
ماتم میں ترے مر ترا بھی فسانہ رہیگا

۱۶۶

[illegible]

دو روز کی جب پیاس تری یاد کرینگے
شربت کے لگن بھر کے ترے آگے دھرینگے

۱۹

دنیا سے تو معدوم ہوئی آل ذیشان
جیون کی [illegible] نہیں ہیں انسان
[illegible] جانے میں سر [illegible] جس [illegible]
سب [illegible] اور [illegible] ارمان

سینوں میں دل آل نبی غم سے جلینگے
رونے ہو کے آنکھیں ترے قدموں پہ ملینگے

۲۰

[illegible] سے یہ [illegible] ہوئی زینب کا جو ماتم
[illegible] بہت تیرا [illegible]
[illegible] بلا [illegible] نشہ [illegible]
[illegible] بلا [illegible] عالم

روئیگی کوئی رکھکے حسین دامن میں پہ سر
لے لیکے بلائیں کوئی تڑپے گی زمیں پر

۲۱

[illegible] زینب کو ہوئی [illegible] پانی
[illegible] جھوٹا [illegible] بابی
[illegible] کی [illegible] نانی
[illegible] بیکسی [illegible]

زمیں میں رکھیگا نہ کوئی ہاتھ ہمارا
ہم ساتھ ترا چھوڑیں تو ساتھ ہمارا

۲۲

گھوڑے سے [illegible] باہر
[illegible] زخمی
[illegible] سر
[illegible] نہ [illegible]

غل تھا پسر سید لولاک ہے شبیر
زخمی ہے مگر شیر غضبناک ہے شبیر

۲۳

[illegible] لعین
[illegible] زمین
[illegible] میں [illegible]
[illegible]

دو لاکھ کے گھیرے سے کدھر جائینگے شبیر
بس کر ابھی انبوہ میں مر جائینگے شبیر

۲۴

ڈیوڑھی سے جو [illegible] شاہ [illegible]
فضہ نے [illegible] پردے [illegible]
اب [illegible] آواز [illegible]
اعدا نے [illegible]

روؤ نہ کہیں اور نہیں شاہ گئے ہیں
دریا پہ ابھی سید ذیجاہ گئے ہیں

۲۵

سب [illegible] زینب
[illegible] فضہ [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

اعدا خوشی ہیں کہ گلا کرتے ہیں بابا
تو دیکھ تو آ در سے کہ کیا کرتے ہیں بابا

۲۶

[illegible] فضہ [illegible]
[illegible] تلوار
[illegible] اسی [illegible]
[illegible]

چلائی یہ فضہ کہ دوہائی ہے خدا کی
ہے ہے مرے آقا سے لعینوں نے دغا کی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب لوٹ پڑے دوش محمد کے مکیں پر
ہے ہے مرا شہزادہ تڑپتا ہے زمیں پر

۲۵

بکتر جو جسم سبط پیمبر سے اتار لی
زینب [illegible] پکاری
آواز دی [illegible] سو گئی کیا ری
سجاد [illegible] نہین شکل تمھاری

صدقے ہو بہن اے مرے ماں جائے برادر
بسوکے جدا ہوتے ہو تم ہائے برادر

۲۶

بھائی سے مرے بہر خدا ہاتھ اٹھاؤ
زخمی ہے گلا تلوار نہ تلوار لگاؤ
خون اس کا [illegible] نواسے کا ہوا او
سید کی ماں کو نہ [illegible] بین ارلا او

خاتون قیامت سے عداوت نہ کرو تم
یہ ظلم یہ بیداد یہ بدعت نہ کرو تم

۲۷

قاتل کو نہ تھا باعث [illegible]
یاں خون بھری [illegible]
[illegible]
زانو [illegible] اہل [illegible]

مونس ہے یہ ہنگام بکا اشک فشاں کر
اب غارت خیمے کا نہ احوال بیان کر

۲۸

اعدا نے کہا بھائی کا لاشہ ترے دیکھو
ہاتھ آئے تری [illegible] دیکھو
نفس [illegible] مظلوم [illegible] دیکھو
مجروح [illegible] اٹھالائے دیکھو

بیکس کی وہ اولاد تو کیا فاک کریگی
خون زخمونکا چادر [illegible] کریگی

۲۹

حالت [illegible]
[illegible]
غش [illegible]
[illegible]

تڑپا جسد دلبر زہرا تو لہو مین
اور طبل ظفر بجنے لگا فوج عدو مین

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱

جب شاہ ہوئے زنداں میں پہ فاطمہ جدا
اور قید ہوئے زنداں میں بابا جان وطن سے فاطمہ ہوا
[illegible] سر بخون فاطمہ ہوا
زینت سیاہ پوش ہوئیں فاطمہ ہوا

قتل تھا یتیم سید سجاد ہو گیا
لو خاندان فاطمہ برباد ہو گیا

۴۲

اب کون ہے جو قبر پہ نانا کی آئیگا
سر کون اس ضریح پہ رکھ کر رو کر سنائیگا
ای لال پھول کون لحد پر چڑھائیگا
دلسوز کون ہے جو چراغ اب جلائیگا

مرقد اجاڑ ہو گیا مجھ دل ملول کا
کوئی نہیں ہے فاتحہ خوان اب رسول کا

۴۳

تربت تھی فاطمہ کی صدا الامان تھی یہ
ای لال آج لال آئے بیکس نصیب [illegible]
ای لال دور اپنے وطن سے [illegible] نصیب
آئی وطن [illegible] میں ہی نصیب

میرا چراغ خلق میں خاموش ہو گیا
پہلو کا درد آج فراموش ہو گیا

۴۴

دریا اٹھا فلک سے اور اندھی اٹھی سیاہ
لرزاں ہوا زمین کو کرہ ارض کی پناہ
حیرانی تھی ملائکہ روئے صدائے فغان و آہ
تھا شور اب سلطنت پامال ہوا شاہ

دریا کی موج سر لب ساحل ٹپکتی تھی
مچھلی ہر اک اچھل کے زمین پر پٹکتی تھی

۴۵

آغوش میں لیے تھے علی لال نازنیں
فریاد ان سے کرتی تھی [illegible]
کہتے تھے صدا ابن [illegible] مجروح کر دیا
سمجھا نہ کوئی بچپن میرا پارہ پارہ

تڑپا کیا میں ہائے نہ کچھ بس چلا مرا
کاٹا ترے گلے کے برابر گلا مرا

۴۶

جب فاطمہ [illegible] بابا نہ رنگی
سینہ [illegible] عرش [illegible] ہلا رنگی
یا [illegible] دکھاؤ رنگی
اللہ کو مرا [illegible] نیل جاؤ رنگی
اے نبی [illegible] ہو بیکس
سمجھ

ای کردگار فاطمہ فریادی آئی ہے
بیجرم میرے لال کو مارا دہائی ہے

۴۷

پیارا زینب رو رو کہ سلطان مشرقین
بیٹا [illegible] اکبر ہوا لہو میں
شبیر کو اس مقتل میں حسین
زینب بین بھی [illegible]
بیکس [illegible]

زخموں سے تیری خون کی ندی ابل گئی
بیٹا چھری ہماری کلیجے پہ چل گئی

۴۸

بیٹا میں کون کہتی ہے نازنیں ناز تھا
[illegible] نانا تھا
[illegible] تھا
[illegible] پالا تھا
[illegible]

ہے دھوپ آج تیری تن چاک چاک پر
اسوار ہے ہو چلن سے اس جلتی خاک پر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ وہ ہی ٹکڑے تیغ سے جسکے بسر ہوئے
یہ دھ سکا سر ہی جسکے حرم در بدر ہوئے

۲۰۸

[illegible] زہرا [illegible] دوپٹہ گلے [illegible]
[illegible] حرم تمام [illegible]
[illegible]
فضہ پکارتی [illegible]

زیور چھنیگا چادریں سب لوٹی جائینگی
ہے ہے خدا دیا ان گھر کی اب لوٹی جائینگی

۲۰۹

لوٹی گئی بتول کی [illegible] زرہ
[illegible] حسین [illegible] زرہ
[illegible] بھتیجا نہ بھائی [illegible]
[illegible]
دولت جو اسکے پاس تھی [illegible]

اب کچھ نہیں ہے رحم کرو اسکے حال پر
لال اپنے صدقے کر چکی زہرا کے لال پر

۲۱۰

بی بی سکینہ [illegible] شمر کی نظر
[illegible]
[illegible]

سیلی جو ماری شمر نے بس بلبلا گئی
مقتل میں لاش سبط نبی تھرتھرا گئی

۲۱۱

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] اطفال [illegible]
[illegible]

سب غرق بحر شرم ہوئیں کانپ کانپ کر
گر گر پڑیں رداؤں سے سر ڈھانپ ڈھانپ کر

۲۱۲

فضہ [illegible]
اسباب [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

لٹتے لباس سبط پیمبر کے لٹ گئے
کپڑے نئے علی اکبر کے لٹ گئے

۲۱۳

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

تسلیم کرکے عید کے دن ہم جو آئے تھے
کیا شاد ہو کے تمنے یہ نبدے بنائے تھے

۲۱۴

فضہ پکارتی [illegible]
[illegible] اسباب [illegible] علی [illegible]
[illegible]

بیکس میں سر پہ ایک کے اسدم ردا نہیں
اسکا یہ گھر ہے جسکو کفن تک ملا نہیں

۲۱۵

[illegible]
[illegible]

چلایا قتل گہ کیطرف منہ کو موڑ کر
دادا کہاں چلے گئے پوتے کو چھوڑ کر

۲۱۶

[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

چہرے پہ اسنے خاک کا چھاپا لگا لیا
گردن جھکا کے زانوں میں منہ کو چھپا لیا

۱۹

[illegible]

دو پردہ کر نہ بلوے میں زہرا کی جائی کو
میں اپنی ہی ردا کا کفن دونگی بھائی کو

۲۰

[illegible]

لیجے خبر کہ مجھ پہ نئی یہ جفا ہوئی
بیٹی تمھاری لوٹی گئی بے ردا ہوئی

۲۱

[illegible]

آواز دی جو شمر نے تلوار تول کر
چونکا مریض نرگسی آنکھوں کو کھول کر

۲۲

[illegible]

بلوہ یہ کیوں کیا ہی محمدؐ کی آل پر
ای یار رو کیا گذر گئی زہرا کی لال پر

۲۳

[illegible]

وہ بولا تشنگی کہوں کیونکر حسینؑ کی
ابتک زبان ہی ہونٹوں سے باہر حسینؑ کی

۲۴

[illegible]

قطرہ بھی اک دیا نہ کسی نے ان کے پیاسے کو
آیا ہوں ذبح کر کے نبی کے نواسے کو

۲۵

[illegible]

احسان مجھ مریض پہ بہر خدا کرو
ای یار دو سر ابھی بدن سے جدا کرو

۲۶

[illegible]

تیغ ستم سے گردن شبیرؑ کٹ گئی
مسند نبی کی آج جہان میں الٹ گئی

۲۷

[illegible]

ماں کی طرف مریض نے مڑ کر نگاہ کی
دیکھا فلک کو رو رو کے اور دل سے آہ کی

۴۰

ناگاہ آگ خیمے میں اعدا نے دی لگا
گھر فاطمہ کا جلنے لگا وامصیبتا
اٹھا سیہ دھواں [illegible]
بچے نکل کے [illegible]
سینے تو تھے کبود کھلے سر کے بال تھے
گرمی کی ماری چاند سے منھ لال لال تھے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا نیند آئیگی اب مجھکو چین سے
صد شکر خالی ہوگئی دنیا حسینؑ سے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوچھا نہ یہ کہ کس لیے سب ملکے روتے ہو
پھیلائے پاؤں چین سے میدان میں سوتے ہو

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسدم ہوا سے آگ کے شعلے بھڑکتے تھے
معصوم مچھلیوں کی طرح سے پھڑکتے تھے

۴۴

[illegible] ان کا تھا شور ہوا
[illegible] محمدؐ
[illegible]
[illegible]
ماتم بپا تھا فاطمہ کے نور عین کا
پرسا بھی کوئی دینے نہ آیا حسینؑ کا

۴۵

[illegible] عباسؑ [illegible] حسینؑ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہائے ہے یتیم اب مری اولاد ہوگئی
والی میں تیری مرگ سے برباد ہوگئی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو جشن قتل سید خوشخو تمام رات
جاگی رہیں اسیر دنکی بازو تمام رات

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا بغیر بالی سکینہ نہ سوتی تھی
منھ اپنا ڈھانپ ڈھانپ کے ڈر ڈر کے روتی تھی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹھی ہوئی ہوں نور نظر گھر سے اٹھ گیا
وارث حسینؑ سا مرے سر پر سے اٹھ گیا

آکر وطن سے ساتھ چھٹا مجھ سے [illegible] راہ
بس ہائے کیا ستم ہے کیا مجھ بیکس سے آہ
اچھا سلوک کر گئے [illegible] تمہارا پناہ
مجھکو خیال تھا کہ میں [illegible] گواہ
بدلی وطن کی ہائے غضب موت آگئی
اے ہمرہ شہ تجھکو نظر کسکی کھا گئی

نانا کہاں ہیں آج جو [illegible] نہیں
اماں کہاں ہیں مجھ سی مصیبت زدہ نہیں
ہے کون جو [illegible] سر کو دکھاؤ نہیں
سکینہ [illegible]
افسوس خواہر شہ عالی نہ مر گئی
سب مر گئے یہ پیٹنے والی نہ مر گئی

بابا کہاں ہیں [illegible] زینب کو بے پدری
[illegible] اور وارثی
[illegible] دل [illegible] گزاری
[illegible] ہائے [illegible] بیکسی
یا شاہ بخت جاگتے مجھ دل فگار کے
سو رہتی پائینتے میں تمہارے مزار کے

کیا بال بال [illegible] واسطے
[illegible] واسطے
[illegible] واسطے
[illegible] واسطے
بلوے میں ننگے سر ہوں گریباں چاک ہوں
پردہ اسی میں ہے کہ میں پیوند خاک ہوں

[illegible] سیاہ
[illegible] سیاہ
[illegible] راہ
[illegible] سیاہ
بھیا تمہارا ساتھ یہ خواہر نہ چھوڑتی
تنہا میں قبر آپ کی دم بھر نہ چھوڑتی

[illegible] زار زار
[illegible] سوگوار
[illegible] بیان [illegible] فاطمہ [illegible]
لال [illegible]
تو یہ گمان نہ کیجو کہ اسکی عزیز ہوں
آقا یہ مجھ غریب کا ہے میں کنیز ہوں

زینب بیان یہ کرتی تھی [illegible]
بھائی تمہاری لاش [illegible] کفن
[illegible] وطن
[illegible] مظلوم [illegible]
فریاد حق سے کرتی تھی جائی بتول کی
لوٹی ستمگروں نے کمائی بتول کی

قرآن پڑھتی [illegible]
لالا کو [illegible]
[illegible]
جب [illegible]
ہوتی نہ رات کو کبھی حاجت چراغ کی
کافی تھی روشنی دل زینب کے داغ کی

زینب تو سر کو پیٹ کے کرتی تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر فاطمہ کے لال کا زیب سناں ہوا
نیزے پہ آفتاب قیامت عیاں ہوا

۴۶

اونٹ آئے قیدیوں کی سواری کے ایکبار
بیٹھے اہلبیت محمدؐ ہوئے سوار
عابدؑ پیادہ پا چلے تھامے ہوئے مہار
نیزہ کو پشت پہ چبھاتا تھا شمر ستم شعار

دیکھا سنان میں سر جو شہِ مشرقین کا
رانڈوں میں شور پڑ گیا ہائے حسینؑ کا

۴۷

آتا ہے راوی کہ یہ گفتار ہے بیان
مقتل میں جب حسینؑ سے بچھڑا وہ کاروان
سر پیٹ کر کہتی تھی زینبؑ بصد فغان
چلاتی ای عابدؑ جفاکش و مظلوم و ناتوان

ہوتی ہوں دور لاش شہِ کربلائی سے
جلدی بٹھاؤ اونٹ کہ مل لوں میں بھائی سے

۴۸

بانو پکاری ناقے پہ میرے بھی ہمرہ بٹھاؤ
اصغرؑ کا سر کہو کہ زمین پر بھی مجھ کو دکھاؤ
روتے ہوئے ہیں مجھ سے تو جلدی انہیں منگاؤ
کہہ دو کہ دودھ اترا ہے صدقے گئی اب آؤ

دو دن سے مارے پیاس کے ہر دم بلکتے تھے
بن دودھ داری جھولے میں کیسا سسکتے تھے

۴۹

عابدؑ سے تب یہ کہنے لگی بانوئے حرم
بھالا ہے نیزہ اونٹوں کو جلدی اٹھاؤ قدم
سنتے ہی عابدؑ نے پیر سر
ملنے لگے لاشۂ شبیرؑ سے حرم

بہنیں پکاریں ای شہِ مظلوم الوداع
آئی صدا کہ زینبؑ و کلثومؑ الوداع

۵۰

رانڈوں کی کیا سواری کا عالم کروں بیان
آگے حسینؑ کا سر پہ اور اشک آنکھوں سے روان
سردار نیزوں پہ سر بیٹوں کے پیچھے بیبیان
اور آگے اونٹوں کے سجادؑ ناتوان

جان تھی لبوں پہ طوق سے بانو کی جائی کی
آتی تھی بیڑیوں سے صدا ہائے ہائے کی

۵۱

ان بیکسوں پہ راہ میں جو بیتی ہوئی جفا
ہو جائے اک کتاب جو لکھوں وہ ماجرا
مونس تھکا کے ہاتھ یہ نالوں سے کر دیا
پوری ہوئی ہزار زر و مرثیہ اب اے خدا

ذاکر ہوں دل سے فاطمہ کے نورِ عین کا
کر رحم میرے حال پہ صدقہ حسینؑ کا

۴۱

تھا ارادہ یہی سرور کو جب آئے اعدا
لے کے تلوار میں لوٹے اور آئے اعدا
خود اٹھ و بین ہوا جو غضب ہے آئے اعدا
کوئی وارث نہ رہا سر پہ بس اب آئے اعدا

اس اب کسکی ہے کون آہ بچائے ہمکو
ان جفاکاروں سے اللہ بچائے ہمکو

۴۲

پردہ وہی نہیں کہ رہے ٹیکے نگاہ
جسکے ہوا تھا رنگ لگایا نجف و
سمجھی کی عزت اظہار کی غرت زہد
سر نعمتی ہے سر کا ہلا جھپا زیبا

گوشواروں کے لیے خونین بھرا کانوں کو
زخمی نیزوں کی سنانوں سے کیا شانوں کو

۴۳

بلبلان نبی نقش رخ ہے سر کھینچتی ہیں
بیبیاں نبی کی نجف سے تھیں لٹتی ہیں
اندر آئے سپاہ لیے باندھ کے لٹتی ہیں
کوئی روتی ہے کوئی بیبی ہوئی ہیں گھری لٹتی ہیں

آگ پردوں کی قناتوں میں لگادی ہے ہی
مسندِ احمدِ مختار جلادی ہے ہے

۴۴

کس غضب کا ہے یہ دن سب کو لیا ہے بیمار
گھر میں ویرانہ بلی آتی ہے اعدا کی سپاہ
روکنے والا نہ ہو کوئی بیبیوں کی ہے بے گناہ
کون سنتا ہے جو ہم بیبیوں کی ہو فریاد

ہای ہم آج گرفتارِ ستم ہوتے ہیں
جلسے پردہ تھا وہ مقتل میں پڑے سوتے ہیں

۴۵

کسی بی بی کا ہے شانہ یا کہ دامن و دم
کسی بیبی کی لٹنے کو بھتیجی ہائے ستم
بچے روتے تھے بیبیوں کے جلاد وہ نپے ظلم
بھاگنے پھرتے تھے بچے بھرے جلادوں سے ہم

شمر کہتا تھا کہ رحم انپہ نہ کھائے کوئی
ہاں خبردار نکلنے نہ پائے کوئی

۴۶

تھی ہواؤں ہی میں ہر بیبی کی فغان و زاری
ہاتھ اٹھائے تھی کسی کے ہاتھ میں جھلکتی باری
زینبِ خستہ جگر اتنی کے بکار و زاری
بجھی جاتی تھی سکینہ وہ اٹھی اٹھ کے ساری

ڈر کے سینے میں کسی بی بی کی سانس اڑی تھی
لڑکھڑا کر کوئی بچہ لیے گرپڑتی تھی

۴۷

تھی بیبیاں گھبرائے ہوئی سر کو کہاں جاتی ہیں
گھر سے بیبیوں کو فاطمہ کی لاتی ہیں
شکی بیبیوں کو پکارے ہیں اب چھپاتی ہیں
کہ زینب تو بیمار کو اعدا لیے جاتی ہیں

بھیڑ نامحرموں کی دیکھے کٹ جائیگا
جگر اس صاحبِ زار کا پھٹ جائیگا

۴۸

دشمنوں سے تھا بھرا سب کو لیا ہاتھوں سے
کہتا تھا کوئی یہ تلوار ہے جھپٹ کے یہاں
کہنا تھا کوئی سلا اتنا کہ کوئی نہ بچے
پردہ و بوڑھی کے بعد عمر بھر کا نوحہ

ڈر ہے اب کیا کہ ہوا قتل پسر زہرا کا
پھونکدو آتش بیداد سے گھر زہرا کا

۴۹

بانو بیمار کے نالے سے ہوئی زعمت آکر بار
عمر و سعد کے سر بیبیوں کے مکان کی سرکار
بادشاہ بیکسوں کی بیبیوں میں چھوڑی ناچار
کوئی زینت کے ٹکڑوں کی ہوئی ہیں

حرم میں شاہ ہیں اب اور تو کیا باقی ہے
سر پہ اللہ ونکا اب اک ایک ردا باقی ہے

١٠

سر کو پیٹی جو علمدار کو آزار
خیمہ ہوا لوٹا کہ رداؤں سب کو بیمار اور [illegible]
نہیں حاکم کہ گنہگار و ستمگار
سر برہنہ ہیں بہت روتی ہیں [illegible]
ہے کیا دکھ ہے جو ہوئیں [illegible]

قتل وارث ہوئی دہشت ہمین کیا ہی انکی
جلتنا روو کیسے دیہ جلائین سزا ہے انکی

١١

[illegible] سر کو نہ کھلے دیکھا
[illegible] چھین لی ردا سر سے
فوج کو [illegible] عضب و اویلا
[illegible] ہوئی سنا بھی وا زینبا
بیٹیاں روتی ہیں [illegible] منہ چھپا

قتل خورشید ہر اک ارض و زمین کانپتی تھی
اسطرف خاک پہ لاش شہ دین کانپتی تھی

١٢

زینب نے ردا لینے کو جب [illegible] اعظم
پھرائی تھی زمین ہلتا تھا عرش اعظم
سر کھینچتی تھی ای ظالمو [illegible]
روکو وہ کہتی تھی [illegible] انہین
[illegible]

غضب جوش سے کمان بجلی نکل جاؤ گے
آہ ایک ایسی کروں گی میں کہ جل جاؤ گے

١٣

سر کو مری [illegible] نہ آزاد
چھوڑ دو گوشہ چادر کہ ہوں مہمان [illegible]
بنت زہرا ہوں نبی زادی ہوں [illegible]
کلمہ پڑھتے ہو جسکا اسے غصب [illegible]
بیکس لاشہ [illegible] ہیں [illegible]

لوٹ کر زیور و زر پھر مجھے دکھ دیتے ہو
اک ردا باقی ہے اسکو بھی لیے لیتے ہو

١٤

[illegible] زہرا
بہن وہ بی کی [illegible] زہرا
مجھکو [illegible] اپنا [illegible] زہرا
بیٹی جانکے [illegible]
ہے دعا کو [illegible]

مالک جنت و دوزخ ہے وہ مجبور نہیں
گر قیامت ابھی آجائے تو کچھ دور نہیں

١٥

[illegible] سر بیخود
چھین لی ردا [illegible]
[illegible] آواز بلند
[illegible] دیکھتے ہیں
کہتے تھے [illegible] فاطمہ آئی ہے [illegible]

اسکی بیٹی کی ردا چھین کے گیا پاؤ گے
آج کے ظلم کی محشر میں سزا پاؤ گے

١٦

[illegible] بھایا ایکبار
بس نہ [illegible] زینب آزار
[illegible] غضب [illegible]
اور ردا [illegible] وہ [illegible]
[illegible] منتقل ہے [illegible]

منہ سے بولو نہ اگر بھائی ہے پیارا زینب
آزماتا ہے خدا صبر تمہارا زینب

١٧

[illegible] عصر میں [illegible]
بھائی قربان ہو [illegible] بیا و بیبیا
بیٹیاں [illegible] و بیبیا
[illegible] امت کی [illegible] و بیبیا
[illegible] چھین [illegible]

قسمت آل پیمبر میں لکھا یونہیں ہے
اپنا کیا زور ہے منظور خدا یونہیں ہے

١٨

[illegible]
[illegible] ردا لے کو ہیں
منہ کھا [illegible] سب [illegible]
دیکھو [illegible]
[illegible]

ہے ستم سینے کو خالق نے بنایا ہمکو
نہ ردا ہمکو میسر ہے نہ سایا ہمکو

۴۱۹

[illegible]

غم تو یہ ہے جو ردا چھینی نہ جاتی بھائی
آپکے لاشۂ بے سر پہ اُڑھاتی بھائی

۴۲۰

[illegible]

زندہ ہو دین کہ ذبح اسے کر آئین ہم
اسکے جو حق مین ہو ارشاد بجا لائین ہم

۴۲۱

[illegible]

کون ہے اب جو دوا دیگا مددگاری کو
اسی بستر پہ کرو قتل اس آزاری کو

۴۲۲

[illegible]

آپ مر جائیگا مہلک اسے بیماری ہے
رحم کر رحم کہ مظلوم ہے آزاری ہے

۴۲۳

[illegible]

رنج پر رنج جفا کار جو پہونچاتے تھے
سر جھکائے ہوئے خاموش چلے آتے تھے

۴۲۴

[illegible]

بیڑیان بھاری ہین کاہے کو چلا جائیگا
چھوڑ دو اونٹونکی رسی کہ غش آجائیگا

۴۲۵

[illegible]

بھائی اس رحم کے اس بیمار کی قربان ہوئے
تم دعا مانگو کہ مشکل مری آسان ہوئے

۴۲۶

[illegible]

سفر شام ہے درپیش خبر ہے کہ نہین
تازیانون کا بھی کچھ خوف و خطر ہے کہ نہین

۴۲۷

[illegible]

ناگہان قتل کا میدان نظر آیا انکو
مقتل شاہ شہیدان نظر آیا انکو

۴۸

ناگہ پڑی جو بھی وہ لاش پر سکینہ و سخن

بس بیچ چھوٹ گئی ہاتھوں اونٹوں کی رسن

چونکی زمین سے لگا کے پیارا سہارا تن

چہرے پہ ہاتھ ملے گی کرنے غم کی لاوناد رن

ساربان اُشتر اہل سلام آیا ہی

طوق پہنے یہ رسن بستہ غلام آیا ہی

۴۹

کہنے لگی یہ کہہ کے یا سید فرزند شاہ امم

اور نکال کر لگا کے لہو ان آنکھوں میں نظر

جانب بابا کی لاش پہ جو زینب کی نظر

حالت یہ غش میں پڑی وہ

ہوش آیا تو پکاری کہ میں واری بھائی

سر برہنہ میں آئی ہے تمہاری بھائی

۵۰

اے سید مرے بیکس اے بھائی کیا ہے

آیا کسی غریب نے نہ پانی دیا ہے

لاش خون میں غرق غسل نہ پائی ہے

اماں فاطمہ کو یہ صورت نظر آئی ہے

صدقے جاؤں ستم شمر جفا جو دیکھو

کس لیے باندھی ہیں رسن میں مرے بازو دیکھو

۵۱

آواز اس حال کو مونس کہوں کس طرح رقم

جس طرح ہونے لگی نقل سے سرکئے اہل حرم

اب دیکھا ہی قطعہ بنتی صدائے کرم

سننے ہوئے تن ریزی مری صاحب رہے دم

نظر لطف شہنشاہ امم کافی ہے

مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے

رباعی

کس کو جو جیا یہ کربلا والوں سے

گلشن ہے ہوا ہیں بندہ ہیں ترے جالوں سے

مولا جو طلب کریں تو روشن ہو ابھی

اور کہہ جاویں جب سے ترے بدلوں سے

رباعی

اک روز جہان میں جان کھونا ہوگا

گھر چھوڑ کے زیر خاک سونا ہوگا

بانٹ سے سروکار نہ تب سے غرض

دنیا بھی یہیں ہیں چھوڑنا ہوگا

۴۱

جب کہ قیدی در حاکم سے بہ بر آئے
نقل ہوا دشمنوں پہ ناموس پیمبر آئے
گھر آئے یا قافلۂ رنج اٹھا کر آئے
سب وہ دربار سے کھلے سر آئے

باغ زہرا کا عجب رنگ سے گلدستہ تھا
تھے تو باہم مگر اک ایک رسن بستہ تھا

۴۲

کسی گھر پہ نہ فلک ایسی مصیبت ڈالے
وا ورفنا یہ ہجوم اور وہ بیدردی والے
گور کو دو وہ ترسیں اور وہ کفن کو پالے
تازہ اولاد کا غم زخم دلوں پر ڈالے

لٹ گیا گھر کہیں چھپنے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوئے اور بیٹھ کے رونا نہ ملا

۴۳

کوئی کشتی بھی کہاں جا کے جسمیں پار اتریں
کوئی بن میں بھی نظر آتا نہیں
ہم دل افگار ہیں جرم و گناہ
وارثوں کو نہ ملی بیکسی پناہ
سر وہ بر ہے

دکھ میں اندوہ کا قیدیوں کا مددگار ہے تو
پردہ ہم قیدیوں کا رکھ لے کہ ستار ہے تو

۴۴

اک فدائی تیری ہمیں ہیں جرم قیدی ہیں
شاہ مظلوم کے ہیں مجرم قیدی ہیں
سکینہ بھی ہے گرفتار ہیں قیدی ہیں
تشنہ لب سب ہیں بے جرم قیدی ہیں

ستم اہل شقاوت سے بچالے یا رب
ہمکو دربار کی آفت سے بچالے یا رب

۴۵

کوئی بن میں ہے وہ بیبیاں ہیں
رسن بستہ نہیں ہیں
زینب خستہ جگر
اور وہ زینب
زنہار

اول شام کہ وہ آخر شب دفن ہوئیں
کب جنازے کو اٹھا لے گئے کب دفن ہوئیں

۴۶

بیبیاں ایسی کہاں اور کہاں نامحرم
ظلم عدوان کی جا ہائے غضب
جنگل میں ہیں
بچے

حق تو عادل ہے عدالت بھی کبھی ہوئیگی
یہ نہ سمجھے کہ قیامت بھی کبھی ہوئیگی

۴۷

دیکھی ہیں نہیں وہ یاد ہیں
ہیں جسم سے گو نہیں
چھپا بیاں دربار
مصیبت میں ہیں
خود

سنگدل دشمن و سفاک تماشا دیکھیں
ایسے دکھیاروں کا ہم خاک تماشا دیکھیں

۴۸

نہ کبھی سر کو دیکھا نہیں بیاباں میں
سب چھپا ہے
حیا والوں کا سر
گھر

سر پہ سایہ بھی نہیں کچھ وطن آوارونکے
پوست اُدھڑے ہوئے ہیں چاند سے رخساروں کے

۴۹

کوہ بیاباں نہیں
زینب نہیں
بیکسی
جنکو

خوف سے سینوں میں سانسیں بھی رکی جاتی ہیں
نرگسی آنکھیں نقاہت سے جھکی جاتی ہیں

۱۰ — کہا سمجھوں حضرت زینب [illegible] / وہ تو عوارا ہوا اور [illegible] / [illegible] الحمد لال / [illegible]	۱۲ — ہائے [illegible] دیکھیں بچھی [illegible] جاری / [illegible] زعفران [illegible] زاری / سکینہ یاد [illegible] کہتی باری / مجھکو بھی نظر آتی نہیں [illegible]	۱۶ — [illegible] زینب [illegible] کا ماہ / اور [illegible] کو لیے جاتی [illegible] کا ماہ / زینب [illegible] وسنان [illegible] / بیبی دربار میں [illegible]
اپنی ماں جائی سے صدقے گئی منہ موڑ گئے / قید پردیس میں ہونے کو مجھے چھوڑ گئے	رو کے جب کہتی ہے رسی سے گلا چھلتا ہے / اسکا منہ دیکھ کے سینے میں جگر ہلتا ہے	نیزہ داروں کو تقید سے پکارو جلدی / سر شہیدوں کے سنانوں سے اُتارو جلدی
۱۱ — [illegible]	۱۳ — [illegible]	۱۷ — [illegible]
کوئی شمشیر تو برچھی ہے دکھاتا کوئی / آپکے سر کو بھی مجھ تک نہیں لاتا کوئی	پاس اب کا ہے کو آئینگے ہمارے بابا / لیکے اصغر کو کہیں دور سدھارے بابا	بادب شمر ہے کیا جانیے کیونکر لیجائے / حکم دے مجھکو تو بھائی کا میں سر لیجائے
۱۴ — [illegible]	۱۵ — [illegible]	۱۸ — [illegible]
میں تو سر پیٹتی دوڑی تھی پہ آنے نہ دیا / سخت جانی نے گلا ساتھ کٹانے نہ دیا	میں تو سمجھی تھی کہ لڑکی ہے بہل جاویگی / آپکی یاد میں جان اسکی نکل جاویگی	پیٹتے سر حسن سبز قبا جاتے ہیں / ساتھ بیٹے کی شہ عقدہ گشا جاتے ہیں

۱۹

شمر دربار میں لایا جو سرِ شاہِ امم
تخت پر بیٹھا تھا خوش ہو کے وہ بانیٔ ستم
سامنے مطرب خوش لہجہ [illegible] بصد رسم
تھا دیا اور [illegible]

یہ نہ سمجھا کہ سرِ پاک حسینؑ آیا ہے
جگر و جانِ رسول الثقلین آیا ہے

۲۰

سامنے اس کے سرِ میں ارواحِ رسولانِ سلف
جنکی اعجاز بیانی سے ہے عالم کو شرف
اور [illegible] معصومہ جدا انکی طرف
مصطفیٰ [illegible] شہنشاہِ نجف

سامنے شغلِ غنا ایسوں کے کب لازم ہے
حاکمِ شرع ہیں موجود ادب لازم ہے

۲۱

دن کا [illegible] ہجبان [illegible] اعجاز نما
چھا گیا رعب [illegible] پر [illegible]
جو [illegible] وار [illegible] چھلا
کہنا [illegible]

غم کی تاثیر سے باجو نکلی بھی شق چھائی تھی
خود بخود ہائے حسینا کی صدا آتی تھی

۲۲

حکم [illegible] تھا وہ ملعون [illegible] کیا دی
فتح کی [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] آئی ہوئی [illegible] دی
عجب [illegible] روح [illegible] روکی وہ

طرفہ تاثیر ہے خونِ شہِ دیں کی بو میں
ساز قابو میں ہمارے ہیں نہ دل قابو میں

۲۳

[illegible] عجب [illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی [illegible]

رو کے کہتا ہے کوئی بیٹھے کو ہم روتے ہیں
رہو ساکت نہیں مرتے سے قلم ہوتے ہیں

۲۴

اک بی بی [illegible] پکاری [illegible] لال
[illegible] ہائے ہیں بابا
[illegible]
سکینہ [illegible]

ہائے میں دیکھتی ہوں در پہ ستم ہوتے ہیں
در حاکم پہ کھڑی اہلِ حرم روتے ہیں

۲۵

[illegible] اہلِ حرم [illegible] بیابان
[illegible] ایمان
[illegible] پنجتن [illegible]
اور زینب [illegible]

اور کہا ہاں حرمِ سبطِ نبی کو لاؤ
رشتہ دارانِ رسولِ عربی کو لاؤ

۲۶

[illegible]
[illegible]
اور کہا [illegible]
[illegible]

آسمان غم کا گراں وطن آ دار دوں پہ
خاک سب بیبیاں ملنے لگیں رخساروں پر

۲۷

[illegible] دربار [illegible]
[illegible] ہم [illegible]
[illegible]
[illegible]

اشک رخساروں پہ بہتی سے ڈھلکے جاتے تھے
گرتے پڑتے ہوئے مجبور چلے جاتے تھے

۴۲۸

وہ نقاہت وہ ضعیفی وہ ناتوانی وہ تعب
طوق آہن میں گلا پاؤں میں وہ بیڑی غضب
خاک سے جبہ پہ خاک ہو جوں ماہ شب
[illegible] جاتے تھے کس جا [illegible] پیش زینب

روتے تھے جلد جو چلنے کو کوئی کہتا تھا
پنڈلیاں سوجی تھیں تلوؤں سے لہو بہتا تھا

۴۲۹

[illegible] صد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ضعف کے سال یہ دلبند ید اللہ کا تھا
لڑکھڑانے میں ہر اک گام عصا آہ کا تھا

۴۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منہ ڈھانپتی تھیں
اوٹ میں در کی کبھی جاتی تھیں اور کانپتی تھیں

۴۳۱

اس گھڑی شمر سے کہنے لگی بنت زہرا
یاں کسی کو نہ [illegible]
نیزہ بر فرق عصا [illegible]
ضعف میں [illegible]

قید میں نام نہ لو پردہ نشین ہونے کا
یہ نہیں ہونے کا ہرگز یہ نہیں ہونے کا

۴۳۲

بنت حیدر سے تو کیا [illegible] اور کوئی
[illegible] گھر کوئی
[illegible] کوئی
[illegible] کوئی

کوفے تک دشت مصیبت سے کھلے سر آئی
یاں تلک کوفے سے بے مقنعہ و چادر آئی

۴۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رؤسا بیٹھے ہیں دربار میں سب دیکھینگے
جب جنہوں نے کہ نہ دیکھا تھا وہ اب دیکھینگے

۴۳۴

بولی زینب کہ یہ سچ کہتا ہے او ناہنجار
[illegible] بار بار
[illegible] دربار
لیکن [illegible]

ہمنے ناموس پیمبر کو کھلے سر دیکھا
دختر حیدر صفدر کو کھلے سر دیکھا

۴۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میری صغرا کو یہ جس وقت خبر جاویگی
جی نہ سکیگی وہ بیمار ہے مر جاویگی

۴۳۶

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگے لا دو کہ مرے جاہ و حشم کو دیکھیں
یاں تہ تخت سر شاہ امم کو دیکھیں

[illegible]

شبر حق طیش مین آ گئی تھی نبی نے روکا
ہو کی راضی برضا ہاتھ علی نے روکا

[illegible]

رن مین بھائی یہ جو فوجون کی گھٹا چھائی تھی
بال کھولے ہوئے میدان مین چلی آئی تھی

[illegible]

اتنا ہی یاد کہ جب فتح کا غل ہوتا تھا
وان وہ روتی تھی ادھر شاہ کا سر روتا تھا

[illegible]

تجھسے ملتی ہے شبیہ شاہ زمن کی صورت
کہین چھپتی ہی نہین بھائی بہن کی صورت

[illegible]

سر جھکائے ہوئے تلوارین نہ کھاؤ بھائی
اپنی چھاتی سے لگا لون تمھین آؤ بھائی

[illegible]

یون تو الفت سبھی اولاد تھی بھائی کی
کوئی سی لڑکی کی عباس نے سقائی کی

[illegible]

بھائی نے خلق مین ماں جائی کو چاہا ہوگا
پر نہ ماں جائی نے یون بھائی کو چاہا ہوگا

[illegible]

ابھی خنجر مری گردن پہ نہ تیرا پھر جائے
روک لے ہاتھ کہ گھر دختر زہرا پھر جائے

[illegible]

شبہ نے تلواروں کے جب زخم بہت کھائے تھے
خون مین ڈوبے ہوئے جا کر اسے دیکھ آئے تھے

۳۴۶

[illegible] شمع شبستان حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح باپ کی فرقت میں [illegible]

تن سے جب روح شہنشاہ مدینہ چھوٹی
خلق سے آئی صدا ہائے سکینہ چھوٹی

۳۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

یہ ستم روح محمد کو گوارا ہوگا
خیر محشر میں اب انصاف ہمارا ہوگا

۳۴۸

[illegible] زینب [illegible] بنت علی
[illegible]
[illegible]
کس [illegible]

کیوں نہ بیٹے کو شہِ جن و بشر بھیج نہ گئے
قتل مسلم کی خبر سنکے بھی گھر پھر نہ گئے

۳۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا یہی مد نظر فاطمہ کے پیاروں کو
اپنا محکوم کریں کوفی کے سرداروں کو

۳۵۰

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باپ کے مرقد ہی پہ بے ادبی کرنے کی
حجت اللہ سے بیعت طلبی کرنے کی

۳۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہبر دیں پہ جو فاسق نے یہ اعلام کیا
کوچ کا تب مرے بھائی نے سرانجام کیا

۳۵۲

[illegible] نکلنے نہ وطن سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہی انداز سفر پہلے ہی بتایا تھا
تری مجلس میں مجھے ہو کے اسیر آنا تھا

۳۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حرمت کعبہ مٹے یہ انھیں منظور نہ تھا
ورنہ ہو جاتے وہیں قتل تو کچھ دور نہ تھا

۳۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر نہ ہے کیا واں سے اگر کوچ نہ کرتے شبیر
موت ہمراہ تھی کسطرح ٹھہرتے شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشتیاقانہ انہیں لیل و نہار آئے خط
کوفہ سے کعبے تلک بیس ہزار آئے خط

تو نہ تھا ظلم کا بانی تو نہ انصاف کیا
کیا کدورت تھی کہ گھر فاطمہ کا صاف کیا

اور کہا دختر فیاض یہ کہلاتی ہے
اسکے ہاتھوں کو نہ باندھو مجھے شرم آتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنکو سمجھا تھا غم و وفا ظلم کے بانی نکلے
دوست سمجھے تھے جنھیں دشمن جانی نکلے

تن بے سر کو عجب حال سے رن میں چھوڑا
کہنہ جامہ بھی نہ بیکس کے بدن میں چھوڑا

کھوکے بھائی کو مصیبت میں پڑی ہے زینب
سر دربار رسن بستہ کھڑی ہے زینب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہر کی راہ بھی کی از رہ نادانی بند
ہم پہ ہفتم سے محرم کی ہوا پانی بند

ہے یہ دستور کہ میت کو کفن دیتے ہیں
یا کہ پہنے ہو جو کپڑے وہ بھی لے لیتے ہیں

نہ حمایت کو ہے بھائی نہ پدر سر پر ہے
کسقدر بنت یداللہ زبان آور ہے

۶۴

[illegible]

خستہ جان دل میں جو آتا ہے وہ کہہ لیتی ہیں
سخن سخت غریبوں کے بھی سب سہتے ہیں

۶۵

[illegible]

یاں غم میں دل زار جو تن میں تڑپا
لو ملیار دی کہ سر پاک لگن میں تڑپا

۶۶

[illegible]

مار ڈالیگا تو مرنے سے نہیں ڈرتی ہوں
جو ستم مجھ پہ ہوئے ہیں وہ بیاں کرتی ہوں

۶۷

[illegible]

شفقتیں اٹھ گئیں اب رو زدۂ غمخواری تھیں
میں جو بیمار تھی مری بالیاں بھی برسا تھیں

۶۸

[illegible]

آگ خیمے کی قناتوں میں لگا دی اُسنے
اُجلی مسند مرے بابا کی جلا دی اُسنے

۶۹

[illegible]

ایک دُر کے لیے جلاد نے کیا حال کیا
منھ طمانچوں سے مرا گل کیطرح لال کیا

۷۰

[illegible]

عہد کرتی ہوں وصیت یہی کر جاؤنگی
اور اُسی دن جو پھوپھی سے بچھڑی مر جاؤنگی

۷۱

[illegible]

سر کو مرنے کی خبر سنتے ہی واں آتا تو
دُر اُتروا کے مرے کانوں سے لیجاتا تو

۷۲

[illegible]

جان بچنے کی نہیں ہے ظلم جو طاری ہے
اُسی دن سے یہ مرے کانوں سے خون جاری ہے

[illegible]

گیسوؤنکی مہک آتی ہی کہیں ہین بابا
دل کھنچا جاتا ہی گھر ہین تو یہین ہین بابا

[illegible]

اماں سر پیٹتی ہین کیا انھین سمجھاؤنگی مین
آؤ کرتی مین چھپا کر تمھین لیجاؤنگی مین

[illegible]

طشت کے پاس سے اب اسکو ہٹا دو جلدی
مرثیہ لکھنے سکینہ سے چھپا دو جلدی

[illegible]

طشت مین گر کے پکاری کہ یہ حال آگیا ہے
لو بھی جان بھی سر تو مرے بابا کا ہے

[illegible]

منصفی اس شہ کی کیوں غم سے نہ بیتاب ہوں مین
بن بلاؤ اسے کیونکر ابھی سیراب ہوں مین

[illegible]

جان دونگی ہین اگر یوہین قضا ہووے گی
باپ کے سر سے تو بیٹی نہ جدا ہووے گی

[illegible]

گیا خاموش ہی اب لعل تو کھولو بابا
گیا غضب ہو گیا کچھ منہ سے تو بولو بابا

[illegible]

تم ہو بیچین تو مجھکو بھی نہ چین آویگا
مجھکو لینے تمھین زندان مین حسین آویگا

[illegible]

ظلم ایسا بھی یتیموں پہ کوئی کرتا ہے
یوں ستاتے ہین اسے جسکا پدر مرتا ہے

لٹ گیا جب حسین کا گھر [illegible] نہ وہ شاہ عالی
[illegible] بیکسی تھی وہ [illegible]
اپنا سر [illegible] خالی
سر [illegible]

مونس

غم سے روتی ہوئی گرتی ہوئی نالے زینب
گئی زندان میں سکینہ کو سنبھالے زینب

سلام

[illegible] دل سے فغاں آہ جگر سے نکلی
غم سرور میں لہو دیدۂ تر سے نکلی
[illegible] آہ جگر سے نکلی
[illegible] سے نکلی
[illegible] گھر سے نکلی
[illegible] منظور نہیں
شاہ فرمانے لگے [illegible] سے نکلی

اکبر [illegible] سے نکلی
[illegible] فوج عمر [illegible] قاسم
[illegible] سے نکلی
[illegible] عباس
[illegible] سے نکلی
[illegible] حسین
کہا اکبر نے [illegible] سے نکلی
[illegible] صغرا
بانو کہتی تھی [illegible] صغرا [illegible] سے نکلی
[illegible] اکبر [illegible]
کہا صغرا نے [illegible] سے نکلی
[illegible]
[illegible] زینب [illegible] سے نکلی

[illegible] سے نکلی
[illegible] سے نکلی
[illegible]
[illegible] سے نکلی
[illegible]
[illegible] سے نکلی
[illegible]
[illegible] سے نکلی
[illegible] مونس
[illegible] سے نکلی ×

۴۱

مجلس میں حاکم کے کھلے سر گئی زینب
جب شرم سے مر مر گئی زینب
نامحرموں میں بیٹھ کے بھر بھر گئی زینب
ہر ایک قدم [illegible] سہتی گئی زینب
یوں [illegible]

فاقہ تھا کئی روز کا اور تشنہ دہن تھی
بازو میں بندھی بنت ید اللہ کے رسن تھی

۴۲

منہ خاک سے آلودہ تھا اور بال پریشان
تھا شور کہ دیکھو یہ ہے بنت شہ مردان
[illegible]
لرزاں تھا کوئی اور کوئی [illegible]

چہرہ پہ اسیروں کے جو ڈھل پڑتے تھے آنسو
ہنستے تھے یہ اعدا کہ نکل پڑتے تھے آنسو

۴۳

تھا فرط بکا سے [illegible] سکینہ کا عجب حال
[illegible] کانوں [illegible] زخمی تھے کان اور کھلے بال
مجروح [illegible] لال
[illegible] رسن [illegible] تھا خون [illegible]

رخ زرد زباں پیاس سے تھی خشک دہن میں
فاقوں کے سبب ضعف سے رعشہ تھا بدن میں

۴۴

گھبرا کے [illegible] زینب جو گئیں
تاریک جہاں ہو گیا [illegible] دیدہ تر میں
دریا تھا لہو [illegible] آنسو [illegible]
[illegible] صدمہ [illegible]

دربار کو دیکھا نہ گیا آنکھ اٹھا کے
خاموش کھڑی رہ گئی گردن کو جھکا کے

۴۵

بازو کو [illegible] رسی سے کسا [illegible]
سلطان عجم [illegible] شکستہ [illegible]
روتا تھا [illegible] فاطمہ [illegible] باندھا تھا
[illegible]

آگہ بھی ہوئی قید یہ مجروح جگر تھی
اس آخری مجبوسی کی اسکو نہ خبر تھی

۴۶

[illegible] سر کو [illegible] دامن
[illegible] بھی [illegible] وہ
[illegible] نہ تھی وہ [illegible] اور وہ بیتاب تھی
وہ [illegible]

ماں سے یہی کہتی تھی کس آفت میں پڑی ہو
نامحرموں کے سامنے سر ننگے کھڑی ہو

۴۷

سبھی [illegible] زینب [illegible] حاکم غدار
[illegible] ادھر دیکھ [illegible]
مطلق [illegible] میں [illegible]
[illegible] حاکم [illegible]

نہ پاؤں کا تھا ہوش نہ کچھ سر کی خبر تھی
جوں شمع سراپا عرق شرم میں تر تھی

۴۸

[illegible] اطراف وہ دیکھ کے [illegible] کوئی
وہ [illegible]
[illegible] نہ تھا [illegible]
وہ ابن حسن [illegible]

بربادی کا گیا رنج و الم ہو گئے جی کو
اس سن میں تو خالق نہ کرے رانڈ کسی کو

۴۹

[illegible] سر [illegible]
دربار [illegible]
بابا [illegible] عباس [illegible]
[illegible]

اپنے سے خفا کرتی ہو کیوں ابن حسن کو
بلوے میں بھلاتی ہو کیوں اسکی دلہن کو

۱۰

[illegible]

چھوٹی ہے یہ غیرت تجھے ماں سے بھی بڑی ہے
تو ہاتھوں سے ڈھانپے ہوئے کیوں منھ کو کھڑی ہے

۱۱

[illegible]

ہم آل نبی ہیں ہمیں غیرت ہے برابر
چھوٹی بڑی کی عفت و عصمت ہے برابر

۱۲

[illegible]

جو پیش خدا حرمت و عزت میں بڑے ہیں
تو تخت پہ بیٹھا ہے وہ سر ننگے کھڑے ہیں

۱۳

[illegible]

ذریت حیدر سے تجھے شرم نہیں ہے
کچھ روح پیمبر سے تجھے شرم نہیں ہے

۱۴

[illegible]

میں کھیلتی تھی جب کبھی دروازے پہ جا کے
لاتے تھے گھر میں مجھے گودی میں اٹھا کے

۱۵

[illegible]

لاش انکی تو میدان شہادت میں پڑی ہے
کیا انکو خبر ہے کہ وہ بلوے میں کھڑی ہے

۱۶

[illegible]

جس دم تری فریاد کریگی یہ نبی سے
کیا عذر کریگا تو رسول عربی سے

۱۷

[illegible]

وہ بولی کہ یہ تو ہے تمنائے سکینہ
اس قید سے بہتر ہے جو مرجائے سکینہ

۱۸

[illegible]

جینے کی یہ محبوس طلبگار نہیں ہے
بن باپ مجھے زندگی درکار نہیں ہے

۱۹

[illegible]

اس فتح پہ نازان نہو کیون مجھ کی جا ہے
حیدر سے لڑا ہو تو میرے سے لڑا ہے

۲۰

[illegible]

زینب نے کہا گو کہ گرفتار رسن ہون
تنہا جو ہزاروں سے لڑا اسکی بہن ہون

۲۱

[illegible]

ایسے کا گلا کاٹا ہے شمشیر جفا سے
خلعت کے سوا بھر دئے سپر میری طلا سے

۲۲

[illegible]

لونڈی بھی گئی اسیر کبھی محبوس ستم ہاین
ناموس محمد جنھین کہتے ہین وہ ہم ہاین

۲۳

[illegible]

سر دیکھ کے فرزند رسول عربی کا
کوئی نہ کرے حوصلہ پھر تشنہ لبی کا

۲۴

[illegible]

گھوڑونکی نہ بند ہین لنعل طلا کر تو بجا ہے
ٹاپون سے تن شاہ کو پامال کیا ہے

۲۵

[illegible]

دیکھا نہیں جی بھر کی برادر کبھی سر کو
رکھو دو اسی طشت مین خواہر کبھی سر کو

۲۶

[illegible]

فرمائی کہ تو نے بابر یہ ستم اپنے ہوا تھا
چودہ پہران پیاسونکو پانی نہ ملا تھا

۲۷

[illegible]

اب قبضے مین دم دمبدم وشام رہیگا
اس جنگ سے تا حشر ترا نام رہیگا

[illegible]

تھی ہند و قابل ہے لشکر کی لڑائی
کس خوبی سے کی شمع شبر کی لڑائی
مشہور تھی ورنہ پیہ حیدر کی لڑائی
دیکھی کسی نے خندق و خیبر کی لڑائی

دکھلا کے سوار دل شہ تشنہ دہان کو
حیران کیا ہمشکل پیمبر سے جوان کو

[illegible]

[illegible] یا دل منصور
[illegible] سر شہ [illegible] پیمبر
[illegible] جو [illegible] مین یا [illegible]
[illegible] کیا [illegible] ہوا دور

کیون چھاتی سے آ کر نہین لگجاتی ہو واری
کیا پالی ہوا لی سے الگ جاتی ہو واری

[illegible]

[illegible] نایاب
[illegible] ہو [illegible] مثل [illegible] لولاک
[illegible] اس [illegible] کا
[illegible] عصبا [illegible]

آنکھین تری ہون کو تری ہاتھ قلم ہون
تو دیکھی کھلے سر تری دربار مین ہم ہون

[illegible]

وہ فاطمہ کا [illegible] عباس ہے
بھیجر کو دکھلا کے سر [illegible] جو کہا ہے
ان دونو [illegible] نوشاہ [illegible] ہے
[illegible] آئی [illegible] ہے

ہان سے کہا واللہ کہین آئی ہین قاسم
تم ہو جدا ڈھونڈھو کہین آئی ہین قاسم

[illegible]

[illegible] عباس [illegible] ری
[illegible] عباس [illegible] پیاری
[illegible] زاری
[illegible] آری

بازو کو کٹا ڈالین وہ کوشش کی وہ کد کی
رسی سے مری ہاتھ بندھی اور نہ مدد کی

[illegible]

[illegible] کی [illegible] یاری
[illegible] بیکس [illegible] یاری
[illegible] اولاد علی [illegible] پیاری
[illegible] شہر [illegible]

ہر شہر مین سر لیکے پھرایا مجھے بھائی
واقف جو نہ تھی آنکھو دکھایا مجھے بھائی

[illegible]

[illegible] پریشان [illegible]
[illegible] چھپا [illegible] شرمندہ [illegible]
[illegible] وہ [illegible] نہین
[illegible]

پھر کام محبت کے یہ بگڑ کے نہ بنین گے
قاسم جو خفا ہونگے تو کاہیکو منین گے

[illegible]

زینب کی [illegible] لکھا ہی وہ قلم
دیکھا کہ [illegible] پیمبر
[illegible] گودی [illegible] بولی [illegible]
[illegible] ہون [illegible]

واللہ اسی شہر مین زبان دی تھی نبی نے
ان ہونٹونکو چوسا تھا رسول عربی نے

[illegible]

[illegible] زینب [illegible]
جس دم [illegible]
[illegible] سوار [illegible]
[illegible]

دہشت سے کو لعینونکی نہ رہ سکتی ہون دم بھر
ایذای جراحت سے نہ ہو سکتی ہون دم بھر

[illegible]

سو بر نخ ہیں اک رنج جو ہو تو کوئی سہہ جائے
پیوند زمیں ہوں میں تو پردا مرا رہ جائے

[illegible]

افسوس مرے شہ کی بھی شکل آئی نہ لگن میں
لب کھول کے بیٹی کی زباں سوکھی وہیں منہ میں

[illegible]

اعجاز دکھا دو کہ لب گور ہوں وا وا
ظالم ہیں زبردست میں مجبور ہوں دادا

[illegible]

اب باپ کو منہ تک بھی اٹھا لیتی ہوں میں لو
بابا کو گلے جا کے لگا لیتی ہوں میں لو

[illegible]

منہ پھیر لیا اُسنے اُسے باپ کے سر سے
اللہ وہ جھڑکی ہوئی بیٹی کو پدر سے

[illegible]

میں راضی ہوں خنجر مری گردن پہ بھی چل جائے
سر تو نہیں دینے کی اگر جان نکل جائے

[illegible]

ناگاہ اسے آئی جھلک باپ کے سر کی
دوڑی کشش عشق سے مشتاق پدر کی

[illegible]

منہ سے پدر دہ کی منہ موڑ سکینہ
مر جائیگی شبیر کا سر چھوڑ سکینہ

[illegible]

چھپا دو گے پھر ورنہ سمجھو مرے جد کو
آتی ہیں علی خلد سے پوتی کی مدد کو

۴۲

ہمکا وہ کہ سنتے ہی یہ آواز اذانی
سب بولے صدا ہے یہ اسد اللہ ثانی
پہنچی جو سکینہ نے سنا جس کا اثر ہی پانی
اور سر ذری ٹھہرے ہیں ناحق کے صحرائی

پہلے جو صدا آئی تو خاموش تھے اعدا
پس دوسرے نعرے میں تو بیہوش تھے اعدا

۴۳

جب حیدرؑ نے کہا کیا ہوا نہیں کی ارشاد کیا
موجود تھا میں وہ جی ہوا جب اک ابیاتیہ
دنیا سے جب یہ تیغ دو بالا کی نفس ہے
میں دیکھتا فرزند پیغمبر پہ ہوتی شبیہ

شبیرؑ نے جو کام کیا کام یہی تھا
امت کی شفاعت کا سر انجام یہی تھا

۴۴

پہنچی کہ جو آواز در زینب مضطر
سنتے ہی اسے آگے صدقے گئی وہ مضطر
تر ہوں مری آنکھیں کہ نہ سر پیٹ کی زینب
یہ چہرہ چلا بھائی کو لپٹی ہوئی زینب

ڈیوڑھی پہ کھڑی اہل حرم آہنگ نشاں تھے
آپ اس گھڑی یا حیدرؑ کرار کہاں تھے

۴۵

سنتے ہی یہ حیدرؑ کی صدا آئے با ہمہ
گھبرا ہوا گھر میں گیا کیا کام ہمہ
پیاسی سکینہ لے روتی تھی لعبت سے
اصدا اندر دن کو رات کا فرزند جو بیچاری

مونسؔ بس اگر ہو تو دعا ہی یہ خدا سے
آنکھوں کو ملوں مرقدِ شاہِ شہدا سے

رباعی

دو شخص ہیں محبوب حق تعالیٰ و بیچون
شاہان زمن ہیں جو میں اعلا و بیچون
دونوں نے قدم راہ پہ رکھے دونوں آنکھیں
کیفیت نزد دو بالا و بیچون

رباعی

خاموشی میں یاں لذت گویائی ہے
آنکھیں جو ہوں بند میں بینائی ہے
نہ دوست کا جھگڑا ہے نہ دشمن کا فساد
اک عیش عجب گوشۂ تنہائی ہے

۴۱

وطن میں قافلہ [illegible] کربلا کا آیا ہے
سواری حرم مصطفیٰ کی آئی ہے
[illegible] گلوں [illegible] آئی ہے
نہیں [illegible]

تمام شہر ہے شایق علی کی یاد دن کا
نبی کے روضے پہ مجمع ہے دوستدار دن کا

۴۲

علی کے غنچۂ لب [illegible]
ہوئی [illegible]
[illegible]
[illegible]

خبر نہیں کہ ہوا گل چراغ زہرا کا
اجاڑ ہو گیا جنگل میں باغ زہرا کا

۴۳

[illegible]
تمہاری [illegible]
[illegible]
خدا [illegible]

تمہاری دوری سے منہ کو کلیجہ آتا تھا
یہ گھر خدا کی قسم ہم کو کھائے جاتا تھا

۴۴

[illegible] خوشی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حرم کو ساتھ جگر بند مصطفیٰ لایا
علیؑ کے لال کو پھر خیر سے خدا لایا

۴۵

[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

وطن میں آج شہ مشرقین آتے ہیں
گلے لگو مرے بابا حسینؑ آتے ہیں

۴۵

[illegible]
[illegible] صفدر [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

خدا کرے کبھی ہجر پدر نہ ہو بی بی
ہنسی خوشی صدوسی سال تک ہو بی بی

۴۷

[illegible] مقتول کی یاد
[illegible] سبط رسول کی یاد
سلامتی [illegible] بتول کی یاد
[illegible] قبول کی یاد

شگفتہ ہو گئے دل آج شہر یار آیا
خزاں کی فصل گئی موسم بہار آیا

۴۶

[illegible] سواری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھا کے گود میں حضرت سے وار دو مجھکو
علیؑ کے چاند پہ صدقے اتار دو مجھکو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زمیں پہ چاندنی چھٹکے گی جلوۂ رو سے
مہکیگا اب یہ مکاں گیسوؤں کی خوشبو سے

۱۰

[illegible]

گلے لگائیں گے بھیّا تو منہ نہ کھولونگی
وہ پہلے آئیں کہ بعد آئیں میں نہ بولونگی

۱۱

[illegible]

عبث ہی جان جو سب پہ نثار کرتی ہوں
بس اتنے میں علی اصغر کو پیار کرتی ہوں

۱۲

[illegible]

وہ بولیں پھر کو چیز ہو سب اگر تمھیں شک ہو
حسین آتے ہیں صدقے گئی مبارک ہو

۱۳

[illegible]

خدا کی دور کیا صدمہ جدائی کو
گئے ہیں ناکے تلک لوگ پیشوائی کو

۱۴

[illegible]

نہا کی اُلجھے ہوئے بال تو سنوارو تم
یہ میلے کپڑے تو صدقے گئی اُتارو تم

۱۵

[illegible]

یہ میلے کپڑے ہیں پالو اب دکھاؤنگی
تمام کنبے سے مل لونگی تب نہاؤنگی

۱۶

[illegible]

نبی کی روضۂ انور پہ اب میں جاتی ہوں
مسافروں کو بس اب ساتھ لیکے آتی ہوں

۱۷

[illegible]

بڑے شکوہ سے حیدر کا یادگار آیا
علم لیے ہوئے عباس نامدار آیا

۱۸

[illegible]

نہ وہ رفیق نہ وہ بھائی بند آتے ہیں
جھکائے گردنیں کوتل سمند آتے ہیں

۱۹

[illegible] ام البنین سے دل آشفتہ

اٹھا کے ہاتھ [illegible]

[illegible] غضب

[illegible]

ہجوم خلق سے پاس اسکے جا نہ سکتی تھی

بندھا تھا زین سے علم مشک اک لٹکتی تھی

۲۰

[illegible] علم [illegible] افشاں تھا

[illegible]

[illegible] زباں تھا

[illegible]

سلامت اسکا جو راکب تھا زمانے میں

چبا تا آتا تھا سوکھی زبان دہانے میں

۲۱

[illegible] عباس نوجواں آئے

[illegible] نشان آئے

[illegible]

ضعیف [illegible]

بنی ہر قبر جہاں اُس مقام کے صدقے

فدا علم کے اور اس خوشخرام کے صدقے

۲۲

سمند فاطمہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

عبا [illegible]

ہر ایک دوست جو منہ اُسپہ دھر کے روتا تھا

وہ بادپا بھی اُدھر سر دھر کے روتا تھا

۲۳

[illegible] مصطفےٰ کا تھا

[illegible] ہم رکاب

[illegible]

جوان [illegible]

شبیہ خاص پیمبر کو کیا کیا گھوڑے

بنا ہمیں علی اکبر کو کیا کیا گھوڑے

۲۴

[illegible] حسین

[illegible] اسپ [illegible]

دھری تھی [illegible]

[illegible]

ہر ایک گام پہ جو زار اُسپہ ہوتا آتا تھا

برہنہ سر کیے سائیس روتا آتا تھا

۲۵

[illegible] شہید

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ ذوالجناح شہنشاہ خوشخصال کا ہے

یہ قاش زین پہ لہو فاطمہ کے لال کا ہے

۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پڑا رہا جو زمیں پر یہ اُسکا جامہ ہے

کفن ملا نہ جسے اُسکا یہ عمامہ ہے

۲۷

[illegible] سواری ہے

[illegible] سواری ہے

[illegible] سواری ہے

حسین [illegible] سواری ہے

قدم رکا یونہی غش ہو جب نگاہ ڈالی تھی

اسی سمند کی گردن میں ہاتھ ڈالی تھی

۴۰

ہوئی جو بابا کی سکینہ کی ہر طرف نگاہ
ام البنین کے گھر سے گری آ کے بیگناہ
سلام کو جو کھڑی ہوئی بیوہ وہ غمخوار
سفید بالوں کو کھولا کہ اشتر و گن کی قطار
کہ نا گہان ہوئی معلوم

ان اشتر دن پہ شہید ونکی رونے والی تھے
عماریون پہ گھٹا ٹوپ کالی کالے تھے

۴۱

اڑا اڑا کے خاک مدینہ عجب ترکیب بارو
بنی کی آل لاؤ لا تمہیں گھر سے ترکیب بارو
سکینہ بنت فاطمہ تمہیں ترکیب بارو
ہماری زینب کا تعزیہ کیا بارو

فقیر ہو گئے ہم قتل بادشاہ ہوا
دہم کو ماہ محرم کی گھر تباہ ہوا

۴۲

یہ حال سنکے زن و مرد حال زار ہوئے
مرد ان کو سب کو انکھوں خون بہائے
امام زادوں کی ناقے لیے جاتے ہیں
عماریوں میں جو حرم بیکس آتے ہیں

نبی کی روضے پہ جسدم وہ کاروان پہونچا
فغان و آہ کا غل تا بہ آسمان پہونچا

۴۳

کہ دن حرم کی سیدانیوں کا جلوس بیان
ہر ایک سوگ و نوحہ کی صدا
عماریوں کا سر کھلے سب نعمان
سکینہ کا گریبان کہ حسین وزیر
کہ وہی جو بن بین

عماریون مین تو ماتم تھا بین ہوتی تھے
امام ناقی پہ گردن جھکائی روتے تھے

۴۴

ہماری سامنے پیاری گئے ہمیں بھی
ہمارے سامنے قاسم نے تیغ کھائی
ہمارے سامنے علی اکبر
ہمارے سامنے عباس ہو گئے
ہماری سامنے

سبھوں نے پیا سونکو تیغین دو دھاریان مارین
ہماری شیر جوان کو کٹاریان مارین

۴۵

ستم اٹھائے سجاد ناتوان آئے
بھرا کو ناقے کو سجاد ناتوان آئے
جھکا کو تھام کے اپنا جگر خون فشان آئے
زینب و سلطان انس و جان آئے
اور اہلبیت پیمبر ہو کے بیابان آئے

ہوئی غریبون پہ بیداد یا رسول اللہ
حسین مر گئے فریاد یا رسول اللہ

۴۶

عماری سے نکلے وہ ننھی کشور سکینہ
سکینہ کے گلے سے لپٹ کے دیکھا
قیامت آگئی ہائے ہائے واویلا
حسین قتل ہوئے کربلا میں

بدن سے دلبر زہرا کا سر اتار لیا
ہمارے باپ کو فوج ستم نے مار لیا

۴۷

سکینہ کا گلو کٹوا کے
نہیں بابا کے پاس سے
آہ کے بعد سے کیا
ابن زہرا آئے
ہم نے دیکھا باپ کو مرتے
ننھی ننھی

ہمارا قافلہ بحر مین ڈوب گیا
جہاز آل نبی کربلا مین ڈوب گیا

۴۸

ہوا ججوم وہ قافلہ ناگاہ
ہوا اجڑ کر وطن میں وہ ازحل وہ قافلہ ناگاہ
کہ ہو مزار مبارک پہ یا محمد واہ
اٹھا کے ہاتھ وہ فریاد کی بہ نالہ و آہ

یتیم ہو گئے یہ ناشاد کام آیا ہے
پدر کو کھو کے وطن مین غلام آیا ہے

۴۳

[illegible] دشت بلا رسولؐ زمن
[illegible] پیاری کو وقفِ تشنہ دہن
[illegible] باپ اور [illegible] بہن
[illegible] بابا کو دو [illegible]

نہ دن کو بھی ہمیں راحت نہ چین راتوں کو
جکڑ دیا تھا رسن سے ہمارے ہاتھوں کو

۴۴

[illegible] زینبؑ
ہوئی حسینؑ کے ماتم میں مبتلا زینبؑ
[illegible] مجلس میں [illegible] زینبؑ
[illegible] زینبؑ

درم ہے شانوں پہ دکھتے ہیں استخوان نانا
یہ میرے بازو پہ رسی کے ہیں نشان نانا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ صغرا
[illegible]

دکھائی دیتا ہے سب گھر لٹا ہوا لوگو
ارے پدر مرا ہم سے کیا ہوا لوگو

۴۶

[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یزید ہی نے ہمیں لوٹا دہائی ہے نانا
بہن شہید کے مجرے کو آئی ہے نانا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible]

نبی کی روح کی آواز صاف آتی تھی
صدائے سینہ زنی آسمان پہ جاتی تھی

۴۸

نشانِ حیدرِ کرار کیوں نہیں آتا
[illegible] کیوں نہیں آتا
[illegible] کیوں نہیں آتا
تمہارا قافلہ سالار کیوں نہیں آتا

بتاؤ چھاؤنی کس نے چھپائی بابا نے
بتاؤ کونسی بستی بسائی بابا نے

۴۹

حسینؑ بھائی کو [illegible] کربلا میں چھوڑ آئے
[illegible] لال کو [illegible] چھوڑ آئے
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

یہ بعد قتل عجب تفرقہ پڑا نانا
گرا بدن کہیں اور سر کہیں گرا نانا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ صغرا [illegible]
[illegible]

پکارتی تھیں یہ شہ مشرقین کو مارا
یہ کیا غضب ہوا کس نے حسینؑ کو مارا

۵۱

[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اصغر
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]

قریب مرگ ہوں غم سے میں خستہ تن لوگو
کہاں ہے بالی سکینہ مری بہن لوگو

۴۳

بیکار ری کی کونٹ کو جھانی ہے پانو ہوئی ناشاد
قاصد جو خبر لایا بابا حسین کی روداد
بن رانڈ ہوئی گئی زہرا کا گھر ہوا برباد
[illegible] باقی [illegible] سجاد

عجیب حادثہ ہم پر گذر گیا صغرا
پسر بھی مر گئے وارث بھی مر گیا صغرا

۴۴

[illegible] سو گئے [illegible] زادہ [illegible]
[illegible] بابا [illegible]
[illegible] آئی
[illegible] کہان [illegible]

ہزار حیف کہ بین قافلے سے چھوٹ گئی
امید قطع ہوئی دل کی آس ٹوٹ گئی

۴۵

[illegible] اور سب [illegible]
[illegible] سبب [illegible]
[illegible] غضب [illegible]
[illegible] لال [illegible]

دل ستم زدہ فریاد کر کی روتا ہے
کلیجہ آپکی غربت پہ ٹکڑے ہو روتا ہے

۴۶

[illegible] اکبر سی
[illegible] صغرا سی
[illegible] بی بی [illegible]
[illegible]

مین شہر تمام تک لگے سر گئی بی بی
سکینہ قید مین گھٹ گھٹ کے مر گئی بی بی

۴۷

[illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible] بابا

خدا کی قہر سے خولی نہ کچھ ڈرا ہے ہے
تنور مین سر پر نور کو دھرا ہے ہے

۴۸

[illegible] بعد [illegible]
[illegible] نین
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] قافلہ [illegible]

یہ مرثیہ نہین مونس جو تو نے لکھا ہے
اگر مرقع ماتم کہون تو زیبا ہے

سلام

فیض خاموشی نے دل کو وقف حیرانی کر دیا
اس سے مجھ کو زبان سے بے زبانی کر دیا

دوست کیا دشمن کو مجھ خوش بیانی کر دیا
سخن داؤدی نے پتھر کو بھی پانی کر دیا

مہر کی ضو خامس آل عبا دل [illegible]
ظالموں نے ساتوں سے [illegible] بانی کر دیا

ویرانہ بیداد [illegible] کیا ہی شوخ نے [illegible] طفلان [illegible]
آتش دوزخ کو [illegible] دیکھے پانی کر دیا

احمد و حیدر کا رتبہ دونوں [illegible]
نقش اول اور ان کو نقش ثانی کر دیا

دو سکندر سے ہوا [illegible] کس کس کی [illegible]
موت نے [illegible] ام [illegible] کو فانی کر دیا

جب سا [illegible] سب با امام [illegible]
وقت نے [illegible] ثانی کر دیا

تشنگی کا حال [illegible] سے [illegible]
بیکسی نے شاہ کی [illegible] بانی کر دیا

وارثِ دنیا کے [illegible] عمر [illegible]
[illegible] دولت کو صرف [illegible] کر دیا

فقر میں [illegible] نے دکھا [illegible]
سر [illegible] نے [illegible] کر دیا

[illegible] سے [illegible] کام
[illegible] کی [illegible] بانی کر دیا

دیکھا [illegible] مولا نے [illegible]
[illegible] عطا [illegible] مہمانی کر دیا

قصر جنت [illegible] عقبیٰ [illegible]
دولت [illegible] کر دیا

اللہ اللہ [illegible] شہید [illegible]
موت [illegible] زندگانی کر دیا

شمع [illegible] کے [illegible]
[illegible] پانی کر دیا

[illegible] کے [illegible]
شوق [illegible] کر دیا

[illegible] نے [illegible] عصا سے [illegible]
نالۂ دل [illegible] کر دیا

اے فلک [illegible]
[illegible] بے [illegible] کر دیا

[illegible] نے [illegible] کر دیا

سچ [illegible] شبیہ [illegible] کر دیا

دیکھا [illegible] کر دیا

منصور [illegible] کر دیا

جو لکھا [illegible] کر دیا
[illegible] مضمون کو [illegible] کر دیا

۲۰
کہتے تھے عباسؑ کہ اے بیکسی شہ پہ صدقے
جب کٹے ہاتھ تو یہ ہوئے تو دونوں نے پانی کر دیا

۲۱
لب پر آئے جو قرآن شہ ... جب والا میں ملا
ضعف سے رنگ مبارک زعفرانی کر دیا

۲۲
دہن ... قرآن مجید
ورق نے بنایا ... لفظوں کو معانی کر دیا

۲۳
چہرہ شہ کو بنایا ... سیاہ
جبہ دل ... نقطہ افال ... نشانی کر دیا

۲۴
انچون کل کا بنایا ... قرآن کی نشانی کر دیا
ہیں اقدس کو ... لکھے شعر بلند

۲۵
قرب حق شاہ والا میں ... مونس آسمانی کر دیا

سلام

اس زمین میں ... آفتاب
دست ... ان میں ... آفتاب
... لکھا ... اخضر آفتاب
... آفتاب

۱
کانپتا ہے شفق سے ... آفتاب
یا چھپا ہے ... کا مختصر آفتاب

۲
بارگاہ شاہ کی گرد آوری کا حکم ہے
... آئینہ ... آفتاب

۳
اوصاف لب ... دنیا ہے ... آفتاب
... صبح ... آفتاب

۴
نور رخسار علیؑ ... آفتاب
... گھٹا ... آفتاب

۵
گرد چہرے ... آفتاب
... عالم ... آفتاب

۶
دشمن ... آفتاب
... آفتاب

۷
... ذرہ ... آفتاب
... الضحیٰ ... آفتاب

۱۰
یاد ... زمین ... آفتاب
... آفتاب

۱۱
کوکب ... آفتاب
... آفتاب

۱۲
... آفتاب
... ملک ... آفتاب

۱۳
... شاہ ... آفتاب
چھپ گیا ... آفتاب

۱۴
گرد ... آفتاب
... آفتاب

۱۵
... آفتاب
چھپ گیا ... آفتاب

۱۶
آئی ڈھلون میں سپیدی تا کجا یہ غفلتیں
مونس اب چونکو کہ آپہونچا ہے سر پر آفتاب

تمام شد

خاتمۃ الطبع

ایہا الغافل عن الموت والفنا لم تبشر ولم تونس بالدنیا الفانیۃ۔ ای غافل از مرگ و فنا خوش نہو مساعدتِ دنیا سے اور اُس سے مانوس نہو عنقریب ہے کہ وہ تجھسے بیوفائی کرے کہ ہمیشہ تجھے حسرت و ندامت رہے کہان ہین وہ لوگ جنھون نے مکانات وسیع بنائے تھے اور سریر سلطنت پر متمکن تھے کیونکر اپنا جاہ و حشم چھوڑ کر بے اختیار تن تنہا بے مونس و یار خانۂ تنگ و تار لحد مین ساکن ہوئے جاے عبرت اور محلِ غور ہے کہ ابھی کچھ عرصہ گذرا کیسے کیسے ہنروران بے مثال اور عالمانِ باکمال مثل جناب مرزا دبیر اور جناب میر انیس اور جناب میر مونس اعلی اللہ درجاتہم فی اعلی علیین وحشرہم مع الائمۃ المعصومین جنسے اس شہر لکھنؤ کو رونق تازہ اور زیب و زینت بے اندازہ تھی بقیدِ حیات تھے اور آج سواے نام کے اِن صاحبون کا نشان نہین ملتا مگر بقاے نام کے واسطے بھی ضرور ہے کہ اُس شخص سے کوئی چیز بطور باقیات الصالحات کے از قبیل تصنیف و تالیف وغیرہا کے صفحۂ روزگار پر یادگار رہے ورنہ کیسا ہی باکمال ہو جب تک وہ زندہ ہے کچھ لوگ اُسکے شناسا ہین مگر بعد حمات تھوڑی ہی مدت مین اُسکا ذکر تک باقی نہین رہتا دیکھو فردوسی علیہ الرحمۃ رستم سے نامور کے حق مین فرماتے ہین ؎ منش کرد و ام رستم داستان ٭ وگرنہ یلے بود در سیستان ٭ اسی لیے جو صاحبان عاقبت اندیش اور آخر بین ہین وہ اپنی تصانیف کو بقیدِ حیات بصرفِ زرِ کثیر خود طبع کرا دیتے ہین تاکہ اُن کے کلام کی اشاعت کو عرصۂ بعید اور زمانِ مدید تک پائداری رہے آور یہ رسم طبع مرۃ بعد اخری اہالی مطابع مین جاری رہے اور اگر کوئی اہل کمال اپنی زندگی مین باہی وجہ اس دُور اندیشی سے محروم رہا اور بعد وفات اُسکے کوئی اہل ہمت اس امر کا باعث ہوا تو دلِ انصاف پسند یقین کر سکتا ہے کہ رُوح اُس باکمال کی اس بانی خیر سے شاد ہوتی ہوگی فی الحقیقت اگر غور کیا جائے تو مطبع اودھ اخبار پر ایسے امور کا انحصار ہے البتہ نظر معرفت درکار ہے چنانچہ اِن ہر سہ کملاے دہر اور بلغاے عصر مسبوق الاوصاف کا کلام بانحا نستی بصرفِ زرِ کثیر خود جس قدر ممکن ہو سکا جمع کیا گیا ہے کہ جناب مرزا دبیر مبرور کا کلام دو جلدون مین اور جناب میر انیس مغفور کا کلام چار جلدون ہین اور جناب میر مونس مرحوم کا کلام تین جلدون مین طبع کیا زمانے کو ناز کرنا چاہیے کہ یہ عجب فیض اس مطبع سے جاری ہوا ہے یعنی سواے یادگار اور باقیات الصالحات رہنے ان مغفورین کے شائقین کم مایہ کو بھی یہ دُرِ شاہوار کوڑیون کے مول مل سکتا ہے دُرِ شاہوار کی کیا حقیقت جو عزیزی

اور جانکاہی علاوہ صرف زر کثیر کے مطبع موصوف نے اِس کلام بلاغت نظام کی فراہمی مین کی ہے مطبع
اپنی محنت و مشقت پر خود نازان ہے بلکہ بروقتِ ہجوم شائقان اور کثرتِ خریداران یہ شعر برزبان ہے
؎ لختے بردار از دل گذر دہر کہ زپیشم :: من قماش فروشِ دل صدپارۂ خویشم * اب واضح ہوکہ جس
طرح جناب میر انیس مغفور کے کلام کا ایک زمانہ مشتاق ہے اُسی طرح جناب میر مونس مرحوم کا کلام بھی شہرۂ
آفاق ہے حقا کہ یہ شاعر یگانہ فردوسی زمانہ اعنی جناب **میر نواب صاحب** مرحوم المتخلص بہ مونس
بھی عجب طرح کا سخنور یکتا اور کامل بے ہمتا گذرا ہے جسکا نظیر کمیاب ہے تمامی کلیات کا ہر ہر شعر
انتخاب ہے فصاحت کے ساتھ بلاغت بھی مستزاد ہے محاورے کا کیا ذکر وہ تو موروثی خانہ زاد ہے
جس تلازمے کی دل مین لہرائی سیلِ تموج کا سمان دکھا دیا ہر طرف مضامین کا دریا بہا دیا رنگینی کلام پہ
بلبلون کی جان جاتی ہے بیانِ رزم پر رستم و اسفندیار کی روح تھراتی ہے افسوس اور ہزار افسوس کہ یہ
وحید عصر یادگار دہر سنہ ۱۲۹۲ھ مین بعارضہ وجع القواد راہی خلد برین ہوئے تمامی اہلِ عالم اس غم جانکاہ
مین مغموم و حزین ہوئے ؎ واحسرتا شکارِ اجل شیر ہوگیا * مجلس کی شمع بجھ گئی اندھیر ہوگیا * پس
(یعنی دردِ دل ۱۲)
بایمائے مالک مطبع موصوف منشی سید رضا حسین صاحب مرحوم ولد سید بندہ حسن صاحب مرحوم نے
اس عہدۂ جلیل یعنی اجتماع ذخیرۂ کلام کا انصرام اپنے ذمے لیا اور خوب اپنے فرائض منصبی کو ادا کیا
پس الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ جلد سوم **مرثیۂ میر مونس** باصرارِ شائقان مطبع **منشی نول کشور**
واقع کانپور مین بعالی ہمتی معلّے القاب عالی جناب **منشی پراگ نراین صاحب رائے بہادر**
دام اقبالہ مالک مطبع بمساعی جمیلہ کارپردازان مطبع باہتمام **پنڈت شیام ناتھ صاحب** منیجر مطبع
بماہ اپریل سنہ ۱۹۱۶ع بار اول حلیۂ طبع سے محلّے اور زیور طبع سے پیراستہ ہوکر مقبول شائقان ہوئی *